

کتاب المعلم

متوسطہ سال سوم

اُردُو

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت درجہ متوسطہ سال سوم
(جماعت ہشتم) پڑھانے والے اساتذہ کے لئے راہ نما کتاب

شائع کردہ

وفاقُ المدارس العربیہ پاکستان

گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

UAN: 061- 111 -122- 133

www.wifaq ul madaris.org

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

مضمون	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
اردو	ہشتم	اول	۱۔۴۹

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
سبقی منصوبہ 1	• اردو زبان کی دینی، تہذیبی اور علمی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • اردو ادب کی مختلف اصناف سے واقفیت حاصل کر سکیں اور ان کی ضرورت واہمیت واضح کر سکیں۔ • جان سکیں کہ اردو ہماری قومی زبان ہونے کے ساتھ دینی شعور، تہذیبی ورثے، فکری ارتقا اور قومی تشخص کی ترجمان ہے۔
سبق نمبر 1: حمد باری تعالیٰ	
سبقی منصوبہ 2	• نظم "حمد باری تعالیٰ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 4	• نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 5	• نظم "حمد باری تعالیٰ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• اشعار سن کر حمد، نعت اور دعا کی نشان دہی کر سکیں۔ • مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (تقریر، خبر، کہانی یا ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 7	• متضاد الفاظ کی پہچان کر سکیں۔ • الفاظ کے متضاد نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 8	• الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ سکیں۔
سبقی منصوبہ 9	• نظم "حمد باری تعالیٰ" کے اشعار کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 10	• "اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انسانی زندگی میں ان کی ضرورت واہمیت" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 11	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے حمدیہ کلام پر مبنی کتاب لے کر اس میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔ • حمدیہ کلام پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔
سبق نمبر 2: نعت رسولِ مقبول ﷺ	
سبقی منصوبہ 13	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 14	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں موجود مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 15	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 16	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 17	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی نظم سن کر اس سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے سے کوئی کتاب حاصل کر کے یا بچوں کے رسائل کی مدد سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کا کوئی واقعہ پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ ،آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 18	• اسما کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔ • مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھ سکیں۔ • عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔
سبقی منصوبہ 19	• مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت کر سکیں۔ • جملے پڑھ کر مفرد جملوں کے سامنے ◻ اور مرکب جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔ • مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 20	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 21	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبق نمبر 3: تبسم کے پھول	
سبقی منصوبہ 22	• سبق "تبسم کے پھول" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 23	• سبق "تبسم کے پھول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 24	• سبق "تبسم کے پھول" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 25	• سبق "تبسم کے پھول" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 26	• "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نبی کریم ﷺ کی حسن ظرافت سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 27	• حروفِ ندا اور حروفِ استفہام کی پہچان کر سکیں اور ان کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• حروفِ تاسف/افسوس کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 29	• سبق "تبسم کے پھول" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 30	• کتب خانے سے سیرت کی کوئی مستند کتاب حاصل کر کے اس میں سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ ،آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔ • نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مختلف واقعات پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔ • "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات" کے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔
سبق نمبر 4: میرے دیس کے رنگ نِرالے	
سبقی منصوبہ 31	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 32	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 34	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• "رتی گلی جھیل" سے متعلق عبارت سن کر اس کے میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • "رتی گلی جھیل" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 36	• عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 37	• الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 38	• اپنی جماعت کے لیے کسی تفریحی یا تاریخی مقام کی سیر کے بندوبست کے لیے متہم صاحب کو درخواست لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 39	• روداد نویسی کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • اپنے پسندیدہ تفریحی مقام کی سیر کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔
سبقی منصوبہ 40	• موضوعات "گداگری، خدمت خلق، حب الوطنی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد، لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کی صورت میں اظہار کر سکیں۔ • تقریر میں اشعار کا بھی بر محل استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 41	• خبر، اشتہار، اداریہ اور خطوط بنام مدیر کی پہچان کر سکیں۔ • خبر، اشتہار، اداریہ اور خط بنام مدیر کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
سبق نمبر 5: کرپشن ہے بے لگام کیوں؟	
سبقی منصوبہ 42	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 43	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 44	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 45	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 46	• "امانت داری" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 47	• اسم صفت کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 48	• حروف تاکید اور حروف علت کی پہچان کر سکیں۔ • دیے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید تلاش کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • خالی جگہ میں درست حروف علت لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 49	• "مہنگائی میں روز بروز اضافے کی وجہ سے غریب آدمی کی پریشانیوں میں از حد اضافہ ہو چکا ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 50	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 51	• رسمی اور غیر رسمی خط کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تحفے کا شکریہ ادا کرنے کے لیے چچا جان کے نام خط لکھ سکیں۔

سبقی منصوبہ 52	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • اشعار اور محاورات کا بر محل استعمال کرتے ہوئے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ اپنی پسند کے کسی موضوع پر تقریر پیش کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 53	• پہلا جائزہ
سبق نمبر 6: شفق (نظم)	
سبقی منصوبہ 54	• نظم "شفق" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "شفق" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 55	• نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • نظم "شفق" میں سے مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 56	• نظم "شفق" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "شفق" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 57	• نظم "شفق" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 58	• پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں۔ • لطائف سنا سکیں۔ • بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کے لطائف پڑھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔ • بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے سے نظموں کی کوئی حاصل کر کے اس میں سے مناظر فطرت کے موضوع پر کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں، نیز پسند کی وجہ بھی بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 59	• "شام" کے منظر سے متعلق دی ہوئی نظم سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 60	• متلازم / گروہی الفاظ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے تصویروں سے متعلقہ دو دو متلازم / گروہی الفاظ لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 61	• محاورات کا مفہوم لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 62	• الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔ • "پاکستان کے قومی پرچم" سے متعلق دی ہوئی عبارت پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• نظم "شفق" کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 64	• تصویر دیکھ کر پہچان سکیں کہ یہ کس موسم کی ہے اور اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 65	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ • موضوعات "امت مسلمہ کا اتحاد، وقت کی پابندی، ماحولیاتی آلودگی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	اسباق ۱ تا ۶ "حمد باری تعالیٰ (نظم)، نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)، تبسم کے پھول، میرے دیس کے رنگ نرالے، کرپشن ہے بے لگام کیوں؟، شفق (نظم)،" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔
امتحان	

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

مضمون	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
اردو	ہشتم	دوم	۱۱۲۔۵۰

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
سبق نمبر 7: آتے ہیں جو کام دوسروں کے	
سبقی منصوبہ 1	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 2	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق دی ہوئی عبارت سن کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "زبیدہ خاتون" سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق و سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 4	• تشبیہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تشبیہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 5	• ضمائر کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔ • جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی درست تذکیر و تانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 7	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 8	• "ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
سبق نمبر 8: دو گز زمین	
سبقی منصوبہ 9	• سبق "دو گز زمین" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 10	• سبق "دو گز زمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 11	• سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• سن کر مختلف اصناف (نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر) کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

	• اپنی پسند کے کسی موضوع پر کوئی کہانی یا واقعہ پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ سے سنا سکیں اور اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 13	• متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کی پہچان کر سکیں۔ • جملوں کے مطابق درست متشابہ الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 14	• عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد الفاظ کی درست جمع لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 15	• محاورات/ضرب الامثال کا برمحل استعمال کرتے ہوئے "لالچ کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 16	• بچوں کی اخلاقی کہانیوں پر مشتمل رسالے یا کتاب سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 17	• سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
سبق نمبر 9: اسلام کا بہادر بیٹا	
سبقی منصوبہ 18	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 19	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 20	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 21	• "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ" سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات مبارکہ کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 22	• اسم صفت کی اقسام کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 23	• استعارہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • استعارہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 24	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 25	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی گئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 26	• "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔
سبق نمبر 10: بارش کا پہلا قطرہ (نظم)	
سبقی منصوبہ 27	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔

	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 29	• "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔ • مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظموں پر مشتمل کتابچہ بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 30	• عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد خالی جگہ میں لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 31	• عربی قاعدے کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 32	• حروف فجائیہ (استعجابیہ اور تحسین) کی پہچان کر سکیں۔ • حروف استعجاب اور حروف تحسین کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 34	• محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 36	• **دوسرا جائزہ**
سبق نمبر 11: شہزادے کا بازار میں گھسٹنا	
سبقی منصوبہ 37	• سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 38	• سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 39	• "رحم دلی" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔ • عبارت سن کر اس کے اجزا اور اس میں بتائی گئی معلومات سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 40	• "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔ • کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 41	• مفرد اور مرکب جملے الگ الگ کر سکیں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 42	• متضاد الفاظ کو (عبارت میں) استعمال کر سکیں۔ • عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 43	• شہری زندگی سے متعلق متلازم/گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیرا گراف تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 44	• گرد و نواح میں پیش آنے والے کسی واقعے کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی ہو۔
سبقی منصوبہ 45	• محاورات کی مدد سے/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "غرور کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں۔

سبقی منصوبہ 46	• سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبق نمبر 12: آگے بڑھیں، مدد کریں	
سبقی منصوبہ 47	• سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 48	• سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 49	• "شہری دفاع" کے موضوع پر عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔ • "شہری دفاع" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "زلزہ اور سیلاب وغیرہ جیسی قدرتی آفات کے آنے کی صورت میں آپ اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟ کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 50	• تلمیح کو پہچان سکیں اور اس کا استعمال کر سکیں۔ • اشعار میں سے تلمیحات کی پہچان کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات کے مختصر احوال لکھ سکیں جس کی طرف ہر تلمیح میں اشارہ کیا گیا ہو۔
سبقی منصوبہ 51	• عبارت میں موجود الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر و تانیث کا فرق واضح ہو جائے۔ • نمایاں کیے گئے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 52	• لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا سکیں اور ان کے معانی لکھ سکیں۔ • مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 53	• "ابتدائی طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 54	• دیے ہوئے موضوع سے متعلق ضلعی انتظامیہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 55	• سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔
سبق نمبر 13: ہر آفت ہے اک قیامت	
سبقی منصوبہ 56	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 57	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک سبق" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 58	• "امداد باہمی" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • خدمت خلق کے موضوع پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں۔

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

	• تیز بارشوں کی وجہ سے لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔اس سے متعلق آپس میں گفتگو کر سکیں اور بتا سکیں کہ اگر انھیں امدادی سرگرمیوں کا نگران بنا دیا جائے تو وہ کس طرح سے متاثرین کی مشکلات دور کریں گے ؟ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 59	• فعل کی اقسام بلحاظ فاعل کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • فعل معروف اور فعل مجہول کے جملوں کی شناخت کر سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 60	• فقرات میں موجود اغلاط کی نشان دہی کر کے فقرات درست کر کے لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 61	• جملوں میں سے تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 62	• "ماحولیات اور آلودگی" کے موضوع پر کم از کم سو الفاظ پر مبنی دیے ہوئے پیرا گراف کی تلخیص لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 64	• ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر انھیں اپنے علاقے کی صفائی کی مخدوش حالت کے بارے میں آگاہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 65	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق تقریر پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	• اسباق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے، دو گز زمین، اسلام کا بہادر بیٹا، بارش کا پہلا قطرہ (نظم)، شہزادے کا بازار میں گھسنا، آگے بڑھیں، مدد کریں، ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔
امتحان	

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

اردو	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
جنرل سائنس	ہشتم	سوم	113-168

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
سبق نمبر14: اسلامی دستور (نظم)	
سبقی منصوبہ 1	• نظم "اسلامی دستور" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 2	• نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 4	• نظم "اسلامی دستور" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 5	• نظم "مرے سر بکف مجاہد، مرے صف شکن سپاہی" سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں اور لطائف سنا سکیں۔ • بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔ • بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے لطائف پڑھ کر جماعت میں ساتھیوں کو سنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• واحد جمع (جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • الفاظ کے درست جمع الجمع کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 7	• حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پہچان کر کے انھیں الگ الگ کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 8	• نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 9	• نظم "اسلامی دستور" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 10	• "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
سبق نمبر15: موسم سہانے	
سبقی منصوبہ 11	• سبق "موسم سہانے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 13	• سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 14	• محنت کی ضرورت اہمیت کے موضوع پر مبنی قفال شاشی کی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" میں مصنف نے اپنی بات سمجھانے کے لیے کیا طرز سخن اختیار کی ہے؟ اس موضوع پر اظہار خیال کر سکیں۔

	• موسموں سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 15	• پیرا گراف پڑھ کر اس میں سے صفت ذاتی، صفت نسبتی، صفت مقداری اور صفت عددی کی شناخت کر سکیں۔ • صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے چار جملے لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 16	• "پاکستان کی ثقافت اور موسموں کے رنگ" سے متعلق عبارت پڑھ کر اس میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 17	• اپنے پسندیدہ موسم کی تصویر کاپی میں چسپاں کر کے اس کی ضرورت واہمیت سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 18	• "ماحولیاتی آلودگی" کے موضوع پر کم از کم دو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 19	• چھوٹے بھائی کو محنت کی تلقین کرنے کے لیے خط لکھ سکیں۔
	• تیسرا جائزہ
سبق نمبر 16: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	
سبقی منصوبہ 20	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 21	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 22	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 23	• "امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلق عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس میں بتائے گئے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے کردار سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "آپ کو شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کس پہلو نے متاثر کیا اور اگر آپ کو اسلام کی خدمات کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح سے اسلام کی خدمت کرنا چاہیں گے؟" کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 24	• مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 25	• جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے ان کی مدد سے خالی جگہ پر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 26	• جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کر الگ الگ کر کے لکھ سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 27	• "امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلق کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھ کر اس کی تلخیص لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے شعر سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔ • "امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل" کے موضوع پر خبر، اداریے، روداد، شتہار یا خطوط بنام مدیر جماعت میں درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔
سبق نمبر 17: ایک پرندہ اور جگنو (نظم)	
سبقی منصوبہ 29	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں
سبقی منصوبہ 30	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 31	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔

	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 32	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دیا گیا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سن کر مختلف اصناف "کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر" کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔ • اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں اور لطائف درست تلفظ سے پڑھ سکیں اور جماعت میں سنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• تھیسارس کا استعمال کرتے ہوے دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ چار چار متلازم / گروہی الفاظ لکھ سکیں اور کسی ایک سے متعلقہ متلازم / گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 34	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "قواعد سیکھیں" میں سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 36	• محاورات کی مدد سے / ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوے "سانچ کو آنچ نہیں" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 37	• اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔
سبق نمبر 18: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ	
سبقی منصوبہ 38	• سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 39	• سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 40	• سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 41	• "اچھے اخلاق کی اہمیت" سے متعلق واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 42	• جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی تذکیر و تانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 43	• دی ہوئی تلمیحات سے متعلقہ واقعات مختصراً لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 44	• "غرور و تکبر" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 45	• "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 46	• رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں۔ • بچوں کا کوئی رسالہ اپنے نام جاری کروانے کے لیے مدیر کے نام خط لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 47	• "مساوات" کے موضوع پر دیے ہوئے شعر سے متعلقہ کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

سبق نمبر19: بات ہے سمجھ داری کی	
سبقی منصوبہ 48	• سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 49	• سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 50	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اعلان سن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ • کسی معاشرتی موضوع پر دو دو منٹ کی "نظم، خبر، خطبہ، ہدایت، تقریر، واقعہ اور اعلان" سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور اصناف کے لحاظ سے ان کا فرق بتا سکیں۔ • "کفایت شعاری" کے موضوع پر دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 51	• جملے پڑھ کر فعل معروف کے جملوں کے سامنے ○ اور فعل مجہول کے جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔ • فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول کے جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 52	• لغت کی مدد سے دیے ہوئے متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کے معانی لکھ سکیں اور ان پر مبنی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 53	• سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 54	• فضول خرچی اور بچت کے موضوع پر دی ہوئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 55	• مدرسے کے مکتبے میں مزید کتب کے اضافے کے لیے مہتمم صاحب کے نام درخواست لکھ سکیں۔
سبق نمبر20: دعا (نظم)	
سبقی منصوبہ 56	• نظم "دُعا" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "دُعا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 57	• نظم "دُعا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • نظم "دُعا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 58	• "تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟" کے موضوع پر مدلل گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "دُعا" کی مشق میں "آئیں بات کریں" میں سوال نمبر ۵ کے تحت دی گئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سن کر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلق سوال نامہ حل کر سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 59	• الفاظ کے درست جمع الجمع الفاظ لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 60	• اسم صفت کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • جملوں میں سے صفت ذاتی کی شناخت کر سکیں۔ • عبارت پڑھ کر اس میں سے صفت نسبتی اور صفت عددی تلاش کر کے لکھ سکیں۔ • صفت مقداری اور صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 61	• نظم "دُعا" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔

سبقی منصوبہ 62	• اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• محاورات کی مدد سے یا ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "احسان کا بدلہ احسان" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
سبقی منصوبہ 64	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ • "استاد کا احترام یا علم کے فائدے" میں سے اپنی کے کسی موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 65	• اسباق "اسلامی دستور (نظم)، موسم سہانے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ایک پرندہ اور جگنو (نظم)، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ، بات ہے سمجھ داری کی، دعا (نظم)" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	• **چوتھا جائزہ**
امتحان	

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
اردو	ہشتم	اول	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(/4)**

۱۔دنیا بھر میں کرپشن کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے:

(الف)۶۔دسمبر کو (ب)۷۔دسمبر کو (ج)۸۔دسمبر کو (د)۹۔دسمبر کو

۲۔حروف ندا ہیں:

(الف)دوستو،لوگو (ب)آہا ،ارے واہ (ج)کیوں،کب (د)ہائے ہائے،آہ

۳۔وہ حروف جو کوئی سوال پوچھنے یا کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں، کہلاتے ہیں:

(الف)حروفِ تاکید (ب)حروفِ علت (ج)حروفِ ندا (د)حروفِ استفہام

۴۔نیشنل ہنگول پارک کو نیشنل پارک کا درجہ دیا گیا:

(الف)۱۹۸۷ء میں (ب)۱۹۸۸ء میں (ج)۱۹۸۹ء میں (د)۱۹۹۰ء میں

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (/2)

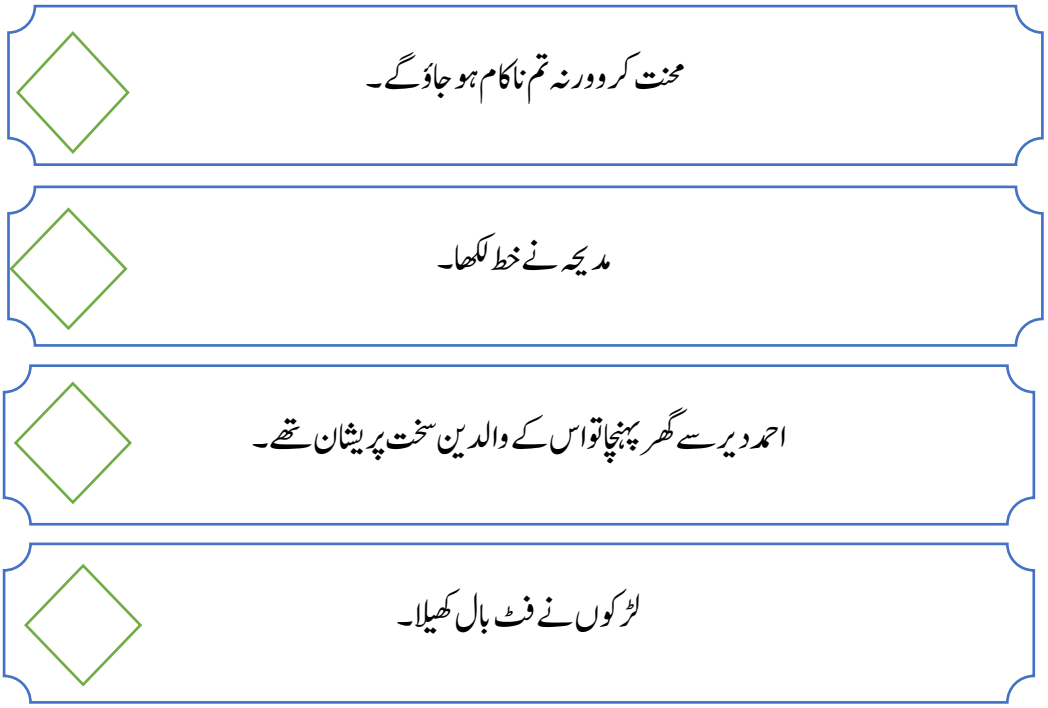
- ایسے الفاظ جو معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں، انھیں مترادف الفاظ کہتے ہیں۔ ☐
- ایسے الفاظ جو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوں، محاورات کہلاتے ہیں۔ ☐
- وہ حروف جو غم اور افسوس کے اظہار کے لیے بولے جاتے ہیں، انھیں حروفِ علت کہتے ہیں۔ ☐
- وادیِ نلتر، گلگت بلتستان میں واقع ہے۔ ☐

سوال نمبر3: دیے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ لگائیں۔ (/2)

الفاظ	معانی	
مہر	چاند	سورج
تند خُو	خوش مزاج	بدمزاج
آشکارا	ظاہر	مخفی
منجمد	بہتا ہوا	جما ہوا

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر4: دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ مفرد کے جملوں کے سامنے (✓) اور مرکب کے جملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (2/)



سوال نمبر5: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اسم صفت تلاش کر کے متعلقہ خانے میں لکھیں۔ (/2)

جملے	اسم صفت
ہر طرف سرسبز کھیت لہلہا رہے تھے۔	
ہمارے اسکول میں کھیل کے دو وسیع میدان ہیں۔	
یہ ایک دل چسپ کتاب ہے۔	
میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے۔	

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر6: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔ (4/)

کتاب کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آرام سے پلٹو۔	صفحہ
ہمیشہ سچ بولنا ایک مومن کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	صفات
پاکستان میں بہت خوب صورت سیاحتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔	مقام
پاکستان میں ۱۴۔اگست کو عام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتی ہے۔	تعطیلات

سوال نمبر7: دیے ہوئے جملوں میں سے حروفِ تاکید اور حروفِ علت تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔ (4/)

جملے	حروف تاکید	حروف علت
زینب آج اسکول نہیں آئی کیونکہ اسے بخار ہے۔		
اپنے کام میں غفلت بالکل مت کرو۔		
اس نے محنت تو کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔		
نیکی کے کام میں دیر ہر گز نہیں کرنی چاہیے۔		

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ انشائیہ **وقت:70منٹ**

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر8: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ **(/4)**

(الف) ہم اللہ تعالیٰ کا حق کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

_____

_____

(ب) خوش اخلاقی اور خوش طبعی کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

_____

_____

(ج) ہمارے ملک میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کون کون سے اقدامات کرنا ضروری ہیں؟

_____

_____

(د) بدعنوانی کے سدِباب کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہییں؟

_____

_____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر9: دی ہوئی تصویروں سے متعلقہ دو دو متلازم الفاظ لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ (4/)



سوال نمبر10: دیے ہوئے جملوں میں موجود اغلاط درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔ (4/)

غلط جملے	درست جملے
یہ ماہِ رمضان کا مہینا ہے۔	
آج ہمارے اسکول میں یوم پاکستان کا دن منایا جائے گا۔	
یہ پھولوں کا گل دستہ آپ کے لیے ہے۔	
غریبوں کی مدد کرنا کارِ ثواب کا کام ہے۔	

سوال نمبر1:1 متہم صاحب کے نام درخواست لکھیں کہ وہ آپ کی جماعت کے لیے کسی تفریحی یا تاریخی مقام کی سیر کا بندوبست کریں۔(5/)

سوال نمبر12: چچا جان کی طرف سے تحفہ موصول ہونے پر ان کو شکریہ کا خط لکھیں۔ (5/)

سوال نمبر13: "اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انسانی زندگی میں ان کی ضرورت اور اہمیت سے" کے موضوع پر ایک مضمون لکھیں، جو کم از کم

تین سو الفاظ پر مشتمل ہو۔ (5/)

سوال نمبر14: دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ (/3)

رتّی گلی جھیل کا شمار خُوب صُورت ترین جھیلوں میں ہوتا ہے۔ یہ جھیل آزاد جموں وکشمیر کی مشہور وادی، وادیِ نیلم میں واقع ہے۔ رتّی کا معنی ہے: "سرخ۔" یہاں پر سرخ پھولوں کی بہتات ہوتی ہے، اس لیے اس جگہ کو رتّی گلی کہا جاتا ہے۔ یہ جھیل سطحِ سمندر سے تقریباً بارہ ہزار ایک سو تیرہ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ جھیل گلیشیئرز کے پگھلنے سے وجود میں آئی ہے، جس کی وجہ سے اس کا پانی سال بھر شفّاف، یخ اور نیل گوں رہتا ہے۔ اس جھیل کے اِرد گرد سرسبز وادیاں، رنگ برنگ کے پھول اور برف پوش پہاڑ ایک خواب ناک منظر پیش کرتے ہیں۔ یہاں آنے والے سیّاح اس قدرتی شاہ کار کو دیکھ کر مبہوت رہ جاتے ہیں۔ اس جھیل تک رسائی آسان نہیں، یہاں تک پہنچنے کے لیے کئی گھنٹوں کی پُرخطر اور دُشوار گزار مسافت طے کرنا پڑتی ہے۔ گرمیوں میں یہاں ہریالی، رنگ رنگ کے پھول اور ٹھنڈی ہوائیں سیاحوں کو خوش آمدید کہتی ہیں، جب کہ جھیل کے نیل گوں پانی میں جِھلملاتا آسمان ایک سحر انگیز نظارہ تخلیق کرتا ہے۔ جھیل کی سیر کے لیے بہترین وقت موسمِ گرما کا ہے کیونکہ سردیوں میں یہاں سخت سردی اور برف باری کے باعث راستے بند ہو جاتے ہیں اور جھیل پر بھی برف کی تہ جم جاتی ہے جو سفر کو مزید مشکل بنا دیتی ہے۔

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
اردو	ہشتم	دوم	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

وقت:30منٹ حصہ معروضی (20/)

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (2/)

۱۔غزوہ بدر میں کافروں کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد تھی:

(الف)دوسو تیرہ (ب)تین سو تیرہ (ج)چار سو تیرہ (د)پانچ سو تیرہ

۲۔فاعل کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں:

(الف)دو (ب)تین (ج)چار (د)پانچ

۳۔ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ جملوں کو کسی حرف کی مدد سے ملا کر بنایا جائے،اسے کہتے ہیں:

(الف)انکاری جملہ (ب)استفہامیہ جملہ (ج)مرکب جملہ (د)مفرد جملہ

۴۔آزاد کشمیر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں قیامت خیز زلزلہ آیا:

(الف)۲۰۰۴ء میں (ب)۲۰۰۵ء میں (ج)۲۰۰۶ء میں (د)۲۰۰۷ء میں

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (/2)

- ہر سال بحریہ یونی ورسٹی رائل آف سر جنز آئر لینڈ کی طرف سے کامیاب طلبہ کو نرسنگ میں "رفیدہ الاسلمیہ انعام" سے نوازا جاتا ہے۔ ☐
- جب کوئی فعل جملے میں اس طرح سے استعمال ہو کہ اس میں فاعل کا ذکر نہ ہو تو اسے فعل معروف کہتے ہیں۔ ☐
- ایسے الفاظ جنھیں زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ دیگر بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، انھیں متلازم یا گروہی الفاظ کہتے ہیں۔ ☐
- جن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں وہاں بلند عمارتیں تعمیر کرنی چاہییں۔ ☐

سوال نمبر3: جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔ (/2)

احمد نے پرندوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈالا۔	دانہ، دانا
اس کپڑے کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتنا ہے؟	ارض، عرض
فقیر نے گلی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لگائی۔	سدا، صدا
ہمیں رنج و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔	الم، علم

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر4: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے تشبیہات اور استعارات تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔ **(4/)**

جملے	تشبیہات	استعارات
وہ گیدڑ ہے، دشمن کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔		
یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔		
ماں نے کہا کہ میرا چاند آگیا۔		
اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔		

سوال نمبر5: دیے گئے جملوں میں سے حروف استعجاب اور حروف تحسین تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔ **(2/)**

جملے	حروف استعجاب	حروف تحسین
اللہ اکبر! کیا شدید طوفان ہے۔		
شاباش! اور ترقی کرو۔		
افوہ! کتنی سردی ہے۔		
ماشاءاللہ! احمد نے امتحان میں کامیابی حاصل کر لی۔		

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر6: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور ان کے سامنے اسم صفت کی متعلقہ قسم کا نام لکھیں۔ (/5)

جملے	اسم صفت کی متعلقہ قسم
شیر ایک بہادر جانور ہے۔	
امی جان نے بیس گز کپڑا خریدا۔	
ایرانی قالین پوری دنیا میں مشہور ہیں۔	
عائشہ کے پاس دس کتابیں ہیں۔	
وہ شخص میرا دوست ہے۔	

سوال نمبر7: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کریں۔ (/3)

معزز	علامہ شبیر احمد عثمانی کا شمار ملک کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہوتا ہے۔
خدام	بادشاہ نے اپنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو دربار میں طلب کیا۔
سامع	تمام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے اسد کی تقریر پر اسے خوب داد دی۔
جہلا	عالم اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برابر نہیں ہو سکتے۔
ماہر	خلائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ فریق: _____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

وقت:60منٹ **حصہ انشائیہ** **(/30)**

سوال نمبر8: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ **(/5)**

(الف) سیلاب اور زلزے سے بچاؤ کے لیے ہمیں کون کون سے اقدامات کرنے چاہییں؟

_____

_____

(ب) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گورنر بننے کے بعد کون کون سے اقدامات کیے؟

_____

_____

(ج) اگر کسان حریص نہیں بلکہ صابر و شاکر ہوتا تو اس کی زندگی موجودہ زندگی سے کس طرح مختلف ہوتی اور کیوں؟

_____

_____

(د) مرزا نصیر الملک کی اپنی بہن کے ساتھ ملاقات کا احوال لکھیں۔

_____

_____

(ہ) ابتدائی طبّی امداد کن کن حادثات کی صورت میں دی جاسکتی ہے؟

_____

_____

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر9: دیے ہوئے اشعار میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں اور اس واقعے کا مختصراً احوال لکھیں جس کی طرف ہر تلمیح میں اشارہ کیا گیا ہے۔ **(/4)**

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی	ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے درد کی دوا کرے کوئی

سوال نمبر10: شہری زندگی سے متعلق متلازم الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیرا گراف لکھیں۔ **(/3)**

سوال نمبر11: "ابتدائی طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" اس موضوع پر استاد اور شاگرد کے درمیان ایک مکالمہ لکھیں، جو کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل ہو۔ **(/5)**

سوال نمبر12: "غرور کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل ایک کہانی لکھیں۔ **(/5)**

سوال نمبر13: دی ہوئی عبارت کی تلخیص لکھیں: **(/5)**

دورِ حاضر میں انسانی حقوق اور عدل و مساوات کا بڑا چرچا ہے لیکن دنیا کی مہذّب ترین کہلانے والی قومیں بھی اپنی تمام تر روشن خیالی اور تہذیبی ترقّی کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود نسلی امتیاز کو ختم نہیں کر سکیں۔ رنگ و نسل کی بنیاد پر انسان اور انسان کے درمیان نفرت اور عداوت کی وسیع خلیج پہلے کی طرح حائل ہے اور وہ مزید وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے برعکس اسلام نے نسل، رنگ اور قومیت کے ہر امتیاز کو ختم کر دیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے تاریخی خطبے میں گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر فضیلت نہ دینے اور اس طرح کے جاہلانہ تصورات کو اپنے پاؤں تلے روند کر ختم کر دینے کا اعلان فرمایا۔ یہ اسلامی اخوت کی ادنیٰ سی مثال ہے کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ نے حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت صہیب رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے غلام اور غیر عربی لوگوں کو اسلامی معاشرے میں عربی اور قریشی مسلمانوں کے برابر رتبہ عطا فرمایا۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

سوال نمبر14: دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ (/3)

اسی دار و گیر میں پہاڑی کیمپ پر مرزا نصیر الملک رسّی سے بندھے بیٹھے تھے کہ ایک پٹھان سپاہی دوڑتا ہوا آیا اور کہا: "جایئے! میں نے آپ کی رہائی کے لیے صاحب سے اجازت حاصل کر لی ہے۔ جلدی بھاگ جاؤ، ایسا نہ ہو کہ کسی دوسری بلا میں پھنس جاؤ۔" مرزا بے چارے پیدل چلنا کیا جانیں۔ حیران تھے کہ کیا کریں؟ لیکن مرتا کیا نہیں کرتا۔ پٹھان کا شکریہ ادا کر کے نکلے اور جنگل کی طرف ہو لیے مگر یہ خبر نہ تھی کہ کہاں جاتے ہیں۔ ایک میل چلے ہوں گے کہ پیروں میں چھالے پڑ گئے۔ زبان خشک ہو گئی۔ حلق میں کانٹے پڑنے لگے۔ تھک کر ایک درخت کے سائے میں گر پڑے اور آنکھوں میں آنسو بھر کر آسمان کی طرف دیکھا کہ الٰہی! یہ کیا غضب ہم پر ٹوٹا؟ ہم کہاں جائیں؟ کدھر ہمارا ٹھکانا ہے؟ اوپر نگاہ اُٹھائی تو درخت پر نظر گئی، دیکھا کہ فاختہ کا ایک گھونسلا بنا ہوا ہے اور وہ آرام سے اپنے انڈوں پر بیٹھی ہے۔ اس کی آزادی اور آسائش پر شہزادے کو بڑا رشک آیا اور کہنے لگے کہ فاختہ! تُو مجھ سے لاکھ درجے بہتر ہے کہ آرام سے اپنے گھونسلے میں بے فکر بیٹھی ہے۔ میرے لیے تو آج زمین و آسمان میں کہیں جگہ نہیں ہے۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
اردو	ہشتم	سوم	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

وقت:30منٹ حصہ معروضی (20/)

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (2/)

۱۔درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑ جاتے ہیں:

(الف)موسم خزاں میں (ب)موسم بہار میں (ج)موسم سرما میں (د)موسم گرما میں

۲۔احمد شاہ ابدالی پانی پت کے میدان میں پہنچا:

(الف)۱۷۶۰ء میں (ب)۱۷۶۲ء میں (ج)۱۷۶۴ء میں (د)۱۷۶۶ء میں

۳۔حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ مصر کے پر فضا علاقے حلوان میں پیدا ہوئے:

(الف)۴۱ہجری میں (ب)۵۱ہجری میں (ج)۶۱ہجری میں (د)۸۱ہجری میں

ایسے الفاظ جنھیں زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ دیگر بہت سے دیگر الفاظ ذہن میں آجائیں،انھیں کہتے ہیں:

(الف)مرکب الفاظ (ب)متلازم یا گروہی الفاظ (ج)ہم قافیہ الفاظ (د)مترادف الفاظ

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (/2)

- وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔ ☐
- ایسے حروف جو تعریف کے موقعے پر منھ سے نکلتے ہیں، انھیں حروف تحسین کہتے ہیں۔ ☐
- حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ ۲۱۔فروری ۱۷۰۳ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ☐
- نظم "دعا" کے شاعر کا نام حفیظ جالندھری ہے۔ ☐

سوال نمبر3: دیے ہوئے الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے ان کے درست معانی سے ملائیں۔ (/4)

الفاظ	معانی
مستور	بیمار
علیل	بدلا ہوا
متغیر	باغ
گل زار	چھپا ہوا

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر4: دیے ہوئے واحد الفاظ کے درست جمع الجمع کے گرد دائرہ لگائیں۔ (/4)

واحد الفاظ	جمع الجمع الفاظ	
لقب	القاب	القابات
فتح	فتوحات	فتوح
اکبر	اکابرین	اکابر
رکن	ارکین	ارکان

سوال نمبر5: جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔ (/2)

بڑھئی نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے لکڑیاں کاٹیں۔	آری، عاری
گھڑ سوار نے گھوڑے کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پکڑا۔	ایال، عیال
استاد صاحب کے سمجھانے کا شاگرد پر کوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ ہوا۔	عصر، اثر
اپنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر اترانے سے بہتر ہے کہ اعمال بہتر کیے جائیں۔	نصب، نسب

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر6: دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہ کو درست ضمائر کی تذکیر وتانیث کے مطابق مکمل کریں۔ (/2)

یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکول ہے۔	ہماری، ہمارا
احمد میرا دوست ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی ڈاکٹر ہے۔	اس کی، اس کا
وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی ہے۔	تمھارا، تمھاری
مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتاب چاہیے۔	آپ کا، آپ کی

سوال نمبر7: عبارت پڑھیں اور قوسین میں دیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔ (/4)

عرب کے ایک (گمنام)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور (کنجوس)۔۔۔۔۔۔۔۔ شخص حاتم طائی سے لوگوں نے پوچھا: "کیا تم نے اپنے سے (پست)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمت کوئی شخص دیکھا ہے؟" اس نے کہا: ہاں! ایک (رات)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے ایک بہت (چھوٹی)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضیافت کی۔ اس موقع پر چالیس اونٹ ذبح کیے۔ جب میرے گھر میں یہ دعوت ہو رہی تھی تو میں ایک ضروت سے جنگل میں گیا۔ وہاں میری نظر ایک (امیر)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لکڑہارے پر پڑی، جو لکڑیوں کا گٹھا (کھول)۔۔۔۔۔۔۔۔رہا تھا تاکہ اسے (خرید)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر کے روزی کمائے۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ فریق: _____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

وقت:60منٹ **حصہ انشائیہ** **(/30)**

سوال نمبر8: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ **(/5)**

(الف)موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت کیوں ہے؟

_____

_____

(ب) "منقار ہوس تیز" سے کیا مراد ہے؟

_____

_____

(ج)آپ کے خیال میں ایک اچھے حکمران کو کن کن خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے؟

_____

_____

(د) کفایت شعاری کے کیا فوائد ہیں؟

_____

_____

(ہ) حضرت شاہ ولی الہہ رحمتہ اللہ علیہ کی دینی اور اصلاحی خدمات تحریر کریں۔

_____

_____

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر9:اسم صفت کی کتنی اقسام ہیں؟ان کے نام لکھیں اور دو دو مثالیں دیں۔ (/5)

سوال نمبر10:دیے ہوئے مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں اور ان سے متعلقہ واقعات لکھیں۔ (/4)

آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا	کیا کیا خضر نے سکندر سے !

سوال نمبر11:یومِ آزادی کے موقع پر اسکول میں منعقد ہونے والی تقریب کی روداد لکھیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔ (/5)

سوال نمبر12: نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ (/4)

سوال نمبر13:اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھیں۔ (/5)

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر14: دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ (/2)

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام نعمان بن ثابت تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کُنیت ابوحنیفہ تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام ثابت تھا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تابعی تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات ثابت ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ۸۰ ہجری میں عراق کے شہر کوفہ میں پیدا ہوئے۔ کوفہ اُس وقت عالمِ اسلام کے بڑے علمی مراکز میں سے ایک تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کوفہ کے اہلِ علم سے علم حاصل کرنے کے علاوہ بصرہ، مکّہ مکرمہ اور مدینہ منوّرہ کے علما سے بھی اِستفادہ کیا۔ امام ابو یوسف اور امام زفر جیسے بڑے علما آپ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے، جنھیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شاگردی پر فخر تھا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن وسُنّت کی روشنی میں فقہی قوانین مرتّب فرمائے، جنھیں فقہ حنفی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ عالمِ اسلام کے چار اہم فقہا میں سے ایک ہیں۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نہایت پرہیز گار، سخی اور فیاض تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کپڑے کے تاجر تھے۔ اپنی دولت سے اپنے شاگردوں کی مدد کرتے تھے۔ خلیفہ منصور نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سرکاری عہدہ دینے کی پیش کش کی مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انکار کر دیا، جس کی پاداش میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو جیل جانا پڑا۔ ۱۵۰ ہجری میں علم وعمل کا یہ آفتاب غروب ہو گیا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بغداد کے قبرستان خیزران میں دفن کیا گیا۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر 1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ دنیا بھر میں کرپشن کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے:

(الف) ۶۔ دسمبر کو (ب) ۷۔ دسمبر کو (ج) ۸۔ دسمبر کو **(د) ۹۔ دسمبر کو**

۲۔ حروف ندا ہیں:

(الف) دوستو، لوگو (ب) آہا ، ارے واہ (ج) کیوں، کب (د) ہائے ہائے، آہ

۳۔ وہ حروف جو کوئی سوال پوچھنے یا کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں، کہلاتے ہیں:

(الف) حروف تاکید (ب) حروف علت (ج) حروف ندا **(د) حروف استفہام**

۴۔ نیشنل ہنگول پارک کو نیشنل پارک کا درجہ دیا گیا:

(الف) ۱۹۸۷ء میں **(ب) ۱۹۸۸ء میں** (ج) ۱۹۸۹ء میں (د) ۱۹۹۰ء میں

سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- ایسے الفاظ جو معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں، انھیں مترادف الفاظ کہتے ہیں۔ ✗
- ایسے الفاظ جو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوں، محاورات کہلاتے ہیں۔ ✓
- وہ حروف جو غم اور افسوس کے اظہار کے لیے بولے جاتے ہیں، انھیں حروف علت کہتے ہیں۔ ✗
- وادیِ نلتر، گلگت بلتستان میں واقع ہے۔ ✓

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر3: دیے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	معانی		
مہر	چاند	سورج	
تند خُو	خوش مزاج	بدمزاج	
آشکارا	ظاہر	مخفی	
منجمد	بہتا ہوا	جما ہوا	

سوال نمبر4: دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ مفرد کے جملوں کے سامنے (✓) اور مرکب کے جملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

محنت کرو ورنہ تم ناکام ہو جاؤ گے۔ ✗

مدیحہ نے خط لکھا۔ ✓

احمد دیر سے گھر پہنچا تو اس کے والدین سخت پریشان تھے۔ ✗

لڑکوں نے فٹ بال کھیلا۔ ✓

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر5: دیے ہوئے جملے پڑھیں اوران میں سے اسم صفت تلاش کر کے کر کے متعلقہ خانے میں لکھیں۔

جملے	اسم صفت
ہر طرف سر سبز کھیت لہلہا رہے تھے۔	سر سبز
ہمارے اسکول میں کھیل کے دو وسیع میدان ہیں۔	وسیع
یہ ایک دل چسپ کتاب ہے۔	دل چسپ
میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے۔	قیمتی

سوال نمبر6: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

کتاب کے **صفحات** آرام سے پلٹو۔

ہمیشہ سچ بولنا ایک مومن کی **صفت** ہے۔

پاکستان میں بہت خوب صورت سیاحتی **مقامات** ہیں۔

پاکستان میں ۱۴۔اگست کو عام **تعطیل** ہوتی ہے۔

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر7: دیے ہوئے جملوں میں سے حروفِ تاکید اور حروفِ علت تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	حروف تاکید	حروف علت
زینب آج اسکول نہیں آئی کیونکہ اسے بخار ہے۔		کیونکہ
اپنے کام میں غفلت بالکل مت کرو۔	بالکل	
اس نے محنت تو کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔		لیکن
نیکی کے کام میں دیر ہر گز نہیں کرنی چاہیے۔	ہر گز	

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر 1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ غزوہ بدر میں کافروں کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد تھی:

(الف) دو سو تیرہ **(ب) تین سو تیرہ** (ج) چار سو تیرہ (د) پانچ سو تیرہ

۲۔ فاعل کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

۳۔ ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ جملوں کو کسی حرف کی مدد سے ملا کر بنایا جائے، اسے کہتے ہیں:

(الف) انکاری جملہ (ب) استفہامیہ جملہ **(ج) مرکب جملہ** (د) مفرد جملہ

۴۔ آزاد کشمیر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں قیامت خیز زلزلہ آیا:

(الف) ۲۰۰۴ء میں **(ب) ۲۰۰۵ء میں** (ج) ۲۰۰۶ء میں (د) ۲۰۰۷ء میں

سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- ہر سال بحریہ یونی ورسٹی رائل آف سر جنز آئر لینڈ کی طرف سے کامیاب طلبہ کو نرسنگ میں "رفیدہ الاسلمیہ انعام" سے نوازا جاتا ہے۔ ✓
- جب کوئی فعل جملے میں اس طرح سے استعمال ہو کہ اس میں فاعل کا ذکر نہ ہو تو اسے فعل معروف کہتے ہیں۔ ✗
- ایسے الفاظ جنھیں زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ دیگر بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، انھیں متلازم یا گروہی الفاظ کہتے ہیں۔ ✓
- جن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں وہاں بلند عمارتیں تعمیر کرنی چاہییں۔ ✗

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر3: جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

احمد نے پرندوں کو دانہ ڈالا۔

اس کپڑے کا عرض کتنا ہے؟

فقیر نے گلی میں صدا لگائی۔

ہمیں رنج والم میں صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

سوال نمبر4: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے تشبیہات اور استعارات تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	تشبیہات	استعارات
وہ گیدڑ ہے، دشمن کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔		گیدڑ
یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔	ریشم کی طرح نرم	
ماں نے کہا کہ میرا چاند آگیا۔		چاند
اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔	چٹان کی طرح مضبوط	

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر5: دیے گئے جملوں میں سے حروف استعجاب اور حروف تحسین تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	حروف استعجاب	حروف تحسین
اللہ اکبر! کیا شدید طوفان ہے۔	اللہ اکبر	
شاباش! اور ترقی کرو۔		شاباش
افوہ! کتنی سردی ہے۔	افوہ	
ماشاءاللہ! احمد نے امتحان میں کامیابی حاصل کر لی۔		ماشاءاللہ

سوال نمبر6: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور ان کے سامنے اسم صفت کی متعلقہ قسم کا نام لکھیں۔

جملے	اسم صفت کی متعلقہ قسم
شیر ایک بہادر جانور ہے۔	صفت ذاتی
امی جان نے بیس گز کپڑا خریدا۔	صفت مقداری
ایرانی قالین پوری دنیا میں مشہور ہیں۔	صفت نسبتی
عائشہ کے پاس دس کتابیں ہیں۔	صفت عددی
وہ شخص میرا دوست ہے۔	صفت ضمیری

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر 7: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

علامہ شبیر احمد عثمانی کا شمار ملک کے **معززین** میں ہوتا ہے۔

بادشاہ نے اپنے **خادم** کو دربار میں طلب کیا۔

تمام **سامعین** نے اسد کی تقریر پر اسے خوب داد دی۔

عالم اور **جاہل** برابر نہیں ہو سکتے۔

خلائی **ماہرین** نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر 1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑ جاتے ہیں:

(الف)موسم خزاں میں (ب)موسم بہار میں (ج)موسم سرما میں (د)موسم گرما میں

۲۔احمد شاہ ابدالی پانی پت کے میدان میں پہنچا:

(الف)۱۷۶۰ء میں (ب)۱۷۶۲ء میں (ج)۱۷۶۴ء میں (د)۱۷۶۶ء میں

۳۔حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ مصر کے پر فضا علاقے حلوان میں پیدا ہوئے:

(الف)۴۱ ہجری میں (ب)۵۱ ہجری میں **(ج)۶۱ ہجری میں** (د)۸۱ ہجری میں

- ایسے الفاظ جنھیں زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ دیگر بہت سے دیگر الفاظ ذہن میں آجائیں، انھیں کہتے ہیں:

(الف)مرکب الفاظ **(ب)متلازم یا گروہی الفاظ** (ج)ہم قافیہ الفاظ (د)مترادف الفاظ

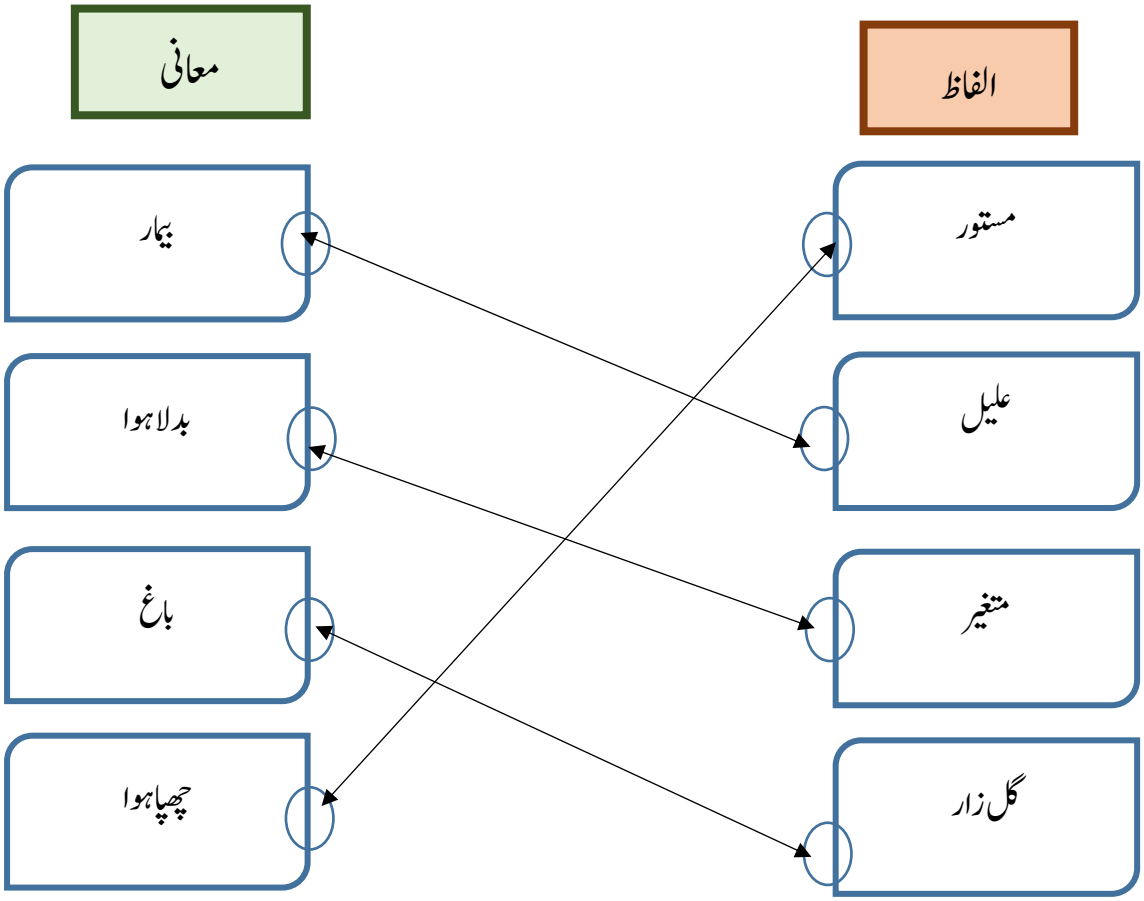
سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔ ✗
- ایسے حروف جو تعریف کے موقعے پر منھ سے نکلتے ہیں، انھیں حروف تحسین کہتے ہیں۔ ✓
- حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ ۲۱۔فروری ۱۷۰۳ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ✓
- نظم "دعا" کے شاعر کا نام حفیظ جالندھری ہے۔ ✗

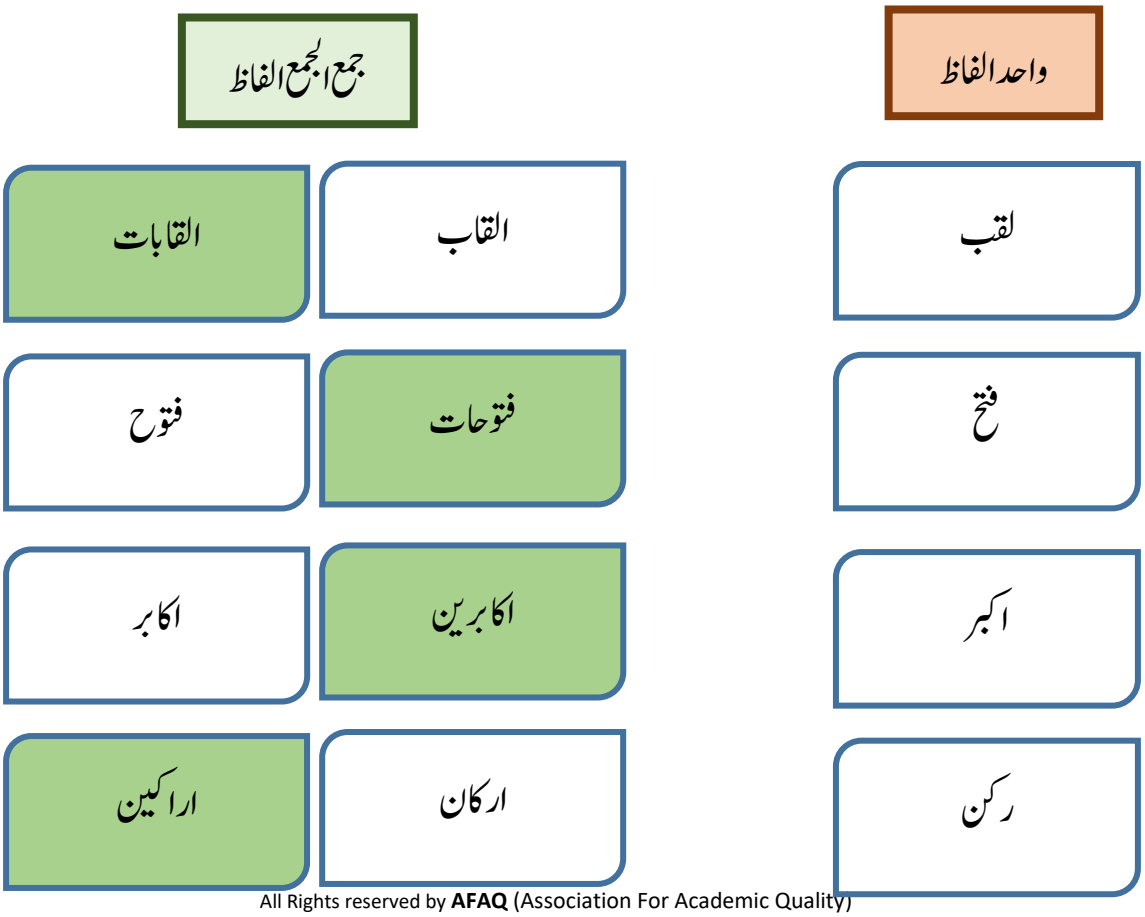
All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر3: دیے ہوئے الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے ان کے درست معانی سے ملائیں۔



سوال نمبر4: دیے ہوئے واحد الفاظ کے درست جمع الجمع کے گرد دائرہ لگائیں۔



All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر 5: جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

بڑھئی نے آری سے لکڑیاں کاٹیں۔

گھڑ سوار نے گھوڑے کو ایال سے پکڑا۔

استاد صاحب کے سمجھانے کا شاگرد پر کوئی اثر نہ ہوا۔

اپنے نسب پر اترانے سے بہتر ہے کہ اعمال بہتر کیے جائیں۔

سوال نمبر 6: دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہ کو درست ضمائر کی تذکیر و تانیث کے مطابق مکمل کریں۔

یہ ہمارا اسکول ہے۔

ہماری، ہمارا

احمد میرا دوست ہے۔ اس کا بھائی ڈاکٹر ہے۔

اس کی، اس کا

وہ تمھارا بھائی ہے۔

تمھارا، تمھاری

مجھے آپ کی کتاب چاہیے۔

آپ کا، آپ کی

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

سوال نمبر 7: عبارت پڑھیں اور قوسین میں دیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

عرب کے ایک (گمنام) **مشہور** اور (کنجوس) **سخی** شخص حاتم طائی سے لوگوں نے پوچھا: "کیا تم نے اپنے سے (پست) **بلند** ہمت کوئی شخص دیکھا ہے؟" اس نے کہا: ہاں! ایک (رات) **دن** میں نے ایک بہت (چھوٹی) **بڑی** ضیافت کی۔ اس موقع پر چالیس اونٹ ذبح کیے۔ جب میرے گھر میں یہ دعوت ہو رہی تھی تو میں ایک ضرورت سے جنگل میں گیا۔ وہاں میری نظر ایک (امیر) **غریب** لکڑہارے پر پڑی، جو لکڑیوں کا گٹھا (کھول) **باندھ** رہا تھا تاکہ اسے (خرید) **فروخت** کر کے روزی کمائے۔

All Rights reserved by **AFAQ** (Association For Academic Quality)
Web: www.afaq.edu.pk | **PH:** 042-35166406 | **YouTube**: afaqofficial | **Facebook:** afaqofficial

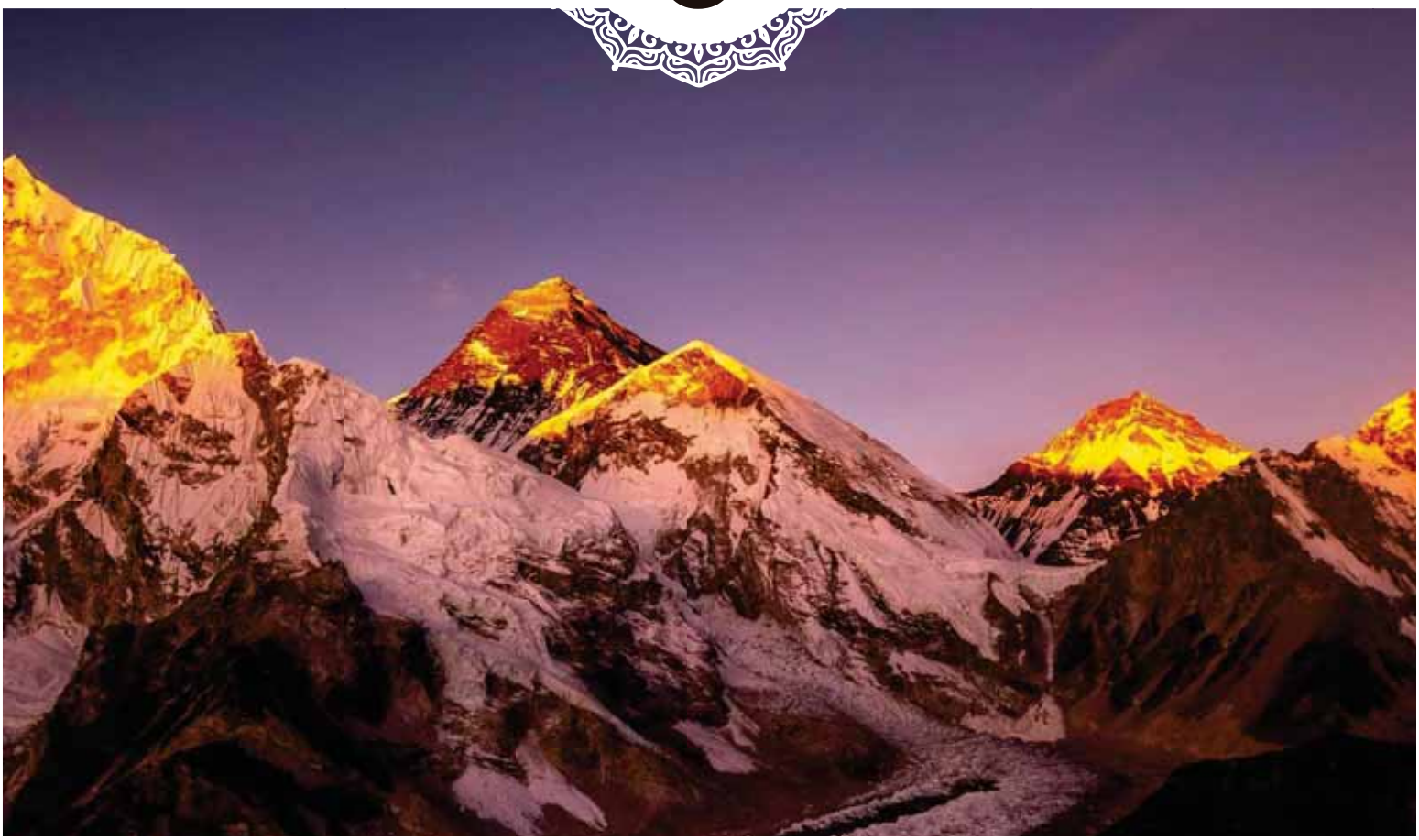
پرنسپلز ریسورس پیک

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اُردُو

جماعت

8



TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 1	1	• اردو زبان کی دینی، تہذیبی اور علمی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ • اردو ادب کی مختلف اصناف سے واقفیت حاصل کر سکیں اور ان کی ضرورت واہمیت واضح کر سکیں۔ • جان سکیں کہ اردو ہماری قومی زبان ہونے کے ساتھ دینی شعور، تہذیبی ورثے، فکری ارتقا اور قومی تشخص کی ترجمان ہے۔			
		2	**سبق نمبر1: حمد باری تعالیٰ** • نظم "حمد باری تعالیٰ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔			
		3	• نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		4	• نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔			
		5	• نظم "حمد باری تعالیٰ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		6	• اشعار سن کر حمد، نعت اور دعا کی نشان دہی کر سکیں۔ • مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (تقریر، خبر، کہانی یا ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
	Week 2	7	• متضاد الفاظ کی پہچان کر سکیں۔ • الفاظ کے متضاد نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		8	• الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ سکیں۔			
		9	• نظم "حمد باری تعالیٰ" کے اشعار کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کر سکیں۔			
		10	• "اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انسانی زندگی میں ان کی ضرورت واہمیت" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		11	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔ • نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔			
		12	• مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے حمدیہ کلام پر مبنی کتاب لے کر اس میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔ • حمدیہ کلام پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔			

TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 3	13	**سبق نمبر 2: نعت رسول مقبول ﷺ** • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		14	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں موجود مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔			
		15	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔ • نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔			
		16	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		17	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی نظم سن کر اس سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے سے کوئی کتاب حاصل کر کے یا بچوں کے رسائل کی مدد سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کا کوئی واقعہ پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔			
		18	• اسما کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔ • مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھ سکیں۔ • عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔			

TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 4	19	• مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت کر سکیں۔ • جملے پڑھ کر مفرد جملوں کے سامنے □ اور مرکب جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔ • مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔			
		20	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔			
		21	• نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		22	**سبق نمبر 3: تبسم کے پھول** • سبق "تبسم کے پھول" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔			
		23	• سبق "تبسم کے پھول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		24	• سبق "تبسم کے پھول" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "تبسم کے پھول" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔			
	Week 5	25	• سبق "تبسم کے پھول" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		26	• "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نبی کریم ﷺ کی حسن ظرافت سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔			
		27	• حروفِ ندا اور حروفِ استفہام کی پہچان کر سکیں اور ان کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		28	• حروفِ تاسف/افسوس کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		29	• سبق "تبسم کے پھول" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔			
		30	• کتب خانے سے سیرت کی کوئی مستند کتاب حاصل کر کے اس میں سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔ • نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مختلف واقعات پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔ • "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات" کے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔			

TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 6	31	**سبق نمبر 4: میرے دیس کے رنگ نِرالے** • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔			
		32	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		33	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔			
		34	• سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		35	• "رتی گلی جھیل" سے متعلق عبارت سن کر اس کے میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • "رتی گلی جھیل" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔			
		36	• عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔			
	Week 7	37	• الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔			
		38	• اپنی جماعت کے لیے کسی تفریحی یا تاریخی مقام کی سیر کے بندوبست کے لیے مہتمم صاحب کو درخواست لکھ سکیں۔			
		39	• روداد نویسی کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • اپنے پسندیدہ تفریحی مقام کی سیر کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔			
		40	• موضوعات "گداگری، خدمتِ خلق، حب الوطنی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد، لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کی صورت میں اظہار کر سکیں۔ • تقریر میں اشعار کا بھی برمحل استعمال کر سکیں۔			
		41	• خبر، اشتہار، اداریہ اور خطوط بنام مدیر کی پہچان کر سکیں۔ • خبر، اشتہار، اداریہ اور خط بنام مدیر کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔			
		42	**سبق نمبر 5: کرپشن ہے بے لگام کیوں؟** • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			

TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 8	43	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		44	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔			
		45	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		46	• "امانت داری" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔			
		47	• اسم صفت کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		48	• حروف تاکید اور حروف علت کی پہچان کر سکیں۔ • دیے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید تلاش کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • خالی جگہ میں درست حروف علت لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔			
	Week 9	49	• "مہنگائی میں روز بروز اضافے کی وجہ سے غریب آدمی کی پریشانیوں میں از حد اضافہ ہو چکا ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔			
		50	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔			
		51	• رسمی اور غیر رسمی خط کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تحفے کا شکریہ ادا کرنے کے لیے چچا جان کے نام خط لکھ سکیں۔			
		52	• سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • اشعار اور محاورات کا بر محل استعمال کرتے ہوئے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ اپنی پسند کے کسی موضوع پر تقریر پیش کر سکیں۔			
		53	**پہلا جائزہ**			
		54	**سبق نمبر 6: شفق (نظم)** • نظم "شفق" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "شفق" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔			

TERM 1		Urdu (G8)			Pages: 1 – 49
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 10	55	• نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • نظم "شفق" میں سے مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔			
		56	• نظم "شفق" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "شفق" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔			
		57	• نظم "شفق" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		58	• پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں۔ • لطائف سنا سکیں۔ • بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کے لطائف پڑھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔ • بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے سے نظموں کی کوئی حاصل کر کے اس میں سے مناظر فطرت کے موضوع پر کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں، نیز پسند کی وجہ بھی بتا سکیں۔			
		59	• "شام" کے منظر سے متعلق دی ہوئی نظم سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔			
		60	• متلازم / گروہی الفاظ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے تصویروں سے متعلقہ دو دو متلازم / گروہی الفاظ لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
	Week 11	61	• محاورات کا مفہوم لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		62	• الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔ • "پاکستان کے قومی پرچم" سے متعلق دی ہوئی عبارت پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ تحریر کر سکیں۔			
		63	• نظم "شفق" کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔			
		64	• تصویر دیکھ کر پہچان سکیں کہ یہ کس موسم کی ہے اور اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		65	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ • موضوعات "امت مسلمہ کا اتحاد، وقت کی پابندی، ماحولیاتی آلودگی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔			
		66	• اسباق ۱ تا ۶ "حمد باری تعالیٰ (نظم)، نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)، تبسم کے پھول، میرے دیس کے رنگ نرالے، کرپشن ہے بے لگام کیوں؟، • شفق (نظم)،" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔			
			Examination Term 1			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 1	1	**سبق نمبر 7: آتے ہیں جو کام دوسروں کے** • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		2	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		3	• "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق دی ہوئی عبارت سن کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "زبیدہ خاتون" سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق و سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔			
		4	• تشبیہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • تشبیہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔			
		5	• ضمائر کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔ • جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی درست تذکیر و تانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔			
		6	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 2	7	• سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔			
		8	• "ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔			
		9	**سبق نمبر 8: دو گز زمین** • سبق "دو گز زمین" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔			
		10	• سبق "دو گز زمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔			
		11	• سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		12	• سن کر مختلف اصناف (نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر) کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • اپنی پسند کے کسی موضوع پر کوئی کہانی یا واقعہ پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ سے سنا سکیں اور اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 3	13	• متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کی پہچان کر سکیں۔ • جملوں کے مطابق درست متشابہ الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔			
		14	• عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد الفاظ کی درست جمع لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔			
		15	• محاورات/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "لالچ کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں			
		16	• بچوں کی اخلاقی کہانیوں پر مشتمل رسالے یا کتاب سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔			
		17	• سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • سبق "دو گز زمین" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔			
		18	**سبق نمبر 9: اسلام کا بہادر بیٹا** • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں. • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔			
	Week 4	19	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		20	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		21	• "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ" سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ • حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات مبارکہ کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔			
		22	• اسم صفت کی اقسام کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		23	• استعارہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔ • استعارہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔			
		24	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 5	25	• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی گئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔			
		26	• "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔			
		27	**سبق نمبر 10: بارش کا پہلا قطرہ (نظم)** • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		28	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • نظم "بارش کا پہلا قطرہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		29	• "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔ • مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظموں پر مشتمل کتابچہ بنا سکیں۔			
		30	• عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد خالی جگہ میں لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 6	31	• عربی قاعدے کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔ • عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔			
		32	• حروف فجائیہ (استعجابیہ اور تحسین) کی پہچان کر سکیں۔ • حروف استعجاب اور حروف تحسین کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		33	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		34	• محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔			
		35	• نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔			
		36	**دوسرا جائزہ**			
	Week 7	37	**سبق نمبر 11: شہزادے کا بازار میں گھسنا** • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		38	• سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		39	• "رحم دلی" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔ • عبارت سن کر اس کے اجزا اور اس میں بتائی گئی معلومات سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار کر سکیں۔			
		40	• "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔ • کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔			
		41	• مفرد اور مرکب جملے الگ الگ کر سکیں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔			
		42	• متضاد الفاظ کو (عبارت میں) استعمال کر سکیں۔ • عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 8	43	• شہری زندگی سے متعلق متلازم/گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیرا گراف تحریر کر سکیں۔			
		44	• گرد و نواح میں پیش آنے والے کسی واقعے کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی ہو۔			
		45	• محاورات کی مدد سے/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "غرور کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں۔			
		46	• سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		47	**سبق نمبر 12: آگے بڑھیں، مدد کریں** • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		48	• سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 9	49	• "شہری دفاع" کے موضوع پر عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔ • "شہری دفاع" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "زلزہ اور سیلاب وغیرہ جیسی قدرتی آفات کے آنے کی صورت میں آپ اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں ؟ کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		50	• تلمیح کو پہچان سکیں اور اس کا استعمال کر سکیں۔ • اشعار میں سے تلمیحات کی پہچان کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات کے مختصر احوال لکھ سکیں جس کی طرف ہر تلمیح میں اشارہ کیا گیا ہو۔			
		51	• عبارت میں موجود الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر و تانیث کا فرق واضح ہو جائے۔ • نمایاں کیے گئے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔			
		52	• لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا سکیں اور ان کے معانی لکھ سکیں۔ • مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		53	• "ابتدای طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔			
		54	• دیے ہوئے موضوع سے متعلق ضلعی انتظامیہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔			

TERM 2		Urdu (G8)			Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 10	55	• سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔			
		56	**سبق نمبر 13: ہر آفت ہے اک قیامت** • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		57	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک سبق" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔ • سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		58	• "امداد باہمی" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • خدمت خلق کے موضوع پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں۔ • تیز بارشوں کی وجہ سے لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ اس سے متعلق آپس میں گفتگو کر سکیں اور بتا سکیں کہ اگر انھیں امدادی سرگرمیوں کا نگران بنا دیا جائے تو وہ کس طرح سے متاثرین کی مشکلات دور کریں گے؟ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		59	• فعل کی اقسام بلحاظ فاعل کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • فعل معروف اور فعل مجہول کے جملوں کی شناخت کر سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔			
		60	• فقرات میں موجود اغلاط کی نشان دہی کر کے فقرات درست کر کے لکھ سکیں۔			

TERM 2			Urdu (G8)		Pages: 50 – 112	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 11	61	• جملوں میں سے تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی کر سکیں۔			
		62	• "ماحولیات اور آلودگی" کے موضوع پر کم از کم سو الفاظ پر مبنی دیے ہوئے پیراگراف کی تلخیص لکھ سکیں۔			
		63	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		64	• ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر انھیں اپنے علاقے کی صفائی کی مخدوش حالت کے بارے میں آگاہ کر سکیں۔			
		65	• سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق تقریر پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کر سکیں۔			
		66	• اسباق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے، دو گز زمین، اسلام کا بہادر بیٹا، بارش کا پہلا قطرہ (نظم)، شہزادے کا بازار میں گھسنا، آگے بڑھیں، مدد کریں، • ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔			
			Examination Term 2			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 1	1	**سبق نمبر 14: اسلامی دستور (نظم)** • نظم "اسلامی دستور" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		2	• نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		3	• نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔ • نظم "اسلامی دستور" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔			
		4	• نظم "اسلامی دستور" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		5	• نظم "مرے سر بکف مجاہد، مرے صف شکن سپاہی" سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں • پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں اور لطائف سنا سکیں۔ • بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔ • بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے لطائف پڑھ کر جماعت میں ساتھیوں کو سنا سکیں۔			
		6	• واحد جمع (جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • الفاظ کے درست جمع الجمع کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
	Week 2	7	• حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پہچان کر کے انھیں الگ الگ کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		8	• نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔			
		9	• نظم "اسلامی دستور" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		10	• "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔			
		11	**سبق نمبر 15: موسم سہانے** • سبق "موسم سہانے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		12	• سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں • سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 3	13	• سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں • سبق "موسم سہانے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		14	• محنت کی ضرورت اہمیت کے موضوع پر مبنی قفال شاشی کی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "موسم سہانے" میں مصنف نے اپنی بات سمجھانے کے لیے کیا طرز سخن اختیار کی ہے؟ اس موضوع پر اظہار خیال کر سکیں۔ • موسموں سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔			
		15	• پیرا گراف پڑھ کر اس میں سے صفت ذاتی، صفت نسبتی، صفت مقداری اور صفت عددی کی شناخت کر سکیں۔ • صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے چار جملے لکھ سکیں۔			
		16	• "پاکستان کی ثقافت اور موسموں کے رنگ" سے متعلق عبارت پڑھ کر اس میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔			
		17	• اپنے پسندیدہ موسم کی تصویر کاپی میں چسپاں کر کے اس کی ضرورت و اہمیت سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔			
		18	• "ماحولیاتی آلودگی" کے موضوع پر کم از کم دو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 4	19	• چھوٹے بھائی کو محنت کی تلقین کرنے کے لیے خط لکھ سکیں۔ **تیسرا جائزہ**			
		20	**سبق نمبر16: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ** • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		21	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف تحریر کر سکیں۔			
		22	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		23	• "امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلق عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس میں بتائے گئے امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے کردار سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔ • "آپ کو شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی کے کس پہلو نے متاثر کیا اور اگر آپ کو اسلام کی خدمات کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح سے اسلام کی خدمت کرنا چاہیں گے؟" کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		24	• مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 5	25	• جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے ان کی مدد سے خالی جگہ پر کر سکیں۔			
		26	• جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کر الگ الگ کر کے لکھ سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔			
		27	• "امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلق کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھ کر اس کی تلخیص لکھ سکیں۔			
		28	• سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے شعر سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔ • "امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل" کے موضوع پر خبر، اداریے، روداد، شتہار یا خطوط بنام مدیر جماعت میں درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔			
		29	**سبق نمبر 17: ایک پرندہ اور جگنو (نظم)** • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں			
		30	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 6	31	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں • نظم "ایک پرندہ اور جگنو" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		32	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دیا گیا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں • سن کر مختلف اصناف "کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر" کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔ • مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔ • اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں اور لطائف درست تلفظ سے پڑھ سکیں اور جماعت میں سنا سکیں۔			
		33	• تھیسارس کا استعمال کرتے ہوے دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ چار چار متلازم / گروہی الفاظ لکھ سکیں اور کسی ایک سے متعلقہ متلازم / گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف تحریر کر سکیں۔			
		34	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "قواعد سیکھیں" میں سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔			
		35	• نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔			
		36	• محاورات کی مدد سے / ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوے "سانچ کو آنچ نہیں" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 7	37	• اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔			
		38	**سبق نمبر 18: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ** • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں			
		39	• سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		40	• سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		41	• "اچھے اخلاق کی اہمیت" سے متعلق واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔			
		42	• جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی تذکیر و تانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔			
	Week 8	43	• دی ہوئی تلمیحات سے متعلقہ واقعات مختصراً لکھ سکیں۔			
		44	• "غرور و تکبر" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		45	• "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔			
		46	• رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں۔ • بچوں کا کوئی رسالہ اپنے نام جاری کروانے کے لیے مدیر کے نام خط لکھ سکیں۔			
		47	• "مساوات" کے موضوع پر دیے ہوئے شعر سے متعلقہ کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔			
		48	**سبق نمبر 19: بات ہے سمجھ داری کی** • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 9	49	• سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		50	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اعلان سن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ • کسی معاشرتی موضوع پر دو دو منٹ کی "نظم، خبر، خطبہ، ہدایت، تقریر، واقعہ اور اعلان" سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور اصناف کے لحاظ سے ان کا فرق بتا سکیں۔ • "کفایت شعاری" کے موضوع پر دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بتا سکیں۔			
		51	• جملے پڑھ کر فعل معروف کے جملوں کے سامنے ○ اور فعل مجہول کے جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔ • فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول کے جملوں میں تبدیل کر سکیں۔			
		52	• لغت کی مدد سے دیے ہوئے متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کے معانی لکھ سکیں اور ان پر مبنی جملے بنا سکیں۔			
		53	• سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔			
		54	• فضول خرچی اور بچت کے موضوع پر دی ہوئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 10	55	• مدرسے کے مکتبے میں مزید کتب کے اضافے کے لیے مہتمم صاحب کے نام درخواست لکھ سکیں۔			
		56	**سبق نمبر20: دعا(نظم)** • نظم "دُعا" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • نظم "دُعا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔ • نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔			
		57	• نظم "دُعا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔ • نظم "دُعا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔			
		58	• "تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟" کے موضوع پر مدلل گفتگو کر سکیں۔ • موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • نظم "دُعا" کی مشق میں "آئیں بات کریں" میں سوال نمبر ۵ کے تحت دی گئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • سن کر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلق سوال نامہ حل کر سکیں۔ • کسی اخلاقی موضوع پر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔			
		59	• الفاظ کے درست جمع الجمع الفاظ لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔			
		60	• اسم صفت کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • جملوں میں سے صفت ذاتی کی شناخت کر سکیں۔ • عبارت پڑھ کر اس میں سے صفت نسبتی اور صفت عددی تلاش کر کے لکھ سکیں۔ • صفت مقداری اور صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے لکھ سکیں۔			

TERM 3		Urdu (G8)			Pages: 113 – 168
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 11	61	• نظم "دُعا" کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔			
		62	• اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھ سکیں			
		63	• محاورات کی مدد سے یا ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "احسان کا بدلہ احسان" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔			
		64	• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ • "استاد کا احترام یا علم کے فائدے" میں سے اپنی کے کسی موضوع پر پراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔			
		65	• اسباق "اسلامی دستور (نظم)، موسم سہانے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ایک پرندہ اور جگنو (نظم)، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ، بات ہے سمجھ داری کی، دعا (نظم)" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔			
		66	**چوتھا جائزہ**			
			Examination Term 3			

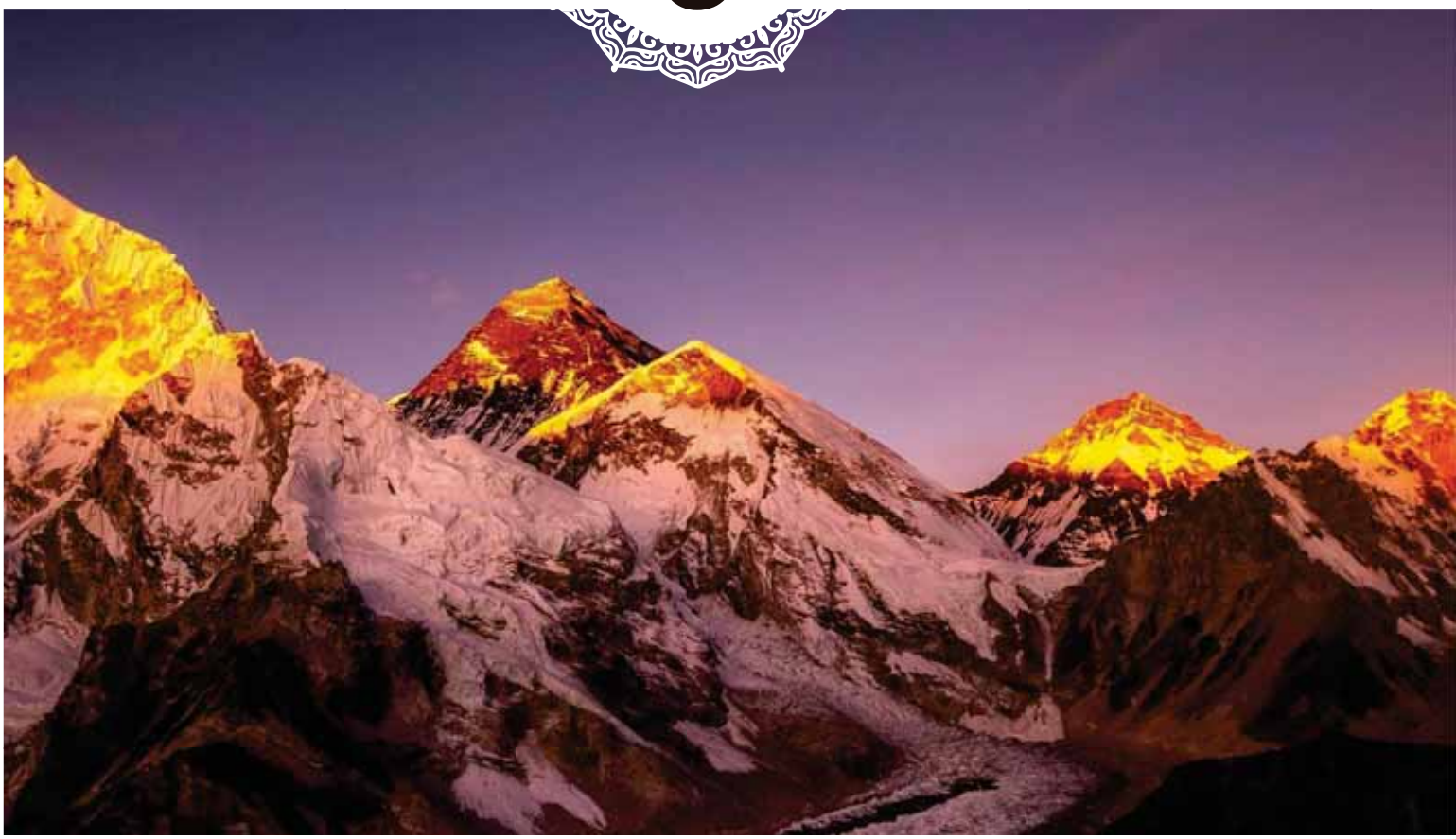
ٹیچرز ریسورس پیک

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اُردُو

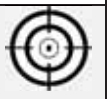
جماعت

8



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	
جماعت	ہشتم	عنوان	تعارف
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اوّل
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اردو زبان کی دینی، تہذیبی اور علمی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- اردو ادب کی مختلف اصناف سے واقفیت حاصل کر سکیں اور ان کی ضرورت واہمیت واضح کر سکیں۔
- جان سکیں کہ اردو ہماری قومی زبان ہونے کے ساتھ دینی شعور، تہذیبی ورثے، فکری ارتقا اور قومی تشخص کی ترجمان ہے۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲،۱)،



ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور اُن کے جواب لیں۔ بچوں سے ان کی خیریت معلوم کریں۔ بچون کو نئی جماعت میں آنے پر خوش آمدید کہیں۔ بچوں کو الحمدللہ کہنے کی ترغیب دیں۔ بسم اللہ پڑھیں اور بچوں سے پڑھوائیں اور ان کو سمجھائیں کہ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ اپنا تعارف کروائیں۔ جیسے: السلام علیکم! میرا نام۔۔۔۔۔ہے۔ وغیرہ۔ بچوں کا تعارف حاصل کرنے کے لیے دو دو بچوں کی جوڑیاں بنادیں اور انھیں دیے ہوئے سوالات ایک دوسرے سے پوچھنے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- آپ کا نام کیا ہے؟
- آپ کی عمر کیا ہے؟
- آپ کتنے بہن بھائی ہیں؟
- آپ کا پسندیدہ کھیل اور کھلونا کون سا ہے؟
- آپ کو کون سا موسم، لباس اور مشروب پسند ہے؟
- آپ کس علاقے میں رہتے ہیں؟
- آپ کا پسندیدہ پھل، سبزی اور مشروب کون سا ہے؟
- آپ کی پسندیدہ جگہ کون سی ہے اور کیوں؟
- آپ کا پسندیدہ مشغلہ کون سا ہے؟
- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟
- مقررہ وقت کے بعد ہر جوڑی کو باری باری سامنے بلائیں اور انھیں بتانے کے لیے کہیں کہ انھیں اپنے ہم جماعت ساتھی سے مل کر اور اس کے بارے میں جان کر کیسا لگا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۲۸منٹ)

اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں:

- ہماری قومی زبان کون سی ہے؟
- اردو زبان کا استعمال ہم کن کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟
- تعلیمی میدان میں اردو کو کیوں اہم سمجھا جاتا ہے؟ وغیرہ
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اردو زبان کے بارے میں پڑھیں گے کہ یہ کیوں اہم ہے اور روزمرہ زندگی میں اس کی کیا ضرورت واہمیت ہے؟
- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: اردو زبان کا تعارف اور اہمیت۔ بچوں کو بتائیں کہ اردو نہ صرف ہماری قومی زبان ہے بلکہ ہمارے تہذیبی ورثے، دینی شعور، فکری ارتقا اور قومی تشخص کی ترجمان بھی ہے۔ یہ زبان محبت، شائستگی، رواداری اور علم وادب کا حسین امتزاج ہے۔ اردو نے صدیوں کے فکری، تہذیبی اور ادبی سفر میں مختلف زبانوں کے حسن کو اپنے اندر سمو کر ایک دل نشیں اور جامع شکل اختیار کی، جو آج دنیا کی بڑی اور بااثر زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔
- انھیں بتائیں کہ اسلامی تعلیمات نے علم کے حصول، اظہار اور ابلاغ کو ہمیشہ اہمیت دی ہے۔ اردو زبان نے قرآن وحدیث، سیرتِ نبوی ﷺ، اخلاقیات، تاریخِ اسلام، فقہ اور دیگر علومِ دین کو اس انداز میں عام کیا کہ ایک عام فرد بھی علمِ دین سے بہرہ ور ہو سکے۔ برصغیر کے جید علما، صوفیائے کرام، شعرا، ادبا اور مفکرین نے بھی اردو کو فکری تربیت اور اخلاقی اصلاح کا مؤثر ذریعہ بھی بنایا۔
- بچوں کو بتائیں کہ یہ زبان نہ صرف ہمارے ماضی کی آئینہ دار ہے بلکہ ہمارے روشن مستقبل کی امید بھی ہے۔ اردو ہمیں سوچنے، سمجھنے، محسوس کرنے اور مؤثر انداز میں اظہارِ خیال کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ یہ محض ایک زبان نہیں، بلکہ ایک فکری تربیت، دینی آگاہی، اور تہذیبی شعور کا نام ہے۔ اردو ادب، شاعری، نثر، مکالمہ، کہانی اور مضمون جیسی مختلف اصناف پر مشتمل ایک بھرپور زبان ہے، جو انسان کی فکری اور اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اردو زبان ہمیں اپنے خیالات کو سلیقے سے بیان کرنے، دوسروں کے نظریات کو سمجھنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کا شعور فراہم کرتی ہے۔ زبان کی بدولت ہی ہم تعلیم حاصل کرتے، اپنی ثقافت کو فروغ دیتے اور ترقی کی راہیں ہموار کرتے ہیں۔ جہاں سائنس ہمیں مادی کائنات کی حقیقتوں سے روشناس کراتی ہے، وہیں اردو زبان ہمارے اندرونی جذبات، اخلاقی اقدار اور دینی شعور کی گہرائیوں کو اُجاگر کرتی ہے۔ اس زبان نے علم کو عام کیا، سوچ کو وسعت دی اور معاشرے کو فکری طور پر نکھارا۔
- بچوں کو بتائیں کہ تعلیمی میدان میں اردو ایک بنیادی مضمون ہے جس کے ذریعے سے طلبہ زبان کی بنیادی مہارتیں حاصل کرتے ہیں۔ اردو ادب کا مطالعہ انسان کے اخلاق، کردار اور سوچ کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ کہانیاں، نظمیں اور مضامین بچوں کی دلچسپی کو بڑھاتے ہیں اور ان میں تخلیقی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ اردو زبان سے محبت پیدا کرنا اور اسے روزمرہ زندگی میں مؤثر طریقے سے استعمال کرنا ہر طالب علم کے لیے ضروری ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ انھیں ہدایت دیں کہ ان سے اردو زبان کے بتائے گئے تعارف اور ضرورت واہمیت سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا کریں، انھیں بتانے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اردو زبان کے بتائے گئے تعارف اور ضرورت واہمیت سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2، گروہ 3 اور گروہ 4 لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اردو زبان کے بتائے گئے تعارف اور ضرورت واہمیت سے متعلق کوئی سوال پوچھیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جواب پر تختہ تحریر پر اس گروہ کے خانے میں 2 نمبر لکھ دیں۔ غلط جواب دینے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی کم از کم دس سوالات پر کروائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں، وہ جیت جائے گا۔ جماعت کے سب بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے اردو زبان کے بتائے گئے تعارف اور ضرورت واہمیت کے اہم نکات پوچھیں اور کچھ بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ درست جواب پر احوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "حمد باری تعالیٰ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲،۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم "حمد باری تعالیٰ" میں دیے گئے اہم الفاظ کی پرچیاں، ٹوکری، آئس کریم اسٹکیں، اسٹکی نوٹس اللہ تعالیٰ کے کوئی سے تین صفاتی نام اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے متعلق چھے سوالات پر مبنی کاغذ کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور اُن کے جواب لیں۔ بچوں سے ان کی خیریت معلوم کریں۔
- جماعت کے کمرے میں جانے سے پہلے چھے کارڈ لے کر ان پر اللہ تعالیٰ کے کوئی سے تین صفاتی نام اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے متعلق چھے سوالات پرچیوں پر لکھ لیں اور ان پر اسٹکی نوٹ لگا کر ان پر 1 تا 6 نمبر لکھ کر تیار کر لیں۔ اب بچوں کے چھے گروہ بنا دیں۔ درج بالا پرچیاں اور اسٹکی نوٹ تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔ ایک ٹوکری میں چھے آئس کریم اسٹکیں رکھ دیں جن پر 1 تا 6 نمبر لکھے ہوں۔
جماعت میں سے باری باری کسی بچے کو بلائیں اور اسے آنکھیں بند کر کے ٹوکری میں سے کوئی سی بھی آئس کریم اسٹک اٹھانے کے لیے کہیں۔ پھر آئس کریم اسٹک پر جو نمبر ہو گا، بچے کو اس نمبر کی پرچی نکال کر اپنی نشست پر واپس جانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور ان سے متعلق آپس میں تبادلہ خیال کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں وہی سوالات تختہ تحریر پر لکھ دیں جو پرچیوں پر لکھے ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی سوال بولیں، جس گروہ کے پاس وہ سوال آیا ہو گا، اس کا کوئی بچہ اس سوال کا جواب دے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی سوالات پر دوسرے گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- اب بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- حمد کسے کہتے ہیں؟
- مسلمانوں پر دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟
- نماز میں ہم وہ کون سی سورت پڑھتے ہیں، جس میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے؟
- آپ کے پاس اللہ تعالی کی تین کون سی ایسی نعمتیں ہیں، جن کے لیے آپ اس کے بے حد شکر گزار ہیں؟
- اللہ تعالی کی کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام اور ان کی افادیت بتائیں۔
- اللہ تعالی کی وحدانیت سے کیا مراد ہے؟
- اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟ وغیرہ
- بچوں کے جوابات پر حوصلہ افزا کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالی اس کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں۔ وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ یہ اللہ ہی کی قدرت ہے جس نے مٹی جیسی چیز سے، اپنی قدرت سے ہمارے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کیں۔ جن سے نہ صرف ہم اپنی ضرورتیں پوری کرتے ہیں بلکہ وہ خوب صورتی کا باعث بھی ہیں۔ اس کی پیدا کردہ ہر چیز بے مثل ہے۔



- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اللہ تعالی کی شان میں لکھی ہوئی ایک خوب صورت سی حمد پڑھیں گے۔ نظم کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں "لفظی جیب"۔ نظم "حمد باری تعالی" میں دیے گئے اہم الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ کارڈ اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر وہ لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اسے شاباش دیں۔ بعد ازاں وہ بچوں سے الفاظ کے کارڈ لے کر تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور دو سے تین مرتبہ ان کی ادائی کروائیں۔ اس کے بعد الفاظ کے کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔
- بچوں کو کتاب کا صفحہ نمبر 1 کھول کر دکھاتے ہوئے ہدایت دیں کہ وہ بھی اپنی کتاب کا صفحہ نمبر 1 کھولیں۔ نظم حمد باری تعالی کی بلند خوانی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں۔ ہر مصرعے کو درست تلفظ اور ترنّم سے پڑھیں نیز پڑھتے ہوئے تاثرات کا خصوصی خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ بچوں کو اس کا مطلب بھی آسان الفاظ میں بتاتے جائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالی اس کائنات کا واحد خالق اور مالک ہے۔ کائنات کی ہر چیز اللہ ہی کے حکم سے وجود میں آتی ہے۔ وہ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے۔ تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ صرف اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہوئے ہمیشہ اسی سے مدد طلب کرے۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالی نے اس دنیا کو سجا سنوار کر ہمارے رہنے کے قابل بنایا اور وہ تمام سہولتیں عطا فرمائیں، جن سے ہمارے لیے زندگی گزارنا آسان ہو گیا۔ بچوں کو بتائیں کہ اچھے اعمال کرنے پر دنیا اور آخرت میں انسان کے لیے بڑے درجات ہیں۔ اللہ تعالی کے ننانوے صفاتی نام ہیں۔ بچوں کو اللہ تعالی کے نام خالق، رزاق، مالک، غفار، رحمٰن وغیرہ کا مفہوم اور روزمرہ کے معمولات سے جوڑ کر ان کے معانی اور مفاہیم بتائیں۔ مزید براں بچوں کو بتائیں کہ شاعر نے یہ نظم کس مقصد کے تحت لکھی ہے۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دیں۔

سرگرمی نمبر ا



- اب بچوں کے چھے گروہ بنا دیں۔ چھے پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر ا تا ٦ نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ نظم حمد باری تعالی کے انھی اشعار کی بلند خوانی کرے گا۔ ایک گروہ کے حصے میں دو اشعار آئیں گے۔
- اب ہر گروہ کا ایک ایک بچہ باری باری انھیں تفویض کردہ اشعار پڑھے گا اور دوسرے گروہوں کے بچے دھیان سے سنیں گے۔ جہاں اس بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اساتذہ کرام اس کی رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ خیال رکھیں کہ بچے نظم کو نظم کے انداز میں پڑھیں نہ کہ نثر کے انداز میں۔ پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ شعر مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ پڑھائی کے دوران میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔ نظم سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھیں۔ جیسے:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اللہ تعالیٰ کی قدرت نے عالم کو کس طرح سنوارا ہے؟

دلوں کو قوت کیسے حاصل ہوتی ہے؟

نظم میں کن بادشاہوں کا تذکرہ ہوا ہے؟

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ایک گروہ پڑھائی گئی نظم حمد باری تعالیٰ میں سے کوئی لفظ بولے۔دوسرا گروہ نظم کے جس شعر میں وہ لفظ آیا ہو وہ شعر پڑھے۔اسی طرح دوسرا گروہ مشکل لفظ بولے۔پہلا گروہ حمد میں جس شعر میں وہ لفظ آیا ہو وہ پڑھ کر سنائے۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- نظم "حمدِ باری تعالیٰ" کی پڑھائی کر کے آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳

تدریسی مقاصد

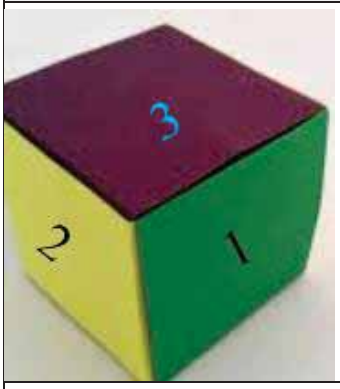
سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک بنی 9 ہاتھ، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو، چارٹ کی مدد سے بنی ہوئی پرچیاں، جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں، ورک شیٹ، ٹوکری

ابتدائیہ (۹ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں ایک تا چھے نمبر لکھ دیں۔ نظم حمد باری تعالیٰ میں سے کوئی سے چھے الفاظ مختلف رنگوں کی پرچیوں پر لکھ کر ان کے باہر کی جانب 1 تا 6 نمبر لکھ دیں۔ اب انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ان پر لکھے ہوئے الفاظ نظر نہ آئیں بلکہ صرف ان پر لکھے ہوئے نمبر نظر آ رہے ہوں۔ اب ہر ٹیم میں سے باری باری ایک بچے کو بلائیں اور اسے ڈبا گھما کر میز پر لڑھکانے کے لیے کہیں۔ اس ڈبے کے اوپر کی طرف جو نمبر لکھا ہو، بچے سے کہیں کہ وہ ٹوکری میں سے اس نمبر کی پرچی نکال کر کھولے اور اس پر لکھا ہوا لفظ درست تلفظ سے پڑھے اور اس سے متعلق ایک جملہ بولے۔ درست تلفظ ادا کرنے اور درست جملہ بنانے کے چار نمبر ہوں گے۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے الفاظ پر باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معانی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم حمد باری تعالیٰ کی مشق میں "خاص الفاظ" کے تحت دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھنے اور ان کے استعمال پر مبنی جملے بنانے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر 3 پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "تابع" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق اہم الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معانی جان چکے ہیں۔ جو بچہ بتائے، اس کو شاباش دے کر حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سر گرمی نمبر ۱

- اب جماعت کے بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک مبنی 24 ہاتھ بنائیں، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ چارٹ کی مدد سے 12 پر چیاں بنائیں جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک پر چی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ دو ہاتھوں کو اس پر چی کی مدد سے آپس میں گوند کی مدد سے جوڑ دیں۔ کلائیوں پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ نمونے کے لیے دی ہوئی تصویر دیکھیں۔



- ایک ٹوکری میں یہ مواد رکھ دیں اور ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے کوئی سا بھی ہاتھ اٹھانے کے لیے کہیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو الفاظ آئیں گے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ گول چھلے پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں، پھر دائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس لفظ کے معانی اور بائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس لفظ پر مبنی کوئی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس وہ لفظ آیا ہوگا اس کا کوئی بچہ آکر تختہ تحریر پر اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس پر مبنی کوئی جملہ لکھے گا۔ درست معانی اور درست جملہ لکھنے کے دو نمبر ہوں گے۔ اس طرح سے یہ سر گرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی بھی کریں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

سر گرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کے سامنے ان کے درست معانی اور جملے لکھ کر ان کی درست ادائی کروائیں۔ اب بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر الفاظ، ان کے معانی اور جملے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ بچے تختہ تحریر سے دیکھ کر کام کاپیوں پر کریں گے۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

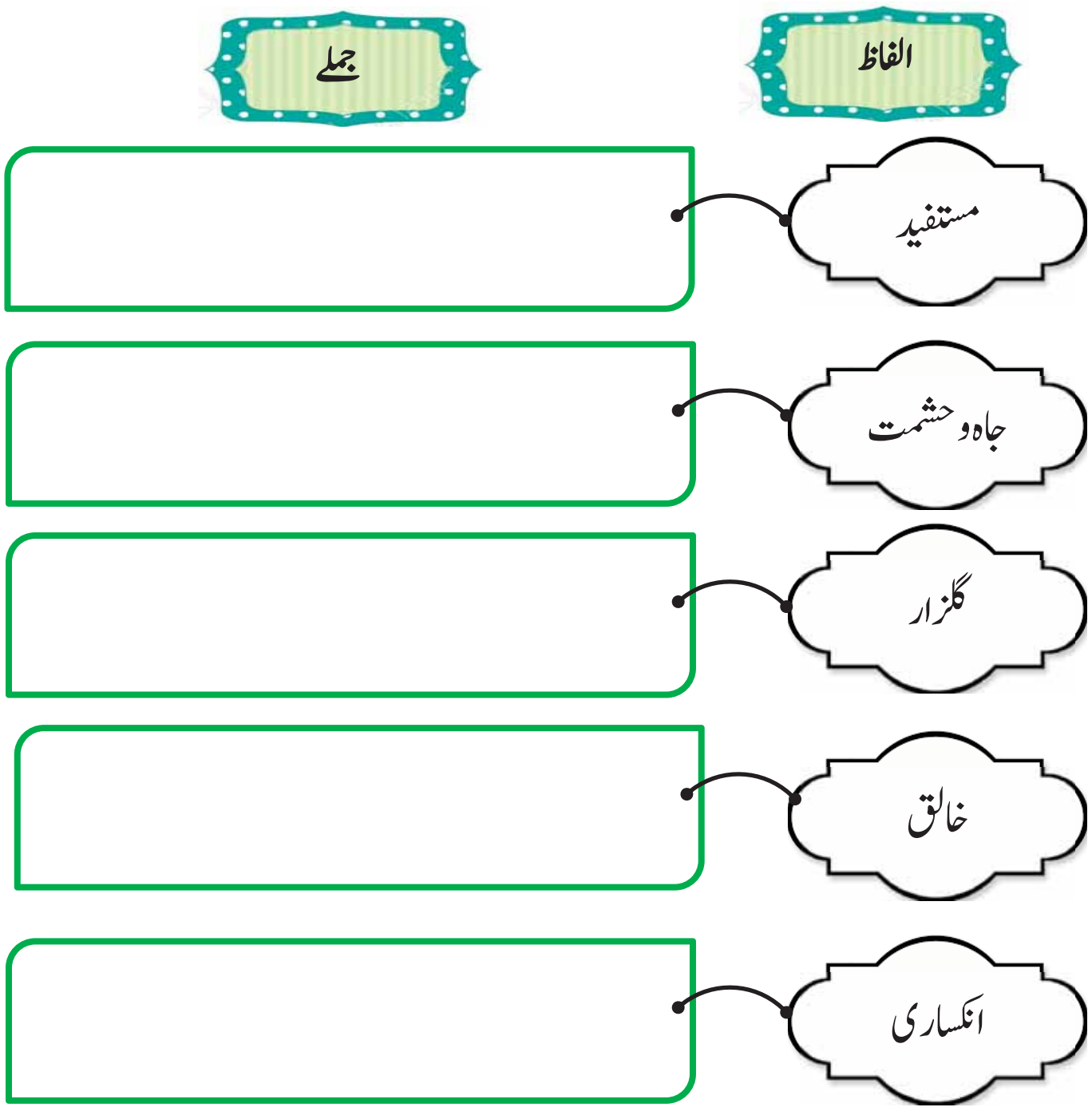
- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴،۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبر ۲ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، ٹوکری، سوال نمبر 3 میں دیے گئے مصرعوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں، مصرعے مکمل کرنے کے لیے تین تین لفظوں کی پرچیاں، جن میں سے ایک درست اور دو غیر متعلقہ ہوں۔

ابتدائیہ (۹ منٹ)



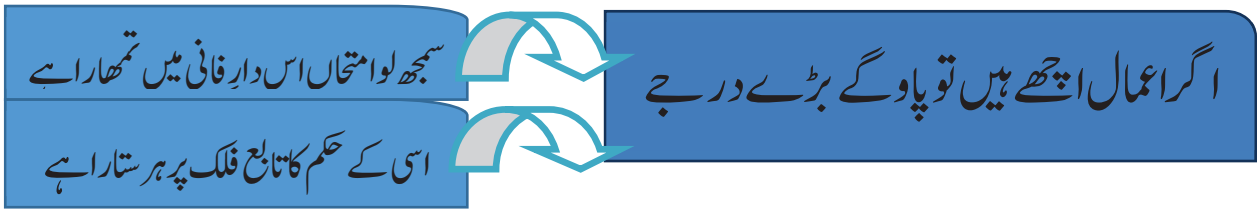
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "حمدِ باری تعالیٰ" کے مصرعوں پر مبنی پرچیاں ڈال دیں یہ سرگرمی جماعت کے کمرے میں جانے سے قبل کریں۔ بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر کا مصرع درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس شعر کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس شعر کا مفہوم بھی بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو ایک بار نظم "حمدِ باری تعالیٰ" کا خاموش مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم کے مطالعے کے بعد ان کے ذہنوں میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلق کالم ملانے اور مصرعے مکمل کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

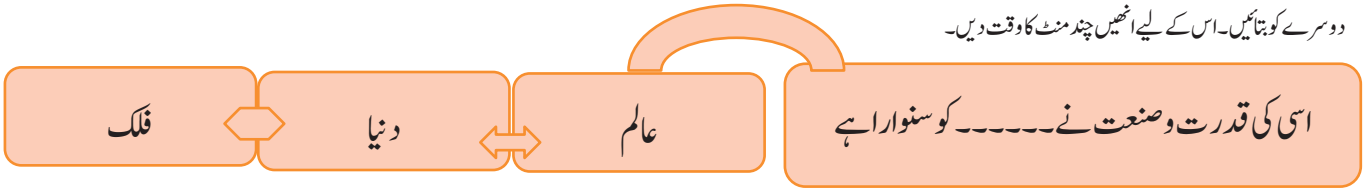
- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں اس طرح سے بنا لیں کہ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو، جس کے سامنے دو مصرعے لکھے ہوں جن میں سے ایک مصرع درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ یہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور اسے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے مصرعے پڑھیں اور آگے لکھے ہوئے مصرعوں میں سے دیکھیں کہ اس کے ساتھ کون سا مصرع آتا ہے اور اس مصرعے کو لکیر کے ذریعے سے اس مصرعے سے ملائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ان میں سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے مصرعے لکھ دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر اس مصرعے کو کالم ب میں لکھے ہوئے مصرعے سے ملائیں اور اس کی بلند خوانی کرے۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی مصرعوں پر مختلف گروہوں کے بچوں سے کرواتے ہوئے تمام مصرعے مکمل کروائیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، اس کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کے پانچوں گروہ بنے رہنے دیں۔ ہر گروہ کو "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر 3 میں دیے گئے مصرعوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اس کے علاوہ ہر گروہ کو مصرعے مکمل کرنے کے لیے تین تین لفظوں کی پرچیاں بھی دیں، جن میں ایک لفظ نظم کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا مصرع پڑھیں۔ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان میں سے درست لفظ چن کر کارڈ میں دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر مصرع مکمل کریں اور اس مصرعے کا اگلا مصرع سوچ کر شعر مکمل کریں اور اس کا مفہوم گروہ میں ایک دوسرے کو بتائیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔



- اس دوران میں تختہ تحریر پر وہی ادھورے مصرعے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرع مکمل کرے اور اس کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے۔ اس کے بعد کسی دوسرے گروہ کے کسی بچے سے کہیں کہ وہ اس شعر کا مطلب بتائے۔ درست شعر اور درست مطلب بتانے پر دونوں گروہوں کو دو دو نمبر مل جائیں گے۔ غلط بتانے کی صورت میں اس گروہ کے دو نمبر کٹ جائیں گے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے مصرعوں پر کروائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کا صفحہ نمبر 3 کھولیں اور اس پر دیا ہوا سوال نمبر 3 تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے نامکمل مصرعے لکھ دیں۔ جماعت میں سے مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعے مکمل کروائیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں اور سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	سوالات وجوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "حمد باری تعالیٰ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، سات آئس کریم اسٹکیں جن پر سات مختلف رنگوں کی چٹیں چسپاں ہوں اور ان پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے سوالات لکھے ہوں، سات آئس کریم اسٹکیں جن پر انھی رنگوں سے 1 تا 7 نمبر لکھے ہوں جو سوالات والی آئس کریم اسٹکوں پر لگی ہوئی چٹوں کے لیے استعمال کیے ہوں۔

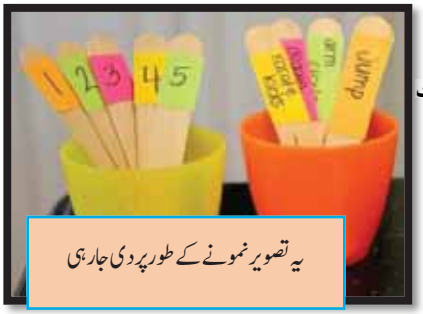
ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" سے متعلق کوئی سے چار سوالات اور ان کے جوابات کاغذ کی پرچیوں پر لکھ لیں اور انھیں بچوں میں تقسیم کر دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے پاس موجود پرچیوں کو پڑھیں۔ استاد چند غیر متعلق جواب بھی پرچیوں پر لکھ سکتے ہیں۔ استاد سرگرمی کو دلچسپ بنانے کے لیے تمام سوالات کسی ایک طرح کے کاغذ (ڈیزائن) اور تمام جوابات کسی دوسری طرح کے (ڈیزائن) یا رنگ کے استعمال سے بھی بنا سکتے ہیں۔
- تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک پر سوال اور دوسرے پر جواب کی سرخی لکھ دیں۔ استاد بچوں سے کہیں کہ وہ تمام بچے اپنے ہاتھ بلند کریں، جن کے پاس سوالات والی پرچیاں ہیں۔ بچوں سے دریافت کریں کہ سوالیہ جملے کی نشانی کیا ہے؟ ان سے جواب لیں۔ سوالات پر مبنی پرچیوں والے بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری اپنا سوال سنائیں اور سوالات والے کالم کے پاس کھڑے ہوتے جائیں۔ جب تمام سوالات کے کارڈ والے بچے اپنی متعلقہ جگہ پر پہنچ جائیں تو استاد باری باری ان سے اپنے اپنے سوال کو پڑھنے کے لیے کہیں۔ تمام بچے غور سے سوال سنیں اور پھر جس بچے کے پاس اس کا درست جواب ہو، وہ سوال کے اختتام پر اس بچے کے پاس جا کر کھڑا ہو جائے اور جواب پڑھے۔ اسی طرح تمام سوالات کے جوابات حاصل کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پڑھی گئی نظم حمد باری تعالیٰ سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار نظم حمد باری تعالیٰ کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اب کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جا رہی

- ایک کپ میں چھے آئس کریم اسٹک رکھ دیں، جن پر چھے مختلف رنگوں کی چٹیں چسپاں ہوں، جن پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے پہلے چھے سوالات لکھے ہوں۔ دوسرے کپ میں سات آئس کریم اسٹکیں رکھ دیں جن پر انھی رنگوں سے 1 تا 6 نمبر لکھے ہوں جو دوسرے کپ میں رکھی ہوئی آئس کریم اسٹک پر لگی ہوئی چٹوں کے لیے استعمال کیے ہوں۔
- بچوں کے 6 گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے نمبروں والی اسٹک میں سے کوئی اسٹک اٹھالے اور پھر دوسرے کپ میں سے اسی رنگ کی آئس کریم اسٹک تلاش کر کے نکالے، جس رنگ کا نمبر اس کے پاس آیا ہے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ آئس کریم اسٹک پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور اس سوال کا جواب سوچیں۔ اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی اسٹک آئی ہے، وہ سوال تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز "ز" کے تحت دیا ہوا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ سوال کے نیچے جواب لکھ کر پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر نظم "حمد باری تعالیٰ" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے جوابات لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کی نشان دہی کرنا، واقعہ سن کر اہم نکات بتانا اور سوالات کے جوابات دینا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اشعار سن کر حمد، نعت اور دعا کی نشان دہی کر سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (تقریر، خبر، کہانی یا ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵، ۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے اشعار پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پٹیاں پر چیاں دیں، جن کے سامنے چار ڈبوں میں ان سے متعلقہ ممکنہ جوابات لکھے ہوں، تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت پر مبنی سوال نامہ



ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔
- ایک ٹوکری لیں۔ مختلف پرچیوں پر مختلف اصناف "حمدیہ، نعتیہ اور دعائیہ" سے متعلقہ اشعار لکھ کر انھیں بند کر کے ٹوکری میں ڈال دیں۔ اب جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں ٹوکری میں سے پرچیاں نکال کر انھیں کھول کر ان پر لکھے ہوئے اشعار درست تلفظ اور ترنم سے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ درست تلفظ اور لے سے پڑھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟
- ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ملی نغمہ اور دعا میں کیا فرق ہے؟ وغیرہ

بچوں کے جوابات لیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اب تختہ تحریر کی مدد سے پہلے بچوں کو حمد، نعت، ملی نغمہ اور دعا کے بارے میں بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔ بچوں کو وضاحت سے بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔ **نعت** اس نظم کو کہتے ہیں جس میں نبی کریم ﷺ کی عظمت و بڑائی وغیرہ بیان کی گئی ہو۔ **ملی نغمہ** ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں وطن سے محبت کا اظہار کیا گیا ہو۔ جب کہ **دعا** میں اللہ تعالیٰ سے التجا وغیرہ کی جاتی ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو مختلف اصناف "حمد، نعت، ملی نغمہ اور دعا" کا فرق سمجھائیں۔ اسی طرح سے اب بچوں کو تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ **تقریر** ایک ایسا فن ہے جس میں کوئی شخص اپنے خیالات، جذبات، علم یا پیغام کو منظم اور مؤثر انداز میں دوسروں کے سامنے درست لب و لہجے میں آواز کے اتار چڑھاؤ کے ذریعے سے پیش کرتا ہے۔ اسی طرح سے خبر کسی چیز سے متعلق اطلاع کو کہتے ہیں۔ کہانی ایک نثری تحریر ہے جو کسی واقعے، تجربے یا خیال کو دل چسپ اور مربوط انداز میں بیان کرتی ہے۔ اس میں عام طور پر کردار، وقت، مقام، آغاز، حالات اور انجام شامل ہوتے ہیں۔ کہانی کا مقصد قاری کو تفریح، نصیحت یا پیغام وغیرہ دینا ہوتا ہے۔ **ہدایت** کسی بھی چیز کے بارے میں درست رہنمائی وغیرہ کو کہتے ہیں۔ ان کی وضاحت کے لیے تختہ تحریر پر تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت کے تراشے چسپاں کریں اور ان کا فرق سمجھائیں۔

بچوں کو بتائیں کہ اب ہم اشعار سن کر ان کی صنف کی نشاندہی کریں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- اب دو دو بچوں کی جوڑیاں بنادیں۔ ہر جوڑی کو سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے اشعار پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پٹیاں پر چیاں دیں، جن کے سامنے چار ڈبوں میں ان سے متعلقہ ممکنہ جوابات لکھے ہوں۔ ایک پرچی پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے تینوں اشعار اور ان سے متعلقہ ممکنہ جوابات لکھے ہوں۔ ایک جوڑی کے حصے میں ایک پرچی آئے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے اشعار پڑھ کر ان کی صنف سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری اشعار پڑھیں گے۔ انھوں نے اشعار غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ شعر کے سامنے لکھے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگانا ہے۔ اب باری باری سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے اشعار بولیں اور بچوں کو اشعار سن کر درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور درست طور پر اصناف کی نشان دہی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

درختوں سے زینت زمیں کو عطا کی

حسین بیل بوٹوں سے رونق بڑھائی

حمد ✓ | نعت | ملی نغمہ | دعا

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔ ان کو تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت پر مبنی سوال نامہ دیں۔ سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں چار ڈبے بنا کر ان میں تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔ دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔ انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے، خبر ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔ بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔

صدر پاکستان تین روزہ دورے پر امریکا جائیں گے۔	
تمام بچے اپنا بستہ تیار کر لیں اور قطار میں کھڑے ہو جائیں۔	
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جنگل میں دو بیل رہا کرتے تھے۔	

سرگرمی نمبر ۳

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



ایک شخص گوشت کو محفوظ کرنے والے سرد خانے میں کام کرتا تھا۔ ایک دفعہ سرد خانہ بند ہونے سے پہلے وہ کسی سرد خانے میں چلا گیا تو غلطی سے دروازہ بند ہو گیا اور وہ اندر پھنس گیا۔ اس وقت بجلی ہو چکی تھی اور تم جانتے ہو گے کہ دن کو ہمیں اپنے گھروں کو جانا تھا اس لیے کوئی بھی نہ جان سکا کہ وہ اندر قید ہو گیا ہے۔ یہ بات اس کی سمجھ میں آ گئی کہ وہ یا تین گھنٹوں بعد اس کا بدن برف بن جائے گا اور وہ مر جائے گا قریب دیکھ کر اس نے خدا کو یاد کرنا شروع کیا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے ہوئے دعا مانگ کر دے مالک! اگر میں نے زندگی میں کوئی بھی کام تیری رضا کے لیے کیا ہے تو اس کے صدقے مجھے اس مصیبت سے نجات دے۔ میں ہمیشہ تیرا شکر گزار رہوں گا تھوڑی دیر ایک یاد گھنٹے ہی گزرے تھے کہ اچانک سرد خانے کا دروازہ کھلا اور چوکیدار دوڑتا ہوا آیا۔ وہ اس شخص کو برف خانے سے باہر لے کر آیا۔ چونکہ سردی سے اس کا جسم اکڑ گیا تھا چوکیدار اسے بستر کے پاس لے گیا تا کہ وہ گرم ہو سکے۔ جب اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی تو اس نے چوکیدار سے پوچھا "تم یہاں کیسے آئے؟" چوکیدار نے جواب دیا "اس کارخانے میں مجھے دس سال ہو چکے ہیں۔ ہر روز سیکڑوں مزدور اور افسران آتے جاتے ہیں لیکن آپ ان چند لوگوں میں سے ہیں، جو ہمیشہ مجھے مسکرا کر سلام کرتے اور حال چال پوچھتے ہیں۔ جب آپ سرد خانے سے نکلتے ہیں تو آپ کا مسکرا کر سلام، پھر صبح کر بھی آنکھ کے لیے حفاظت کی دعا میری سارے دن کی تھکن دور کر دیتی ہے۔ زیادہ تر لوگ میرے پاس سے ایسے گزرتے ہیں کہ جیسے میں یہاں موجود ہی نہ ہوں۔ آج بھی آتے وقت آپ کا سلام تو میں نے سنا لیکن واپسی کے وقت سلام بھلے کے لیے انتظار رہا۔ جب زیادہ دیر ہو گئی تو میں آپ کو تلاش کرنے کے لیے نکلا کہ کہیں آپ کسی مشکل میں نہ پھنس گئے ہوں۔" یہ سن کر وہ شخص حیران رہ گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صرف سلام کرنے اور دعا دینے جیسی نیکی نے اس کی جان بچالی۔

- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھادیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔ انھوں نے نے واقعہ غور سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دیا گیا واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں سے اس کا اخلاقی سبق پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔
- ان سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا ۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر حمد، نعت، ملی نغمہ، دعا، تقریر، خبر، کہانی اور ہدایت سے متعلقہ دو دو اشعار اور جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے متعلقہ اشعار اور جملوں کے سامنے متعلقہ صنف کا نام لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	متضاد الفاظ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متضاد الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- الفاظ کے متضاد نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶،۵)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن، سادہ شیٹیں، ورک شیٹ، تصویریں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- چار کوئی سی ایسی تصویریں لیں، جن کے الٹ بن سکیں۔ جیسے: صبح، خوش، گرم، بہار۔ تصویروں کو کاٹ کر ان کے حصّے الگ الگ کر کے پہلے سے تیار کر لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر کے یہ ٹکڑے دے دیں۔ ان سے کہیں کہ ان ٹکڑوں کو میز پر پھیلا کر ترتیب سے جوڑ کر تصویر مکمل کریں اور پھر اس کا متضاد سوچیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیں، جن کی تصویریں بچوں کو دی ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس اس پر مبنی تصویر آئی ہو گی، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر متعلقہ لفظ کے سامنے اس کا متضاد لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

نمونہ کا کارڈ



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ متضاد الفاظ سے کیا مراد ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسے الفاظ جو معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متضاد الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔

عالم اور جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور ہم اس کی مخلوق ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو سوال نمبرے کے تحت دیے گئے الفاظ پر مبنی چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن اور ایک ایک سادہ شیٹ بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ پاپ کارن پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان کے متضاد نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے تلاش کر کے شیٹوں پر لکھیں اور ان متضاد الفاظ پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی پاپ کارن آیا ہوگا، اس کا بچہ آ کر متضاد الفاظ والے کالم میں اس کا متضاد لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس لفظ اور متضاد پر مبنی جملہ لکھے گا اور اس کی ادائی کرے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی الفاظ پر دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبرے تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبرے کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے متضاد اور ان سے متعلقہ جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔



علی ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آدمی ہے۔

کمپیوٹر ایک حیرت انگیز اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایجاد ہے۔

سورج کے غروب ہوتے ہی ہر طرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھا گیا۔

ہمارے ملک کی بیشتر زمین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور پھر متضاد الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	متضاد	جملے
نفاق		
عروج		
مفلس		
ناکارہ		

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، دو لغات، سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت پر مشتمل شیٹیں، چارٹ کی بنی ہوئی مچھلیاں،، ٹوکری، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے کوئی سے چار مشکل الفاظ چن کر چارٹ کے بنے ہوئے پھولوں پر لکھیں اور انھیں ایک ٹوکری میں ڈال لیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ میں سے کسی بچے کو بلائیں اور اسے آنکھیں بند کر کے ٹوکری میں سے ایک پھول اٹھانے اور اُس پر لکھا ہوا لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے کہیں۔ جب وہ بچہ لفظ کا درست تلفظ ادا کرے تو **"جواب بتاؤ، انعام پاؤ"** کی تکنیک استعمال کریں۔ اس تکنیک میں پھول اُٹھانے والے بچے سے اس لفظ کا معانی پوچھیں۔ اگر وہ اس لفظ کا معانی نہ بتا پائے تو جماعت میں سے کسی اور بچے کا نام لے کر اسے معانی بتانے کے لیے کہیں۔ یہ تکنیک محض تدریس کو دل چسپ بنانے کے لیے ہے۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب۔ تختہ تحریر پر چند الفاظ لکھیں جیسے: ظلم، انگور بزرگ، مہمان، ورق، دعوت، حکیم، جماعت، خرگوش، قلم۔ اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کو خود الف بائی ترتیب کے مطابق نمبر لگائیں۔ الف بائی ترتیب درج ذیل ہو گی: انگور، بزرگ، جماعت، حکیم، خرگوش، دعوت، قلم، مہمان۔ بچوں کو مزید بتائیں کہ اگر دو الفاظ ایک ہی حرف سے شروع ہوتے ہوں تو اس لفظ کے دوسرے حرف کو دیکھیں، پھر اس کے مطابق الفاظ کو الف بائی ترتیب دی جائے۔ جیسے لفظ "بزرگ" اور "بنیاد" دونوں حرف "ب" سے شروع ہوتے ہیں۔ اب اس کے لیے ضروری ہے کہ حرف "ب" کے بعد دوسرا حرف دیکھا جائے کہ الف بائی ترتیب میں کس کا نمبر پہلے آتا ہے۔ لفظ "بزرگ" میں حرف "ب" کے بعد حرف "ز" ہے اور لفظ "بنیاد" میں حرف "ب" کے بعد حرف "ن" موجود ہے جو حرف "ز" کے بعد آتا ہے۔ لہٰذا الف بائی ترتیب کے مطابق لفظ "بزرگ" پہلے اور لفظ "بنیاد" بعد میں لکھا جائے گا۔
- بچوں کو لغت دکھائیں اور انھیں بتائیں کہ لغت میں بھی تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے درج ہوتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھنے کو الف بائی ترتیب کہتے ہیں۔ بچوں کو لغت میں سے الفاظ کے معانی تلاش کرنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ بچوں کو سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت پر مشتمل شیٹیں دیں۔ عبارت کے نیچے الفاظ کے معانی لکھ کر عبارت دوبارہ لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ عبارت پڑھیں اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور پھر خط کشیدہ الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے الفاظ کے معانی پر مشتمل اپنے گروہ کی لکھی ہوئی عبارت پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی تمام گروہوں سے کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر لکھی ہوئی عبارت پڑھائیں۔ بچوں سے خط کشیدہ الفاظ کے معانی پوچھیں، پھر الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں کو ایک بار پڑھائیں۔ اب بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کاپیوں پر سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ لکھے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے ساتھ عبارت کو دوبارہ لکھنے کو کہیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک پر الفاظ اور دوسرے پر معانی دے دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے ہوئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
شعور		
مسلط		
شکستہ		
عقیدت		
تہیہ		
تجسس		
سد باب		
بصیرت		
مرعوب		

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	تشریح
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "حمد باری تعالیٰ" کے اشعار کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷،۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، پرچیاں، ٹوکری، گتے کا ڈبا، رنگ دار کاغذ، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "حمد باری تعالیٰ" کے مصرعوں اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ بنگو لکھا ہو۔



- اب بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس کا مفہوم بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ بنگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "حمد باری تعالیٰ" کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ حوالہ متن (Reference Text) سے مراد وہ اقتباس یا ٹکڑا ہے جو کسی عبارت، سبق، نظم یا کہانی میں سے لیا جائے تاکہ اس پر مزید بات، وضاحت یا تشریح کی جا سکے۔ یہ عام طور پر کسی پیرا گراف، شعر یا عبارت کے چند جملے ہوتے ہیں۔ اس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ جملہ/عبارت یا شعر کس نظم سے لیا گیا ہے۔ اس سے متعلقہ شاعر اور مصنف کا نام بتایا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کا سیاق سباق بتایا جاتا ہے وہ جملہ یا شعر کس پس منظر میں آیا ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ دیے ہوئے جملے یا شعر کا موضوع کیا ہے اور شاعر نے اس جملے یا شعر میں کیا بات بیان کی ہے۔
- اب بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔ تختہ تحریر پر نظم "حمد باری تعالیٰ" کا پہلا شعر لکھیں۔ حوالہ متن کے لحاظ سے نظم کا نام، شاعر کا نام اور سیاق سباق لکھیں اور پڑھائیں۔ اب بچوں سے شعر کا مفہوم پوچھیں کیونکہ وہ نظم پڑھنے کے دوران میں یہ کام کر چکے ہیں۔ بعد ازاں شعر کی تشریح لکھیں اور بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب چار پرچیوں پر 12، 7، 4، 1 نمبر لکھیں اور انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور انھیں باری باری ٹوکری میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچی کھول کر اس پر لکھا ہوا نمبر پڑھیں۔ ان کے پاس جن نمبر کی پرچی آئے گی، وہ نظم کے اسی شعر کی تشریح کریں گے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تفویض کردہ شعر کی مل کر تشریح کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے اس کی بنائی ہوئی تشریح سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست مفہوم بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب تختہ تحریر پر یہ شعر لکھیں:

اسی کے حکم سے پھل اور غلے کی ہے پیدائش

زمیں پر بدلیوں سے اس نے پانی کو اتارا ہے

- **حوالہ متن:**

نظم کا نام:

شاعر کا نام:

سیاق سباق:

نظم کے اشعار کی تشریح:

بچوں کو بتائیں کہ نظم کے اشعار کی تشریح کے لیے ضروری ہے کہ نظم میں موجود مشکل الفاظ کے آپ کو معانی آتے ہوں۔ عبارت یا نظم میں جو تواریخ بتائی گئی ہوں، ان کی وضاحت دی جاتی ہے۔

- اب بچوں کو نظم کے اشعار کی تشریح کرنے کا طریقہ تختہ تحریر کی مدد سے سمجھائیں۔ اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے اس شعر کی تشریح کرنے سے پہلے نظم کا نام، شاعر کا نام اور پھر لکھیں کہ یہ شعر نظم حمد باری تعالیٰ سے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد سیاق وسباق اور پھر تشریح لکھیں اور اس کی ادائی کروائیں۔ اس طرح سے یہی سرگرمی سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے دوسرے شعر پر بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۹ میں دیے گئے اشعار کی تشریح کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، رہنمائی فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں جن بچوں کے نام آئیں ان سے سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے اشعار کی تشریح سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- نظم "حمد باری تعالیٰ" میں سے اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں اور اس کی تشریح لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انسانی زندگی میں ان کی ضرورت واہمیت" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، اعزازی کارڈز، اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کی تصویریں، آئس کریم اسٹکیں، پانچ تھیلیاں، گلو

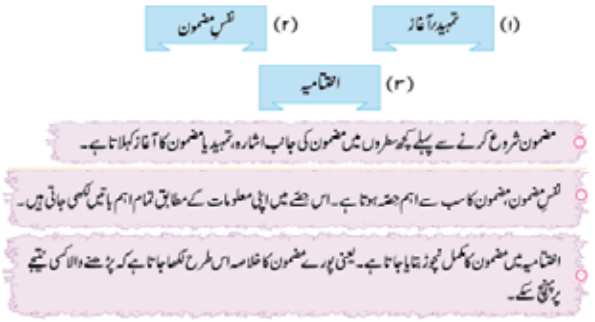
ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ اب اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کی تصویریں لیں اور انھیں برابر حصوں میں کاٹ لیں۔ تصویروں کے یہ ٹکڑے آئس کریم اسٹکوں چسپاں کر دیں۔ ایک پلاسٹک کی تھیلی میں ایک نعمت کی تصویر پر مبنی اسٹکیں، سادہ شیٹ اور گلو ڈال دیں۔ اس طرح سے پانچ تھیلیاں تیار کر لیں۔ ایک گروہ کو ایک تھیلی دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو اسٹکیں آئی ہیں۔ ان پر چسپاں کی ہوئی تصویروں کے ٹکڑیوں کو درست ترتیب سے شیٹ پر چسپاں کریں اور دیکھیں کہ وہ کس نعمت کی تصویر ہے۔ بعد ازاں اس نعمت سے متعلقہ چند جملے سوچیں اور آپس میں بات چیت کریں کہ اس نعمت کے کیا کیا فائدے ہیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے کسی ایسے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں جو جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے جھجکتے ہوں۔ اس سے کہیں کہ وہ شیٹ بورڈ پر چسپاں کر کے جماعت کے بچوں کو اس نعمت کا نام بتائیں، اس کے علاوہ چند جملوں میں بتائے کہ اس نعمت کے کیا کیا فائدے ہیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی تینوں گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ اور درست جملے بتائے گا، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور انسانی زندگی میں اسکی ضرورت واہمیت سے متعلق ایک مضمون لکھیں گے۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی شخصیت، چیز یا واقعے کے بارے میں اپنے خیالات کو موضوع انداز میں لکھنا **"مضمون"** کہلاتا ہے۔ اب تختہ تحریر پر خاکہ بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو پہلے مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مضمون کے مندرجہ ذیل تین حصے ہوتے ہیں:



- بچوں کو مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں بتاتے ہوئے مضمون لکھنے کے اصول اور طریقہ بتائیں۔

مضمون نویسی کے اُصول

- موضوع سے متعلق تحقیق بہت ضروری ہے۔ پہلے اہم معلومات اور تفصیلات اکٹھی کیجیے، پھر مضمون لکھیے۔
- مضمون پیراگراف کی صورت میں لکھیے۔
- مضمون کا پہلا پیراگراف موضوع کے تعارف پر مبنی ہونا چاہیے۔ تعارف ۵ سے ۷ جملوں سے زیادہ نہ ہو۔
- مضمون کا تعارف موضوع کی تعریف، کسی مشہور کہاوت، اقتباس یا محاورے سے کیا جا سکتا ہے۔
- نفسِ مضمون کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے۔ اس حصے میں موضوع سے متعلق تمام معلومات، اعداد و شمار اور حقائق تفصیل سے بیان کیے جاتے ہیں۔
- اختتام پر پیراگراف میں مضمون کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔ اس حصے میں اپنی رائے، دلائل و تجاویز ٹھوس انداز سے تحریر کیجیے۔
- مضمون کو دل چسپ بنانے کے لیے محاورات، اشعار، اقتباسات اور ضرب الامثال ضرور استعمال کیجیے۔
- مضمون لکھنے کے بعد نظرِ ثانی ضرور کیجیے اور بوقتِ ضرورت اغلاط درست کر لیجیے۔

- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں:

"اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور انسانی زندگی میں ان کی ضرورت و اہمیت"

- بچوں کے ساتھ موضوع سے متعلق بات چیت کریں۔ تمام بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
- اب موضوع سے متعلق اشارات یا خاکہ مثلاً صحت و زندگی، عقل اور سمجھ بوجھ، سورج، چاند، ستارے، زمین، آسمان وغیرہ تختہ تحریر پر بنا کر ان کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے تین گروہ بنا دیں، انھیں تین سادہ شیٹیں دیں اور انھیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں اور ان کی انسانی زندگی میں ضرورت و اہمیت سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس کے لیے تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات یا خاکے سے مدد لے سکتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چُناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2 اور گروہ 3 کی سرخی دے دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کا لکھا ہوا مضمون سنیں۔ ساتھ ساتھ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھ دیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، انھیں بہترین مضمون ساز کے اعزازی کارڈ دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا مضمون تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو بچوں کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے تین گروہ بنا کر ایک سے پینکش یعنی مضمون کے ابتدائی پیرا گراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیرا گراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیرا گراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو موضوع۔ "یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات" تفویض کر دیں اور انھیں تقریر کے لیے اس موضوع سے متعلق معلومات پڑھ کر آنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو تقریر سے متعلقہ مواد بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمدِ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- نظم "حمد باری تعالیٰ" کے تحت دیے ہوئے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، موضوع سے متعلقہ مواد، ڈبا، جماعت کے بچوں کی تعداد کے مطابق مختلف رنگوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔

اب بچوں سے کچھ سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- ☆آپ میں سے تقریر کرنا کس کس کو پسند ہے؟ ☆جماعت میں سب سے اچھی تقریر کون کرتا ہے؟ ☆تقریر کرنے کے لیے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بچوں کو تقریر سے متعلق معلومات دیتے ہوئے انھیں بتائیں کہ تقریر کرنا ایک بہت مشکل مگر ضروری فن ہے۔ اچھا مقرر ایک کامیاب معاشرتی زندگی ہی نہیں گزارتا بلکہ عملی زندگی میں بھی کامیابیاں اس کے قدم چومتی ہیں۔ تقریر مختلف مواقع اور مقاصد پر کی جاتی ہیں مثال کے طور پر ہدایات یا معلومات دینے اور تفریح طبع کے لیے۔ تقریر لکھنے اور لوگوں کی موجودگی میں اس کو پیش کرنے میں سب سے اہم سننے والے کے متعلق معلومات ہونا ضروری ہے کیونکہ سننے والے کو اگر بات سمجھ نہ آئے تو تقریر بے اثر ہو گی۔ تقریر کو موثر انداز میں لکھنے میں درج ذیل نکات مددگار ہوں گے:

۱۔ سننے والے کا تعین

تمام سننے والے علم اور تجربے کی ایک سطح پر نہیں ہو سکتے۔ اس لیے تقریر ہمیشہ عام سننے والے کو مد نظر رکھ کر لکھی جانی چاہیے۔

۲۔ موضوع کا احاطہ

تقریر بالعموم کسی ایک متعین کردہ موضوع پر کی جاتی ہے اور مقرر کو اپنے موضوع کے حق یا مخالفت میں اعداد و شمار اور حقائق سننے والے کے سامنے رکھنا ہوتے ہیں اور اپنے نقطہ نظر کو منطقی استدلال سے ثابت کرنا ہوتا ہے۔

۳۔ مواد کی تیاری

ایک اچھی تقریر موضوع کے تعارف سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدا بہت بھرپور اور متاثر کن ہونی چاہیے تاکہ سننے والے کی دلچسپی بنی رہے۔

مواد کی تیاری میں درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے:

- مواد کی ترتیب: پہلے تعارف، پھر وضاحت، اور آخر میں نتیجہ۔ تعارف میں موضوعاتی مسئلہ کا احاطہ کریں اور وضاحت میں اس مسئلے کے مختلف حل پیش کریں۔ نتیجے میں تمام گفتگو کا ایک خلاصہ بیان کریں۔



- موضوع کو ثابت کرنے کے لیے ٹھوس حقائق اور اعداد و شمار جمع کریں۔
- ادبی فن پاروں سے اقتباسات اور مشہور اشعار کو شامل کریں۔
- اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے تاریخ کے حوالہ جات شامل کریں۔عام زندگی کی مثالیں بھی بعض اوقات بہت پر اثر ثابت ہو سکتی ہیں۔
- چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کریں۔
- فقرے اس طرح ترتیب دیں کہ ان میں ایک واضح ربط ہو۔
- ایک موضوع پر قائم رہیں کیوں کہ اگر آپ بہت زیادہ موضوعات ایک ہی تقریر میں یکجا کر دیں گے تو لوگوں کی دلچسپی کم ہو جائے گی۔
- تقریر ایک مکالمے کے انداز میں لکھیں جیسے آپ لوگوں سے بات چیت کر رہے ہوں۔
- تقریر میں لکھے گئے الفاظ کا بامعنی اور عام فہم ہونا بہت ضروری ہے۔ مبہم، مشکل اور دہرے معانی والے الفاظ تقریر کی معنویت کم کر دیں گے اور عدم دلچسپی کا باعث ہوں گے۔
- تقریر مکمل لکھ لینے کے بعد ایک دفعہ اس کو بغور پڑھیں تاکہ مواد کی ترتیب، مثالوں اور اقتباسات کے استعمال، فقروں کی روانی اور الفاظ کے چناؤ میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسکی تصحیح کی جاسکے۔مزید یہ کہ اگر زبان یا بیان کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔

تقریر ایک مقررہ وقت میں ختم کرنی ہوتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ مواد اتنا ہی لکھیں جو مقررہ وقت میں احاطہ ہو سکے۔ تقریر لکھنے کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھ کر دیکھ لیں تاکہ دوران تقریر آپ کو وقت کی کمی کی وجہ سے کچھ نکات چھوڑنے نا پڑیں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتائے گئے موضوع سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں؟ بچوں کے جوابات لیں۔اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آ چکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین آج کی تقریب کا موضوع سخن ہے **"یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات"** یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- ایک ڈبے میں چار مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپالیں۔ تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں، ان کے گروہ بنا دیں۔اس طرح سے بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔جیسے: گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک، گروہ سورج۔ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔
- اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں:

"یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات"

- اب تختہ تحریر پر چار اسٹکی نوٹس چسپاں کر دیں، جن کی اندر کی جانب گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک اور گروہ سورج لکھے ہوں۔
- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے کوئی ایک اسٹکی نوٹ اتار کر اس پر لکھے گروہ کا نام بلند آواز سے ادا کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کا نام لکھا ہوگا، اس گروہ کا لیڈر اپنے پاس موجود شیٹ پر لکھی ہوئی تقریر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت میں پیش کرے گا۔
- باری باری تمام گروہوں سے ان کی لکھی ہوئی تقریر سنیں۔آخر میں تمام گروہوں کی تعریف کریں اور تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔حوصلہ افزائی کے لیے بچوں کو کوئی انعام بھی دیا جا سکتا ہے۔

اعادہ
جائزہ
تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمد باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم خوانی، کتابچہ بنانا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۲



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے حمدیہ کلام پر مبنی کتاب لے کر اس میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔
- حمدیہ کلام پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، حمدیہ کلام پر مبنی تین کتب، صفحات کی پرچیاں، ٹوکری، چارٹ پیپر، گوند، قینچی، مارکر



ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- مختلف پرچیوں پر حمد، نعت اور ملی نغمہ پر مبنی چند اشعار لکھ کر انھیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک صنف سے متعلقہ اشعار لکھے ہوں۔ کچھ بچوں کو بلا کر انھیں باری باری ٹوکری میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہا جائے۔ جب بچے پرچیاں اٹھالیں تو باری باری بچوں سے پرچیوں پر لکھے گئے اشعار کی بلند خوانی کروائیں۔ جماعت کے دوسرے بچے اشعار توجہ سے سن کر ان کی صنف کی پہچان کر کے بتائیں گے کہ ان میں سے حمدیہ کلام کے اشعار کون سے ہیں؟ بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ وہ اشعار حمدیہ کلمات کیوں ہیں؟ جو بچے درست جواب دیں، ان کو شاباش دی جائے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ انھیں کس قسم کی نظمیں پڑھنا پسند ہیں؟ نظم اور نثر میں کیا فرق ہے اور پڑھتے وقت دونوں میں کن باتوں کا دھیان رکھا جاتا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حمدیہ کلام پڑھیں کریں گے اور ان پر مبنی کتابچہ بھی بنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت کے بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ حمدیہ کلام پر مبنی تین کتابیں جو اساتذہ کرام جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے ہی کتب خانے سے حاصل کر چکے ہوں، تینوں گروہوں کو مہیا کریں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ اپنی پسند کی حمد کا انتخاب کر کے ان شیٹوں پر لکھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ پہلے وہ اپنی پسندیدہ حمد تلاش کر کے اس کا خاموش مطالعہ کریں تاکہ مفہوم اور تلفظ میں پختگی پیدا ہو، پھر گروہ میں ایک دوسرے کو بھی سنائیں۔ بعد ازاں وہ نظمیں شیٹوں پر خوش خط لکھیں۔ جماعت میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں اور اغلاط کی اصلاح کروائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کا رکن اپنی لکھی ہوئی پسندیدہ نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھ کر جماعت کو سنائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ نظم کو نظم کے انداز میں ترنم کے ساتھ پڑھتے ہیں نثر کے انداز میں نہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کی لکھی ہوئی نظمیں چیک کریں اور اغلاط کی نشان دہی کریں۔ اب ہر گروہ کو رنگ برنگ کی شیٹیں، قینچی، اور رنگ دار مارکر دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں اچھے لکھاریوں کو منتخب کریں اور جن نظموں کی اصلاح کی گئی ہے وہ خوش خط سادہ شیٹوں پر لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ اس دوران میں ان کی رہنمائی کریں۔ جب سب بچے اپنی منتخب شدہ نظمیں خوش خط لکھ لیں تو پھر انھیں رنگ دار چارٹ

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

فراہم کریں۔اس چارٹ پیپر کو قینچی کی مدد سے کاٹ کر درمیان سے گوند کی مدد سے جوڑ کر کتابچہ کا سرورق تیار کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔بچوں کو کتابچہ کا خوبصورت سا سرورق بنانے کو کہیں۔بعدازاں ہر گروہ کو اپنی نظمیں باری باری کتابچے کی صورت میں چارٹ کے بنے ہوئے سرورق میں گوند کی مدد سے لگانے کی ہدایت دیں۔اس دوران میں ان کی رہنمائی کرتے رہیں گا۔بچوں کا بنایا ہوا کتابچے کی جماعت میں نمائش کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔بعدازاں یہ کتابچہ کتب کانے میں رکھیں تاکہ دوسرے بچے بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔





اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں سے ان کی پسندیدہ نظموں کے دو دو بول سنانے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی پسند کی کوئی حمد یاد کر کے آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسولِ مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم خوانی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸،۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم میں دیے گئے مشکل الفاظ کے کارڈز، جماعت کے تین سے چار مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے تختہ تحریر پر نبی کریم ﷺ کے بارے میں ایک خاکہ بنائیں۔ جیسے:



- بچوں سے کہیں کہ اس خاکے کو غور سے دیکھیں۔ اس میں لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور سوچ کر بتائیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور پھر اس شخصیت کے بارے میں چند جملے بولیں جو بچہ سب سے پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جواب پر اس کی حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر بھی اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پھر کسی اور بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے مختلف سوالات کریں۔ جیسے:

- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی رشد وہدایت کے لیے دنیا میں کل کتنے نبی بھیجے؟
- کس مبارک ہستی کی زندگی ہمارے لیے زندگی گزارنے کا بہترین نمونہ ہے؟
- جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام مبارک پڑھیں، سنیں یا لکھیں تو کیا پڑھنا چاہیے؟ وغیرہ۔

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

- اب بچوں کو آپ ﷺ کے بارے میں اختصار سے درج ذیل باتیں بتائیں۔ آپ ﷺ کے والدین، پیدائش، پرورش، تربیت، مشاغل، حلیہ مبارک، نبوت، آپ ﷺ کی خوبیاں جیسے: راست گوئی، امانت، دیانت، ایفائے عہد، سراپا شفقت، رحمت العالمین، نبی آخر الزمان، شافع محشر، وغیرہ۔


یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جا رہی ہے

- بچوں کو بتائیں کہ جس میں نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے "نعت" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک خوبصورت نعت رسول مقبول ﷺ کا مطالعہ کریں گے۔
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک کاغذی جیب میں نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کارڈ رکھ دیں، کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں جیب میں سے کوئی سا بھی کارڈ نکالنے اور الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست پڑھائی پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کر دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر کروائیں۔ الفاظ بچوں کو دو سے تین بار درست تلفظ سے پڑھائیں۔ اس کے یہ کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۸ کھلوائیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو نظم کے دو دو اشعار تفویض کر دیں۔ بچوں کو خاموشی سے تفویض کردہ اشعار کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے تفویض کردہ اشعار کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ اشعار پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتاتے جائیں۔ مزید براں بچوں کو نبی کریم ﷺ کے بارے میں معلومات دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ اللہ کے محبوب اور تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ آپ ﷺ کی آمد سے پہلے لوگ جہالت کے اندھیروں میں ڈوبے ہوئے تھے۔ وہ ہر طرح کی برائی میں مبتلا تھے۔ نبی کریم ﷺ نے انھیں ہدایت کا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ نے زندگی گزارنے کا بہتر طریقہ بتایا۔ آپ ﷺ نے غرور و تکبر کو مٹا کر عاجزی اور مساوات کا درس دیا۔ قرآن پاک آپ ﷺ کی شان و عظمت بیان کرتا ہے۔ وغیرہ۔
- "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔ بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے "رکیں اور بتائیں" کے تحت دیے ہوئے مختلف سوالات بھی پوچھتے جائیں۔ جیسے:

"وہ جس نے تخت اوندھے کر دیے شاہانِ جابر کے" سے کیا مراد ہے؟

زمینوں اور آسمانوں میں کن کا ذکر ہوتا ہے؟

"ثناخواں جس کا قرآں ہے" سے کیا مراد ہے؟

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے تین سے چار مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچی نکال کر کھول کر اس پر لکھا ہوا نام پڑھیں۔ جس بچے کا نام آئے اس سے نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے اشعار کی بلند خوانی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھایا گیا سبق دہرائیں اور نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں سے مشکل الفاظ املا کے لیے یاد کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ معانی، جملے، درست املا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

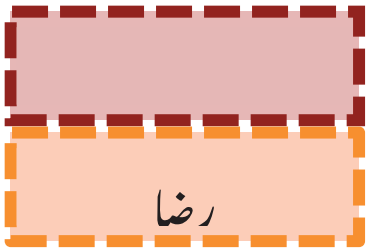
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں موجود مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، کتاب کے صفحہ ۱۰ پر سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ پر مبنی پرچیاں، ٹوکری

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ سورج اور گروہ چاند کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بنا کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔



- تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ سورج اور چاند لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم نعت رسول مقبول ﷺ کے تحت کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "ملائک" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق خاص الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ کتاب کے صفحہ ۱۰ پر سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ پرچیوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر تین الفاظ لکھے ہوں۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھنے کی جگہ ہو۔ پرچیوں کی دوسری جانب جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ ہر گروہ میں ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے اور واپس سیٹ پر جانے کے لیے کہیں۔

پرچی کا اگلا حصہ	پرچی کا پچھلا حصہ
الفاظ معانی مہر _____	_____ _____

- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور پھر آگے دی گئی جگہ میں ان کے معانی لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ پر مبنی جملے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے مشکل الفاظ کا املا یاد کیا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں سے کتب بند کروا دیں۔ ان سے کاپیاں کھولنے کے لیے کہیں اور بچوں کو ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بٹھا دیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ نہ سکیں۔ اب نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں سے مشکل الفاظ باری باری بولیں اور بچوں کو کاپیوں پر ان کا املا لکھنے کے لیے کہیں۔ کام کے اختتام پر بچوں سے کاپیاں لے لیں۔ بعد ازاں کام چیک کر کے اغلاط کی نشان دہی کریں۔ جن الفاظ کا بچوں نے غلط املا لکھا ہو، وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر ایک بار پڑھا دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں کرائے گئے کام کا اعادہ کروائیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی دے دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے درست معانی اور جملے لکھوائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں خاص الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کاپیوں پر لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	کالم ملانا اور مصرعے مکمل کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

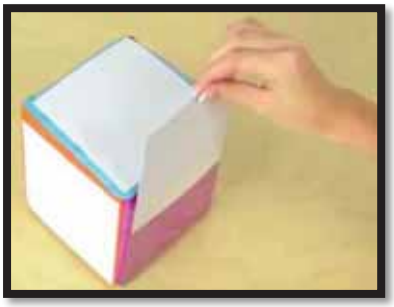
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱،۱۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم نعت رسول مقبول ﷺ میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، سوال نمبر ۲ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں، ٹوکری، سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔



- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نظم نعت رسول مقبول ﷺ میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں ۔ مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج نظم نعت رسول مقبول ﷺ کے تحت ہم کالم ملانے اور مصرعے مکمل کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸ کھلوائیں۔ جماعت کے بچوں کے 5 گروہ بنا دیں اور انھیں نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ انھیں پیشگی آگاہ کر دیں کہ ان صفحات کے بارے میں ان سے کوئی بھی سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔ بچوں کو دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ دوران سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ مطالعے کی درست عادات کو اپناتے ہوئے مطالعہ کر رہے ہوں۔ اب بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں اس طرح سے بنا لیں کہ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو، جس کے سامنے دو مصرعے لکھے ہوں جن میں سے ایک مصرع درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ یہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور اسے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے مصرعے پڑھیں اور آگے لکھے ہوئے مصرعوں میں سے دیکھیں کہ اس کے بعد کون سا مصرع آتا ہے اور اس مصرعے کو لکیر کے ذریعے سے اس مصرعے سے ملائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ان میں سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے مصرعے لکھ دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر اس مصرعے کو کالم ب میں لکھے ہوئے مصرعے سے ملائیں اور اس کی بلند خوانی کرے۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی مصرعوں پر مختلف گروہوں کے بچوں سے کرواتے ہوئے تمام مصرعے مکمل کروائیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، اس کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں بنائیں۔ جن کے سامنے دو ڈبے بنے ہوں جن میں دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان میں سے ایک لفظ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ان پرچیوں کے جہاز بنائیں اور انھیں باری باری ہوا میں اڑا کر ہر گروہ کی طرف پھینکیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جہاز پکڑیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے جہاز کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور پھر اس کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ چن کر مصرعے کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال 3 کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ اس کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔

گداؤں کو۔۔۔۔۔۔ کے قابل کر دیا جس نے	شہنشاہی	رہنمائی

- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرع مکمل کرے اور اس کی بلند خوانی کرے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ان میں سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے مصرعے لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے کالم الف میں دیے ہوئے مصرعوں کو کالم ب میں دیے ہوئے درست مصرعوں سے ملوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ پیپر کی بنی مختلف اشکال، آئس کریم اسٹکیں، چوکور ڈبا، ایک کپ، گوند

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔

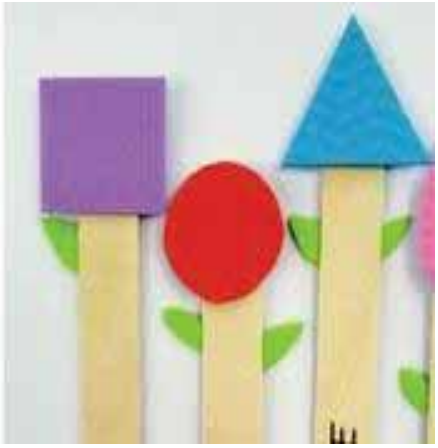
اب بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں سے پانچ سوالات پر مبنی پرچیاں تیار کر لیں اور بند کر کے ایک ڈبے میں ڈال دیں۔ باری باری ڈبے میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا کریں، انھیں جوابات دینے کا موقع دیں۔ درست جواب پر اس گروہ کو نمبر مل جائیں گے اور غلطی کی صورت میں دوسرے گروہ کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔ اس سرگرمی کا مقصد گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم نعت رسول مقبول ﷺ سے متعلق سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو نظم نعت رسول مقبول ﷺ پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات چارٹ کی بنی ہوئی مختلف اشکال جیسے مربع، مستطیل اور دائرہ، مثلث وغیرہ پر لکھ دیں اور یہ پرچیاں 4 آئس کریم اسٹکوں پر گوند کی مدد سے چپکا لیں۔ یہ آئس کریم اسٹکیں ایک کپ میں ڈال کر میز پر رکھ دیں۔ اب میز پر گتے کا چوکور ڈبا رکھ دیں، جس کی اطراف میں چارٹ کی بنی ہوئی وہی اشکال مربع، مستطیل اور دائرہ، مثلث وغیرہ چسپاں ہوں، جو آئس کریم اسٹکوں پر بنی ہوں۔



- بچوں کے 4 گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے چوکور ڈبا گھما کر میز پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی اوپر کی جانب جو شکل بنی ہو اسی شکل کی آئس کریم اسٹک نکال کر اس بچے کو دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آئس کریم اسٹکوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پڑھی گئی نظم کی روشنی میں ان کے جوابات سوچیں۔
- اس دوران میں سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات تختہ تحریر پر لکھ دیں اور ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی سوال بولیں۔ جس گروہ کے پاس وہ سوال آیا ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر اس سوال کے نیچے اس کا جواب لکھے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست جوابات بتانے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات لکھ دیں۔ بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز(ہ) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ اب جز "ہ" کا جواب بھی لکھیں اور اس کی درست ادائی کروائیں۔

بچوں سے ان کی اردو کی کاپیاں کھلوائیں اور انھیں سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات اور ان کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں کرائے گئے کام کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے جوابات لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حمد
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم سن کر سوالات کے جوابات دینا اور کتب بینی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی نظم سن کر اس سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- مدرسے کے مکتبے سے کوئی کتاب حاصل کر کے یا بچوں کے رسائل کی مدد سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کا کوئی واقعہ پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴، ۱۲، ۱۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سیرت سے متعلق مستند کتب یا بچوں کے رسائل، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کا درج ذیل واقعہ سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سراپا رحمت تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنے، پرائے، دوست اور دشمن سبھی کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آتے۔ مسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ دشمنوں کو پکڑا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تاکید کی کہ ان کا خاص خیال رکھا جائے۔ چناں چہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم خود بھوکے رہتے یا کھجوریں کھا کر گزارا کر لیتے لیکن قیدیوں کو اچھا کھانا فراہم کرتے۔ ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسیوں میں جکڑ دیے گئے تھے، جس کی وجہ سے وہ درد سے کراہنے لگے۔ ان کی آوازیں سن کر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ بے چین ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سمجھ گئے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ قیدیوں کی تکلیف کی وجہ سے بے قرار ہیں۔ چناں چہ انھوں نے قیدیوں کی رسّیاں ڈھیلی کر دیں۔ قیدیوں کو سکون محسوس ہوا تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی بے چینی بھی دور ہو گئی۔

- بچوں کو واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات:

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے؟
- مسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کن کو پکڑا؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو قیدیوں سے متعلق کیا تاکید فرمائی؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ بے چین کیوں ہو گئے تھے؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی بے قراری کیسے دُور ہوئی؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالی کے آخری نبی ہیں۔آپ ﷺ کی زندگی قرآن کا عملی نمونہ تھی۔آپ ﷺ آپ ﷺ کی دعوت اور تعلیم کے نتیجے میں بات بات پر لڑنے والے یہی لوگ بھائی بھائی بن گے ۔۔آپ ﷺ نے ہر کام خود کر کے رہنمائی فرمائی۔آپ ﷺ جو فرماتے تھے، وہ کرتے تھے۔آپ ﷺ کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہ تھا۔آپ ﷺ بہترین باپ، شوہر، ساتھی، سپہ سالار، تاجر، حکمران تھے۔غرض زندگی کے ہر پہلو سے متعلق جو بھی مسئلہ درپیش ہو، ہمیں اس سے متعلق نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ سے مکمل رہنمائی ملتی ہے۔وغیرہ۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم نظم سن کر سوالات کے جوابات دینے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک نظم سنائیں گے۔انھوں نے نے نظم توجہ سے سننی ہے۔اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دی گئی نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ نظم سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔
- ان سے کہیں کہ ان سے نظم سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینا کا موقع دیا جائے گا۔بچوں سے باری باری سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۲

- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مختلف واقعات پڑھنے اور جماعت میں سنانے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب دو دو بچوں کی جوڑیاں یا گروہ بنا دیں۔ہر گروہ یا جوڑی کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔بچوں کو سیرت سے متعلق مستند کتب یا بچوں کے رسائل وغیرہ فراہم کریں۔بچوں کو ان میں سے سیرت نبوی ﷺ سے متعلقہ مختلف واقعات پڑھنے کو کہیں۔
- اب استاد صاحب بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے واقعات پڑھ لیے ہیں؟ بچوں کے جوابات لیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ پڑھے گئے واقعات سادہ شیٹوں پر لکھیں۔ایک جوڑی کے بچے ایک واقعہ لکھیں گے۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک یا جوڑی کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا واقعہ جماعت کے سامنے درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں سے بھی کروائیں۔اس سرگرمی کے اختتام پر تمام بچوں کی تعریف کریں اور شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۹منٹ)

- بچوں سے سوال نمبر ۵ میں دی ہوئی نظم سے متعلق تفہیمی سوالات پوچھیں اور ان کے زبانی جوابات لیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	تذکیر وتانیث
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسما کی تذکیر وتانیث کو سمجھ سکیں۔
- مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر وتانیث واضح ہو جائے۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳، ۱۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے الفاظ "بہنوئی، خاتون، دیور، کمھارن، مینڈھا، گائے، گوالا، فاضلہ" کی پرچیاں، پلاسٹک کے انڈے، سوال نمبر ۷ میں دی ہوئی عبارت کی فوٹو کاپیاں، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ بچوں کو ایک کہانی سنائیں، تختہ تحریر پر دو کالم بنا لیں، کہانی سنانے کے درمیان میں تختہ تحریر پر بنائے گئے کالموں میں الگ الگ (مذکر، مؤنث کے حساب سے) ان جانوروں کے نام لکھتے جائیں جو کہانی میں آئیں۔
- کہانی: چھٹی کے روز عبداللہ، اپنے امی ابو کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کرنے گیا۔ وہاں اس نے بہت سے جانور دیکھے۔ ایک پنجرے میں شیر اور شیرنی بیٹھے تھے۔ شیر کی دھاڑ سن کر عبداللہ نے اپنی امی کا بازو پکڑ لیا۔ ایک اور پنجرے میں بندر جھولا جھول رہا تھا اور بندریا کیلے کھا رہی تھی، انھیں دیکھ کر اسے بہت ہنسی آئی۔ ساتھ والے پنجرے میں بہت سی چڑیاں اور چڑے شور مچا رہے تھے۔ وہ بھی بچوں کو دیکھ کر بہت خوش تھے۔ ابو جان نے کہا کہ آگے چلتے ہیں اور ہاتھی کی سواری سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے ساتھ اس کی ہتھنی بھی کھڑی تھی۔ ہاتھی کی سواری کرنے کے دوران میں عبداللہ نے دیکھا کہ بہت سے لوگ ہرن اور ہرنی کو چنے کھلا رہے تھے۔ شام ہو چلی تھی، اونٹ اور اونٹنی کو دیکھنے کے بعد عبداللہ اپنے امی اور ابو کے ساتھ گھر واپس آ گیا۔
- بچوں سے پوچھیں کہ کیا کبھی انھوں نے چڑیا گھر کی سیر کی ہے؟ کہانی میں جن جانوروں کے نام لیے گئے کیا انھوں نے ان جانوروں کو دیکھا ہے بچوں کے جوابات کا انتظار کریں۔
- اب تختہ تحریر پر چاک/مارکر سے دو گملے بنائیں۔ ان دونوں میں ایک ایک پھول بنائیں۔ ایک پھول کے درمیان میں مذکر اور دوسرے کے درمیان میں مؤنث لکھ دیں۔ اب دونوں گروہوں کے بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں ایک پھول کی پتیوں میں کہانی میں آنے والے مذکر اسما اور دوسرے پھول کی پتیوں میں مونث اسما لکھنے کے لیے کہیں۔ درست مذکر اور مونث اسما کی نشان دہی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار چیز کا جوڑا تخلیق کیا ہے۔ یہ جوڑا نر اور مادہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مرد اور عورت انسانوں کا ایک جوڑا ہے۔ ان میں سے مرد "نر" ہے اور عورت "مادہ" ہے۔ جیسے:
- ابو جان پھل لائے اور امی جان نے چاٹ بنائی۔
- ماموں جان نے ممانی جان کو خط لکھا۔
- بچوں کو بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے پہلے جملے میں لفظ "ابو جان" نر ہے، اس لیے یہ مذکر ہے۔ لفظ "امی جان" مادہ ہے اس لیے یہ مؤنث ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ جان دار اشیا کی تذکیر وتانیث کہلاتی ہے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- یہ ہمارا اسکول ہے۔

- نانا جان نے اخبار پڑھا۔
- عائشہ نے کتاب خریدی۔
- میدان میں ہری ہری گھاس ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں الفاظ "اسکول اور اخبار" ایسے الفاظ ہیں جنھیں مذکر بولا جاتا ہے۔ "کتاب اور گھاس" مؤنث الفاظ ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ غیر جان دار اشیا میں نر اور مادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہل زبان انھیں مذکر اور مؤنث قرار دیتے ہیں۔ انھیں غیر حقیقی (غیر جاندار) اشیا کی تذکیر وتانیث کی تذکیر وتانیث کہتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم تذکیر وتانیث حقیقی اور غیر حقیقی (غیر جاندار) کے بارے میں پڑھیں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ :
- الہامی کتابوں میں قرآن پاک مذکر ہے اور باقی تینوں کتابیں مؤنث ہیں۔ مونث کی مثال: انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ مذکر کی مثال: قرآن حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔
- تمام دنوں کے نام، سوائے جمعرات کے مذکر ہیں۔
- تمام نمازوں کے نام مؤنث ہیں۔
- تمام مہینوں کے نام مذکر ہیں۔
- گنگا اور جمنا کے علاوہ باقی تمام دریاؤں کے نام مذکر ہیں۔
- تمام پہاڑوں کے نام مذکر ہیں۔
- اسی طرح سے مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو تذکیر وتانیث غیر حقیقی کے بارے میں بتائیں۔ بچوں سے ساتھ ساتھ ان کے جملے بنواتے جائیں تاکہ واضح ہو سکے کہ وہ مذکر ہیں یا مونث۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب ایک ٹوکری میں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے الفاظ "بہنوئی، خاتون، دیور، کمھارن، مینڈھا، گائے، گوالا، فاضلہ" کی پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ خیال رکھیں کہ کوئی لفظ نہ دہرایا جائے۔ جماعت کے بچوں کے 8 گروہ بنا کر انھیں یہ پرچیاں دے دیں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں۔ اگر وہ مذکر ہیں تو ان کے مؤنث اور اگر وہ مؤنث ہیں تو ان کے مذکر سوچیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں۔ ایک کالم میں مذکر اور دوسرے میں مؤنث کی سرخی لکھیں۔ مذکر والے کالم میں بہنوئی، دیور، مینڈھا، گوالا لکھیں اور ان کے مؤنث لکھنے کی جگہ مؤنث والے کالم میں خالی ہو۔ اب مؤنث والے کالم میں خاتون، کمھارن، گائے اور فاضلہ لکھیں اور مذکر والے کالم میں ان کے مذکر لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اب لفظ "بہنوئی" بولیں۔ جس گروہ کے پاس وہ لفظ آیا ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر اس لفظ کے سامنے مؤنث والے کالم میں اس کا مؤنث لفظ "بہن" لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کر کے ان کی درستی کریں اور بچوں کو مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر کی پہچان کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ سادہ شیٹوں پر سوال نمبر ے میں دی ہوئی عبارت لکھ کر اس کی فوٹو کاپیاں کروالیں۔ یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں اس طرح سے ڈالیں کہ ایک انڈے میں ایک شیٹ ہو۔ یہ انڈے ایک ٹوکری میں رکھ دیں۔ اب ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے کوئی بھی انڈا اٹھانے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انڈے کھول کر ان پر لکھی ہوئی عبارت پڑھیں۔ اس میں نمایاں کیے گئے الفاظ شیٹ کی دوسری جانب لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر وتانیث واضح ہو جائے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد باری باری ہر گروہ کو اپنے لکھے ہوئے جملے پڑھ کر سنانے اور یہ بتانے کی ہدایت دیں کہ ان میں سے کون سے الفاظ مذکر تھے؟ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



- اب تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دی ہوئی عبارت لکھیں۔ عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ اب ایک طرف تین کالم بنا کر ایک میں مذکر، دوسرے میں مؤنث اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب عبارت میں نمایاں کیے گئے الفاظ باری باری بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ وہ مذکر لفظ ہے یا مؤنث؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اس لفظ کا جملہ بنائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث؟ اب وہ لفظ متعلقہ کالم میں لکھ کر اس کے سامنے جملے والے کالم میں اس سے متعلقہ جملہ لکھیں اور پڑھائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی عبارت میں نمایاں کیے گئے باقی الفاظ پر بھی کرواتے ہوئے ان کی تذکیر وتانیث واضح کریں اور ان پر مبنی ایسے جملے بنا کر لکھیں جن سے ان کی تذکیر وتانیث واضح ہو جائے۔ ساتھ ساتھ بچوں سے ان کی ادائی بھی کرواتے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اب بچوں سے ان کی اردو کی کاپیاں کھلوائیں اور انھیں سوال نمبر ے تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔
اعادہ (۴ منٹ)
• جماعت میں پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔
جائزہ (۹ منٹ)
• سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے الفاظ باری باری بولیں اور بچوں سے ان کے مذکر اور مؤنث زبانی بتانے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ • بچوں سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار (۲ منٹ)
• سوال نمبر ۶ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

چشمہ	
کائنات	
اخبار	
روشنی	
تجربہ	
الفت	
نمونہ	
اطاعت	
قلم	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت، مرکب جملوں کی مفرد جملوں میں تبدیلی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اوّل
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت کر سکیں۔
- جملے پڑھ کر مفرد جملوں کے سامنے ◻ اور مرکب جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔
- مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴،۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، پانچ چیزوں یا جگہوں کی تصویریں، پہلے بارہ آئس کریم اسٹکیں، دو ڈسپوزیبل گلاس، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت کے بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ان میں ایک ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ ایک ٹوکری میں چند پانچ ایسی چیزوں یا جگہوں کی تصویریں ڈال دیں جن سے متعلق چند جملے بنائے جا سکیں۔ جیسے: مسجد، اسکول، گھر، بستہ وغیرہ۔ ہر گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور انھیں میز پر رکھی ہوئی ٹوکری میں سے ایک ایک تصویر اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان تصویروں کو غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو دو جملے سوچیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔

مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کے لیڈر کو باری باری بلا کر اسے تصویر تختہ تحریر پر چسپاں کر کے اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر ایک سادہ جملہ لکھیں اور بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ پھر ایک مرکب جملہ لکھیں اور اس کی بھی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ ان دونوں جملوں میں کیا فرق ہے؟ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

بچوں کو اب مفرد اور مرکب جملے کا فرق بتائیں۔

مفرد جملے

اب تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں:

- فاطمہ نے سبق یاد کیا۔
- رضا نے نماز پڑھی۔

- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ مفرد جملے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسا جملہ جس میں ایک فعل استعمال ہو، اسے "سادہ یا مفرد جملہ" کہتے ہیں۔ جیسے:

- سعد یہ کھانا کھا رہی ہے۔اسے بھوک لگی ہے۔
- احمد آج اسکول نہیں آیا۔اسے بخار ہے۔

اس طرح سے مزید مثالوں کے ذریعے سے مفرد جملوں کا تصور سمجھائیں۔

مرکب جملے

اب تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں:

سارہ آج اسکول نہیں آئی کیونکہ اسے بخار ہے۔

محنت کرو ورنہ ناکام ہو جاؤ گے۔

- جملے پڑھیں اور بچوں کو بتائیں یہ مرکب جملے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں کو کسی حرف کی مدد سے ملا کر بنایا جائے،اسے "مرکب جملہ" کہتے ہیں۔مرکب جملہ بنانے کے لیے مفرد جملوں کی درمیان میں کیونکہ،ورنہ،،مگر،اس لیے،،اور،تو،وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس طرح سے مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو مرکب جملوں کا تصور سمجھائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت کرنے کے ساتھ مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کی مشق کریں گے۔
- تختہ تحریر پر اب سوال نمبر ۸ کے تحت دیا ہوا جملے لکھیں اور پڑھائیں۔اب بچوں سے پوچھیں کہ یہ جملہ مفرد ہے یا مرکب؟بچوں کے جوابات لیں۔بچوں کو بتائیں کہ اس جملے میں ایک فعل استعمال ہوا ہے اس لیے یہ مفرد جملہ ہے۔اب اس جملے کے سامنے چوکور شکل بنائیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر کرواتے ہوئے مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت کروائیں۔مفرد جملوں کے سامنے چوکور اور مرکب جملوں کے سامنے تکون شکل بنائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کریں گے۔اب تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں مرکب جملے اور دوسرے میں سادہ جملے کی سرخی لکھ دیں۔مرکب جملے والے کالم میں سوال نمبر ۸ میں دیا ہوا مرکب جملہ لکھیں۔بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔اس جملے کو مفرد جملے میں تبدیل کر کے دوسرے کالم میں لکھیں۔بچوں کو مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں تبدیل کرنے کا طریقہ سمجھائیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر کروائیں۔

مرکب جملے	سادہ جملے
فاطمہ کو چوٹ لگی ہے کیونکہ وہ سیڑھیوں سے گر گئی تھی۔	فاطمہ کو چوٹ لگی ہے۔وہ سیڑھیوں سے گر گئی تھی۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔جماعت میں جانے سے پہلے بارہ آئس کریم اسٹکوں پر چھے مرکب اور چھے مفرد جملے لکھ کر تیار کریں۔یہ تمام اسٹکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ہر گروہ میں یہ اسٹکیں تقسیم کی جائیں۔ایک گروہ کے حصے میں 4 اسٹکیں آئیں۔اس لیے گروپ کی تعداد کو مدِ نظر رکھ کر اسٹکیں تیار کی جائیں۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ہر گروہ میں دو ڈسپوزیبل گلاس اور آئس کریم اسٹکیں تقسیم کریں۔اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹک اس گلاس میں رکھنی ہے۔مرکب جملوں والی اسٹکیں مرکب جملوں والے گلاس میں اور سادہ جملوں والی اسٹکیں سادہ جملوں والے گلاس میں ڈالنی ہیں۔اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔جب بچے ہر اسٹک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں،اس دوران میں تختہ تحریر پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔
- تمام گروہوں کے مختلف نام تختہ تحریر پر لکھیں۔جیسے گروپ (الف)،گروپ (ب) وغیرہ۔یہ گروہوں کے نتائج لکھنے کے لیے استعمال کریں۔وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو اپنے الگ الگ کیے مفرد اور مرکب جملے پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں۔اگر کسی گروہ نے غلط جملے والی اسٹک اس گلاس میں رکھی ہو،اُس کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔اب لیڈر کو مرکب جملے والے گلاس میں موجود اسٹکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے اور انھیں مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کو کہیں۔مفرد اور مرکب جملوں کی درست شناخت کرنے اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں درست طور پر تبدیل کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۸ کتاب پر حل کریں۔اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

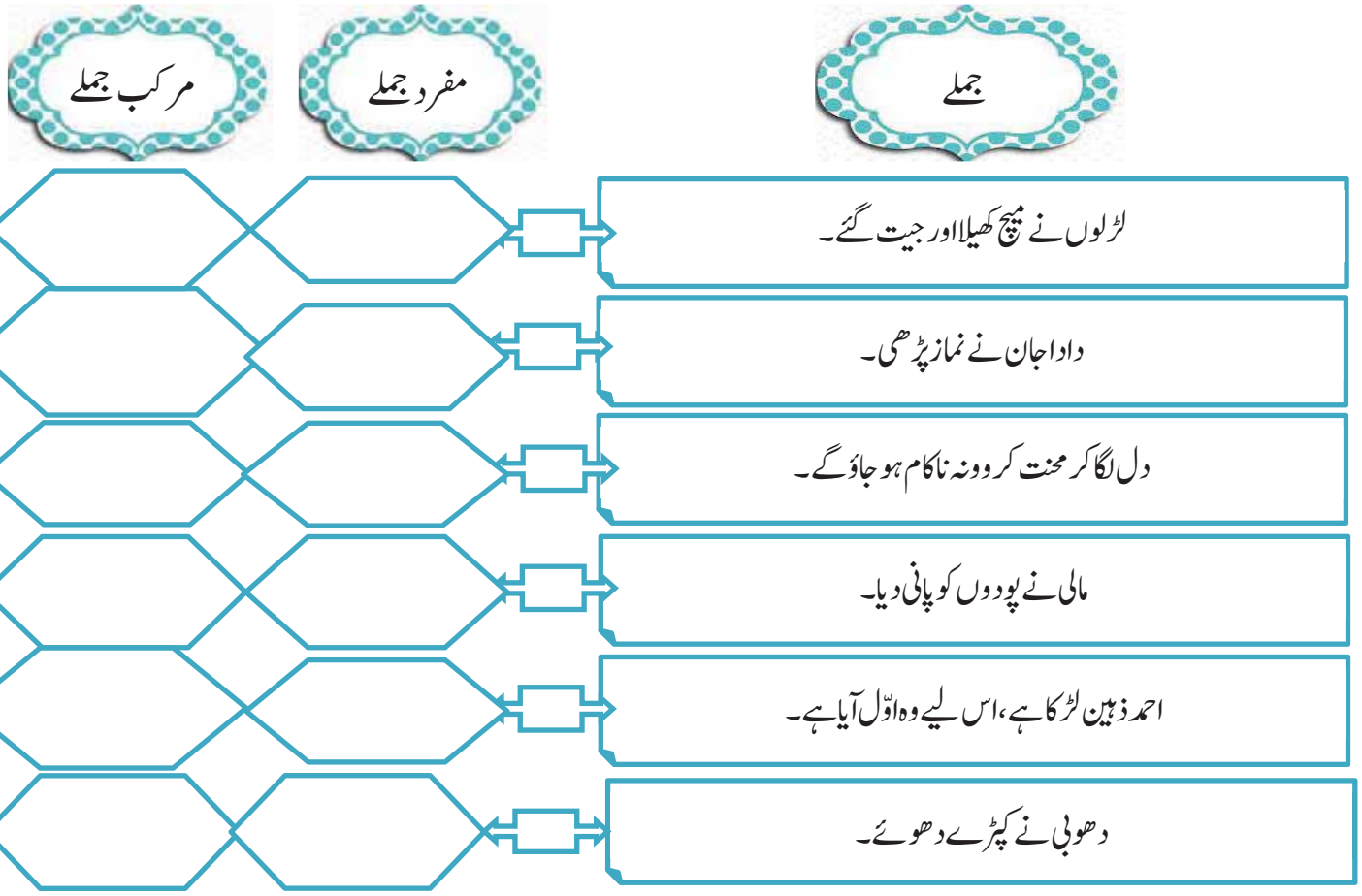
سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔
جائزہ (۹ منٹ)
• جائزے کے لیے بچوں سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار (۲ منٹ)
• بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سوال نمبر ۸ کاپیوں میں حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ مفرد اور مرکب جملوں کی نشان دہی متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگا کریں۔



۲۔ دیے ہوئے مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کریں۔

مرکب جملے	مفرد جملے
اسے چوٹ لگی ہے کیوں کہ وہ پھسل گیا تھا۔	
سعدیہ کھانا کھا رہی ہے کیونکہ اسے بھوک لگی ہے۔	
عمر چھٹی پر ہے لیکن اس نے درخواست نہیں دی۔	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ
جماعت	ہشتم	عنوان	مرکزی خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹیں، الفاظ چاند اور سورج پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ نگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: بوجھیں آپ تو جانیں ہم۔ اس ڈبے میں نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک شعر لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ نگو لکھا ہو۔



- بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ ایک کو ٹیم بادل اور دوسری کو ٹیم دھنک کا نام دے دیں۔ بورڈ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک میں ٹیم بادل اور دوسرے میں ٹیم دھنک لکھ دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس کا شعر کا مفہوم بتائے گی۔ اس کے لیے اسے چند سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا۔ جواب نہ دینے کی صورت میں یا غلط جواب دینے کی صورت میں دوسری ٹیم کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ نمبر ساتھ ساتھ بورڈ پر
- متعلقہ ٹیم کے خانے میں لکھتے جائیں۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ نگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۱ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ مرکزی خیال کسے کہتے ہیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں نرمی سے دہرا دیں۔ بچوں کو مرکزی خیال کی تعریف بتائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ جس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے شاعر کوئی نظم لکھتا ہے، وہ اس نظم کا مرکزی خیال کہلاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم کے مرکزی خیال کے بارے میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ، اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ سورج اور چاند پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو بورڈ پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ نظم کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب دونوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر نظم "نعت رسول مقبول ﷺ "کا مرکزی خیال ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مرکزی خیال جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ نظم کا مرکزی خیال سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر۳

- اب تختہ تحریر پر نظم "نعت رسول مقبول ﷺ "کا مرکزی خیال بچوں کی مدد سے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور نظم "نعت رسول مقبول ﷺ " کا مرکزی خیال تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے نظم کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	نعت رسول مقبول ﷺ باری تعالیٰ
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

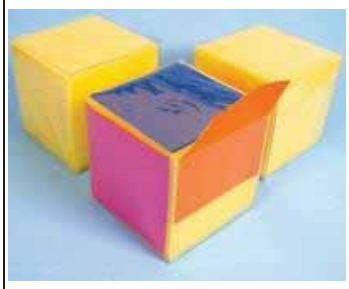
- نظم "نعت رسول مقبول ﷺ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں ۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سادہ شیٹیں، ۔ نبی کریم ﷺ کے بارے میں کوئی سے چار سوالات پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں ۔ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نبی کریم ﷺ کے بارے میں کوئی سے چار سوالات پر مبنی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے ڈبا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے لڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی شخصیت، چیز یا واقعے کے بارے میں اپنے خیالات کو موضوع انداز میں لکھنا **"مضمون"** کہلاتا ہے۔ اب بچوں سے مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں کی رہنمائی کریں اور غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- بچوں کو مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں بتاتے ہوئے مضمون لکھنے کے اصول اور طریقہ بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں:

> "کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
> یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں"

- تختہ تحریر پر خاکہ نما کر اس کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو مضمون نویسی سے قبل موضوع (شعر) کا مفہوم بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ یہ شعر اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ جو شخص پیارے نبی آخر الزماں سے محبت اور وفاداری کرتا ہے، اس کے لیے کامیابی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ حضور ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ جو شخص اپنے قول و فعل میں سنت نبوی ﷺ کو اپناتا ہے، وہی حقیقی معنوں میں وفادار ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ دنیا عارضی ہے اور اس کی حیثیت کچھ بھی نہیں، اصل کامیابی وہ ہے جو آخرت میں نصیب ہو اور آخرت کی کامیابی صرف حضور ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو حضور ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں تاکہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔ وغیرہ

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے تین گروہ بنا دیں، انھیں تین سادہ شیٹیں دیں اور انھیں موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس کے لیے تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات یا خاکے سے مدد لے سکتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چُناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2 اور گروہ 3 کی سرخی دے دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کا لکھا ہوا مضمون سنیں۔ ساتھ ساتھ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھ دیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، انھیں بہترین مضمون ساز کے اعزازی کارڈ دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا مضمون تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو بچوں کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

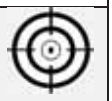
- بچوں کے تین گروہ بنا کر ایک سے پیشکش یعنی مضمون کا ابتدائی پیرا گراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیرا گراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیرا گراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	متن خوانی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۲



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "تبسم کے پھُول" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "تبسم کے پھُول" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- سبق "تبسم کے پھُول" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔



تدریسی معاونات

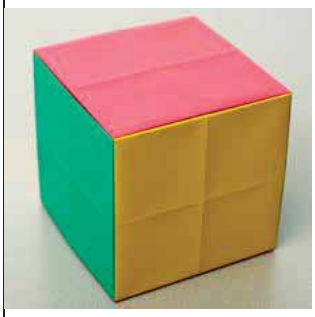
- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۷،۱۶،۱۵)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کی بنی ہوئی ا تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ، رنگ دار کاغذ میں لپٹا ڈبا، سبق سے پہلے دیے گئے خاص الفاظ کے کارڈ، اسٹکی نوٹ، پر نبی کریم ﷺ سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات پر مبنی کارڈ

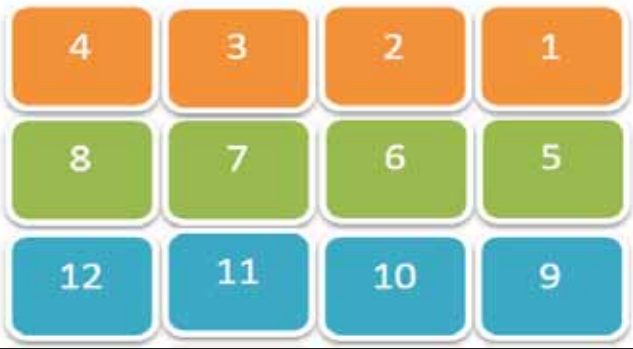


ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اب میز پر چارٹ کی بنی ہوئی ا تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ رکھ دیں اور اس کے پاس ایک گتے کا ڈبا رکھ دیں جس پر کوئی رنگ دار کاغذ چڑھایا گیا ہو۔ اب تختہ تحریر پر ۱۲ کارڈ چسپاں کر دیں جن پر نبی کریم ﷺ سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات لکھے ہوں اور ان کارڈوں کے اوپر اسٹکی نوٹ چسپاں کیے ہوں جن پر ا تا ۱۲ نمبر لکھے ہوں۔ ایک کارڈ پر ایک سوال اور اسٹکی نوٹ پر ایک نمبر لکھا ہو۔
- بچوں کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلا کر اس سے کہیں کہ وہ ڈبا گھما کر نمبروں والی شیٹ پر پھینکے۔ ڈبا جس نمبر والے ڈبے میں گرے گا، تختہ تحریر پر سے اس نمبر کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے سے کارڈ نکال کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بچے سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر اس بچے کو شاباش دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔

- شیٹ کا خاکہ درج ذیل ہے:





تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے مختلف سوالات پوچھیں:
  - خوش طبعی اور خوش اخلاقی سے کیا مراد ہے؟
  - مزاح کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ سراپا رحمت تھے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پیارے نبی ﷺ کی خوش مزاجی اور حسن ظرافت سے متعلق ایک سبق پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کر لیں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق سے پہلے دیے گئے خاص الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھالیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے ،اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "مزاح بھی فرماتے تھے، دوسرا گروہ "حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے لے کر رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے۔۔ "تک کی، تیسرا گروہ "ایک بدوی صحابی سے لے کر کم قیمت نہیں ہو "تک اور چوتھا گروہ "حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کے آخر "تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیرا گراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مثالی صفات عطا کیں، جو ہر انسان کے لیے قابلِ تقلید ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ انتہائی خوش اخلاق اور خوش مزاج تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔

- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

خوش طبعی سے متعلق نبی کریم ﷺ کی کیا تعلیمات ہیں؟

سفر میں آپ خاتم النبیین ﷺ کے ہمراہ کون سی امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن تھیں؟

پہلی مرتبہ حضرت عائشہ رضیٰ اللہ تعالیٰ عنھا دوڑ کا مقابلہ کیوں جیت گئیں؟

حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جسم کے کس حصے میں تکلیف تھی؟

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دوسری بار دوڑ کے مقابلے میں کیوں ہار گئیں تھیں اور نبی کریم ﷺ؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے کیا فرمایا؟

- اب سبق "تبسم کے پھول" میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کر کے اس کا آغاز اور اختتام تختہ تحریر پر لکھیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ وہ سبق میں وہ عبارت دیکھیں کہ کہاں ہے؟ بعد ازاں مختلف بچوں سے اس طویل عبارت کی درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کو انتخاب کریں جن کو پہلی سرگرمی میں پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو۔ اغلاط کی ساتھ ساتھ نشان دہی کرتے جائیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸منٹ)

- سبق "تبسم کے پھول" میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کریں اور مختلف بچوں سے اس کی درست تلفظ اور روانی سے پڑھائی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	الفاظ معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "تبسم کے پھُول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "تبسم کے پھُول" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ معانی پر مشتمل پرچیاں، چارٹ کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی چار کاغذی جیبیں، ٹوکری

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ بادل اور گروہ دھنک کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔


اسد

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق تبسم کے پھول سے متعلقہ الفاظ کے معانی سیکھیں گے اور پھر ان پر مبنی بامعانی جملے بنائیں گے۔

- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۸ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "سنگ دل" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔
- اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبرا



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

- جماعت کے بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔بارہ آئس کریم اسٹکوں پر کتاب کے صفحہ نمبر ۱۸ میں پر دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں اور ہر گروہ کو دو دو آئس کریم اسٹکیں اسٹک دے دیں۔چارٹ کی بنی ہوئی بیس آئس کریمیں لیں، جن میں سے بارہ آئس کریموں پر کتاب کے صفحہ نمبر ۱۸ میں پر دیے ہوئے الفاظ کے معانی لکھ دیں اور آٹھ پر غیر متعلقہ الفاظ لکھ دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جن الفاظ پر مبنی اسٹکیں آئی ہیں، ان کے معانی سوچیں اور ان پر مبنی جملے بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو آئس کریم اسٹکوں سمیت بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے ان الفاظ کے معانی پر مبنی آئس کریمیں تلاش کر کے آئس کریم اسٹکوں پر چسپاں کرنے اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنانے کے لیے کہیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ا تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھیں۔دورانِ کام جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو، مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ پر کرنا، درست جواب کی نشان دہی کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

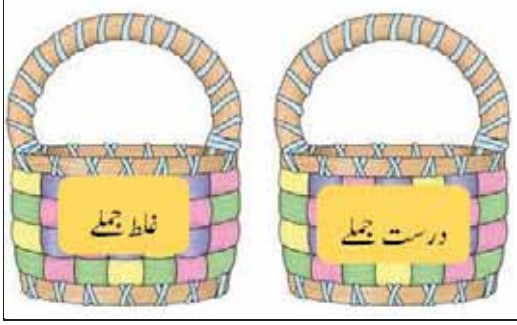
- سبق "تبسم کے پھُول" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "تبسم کے پھُول" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۸،۱۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "تبسم کے پھول" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں، دو ٹوکریاں، پلاسٹک کے انڈے، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری کے باہر درست جملے اور دوسری کے باہر غلط جملوں کی چٹ لگی ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سبق "تبسم کے پھول" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ جملے بناتے وقت اس بات کو مد نظر رکھیں کی کوئی ایسا جملہ نہ لکھا جائے جس سے نبی کریم ﷺ کی بے ادبی کا خدشہ ہو۔ ایسے جملے دیے جائیں جو معلومات پر مبنی ہوں۔ جیسے کہ سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ہیں۔
- اب باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق تبسم کے پھول سے متعلقہ خالی جگہ پر کرنے اور درست جواب کی نشان دہی کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۱۸ پر سوال نمبر ۲ کی سرگرمی مکمل کروانے کے لیے بچوں کو سبق "تبسم کے پھول" پڑھنے کا کام دیں۔
- تمام بچے خاموشی سے سبق پڑھیں تاکہ اہم باتیں اور نکات ذہن میں تازہ ہو جائیں اور ان سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب دینا آسان ہو جائے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور سبق کے مطابق درست الفاظ دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

خوش مزاجی اور۔۔۔۔۔۔۔ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی طبیعت کا حصہ تھی۔

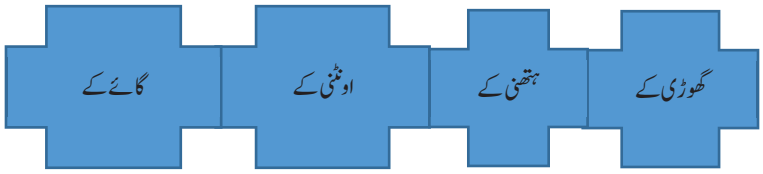
- اس دوران میں تختہ تحریر پر خالی جگہ والے جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۴ کارڈ اس حساب سے کل ۲۰ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کے انڈوں میں ڈال دیں۔ ایک انڈے میں ایک جملے کی پرچی اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کے انڈے دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

نبی کریم ﷺ نے سواری مانگنے والے شخص سے کہا کہ ہم تو تمھیں بچے پر سوار کرائیں گے:



- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خوب لند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۸اور ۱۹ پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴منٹ)

- پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے خالی جگہ میں درست الفاظ لکھوا کر خالی جگہ پر کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ سوال نمبر ۳ کتاب پر حل کریں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

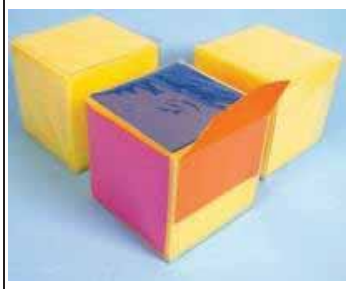
- سبق "تبسم کے پھُول" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "تبسم کے پھول" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، دس آئس کریم اسٹکیں، دو کپ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "تبسم کے پھول" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے لڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "" تبسم کے پھول" کے متعلق سوالات کے جوابات کریں گے۔ بچوں کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کی کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

- ایک کپ میں پانچ آئس کریم اسٹکیں رکھ دیں، جن پر پانچ مختلف رنگوں کی چٹیں چسپاں ہوں، جن پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے سوالات لکھے ہوں۔ دوسرے کپ میں پانچ آئس کریم اسٹکیں رکھ دیں جن پر انھی رنگوں سے 1 تا 5 نمبر لکھے ہوں جو دوسرے کپ میں رکھی ہوئی آئس کریم اسٹکوں پر لگی ہوئی چٹوں کے لیے استعمال کیے ہوں۔
- بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ اب کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے نمبروں والی اسٹک میں سے کوئی اسٹک اٹھالے اور پھر دوسرے کپ میں سے اسی رنگ کی آئس کریم اسٹک تلاش کر کے نکالے، جس رنگ کا نمبر اس کے پاس آیا ہے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ آئس کریم اسٹک پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور اس سوال کا جواب سوچیں۔ اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔

- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی اسٹک آئی ہے، وہ سوال تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر تحت سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں ۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز "و" کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ اب اس سوال کے نیچے اس کا جوا بلکھ کر پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴منٹ)

- پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات باری باری بولیں۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا انھیں بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ ایک گروہ اگر غلط جواب دے تو دوسرے گروہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔ اس طرح سے تمام سوالات کے جوابات لیں۔ جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

تفویض کار (۲منٹ)

- سوالات کے جوابات زبانی یاد کر کے آئیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	عنوان	موضوع پر گفتگو/اظہار خیال، گفتگو سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات، واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔
- موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نبی کریم ﷺ کی حسن ظرافت سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کا درج ذیل واقعہ سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

ثمامہ بن اثال، یمامہ کا رہنے والا تھا اور قبیلہ بنو حنیفہ کا ایک بااثر رئیس تھا۔ وہ اسلام کی عداوت اور دشمنی میں اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ ہمیشہ بے گناہ مسلمانوں کے قتل کے درپے رہتا۔ ایک مرتبہ کچھ مسلمان اسے قید کر کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی خدمت میں لائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ اسے پہچان گئے لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے ثمامہ کے ساتھ بھی حسبِ عادت نیک سلوک کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ اندرونِ خانہ تشریف لے گئے اور حکم دیا کہ جو کچھ کھانے کے لئے تیار ہو، باہر ثمامہ کے لئے بھیجو۔ اس کے ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ثمامہ کو کسی دوسرے مکان میں قید کرنے کی بجائے مسجدِ نبوی کے صحن میں کسی ستون کے ساتھ باندھ کر قید کیا جائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی اس سے غرض یہ تھی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی مجالس اور مسلمانوں کی نمازیں ثمامہ کے سامنے منعقد ہوں تا کہ اس کا دل اسلام کی طرف مائل ہو جائے۔ ان دنوں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ ہر روز صبح کے وقت ثمامہ کے قریب تشریف لے جاتے اور حال پوچھ کر دریافت فرماتے کہ ثمامہ! اب بتاؤ کیا ارادہ ہے؟ ثمامہ جواب دیتا کہ اے محمد! مجھے قتل کر دو تو اس کا آپ کو حق ہے کیونکہ میرے خلاف خون کا الزام ہے لیکن اگر آپ احسان کریں تو مجھے شکر گزار پائیں گے۔ اگر آپ فدیہ چاہیں تو میں فدیہ دینے کو تیار ہوں۔ تین دن تک یہی سوال و جواب ہوتا رہا۔ آخر تیسرے دن خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے ثمامہ کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔ آزاد ہونے کے بعد ثمامہ جلدی جلدی مسجد سے نکل کر ایک باغ میں چلا گیا۔ وہاں سے نہا دھو کر واپس آیا اور مسلمان ہو گیا اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ سے عرض کی کہ یا رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ! ایک وقت تھا کہ مجھے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی ذات سے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے دین سے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے شہر سے سب سے زیادہ دشمنی تھی لیکن آج مجھے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی ذات اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کا دین اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کا شہر سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

بچوں کو واقعہ سنائیں۔ بعدازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات

- ثمامہ بن اثال کون تھا اور کہاں کا رہنے والا تھا؟
- ثمامہ بن اثال کو جب گرفتار کر کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے سامنے لایا گیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک فرمایا؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ نے ثمامہ بن اثال کو مسجدِ نبوی کے صحن میں ستُون کے ساتھ باندھنے کا حکم کیوں دیا؟
- ہر روز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ ثمامہ کے پاس جا کر کیا پوچھتے اور وہ کیا جواب دیتا؟
- ثمامہ بن اثال نے اسلام کیوں قبول کیا؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی آمد سے قبل دنیا جہالت کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ لوگ مختلف قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا کرتے تھے جو نسل در نسل چلتا تھا۔ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ بتوں، آگ، سورج وغیرہ کی پوجا کی جاتی ہے۔

آپ ﷺ نے لوگوں کو توحید کی تعلیم دی۔ انھیں ہدایت کا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ دوسروں سے ہمیشہ نرمی اور محبت سے پیش آئے۔ دشمنوں کو معاف کیا اور محتاجوں، یتیموں اور مسکینوں سے شفقت فرمائی۔ آپ ﷺ بہترین معلم، باپ، شوہر، ساتھی، سپہ سالار، تاجر، حکمران تھے۔ آپ ﷺ کے اخلاق سب کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ہمیں بھی اپنی زندگی میں آپ ﷺ کے اخلاق اپنانے چاہئیں۔ غرض زندگی کے ہر پہلو سے متعلق جو بھی مسئلہ درپیش ہو ہمیں اس سے متعلق نبی کریم ﷺ کی زندگی سے مکمل رہنمائی ملتی ہے۔ وغیرہ

سرگرمی نمبر ۱

- اب تختہ تحریر پر جملہ لکھیں:
  - "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کریں گے۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں گفتگو کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ چوتھے گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ تینوں گروہوں کی گفتگو توجہ سے سنیں گے۔ بعدازاں ان سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھے جائیں گے۔ اس طرح سے تینوں گروہوں کے بچوں کو باری باری موضوع سے متعلق اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ جب تینوں گروہ اپنے خیالات کا اظہار کر دیں۔ سا کے بعد چوتھے گروہ سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیشِ نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔ انھوں نے نے واقعہ توجہ سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔

- بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دیا گیا نبی کریم ﷺ کی خوش طبعی اور حسنِ ظرافت سے متعلقہ واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو واقعہ توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے واقعے کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری واقعے کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو واقعے کے اہم نکات بتائیں۔

ایک بوڑھی عورت آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور بولی: "اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ میرے لیے دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل فرمائے۔" رسول اللہ ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کوئی بوڑھی عورت جنت میں نہیں جائے گی۔ اسے میں نماز کا وقت ہو گیا اور آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد تشریف لے گئے۔ بڑھیا نے حضور اکرم ﷺ کے الفاظ سنتے ہی زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نماز سے واپس تشریف لائے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ جب سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی بوڑھی عورت جنت میں نہیں جائے گی، تب سے یہ بڑھیا مسلسل رو رہی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ان سے کہو! جنت میں کوئی بوڑھی عورت نہیں جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہر ایمان والی بوڑھی عورت کو جوان بنا کر جنت میں داخل فرمائے گا۔ یہ سن کر وہ بوڑھی عورت مسکرا دی۔

(شمائل ترمذی: ۲۳۴)

- اب بچوں سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے سوال نمبر ۶ کے تحت سنائے گئے واقعے کے اہم نکات سنیں اور کچھ بچوں سے واقعے سے متعلق تفہیمی سوالات کے جوابات پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھُول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	حروفِ ندا اور حروفِ استفہام کی پہچان اور استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اوّل
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حروفِ ندا اور حروفِ استفہام کی پہچان کر سکیں اور ان کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبرے میں دیے ہوئے حروف پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں، پلاسٹک کے انڈے، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

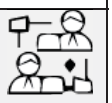
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کے سامنے باری باری ایک ٹوکری کریں، جس میں دو پرچیاں ہوں جن پر دو کہانیاں لکھی ہوں۔ ایک میں حروفِ ندا اور دوسرے میں حروفِ استفہام کا استعمال ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کہانی توجہ سے پڑھیں کیونکہ پھر آپ ان سے کچھ سوالات کریں گے۔

کہانی: ۱

- بلال دکان پر کھڑا چاکلیٹ خرید رہا تھا، اس کے پاس اس کا دوست سچ بھی کھڑا تھا کہ اتنے میں ادھر جھوٹ بھی آنکلا۔ سچ نے جھوٹ کو دیکھا تو پریشان ہو گیا اور بولا: **"ارے دوست! آپ یہاں کیسے؟"**
- جھوٹ: **ارے بھئی!** یہاں آپ ہوں گے، وہیں میں ہوں گا۔
- یہ سن کر سچ نے دل میں دعا کی: **یااللہ!** بلال کو جھوٹ کے شر سے بچا۔
- اتنے میں بلال جو چاکلیٹ خرید کر جا رہا تھا، واپس پلٹ کر آیا اور دکان دار سے بولا: **"چچا جان!** آپ نے مجھے 20 روپے کی بجائے 31 روپے واپس کر دیے ہیں۔ آپ اپنے زائد پیسے واپس لے لیں۔" یہ سن کر دکان دار بہت خوش ہوا اور بولا بلال کو دعائیں دیں۔ یہ دیکھ کر سچ بہت خوش ہوا اور بولا: "شاباش! بلال۔ ارے واہ! تم نے تو کمال کر دیا۔ جب کہ جھوٹ اداس وہاں سے چلا گیا۔

کہانی: ۲

- علی بہت اداس تھا کیونکہ اس کا دوست احمد دو روز سے مدرسے نہیں آرہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ وہ **کب** دوبارہ سے مدرسے آنا شروع کرے گا؟ آج جب مدرسے پہنچا تو اسے جماعت میں اپنا دوست احمد دکھائی دیا۔ وہ بہت خوش ہوا، سلام دعا کے بعد علی نے احمد سے پوچھا کہ وہ دو روز سے مدرسے **کیوں** نہیں آرہا تھا؟ احمد نے اسے بتایا کہ وہ بیمار تھا۔ اس لیے نہیں آسکا۔ استاد صاحب جب جماعت کے کمرے میں آئے تو انھوں نے مسکراتے ہوئے بچوں سے پوچھا کہ **کون کون** سا بچہ سبق یاد کر کے آیا ہے؟ "علی نے فوراً جواب دیا" :استادِ محترم! میں یاد کر کے آیا ہوں۔" کئی اور بچوں نے بھی ہاتھ بلند کیا۔ استاد صاحب نے ان سب کو شاباش دیں۔
- اب بچوں سے پہلی کہانی سے متعلق سوالات پوچھیں۔ جیسے: انھیں وہ کہانی کیسی لگی؟ اس میں انھیں کس کا کردار زیادہ پسند آیا؟ سچ نے جھوٹ کی بات سن کر کیا کیا؟ اب اسی طرح سے دوسری کہانی کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ اب پھر بچوں سے کہیں کہ وہ کہانی میں رنگ دار الفاظ کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ وہ کون کون سے الفاظ ہیں اور انھیں نمایاں کیوں کیا گیا ہے؟ بچوں سے باری باری پوچھتے جائیں اور وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ ساتھ ساتھ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے حروف کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ انھیں حروف ندا اور حروف استفہام کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حروف ندا اور حروف استفہام کے بارے میں پڑھیں گے۔

- اب تختہ تحریر جملے لکھیں:

آؤ دوستو! سیر کو چلیں۔	بچو! چھٹی ہو گئی۔	یااللہ! رحم فرما۔

- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف ندا" ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو کسی کو پکارنے، مخاطب کرن یا متوجہ کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ انھیں "حروف ندا" کہتے ہیں۔ حروف ندا کے بعد علامت فجائیہ ! لگائی جاتی ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

آپ کب آئے؟	دروازے پر کون ہے؟	آپ کا گھر کہاں واقع ہے؟

- جملے پڑھیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف، حروف استفہام ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جو کوئی سوال پوچھنے یا کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں ''حروف استفہام'' کہلاتے ہیں۔ جیسے: کیوں، کیسے، کون، کب، کیا، کس طرح وغیرہ جن جملوں میں حروف استفہام آئیں، ان جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی آتا ہے۔ مزید مثالوں کے ذریعے سے ''حروف استفہام'' کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں حروف، دوسرے میں حروف ندا اور تیسرے میں حروف استفہام کی سرخی لکھ دیں۔ اب حروف والے کالم میں سوال نمبرے کے تحت دیے گئے حروف لکھ دیں۔ بچوں سے حروف پڑھوائیں۔ اب کوئی حرف بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سا حرف ہے۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے اپنے پاس بلائیں۔ بچہ حروف والے کالم میں سے وہ حرف تلاش کر کے متعلقہ حرف کے کالم میں لکھے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی حروف پر مختلف بچوں سے کروائیں۔ بچوں سے ساتھ ساتھ ان حروف کے جملے بھی بتانے کے لیے کہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

حروف	حروف ندا	حروف استفہام
ارے میاں	ارے میاں	
کس طرح		کس طرح
دوستو	دوستو	
کیوں		کیوں
اے اللہ	اے اللہ	
کیسے		کیسے

سرگرمی نمبر ۲

- اب جماعت کے بچوں کے چار گروہ بنالیں۔ انھیں سوال نمبرے میں دیے ہوئے حروف پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں اس طرح سے بنائیں کہ ان پر حروف اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ یہ پرچیاں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں ڈال دیں۔



- ہر گروہ کو ایک ایک پلاسٹک کا انڈا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انڈے کھول کر ان میں سے پرچیاں نکالیں اور پرچیوں پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں۔ ان میں سے حروف ندا اور حروف استفہام الگ الگ کر کے حروف کے خانے میں لکھیں اور پھر ان پر مبنی جملے بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کو اپنے لکھے ہوئے حروف اور ان سے متعلقہ جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔

سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ایک میں حروف ندا، دوسرے میں جملے، تیسرے میں حروف استفہام اور چوتھے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب حروف ندا والے کالم میں سوال نمبرے میں دیے ہوئے حروف ندا لکھیں۔ بچوں کی مدد سے ان کے جملے بنائیں اور پڑھائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی حروف استفہام پر کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور اس پر دیا ہوا سوال نمبرے حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبرے میں دیے ہوئے حروف ندا اور حروف استفہام لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے حروف ندا کے گرد دائرہ، حروف استفہام پر ٹک کا نشان لگانے اور ان پر مبنی جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ورک شیٹ حل کر کے لانے کے لیے کہیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروف ندا اور حروف استفہام الگ الگ کر کے لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

کب	لوگو	کیسے
مسلمانو	کہاں	یااللہ

حروف ندا	جملے
حروف استفہام	جملے

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	حروفِ تاسف/افسوس کی پہچان اور استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حروفِ تاسف/افسوس کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر-۲۱-۲۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، پرچیاں، ٹوکری، کارڈز (جن پر حروفِ تاسف لکھے ہوں جیسے: آہ!، ہائے!، افسوس!) حروف تاسف اور غیر متعلقہ حروف پر مبنی پندرہ پرچیاں، تین ٹوکریاں، تصویریں (مثال: کوئی چیز گر کر ٹوٹ گئی، کتاب کھو گئی، پھول مرجھا گیا وغیرہ)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کو دی ہوئی کہانی سنائیں۔
- راحیل اور اس کا بھائی احمد مل کر فٹ بال کھیل رہے تھے۔ راحیل نے جیسے ہی فٹ بال کو زور سے ٹھوکر لگائی تو وہ سیدھا جا کر احمد کے سر پر لگا۔ احمد زور سے چلایا اور بولا: آہ! یہ دیکھ کر راحیل کے منہ سے نکلا: اوہو! ان کی بہن جو پاس ہی بیٹھی کھیل رہی تھی۔ کہنے لگی: ہائے ہائے! راحیل بھائی! یہ آپ نے کیا کیا؟ راحیل نے احمد سے معافی مانگی اور پھر دونوں مل کر دوبارہ کھیلنے لگے۔
- اب بچوں سے کہانی سے متعلق سوالات پوچھیں۔ جیسے: احمد کے سر پر فٹ بال لگا تو اس نے کیا کہا؟ راحیل کے منہ سے بے ساختہ کیا نکلا؟ ان کی چھوٹی بہن نے اپنے بھائی راحیل سے کیا کہا؟ بچوں سے کہیں کہ وہ کہانی میں رنگ دار الفاظ کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ وہ کون کون سے الفاظ ہیں اور انھیں نمایاں کیوں کیا گیا ہے؟ بچوں سے باری باری پوچھتے جائیں اور وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ ساتھ ساتھ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے حروف کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ انھیں حروف تاسف کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حروف تاسف کے بارے میں پڑھیں گے اور انھیں جملوں میں استعمال کریں گے۔
- اب تختہ تحریر مختلف جملے لکھیں:

آہ! وہ ہم سے ہمیشہ کے لیے دور ہو گیا۔

ہائے ہائے! میرا سامان گم ہو گیا۔

- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف تاسف" ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو غم، تاسف اور افسوس کے لیے بولے جاتے ہیں۔ انھیں "حروف تاسف یا افسوس" کہتے ہیں۔ حروف تاسف یا افسوس بعد علامت فجائیہ! لگائی جاتی ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔

مثالیں:

- آہ! میرا دوست بیمار ہے۔
- ہائے! میرا بستہ گم ہو گیا۔
- افسوس! وہ کھیل نہ سکا۔
- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں حروف تاسف اور دوسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب حروف والے کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے حروف لکھ دیں۔ بچوں سے حروف پڑھوائیں۔ اب کوئی حرف تاسف بولیں اور بچوں سے اس کا جملہ بتانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ درست جملے ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ حروف کے سامنے لکھتے جائیں ۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

پندرہ پرچیاں لیں۔ پانچ پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے حروف تاسف اور دس پر کوئی سے دو سرے حروف لکھ دیں۔ یہ پرچیاں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس کے پاس دو ٹوکریاں رکھ دیں، جن میں سے ایک کے باہر حروف تاسف کی اور دوسری کے باہر غیر متعلقہ حروف کی چٹ لگی ہو۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا اپنا لیڈر چن لیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے دو بچوں کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے حروف کی پرچیاں دیکھنے اور ان مین سے حروف تاسف والی پرچیاں متعلقہ حروف کی ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو ان حروف سے متعلقہ جملے بھی بتانے کے لیے کہیں۔۔ اگر دونوں بچے جملہ بنانے میں اٹکیں تو ان کے گروہ کے کسی اور بچے کو بتانے کا موقع دیا جائے۔ اس سرگرمی کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ وقت مکمل ہونے پر دونوں ٹوکریوں میں سے پرچیاں نکالیں اور گنتی کریں۔ متعلقہ ٹوکریوں میں ڈالی گئی غلط پرچیوں کو نہ گنیں۔



اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- جماعت میں جانے سے پہلے گیم کارڈ تیار کر لیں، کارڈ کو اس انداز سے تیار کریں کہ ایک کارڈ پر تصویر دکھائی گئی ہو (جیسے جوتا ٹوٹ رہا ہے) اور دوسرے کارڈ پر "آہ!"، "ہائے!" یا "افسوس!" لکھا ہو۔
- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں حروف تاسف کے کارڈ دے دیں۔ اب کسی تصویر کا کارڈ دکھائیں۔ جیسے: ٹوٹ ہوئے جوتے کی تصویر۔ بچے تصویر دیکھ کر اس سے متعلقہ حرف تاسف کا کارڈ بلند کریں گے اور جملہ بولیں گے۔ جیسے "ہائے ہائے! میرا جوتا ٹوٹ گیا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسری تصویروں پر بھی کروائیں۔ جو گروہ جلدی اور درست جواب دے گا وہ فاتح قرار پائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور اس پر دیا ہوا سوال نمبر ۸ حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ میں دیے ہوئے حروف تاسف لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے حروف کے جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ دیے ہوئے حروف تاسف کو جملوں میں استعمال کریں اور درست جگہ پر علامت فجائیہ بھی لگائیں۔

حروف تاسف	جملے
آہ	
افسوس	
اف	
صد حیف	
ہائے ہائے	

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سبق کا خلاصہ لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۹

تدریسی مقاصد

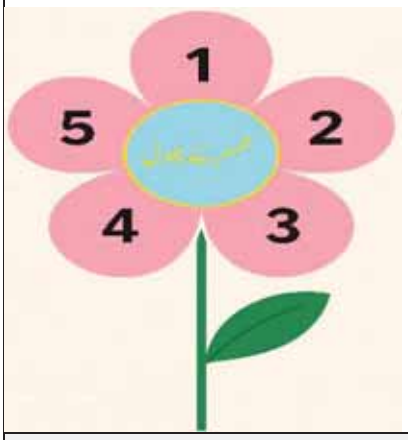
- سبق "تبسم کے پھول" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ (گلاب کا پھول)، سوالات کی پرچیاں، ناموں کی پرچیاں، ٹوکری

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- فولک شیٹ یا چارٹ کا بنا ہوا ایک پھول تختہ تحریر پر چسپاں کریں جس کی چھے پتیاں ہوں اور ان پتیوں پر ایک تا چھے نمبر لکھے ہوں۔ چار یا پانچ سوالات پرچیوں پر لکھ لیں۔ اب سبق "تبسم کے پھول" میں سے چھے سوالات پر مبنی پرچیاں بنالیں۔ ہر پرچی کے باہر ایک نمبر لکھا ہو۔ کل چھے پرچیاں ہوں۔ یہ پرچیاں ایک ٹوکری میں بند کر کے ڈال دیں۔
- بچوں کو باری باری بلا کر اپنی پسند کی کوئی پتی منتخب کرنے کو کہیں (مثلاً نمبر 2)۔ اسی نمبر کی پرچی اٹھا کر بچے کو دیں۔ بچہ پرچی پر لکھا ہوا سوال پڑھے گا اور اس کا جواب دے گا۔ اگر جواب درست نہ ہو تو دوسرے بچوں کو موقع دیں اور اس پتی پر ایک چھوٹا سا اسٹار لگا دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی سوالات پر بھی مختلف بچوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "تبسم کے پھول" کا خلاصہ لکھنے کی مشق کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں: "تبسم کے پھول"۔ اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔ بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔
- اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔درست سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے چار گروہ بنا کر ان کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔
- اب بچوں کی مدد تختہ تحریر پر خلاصہ لکھیں۔بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سبق کا خلاصہ تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

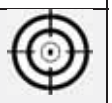
- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور ان سے سبق کا خلاصہ سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۳ منٹ)

- بچوں کو "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات" کے موضوع پر مواد فراہم کریں اور انھیں اس کی مدد سے تقریر تیار کر کے آنے کی ہدایت دیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	تبسم کے پھول
جماعت	ہشتم	عنوان	واقعات پڑھ کر سنانا، کتابچہ بنانا، تقریر پیش کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۰



تدریسی مقاصد

- کتب خانے سے سیرت کی کوئی مستند کتاب حاصل کر کے اس میں سے نبی کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔
- نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مختلف واقعات پر مبنی کتابچہ بنا سکیں۔
- "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات" کے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سیرت سے متعلق مسند کتابیں، رنگ دار شیٹیں، گلو، میٹل رنگ، پنچ لگانے والی مشین، چارٹ



ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ تختہ تحریر پر آپ ﷺ کے بارے میں اختصار سے درج ذیل باتیں لکھ دیں۔ آپ ﷺ کے والدین، پیدائش، پرورش، تربیت، مشاغل، حلیہ مبارک، نبوت۔ آپ ﷺ کی خوبیاں: جیسے: راست گوئی، امانت، دیانت، ایفائے عہد، سراپا شفقت رحمت العالمین، نبی آخر الزمان، شافع محشر، وغیرہ۔ جماعت کے بچوں کی جوڑیاں یا گروہ بنا دیں۔ ہر جوڑی یا گروہ سے نبی کریم ﷺ کے اخلاق سے متعلق دو سے تین جملے بولنے کے لیے کہیں۔ جواب دینے میں بچوں کی رہنمائی کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم جماعت میں نبی کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنانے کے ساتھ ان واقعات پر مبنی کتابچہ بھی تیار کریں گے۔ بعد ازاں "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات" کے موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب چار چار بچوں کے گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کے بچوں کو الگ الگ دائروں کی صورت میں بٹھائیں۔ بچوں کو مدرسے کے مکتبے یا کتب خانے سے نبی کریم ﷺ کی سیرت سے متعلق مسند کتب فراہم کریں۔ تمام گروہوں کو پیارے نبی ﷺ سیرت سے متعلق کوئی ایک ایک واقعہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو واقعہ ایک بار پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔ جہاں مشکل پیش آئے، ان کی رہ نمائی کریں۔ جب تمام گروہوں کے بچے ایک ایک واقعہ تلاش کر لیں تو بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا منتخب کردہ واقعہ درست تلفظ اور لہجے کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیں۔ باقی گروہوں کے بچے سنیں۔ ہر واقعہ مکمل ہونے کے بعد اس کے اخلاقی سبق پر بھی بات کریں۔ اس سرگرمی کے لیے ہر گروہ کو مقررہ وقت میں واقعہ مکمل کرنے کی تلقین کریں اور سرگرمی باری باری تمام گروہوں سے کرائی جائے۔ درست سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ بچوں کو اگلی سرگرمی کروانے کے لیے انھیں گروہ میں ہی رہنے دیں۔

سرگرمی نمبر۲





- اب ہر گروہ کو رنگ دار شیٹیں فراہم کریں اور انھیں ہدایت دیں کہ جو واقعات انھوں نے پڑھے اور جماعت میں سنائے ہیں۔ انھیں شیٹوں پر خوش خط لکھیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔ جب سب گروہ اپنا اپنا کام مکمل کر لیں تو ان کا کام چیک کریں اور اغلاط کی نشان دہی کر کے ان کی اصلاح کریں۔ اب بچوں کو ضروری سامان (گلو، میٹل رنگ، پنچ لگانے والی مشین) فراہم کریں۔ بچوں کو تمام صفحات کو اکٹھا کر کے اس میں پنچ مشین سے سوراخ کر کے اس میں ایک میٹل رنگ ڈال کر کتابچہ تیار کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں انھیں رنگ دار چارٹ فراہم کریں۔ اس چارٹ پیپر کو قینچی کی مدد سے کاٹ کر درمیان سے گوند کی مدد سے جوڑ کر کتابچہ کا سرورق تیار کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو کتابچہ کا خوبصورت سا سرورق بنانے کو کہیں ۔اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔ کتابچے کا کوئی اچھا سا عنوان بھی لکھوائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ ان کے بنائے ہوئے کتابچے مکتبے یا کتب خانے میں میں رکھیں تاکہ دوسرے بچے بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب اگلی سرگرمی کروانے سے قبل بچوں سے سوالات پوچھیں:
- کیا آپ نے کبھی تقریر سنی ہے؟ اگر سنی ہے تو کہاں؟
- تقریر اور عام گفتگو میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- تقریر لکھنے کے لیے سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- تقریر پیش کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ وغیرہ
- تمام بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ موضوع سے متعلق تقریر تیار کر کے آئے ہیں؟ بچوں کے جوابات لیں۔
- اب بچوں کو گروہوں میں بٹھا دیں۔ انھیں باہمی مشاورت سے اپنا نمائندہ چننے کی ہدایت دیں جو تقریر پیش کرے گا۔ تیار کی گئی تقریر گروہ میں ایک دوسرے کو سنانے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
    - تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں: "نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک، مجموعہ کمالات"
- کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئرنگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔ ہر گروہ سے ایک نمائندہ مقررہ وقت میں اپنی تقریر جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور اواز کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھیں۔ اس طرح سے باری باری تمام گروہوں سے ان کی لکھی ہوئی تقریر سنیں۔ آخر میں تمام گروہوں کی تعریف کریں اور تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔ جن بچوں کو موقع نہ ملے ان کو مناسب وقت میں تقریر پیش کرنے کا موقع فراہم کریں۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

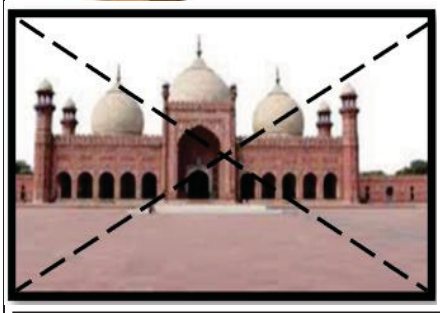
- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۵-۲۳)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، مختلف رنگوں کی چار پرچیاں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں، سبق میں دیے گئے مشکل الفاظ کی پرچیاں، مینار پاکستان، بادشاہی مسجد، مزار قائد، شالامار باغ کی تصویریں، مسٹری بیگ، کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے بنایا گیا ڈبا جس پر لکھا ہو: لفظی جیب، گلو سادہ شیٹیں،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔



- بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ اب مینار پاکستان، بادشاہی مسجد، مزار قائد، شالامار باغ کی تصویروں کو درمیان میں سے کاٹ کر چار برابر ٹکڑوں میں تقسیم کر لیں۔ ایک مسٹری بیگ میں ایک جگہ کی تصویر پر ٹکڑے، سادہ شیٹ اور گلو ڈال دیں۔ اس طرح سے چار مسٹری بیگ تیار کر لیں۔ ایک گروہ کو ایک بیگ دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ یہ مسٹری بیگ کھول کر اس میں سے تصویر کے ٹکڑے نکال کر درست ترتیب سے شیٹ پر چسپاں کریں اور دیکھیں کہ وہ کس عمارت کی تصویر ہے۔ بعد ازاں اس عبارت سے متعلق آپس میں بات چیت کریں کہ اس سے متعلق معلومات ایک دوسرے کو بتائیں ۔ جیسے: شالامار باغ کے بارے میں یہ معلومات بتائی جا سکتی ہیں۔



اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے کسی ایسے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں جو جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے جھجکتے ہوں۔ اس سے کہیں کہ وہ شیٹ بورڈ پر چسپاں کر کے جماعت کے بچوں کو اس عمارت کا نام بتائیں اور اس سے متعلق چند معلومات بتائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی تینوں گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

شالامار باغ لاہور کا ایک انتہائی خُوب صُورت باغ ہے، جسے آج سے تقریباً ساڑھے تین سو سال پہلے شاہ جہاں نے بنوایا تھا۔ اس میں موجود خُوب صُورت فوارے، تالاب اور بارہ دریاں اس کے حُسن کو چار چاند لگاتے ہیں۔ اس کے فوارے جہاں منظر کو دِل کش بناتے ہیں، وہاں ان سے فضا کا درجہ حرارت بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس میں لگی ہوئی سنگِ مرمر کی خُوب صُورت جالیاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے اب ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- پاکستان کی چند مشہور سیاحتی وادیوں کے نام بتائیں۔
- آپ چھٹیوں میں سیر کے لیے کہاں جانا پسند کرتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیں؟
- آپ نے کبھی پاکستان کے کسی مشہور سیاحتی مقام کی سیر کی ہے؟ اگر ہاں تو اس مقام کی چند خصوصیات بتائیں۔
- اگر آپ کو سیر کے لیے کہیں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟ وغیرہ۔
- تمام بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر نعمت سے نوازا ہے۔ یہاں بہت خوب صورت سیاحتی اور تفریحی مقامات ہیں۔ آج ہم پاکستان کے مشہور سیاحتی اور تفریحی مقامات سے متعلق ایک دل چسپ سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱



- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۲۳ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "منجمد ہو جاتی ہے۔" تک، دوسرا گروہ سے "سحر طاری کر دیتی ہے۔" تک تیسرا گروہ سے "پائے جاتے ہیں۔" تک اور چوتھا گروہ سے "سدا سلامت رکھے۔ آمین!" تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیرا گراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو پاکستان کے چند سیاحتی مقامات کے نام بتائیں اور انھیں سیر و سیاحت کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

کمراٹ ویلی کہاں واقع ہے؟

بلوچستان میں کون سا پارک بہت مشہور ہے؟

صوبہ سندھ میں واقع تفریحی مقام کلفٹن کے بارے میں کچھ بتائیں۔

فورٹ منرو کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

وادی نیلم کہاں واقع ہے؟

بلوچستان کے تین اضلاع کے نام بتائیں۔

اعادہ (۴منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔ دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔ اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ وہ لفظ سبق کے جس پیرا گراف میں آیا ہو اس پیرا گراف یا جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	الفاظ کے معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، ٹوکری، نوآئس کریم اسٹکس

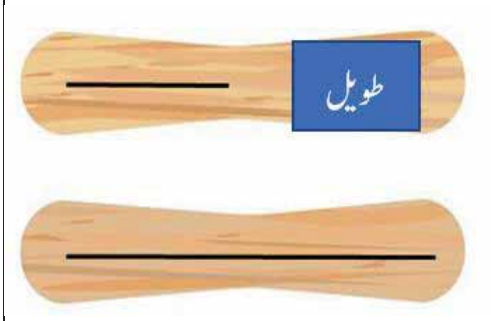
ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ بادل اور گروہ دھنک کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۵منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۲۶ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "منجمد" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق خاص الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ا



- اب بچوں کے نو گروہ بنادیں۔ نوآئس کریم اسٹکیں لیں جن پر ایک طرف کتاب کے صفحہ نمبر ۲۶ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے گئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک اسٹک پر ایک لفظ لکھا ہو۔ یہ اسٹکیں ایک ٹوکری میں رکھ کر باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سی بھی اسٹک اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو اسٹک آئی ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں اور اس کے سامنے اس کا معانی لکھیں۔ اس کے بعد آئس کریم اسٹک کی دوسری جانب اس لفظ پر مبنی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور جملے لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ا کے تحت دیے گئے الفاظ اور ان کے جملے کاپیوں پر لکھیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	خالی جگہ، درست جواب کا انتخاب، درست اور غلط جواب کی نشان دہی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

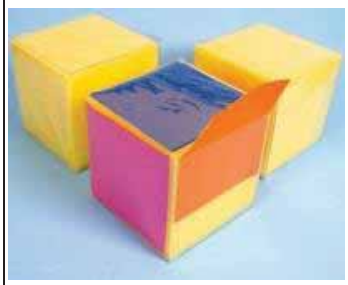
- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۶-۲۷)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق سے متعلق چار سوالات کی پرچیاں، سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" سے متعلق تین درست اور تین غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں، سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ اور ۳ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی پرچیاں، کارڈ، دو ٹوکریاں، سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کے مطابق خالی جگہ پر کرنے، درست جواب کا انتخاب کرنے اور درست اور غلط جواب کی نشان دہی کی سرگرمیاں کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو اور ان کے سامنے تین الفاظ لکھے ہوں جن میں سے ایک لفظ سبق کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور درست الفاظ دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

وادی کمراٹ، صوبہ خیبر پختون خوا کے پر فضا مقام۔۔۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔	دیر بالا ⟺	لسبیلہ ⟺	بالا کوٹ

- اس دوران میں تختہ تحریر پر خالی جگہ والے جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۴۰ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۸ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

کمراٹ وادی واقع ہے:	صوبہ بلوچستان میں	صوبہ سندھ میں	صوبہ پنجاب میں	صوبہ خیبر پختون خوا میں

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔



سرگرمی نمبر ۳

- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری پر ✓ بنا ہو اور دوسرے پر ☒ بنا ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ وہ غلط جملے والی پرچی اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ☒ کی چٹ لگی ہو اور درست جملے اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ✓ کی چٹ لگی ہو۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۲۶ اور ۲۷ پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ اور ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے 10 گروہ بنادیں۔ 5 گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروا لیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ سوال نمبر ۴ کتاب پر حل کریں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، دو ٹوکریاں، ایک ٹوکری پر اداس چہرہ بنا ہو اور دوسرے پر خوش، سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" سے متعلق پانچ درست اور پانچ غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں، چارٹ کی بنی ہوئی ناشپاتیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے سامنے میز پر دو ٹوکریاں رکھیں۔ ایک ٹوکری پر اداس چہرہ بنا ہو اور دوسرے پر خوش۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور انھیں سبق "میرے دیس کے رنگ نرالے" سے متعلق پانچ درست اور پانچ غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے جو پرچی آئی ہے اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور سوچیں کہ وہ جملہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط۔ پھر باری باری مختلف بچوں کو پرچیوں سمیت بلائیں اور ان سے کہیں کہ غلط جملوں پر مشتمل پرچیوں کو اداس چہرے والی ٹوکری میں اور درست جملوں والی پرچیوں کو خوش چہرے والی ٹوکری میں ڈال دیں۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "میرے دیس کے رنگ نِرالے"" کے متعلق سوالات کے جوابات کریں گے۔ بچوں کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کی کتب بند کروا دیں۔



سرگرمی نمبر۱

- بچوں کے 6 گروہ بنادیں اور گروہوں کو چارٹ کی بنی ہوئی ناشپاتیاں دیں، جن پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھے ہوں اور ان کے جوابات لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ ایک ناشپاتی پر ایک سوال لکھا ہو۔ ہر گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی اپنی ناشپاتیوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پھر باہمی مشورے سے ان کے جوابات لکھیں۔
- اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی ناشپاتی آئی ہے، وہ سوال بورڈ پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز "و" کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ اب جز (و) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ سوال نمبر ۵ میں دیے ہوئے سوالات باری باری بولیں۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا انھیں بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ ایک گروہ اگر غلط جواب دے تو دوسرے گروہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔ اس طرح سے تمام سوالات کے جوابات لیں۔ جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	عنوان	عبارت سن کر معلومات اخذ کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "رتی گلی جھیل" سے متعلق عبارت سن کر اس کے میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- "رتی گلی جھیل" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، پاکستان کے کوئی سے چار مشہور سیاحتی مقامات کی تصویریں، مسٹری بیگ، رتی گلی جھیل کی تصویریں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ چار مسٹری بیگ لیں اور ان میں پاکستان کے کوئی سے چار مشہور سیاحتی مقامات کی تصویریں ڈال دیں۔ ایک بیگ میں ایک تصویر ہو۔ ہر گروہ کو ایک ایک مسٹری بیگ دے دیں۔ بچوں کو مسٹری بیگ میں سے تصویر نکالنے اور اس سے متعلق گروہ میں بات چیت کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو تصویر سمیت بلائیں۔ اسے تصویر بچوں کو دکھاتے ہوئے اس کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "رتی گلی جھیل" سے متعلق عبارت سن کر اس کے میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کریں گے۔ عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو چھے گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل، سورج، چاند، دھنک، ستارہ، روشنی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں رتی گلی جھیل سے متعلق ایک عبارت سنائیں گے۔ انھوں نے نے عبارت توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔
- بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو عبارت توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ انھوں نے رتی گلی جھیل سے متعلق جو عبارت سنی ہے، اس میں جو معلومات اور تصورات بتائے گئے، ان سے متعلقہ آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں وہ معلومات اور تصورات جو عبارت سن کر اخذ کیے، وہ سادہ شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے سنی گئی عبارت سے متعلق اپنی اخذ کی گئی معلومات اور تصورات جو انھوں نے باہمی مشاورت سے شیٹوں پر لکھی ہوں، پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔

- اس دوران میں وہ جس لفظ کا غلط درست تلفظ ادا کریں، وہ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ بچوں نے جن الفاظ کا غلط تلفظ ادا کیا ہو، ان کی ایک سے دو بار ادائی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے سنائی گئی عبارت میں سے اہم معلومات اور تصورات تختہ تحریر پر لکھ کر ایک سے دو بار بچوں کو پڑھائیں۔ بچوں سے ان سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے:
- رتی گلی جھیل کہاں واقع ہے اور اس جگہ کو رتی گلی کیوں کہا جاتا ہے؟
- رتی گلی جھیل سطح سمندر سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟
- یہ جھیل کس وجہ سے وجود میں آئی ہے؟
- جھیل کے پانی کی کیا خصوصیات ہیں؟
- رتی گلی جھیل کے ارد گرد کیا کیا خوبصورت مناظر پائے جاتے ہیں؟
- سیاح جھیل کو دیکھ کر کیسا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں؟
- رتی گلی جھیل تک پہنچنے میں کس قسم کی مشکلات پیش آتی ہیں؟
- جھیل کی سیر کے لیے بہترین موسم کون سا ہے؟
- سردیوں میں رتی گلی جھیل کے راستے کیوں بند ہو جاتے ہیں؟

سرگرمی نمبر ۲



- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ اب "رتی گلی" کی تصاویر تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔ بچوں سے تصاویر سے متعلق بات چیت کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھیں کبھی رتی گلی جھیل دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔
- بچوں کو ہدایت دیں کہ سوال نمبر ۶ کے تحت "رتی گلی جھیل" سے متعلق جو عبارت انھوں نے سنی ہے۔ اس میں رتی گلی جھیل کے بارے میں جو معلومات دی گئی ہیں، ان سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار گروہ میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو باری باری جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمی میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جب ایک گروہ کے بچے اپنے خیالات کا اظہار کر لیں تو اس طرح سے یہی سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن بچوں نے پہلی بار ان سرگرمیوں میں حصہ لیا ہو، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انھیں اعزازی کارڈ بھی دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنا دیں، ایک گروہ کو سوال نمبر ۶ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھنے کے لیے کہیں۔ دوسرے گروہ کو عبارت سن کر اس میں بتائی گئی اہم معلومات بیان کرنے کی ہدایت دیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

فلیش کارڈ (رتی گلی)





مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	واحد جمع
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔
- عربی قاعدے (ات) کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، آٹھ آئس کریم اسٹیکس، بادل کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر، چارٹ کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی 7 قلفیاں، چارٹ کی بنی ہوئی ہوا سے چلنے والی چکیاں، (Pine wheels) جن پر الفاظ "حکایت، ایجادات، مقام، جنگلات، صفحہ، صفات، نکتہ، تعطیل، عطیات، اطلاع لکھے ہوں، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک کپ میں پہلے سے تیار کی گئی آٹھ آئس کریم اسٹیکس رکھیں۔ آئس کریم اسٹکوں پر ایک طرف بادل کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر چسپاں ہو جس پر واحد الفاظ "خطا، پودا، تحفہ، معزز، دعا، مدرسہ، پنکھا، سامع" لکھے ہوں۔۔ جب کی اسٹکوں کی دوسری جانب جمع الفاظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اسٹکوں کو ایسے کپ میں رکھیں کہ چاٹ والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔ اب بچوں کے دو گروہ بنائیں اور ان کے نام رکھیں جیسے: چاند اور سورج۔



- اب دونوں گروہوں کے لیڈر باری باری آئیں گے اور کپ میں سے چار چار آئس کریم اسٹکیں لے جائیں گے۔ اور اپنے گروہ کے ساتھ مشاورت کے بعد ان الفاظ کی جمع لکھیں گے۔
- بچوں کو اس کام کے لیے مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے پاس آنے والے واحد الفاظ اور ان کی جمع جماعت کے سامنے پڑھ کر بتانے کے کہیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔ اچھا کام کرنے والے گروہ کی تعریف کریں اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ "واحد، جمع" کسے کہتے ہیں؟ ایک کتاب ہاتھ میں پکڑ کر بچوں سے اس کے بارے میں پوچھیں کہ وہ واحد ہے یا جمع؟ اس کے ساتھ دو سے تین کتابیں دوسرے ہاتھ میں پکڑ کر ان کے بارے میں بھی پوچھیں اور بچوں سے اسی طرح کاپی، پنسل، ربڑ وغیرہ کو پہلے ایک پھر دو یا تین کی تعداد میں دکھا کر ان سے واحد اور جمع کے بارے میں معلوم کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایک چیز کو واحد اور دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ واحد سے جمع بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔ آج ہم عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع بنانا سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ آج واحد اور جمع کی پہچان کر کے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے بھی مکمل کریں گے۔

- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں واحد اور دوسرے میں جمع کی سرخی لکھیں۔ اب واحد والے کالم میں الفاظ جنگل، عطیہ، صفت، اور آلہ لکھیں اور پڑھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ واحد الفاظ ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بے جان اسمون کے آخر میں "ات" کا اضافہ کرنے سے ان کی جمع بن جاتی ہے۔ جیسے: لفظ "جنگل" کی جمع بنانے کے لیے اس کے آخر میں "ات" لگانے سے اس کی جمع جنگلات بن جاتی ہے۔ اسی طرح سے باقی الفاظ کی جمع بنائیں اور پڑھائیں۔

واحد	جمع
جنگل	جنگلات
عطیہ	عطیات
صفت	صفات
آلہ	آلات

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیا گیا پہلا جملہ لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ حکایات واحد لفظ ہے یا جمع؟ حکایات کا واحد کیا ہوگا؟ بچوں کے جوابات لیں۔ اب جملے کے سامنے دیے ہوئے جمع لفظ "حکایات" کا واحد "حکیت" خالی جگہ میں لکھ کر جملہ مکمل کریں اور پڑھائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے 7 گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو چارٹ کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی 7 قلفیاں دیں، جن کے اندر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھے ہوں۔ ایک قلفی پر ایک جملہ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ قلفی کے اندر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ جملے کے سامنے لکھے ہوئے واحد یا جمع الفاظ پڑھیں اور ان کی واحد یا جمع بنا کر خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھ دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی قلفی ہوگی، اس گروہ کا کوئی بچہ آئے گا اور تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملے میں درست جمع یا واحد لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے گا۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ آخر میں جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، وہ یہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ تین مسٹری بیگ لیں اور ان میں چارٹ کی بنی ہوئی ہوا سے چلنے والی چکیاں، (Pine wheels) جن پر الفاظ "حکایت، ایجادات، مقام، جنگلات، صفحہ، صفات، نکتہ، تعطیل، عطیات، اطلاع لکھے ہوں اور سادہ شیٹیں ہوں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک چکی اور ایک شیٹ آئے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ مسٹری بیگ میں سے چکیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے واحد اور جمع اسما پڑھیں اور نیچے دی ہوئی جگہ میں ان کے واحد اور جمع اسما لکھیں۔ یعنی جو واحد ہیں ان کے جمع اور جو جمع ہیں ان کے واحد لکھیں۔ بعد ازاں ان واحد یا جمع اسما پر مبنی جملے شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کو واحد الفاظ اور ان کی لکھی گئی جمع بتانے اور ان سے متعلقہ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبرے کتاب پر حل کریں۔ سوال کو کتاب پر حل کرنے کے لیے بچوں کو مناسب وقت دیں اور اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

میں نے شیخ سعدیؒ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پڑھی۔	حکایات
پاکستان میں بہت خوب صورت سیاحتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔	مقام
ہماری تمام۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو پوری کرنے وای ذات اللہ تعالی کی ہے۔	حاجت
پاکستان کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں قیمتی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔	جنگل
کتاب کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آرام سے پلٹو۔	صفحات

۲۔درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
درجہ		مفاد	
خدمت		حادثہ	
تجربہ		حاجت	

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	غلط فقرات کی درستی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے سیب، اسٹکی نوٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر ایک لفظ لکھیں جیسے :تارے اور ساتھ لکھیں طارے۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ ان الفاظ کو پڑھیں۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ ان الفاظ میں کیا غلطی ہے جب کہ وہ بولنے میں تو ایک جیسے ہیں؟ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ املا کی غلطی ہے۔ اگر ہم لکھتے ہوئے ایک حرف کی جگہ اس سے ملتا جلتا حرف لکھ دیں تو نہ صرف لفظ غلط ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات لفظ کے معنی اور مفہوم بھی بدل جاتا ہے۔
- اب تختہ تحریر جملہ پر لکھیں۔ "جنگل میں ہر طرف گھاس ہی گھاس نظر آتا ہے"۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ اس جملے میں کہاں غلطی ہے؟ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اس کی حوصلہ افزائی کریں اور پھر اسے کھڑا کر کے درست جملہ پوچھیں۔ پھر درست جملہ غلط جملے کے نیچے تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس طرح املا کی غلطی سے لفظ غلط ہو جاتا ہے اسی طرح جملے میں مذکر مونث، واحد جمع اور مترادف الفاظ کی تکرار کی غلطی کرنے سے بھی جملہ غلط ہو جاتا ہے۔ جیسے: بلی دودھ شوق سے پیتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ بلی مونث ہے، اسی لیے یہ جملہ غلط ہے کیونکہ اس میں مذکر لفظ (پیتا) کا استعمال ہوا ہے۔ پھر درست جملہ تختہ تحریر پر لکھیں اور بتائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی چند جملوں پر کروائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کریں گے۔ اب تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں غلط فقرات اور دوسرے میں درست فقرات کی سرخی لکھ دیں۔ غلط فقرات والے کالم میں فقرات لکھیں:

غلط فقرات	درست فقرات
کوہ ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔	ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔
آب زم زم کا پانی باعث برکت ہے۔	آب زم زم باعث برکت ہے۔

- اب باری باری ان فقرات کو پڑھ کر سنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ ان فقرات میں کیا غلطی ہے۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔

- اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ یہ غلط فقرات ہیں۔ کیونکہ کوہ اور پہاڑ ہم معانی یعنی مترادف الفاظ ہیں۔ دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ جملے میں دو مترادف الفاظ کو اکٹھا نہیں لکھنا چاہیے۔ جیسے: ''کوہ اور پہاڑ، آب اور پانی''، ہم معانی الفاظ ہیں۔ جملے لکھتے وقت ان اغلاط سے بچنا چاہیے۔ جملوں میں ہم مترادف الفاظ کی تکرار نہیں ہونی چاہیے۔ اس طرح سے مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔
- اب تختہ تحریر دو کالم بنا کر ایک میں غلط فقرات اور دوسرے میں درست فقرات کی سرخی لکھ دیں۔ غلط جملے والے کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیا گیا جملہ لکھیں:

یہ ماہ رمضان کا مہینا ہے۔	یہ رمضان کا مہینا ہے۔

- اب جملہ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس جملے میں کیا غلطی ہے۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملے درست فقرات والے کالم میں لکھیں اور پڑھائیں۔
- اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر کروائیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
غریبوں کی مدد کرنا کار ثواب کا کام ہے۔	غریبوں کی مدد کرنا ثواب کا کام ہے۔
آج شب برات کی رات ہے۔	آج شب برات ہے۔
یہ پھولوں کا گل دستہ آپ کے لیے ہے۔	یہ گلدستہ آپ کے لیے ہے۔
آج ہمارے اسکول میں یوم پاکستان کا دن منایا گیا۔	آج ہمارے اسکول میں یوم پاکستان منایا گیا۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک چارٹ کا بنا ہوا سیب دیں، جس پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے فقرات لکھے ہوں اور ساتھ درست فقرات لکھنے کی جگہ ہو۔ ایک سیب پر صرف ایک جملہ لکھا ہو اور ایک گروہ کے حصے میں صرف ایک سیب آئے۔ اب تمام گروہوں سے کہیں کہ وہ سیب پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور اس فقرات کو درست کر کے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو سیب سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ سیب تختہ تحریر پر چسپاں کرے اور پڑھ کر بتائے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا اور اس کا درست جملہ کیا ہے۔ باری باری جماعت کے بچوں سے اس کی خواندگی بھی کروائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی جلدی اور بہتر طور پر کرے گا، وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے پانچ گروہ بنا کر ان کو پانچ اسٹکی نوٹ دیں۔ ان اسٹکی نوٹ پر سوال نمبر ۸ کے تحت غلط فقرات لکھ دیں اور جملہ لکھنے کی جگہ ہو۔ تمام گروہ غلط فقرات کے نیچے درست فقرات لکھ کر اسٹکی نوٹ واپس کریں گے جس کے لیے انھیں ایک منٹ کا وقت دیں۔ درست طور پر لکھنے اور سب سے پہلے اسٹکی نوٹ جمع کروانے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ الفاظ کی تکرار کے حوالے سے پانچ غلط فقرات کاپی میں لکھیں پھر ہر ایک کے سامنے درست فقرات لکھیں۔ اگلے دن جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	درخواست نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے لیے کسی تفریحی یا تاریخی مقام کی سیر کے بندوبست کے لیے مہتمم صاحب کو درخواست لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، درخواست لکھنے کے اصول پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۳۰ پر دیے ہوئے درخواست لکھنے کے اصول پر چیوں پر الگ الگ لکھ دیں اور یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور یہ ٹوکری باری باری ان کے سامنے لے جائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھالیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے اصول پڑھیں اور سوچیں کہ درخواست لکھتے وقت وہ اصول کس نمبر پر آتا ہے اور اس میں کیا لکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر درخواست لکھنے کے اصول بے ترتیب لکھ دیں۔
  - تاریخ
  - خطاب
  - القاب و آداب
  - درخواست گزار
  - عنوان
  - نفس مضمون
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے درخواست لکھنے کے متعلقہ اصول تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کو درست نمبر دینے اور اور ان سے متعلقہ جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ اس اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں، جیسے:
  - درخواست کس کس موضوع پر لکھی جا سکتی ہے؟
  - درخواست لکھنے کے کتنے اصول ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟
  - درخواست کا مضمون کیسا ہونا چاہیے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق درخواست لکھنے کی سرگرمی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ درخواست کا مضمون انتہائی سادہ، آسان اور واضح ہونا چاہیے۔ بورڈ پر درخواست کا خاکہ بنائیں اور بچوں کو درخواست لکھنے کا نمونہ سطر بہ سطر لکھ کر بتائیں۔



- ✓ پہلی سطر میں افسر کا عہدہ اور پتا لکھا جاتا ہے۔
- ✓ دوسری سطر پر درخواست کا عنوان لکھا جاتا ہے۔
- ✓ تیسری سطر کے درمیان میں ''جناب عالی'' لکھیں۔
- ✓ چوتھی سطر میں دو تین الفاظ کی جگہ چھوڑ کر مؤدبانہ انداز میں اپنا مقصد تحریر کریں۔ درخواست مختصر اور سادہ الفاظ میں لکھیں جس افسر کو درخواست لکھی جا رہی ہو، اس کے احترام کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔
- ✓ درخواست کے خاتمے پر کوئی دُعائیہ جملہ یا مؤدبانہ الفاظ ضرور لکھنے چاہیں۔ وو درخواست کے آخر میں دو سطروں کے برابر جگہ چھوڑ کر درمیان میں نمایاں الفاظ میں ''العارض'' یا ''درخواست گزار'' لکھیں اور اس
- ✓ کے بائیں طرف اپنا پورا نام اور مکمل پتہ بھی لکھیں۔
- ✓ نام اور پتے کی بائیں جانب تاریخ ضرور درج کریں تا کہ معلوم ہو جائے کہ آپ نے کس تاریخ کو درخواست تحریر کی تھی۔

- جیسے: بخدمت جناب کے بعد، جس کے نام درخواست لکھنا مقصود ہو، ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس لکھیں اور ساتھ ہی اسکول کا نام بھی تحریر کریں۔
- گزارش ہے کے بعد اپنا مدعا تحریر کریں۔ جیسے: "مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام ہے جس کی وجہ سے میں اسکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔"
- اس کے بعد العارض کے نیچے اپنا مکمل نام لکھیں۔
- جماعت کے سامنے اپنی جماعت مع فریق لکھیں اور مورخہ کے سامنے تاریخ لکھیں۔
- اپنے والد صاحب یا گھر کے کسی بڑے کے دستخط ضرور کروائیں۔ بچوں کو تمام باتیں تفصیل سے بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب ایک ٹوکری میں سرخ اور سبز رنگ کے بٹن ڈال کر ٹوکری باری باری ہر بچے کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سا بھی بٹن اٹھانے کے لیے کہیں۔ جب سب بچے بٹن اٹھا لیں تو ایک جیسے رنگ کے بٹن والے بچوں کا ایک گروہ بنا دیں۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ دیں۔ جن پر مندرجہ ذیل عنوان لکھا ہو:
- مہتمم صاحب کے نام درخواست لکھیں کہ وہ آپ کی جماعت کے لیے کسی تفریحی یا تفریحی مقام کی سیر کا بندوبست کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ مل کر دیے گئے عنوان پر درخواست اپنی شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ دیں تا کہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی درخواست سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق درخواست بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں اور اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق درخواست تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے موضوع سے متعلق درخواست کا متن بورڈ پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	روداد نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- روداد نویسی کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- اپنے پسندیدہ تفریحی مقام کی سیر کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۱تا۳۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

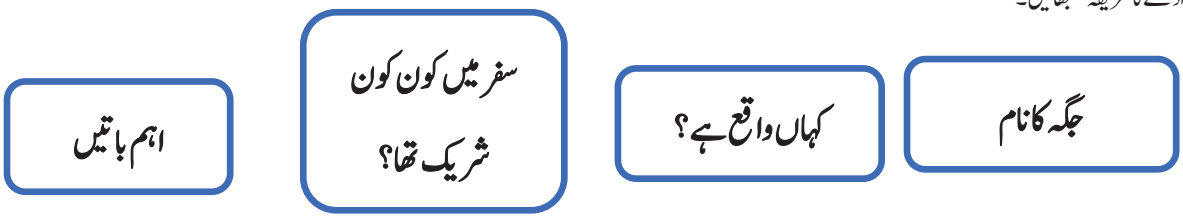
ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کی زندگی کی کوئی ایسی تقریب یا سفر جو بہت یادگار ہو، اس سے متعلق آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں۔ نیز اس کے یادگار ہونے کی وجہ بھی بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر جوڑی کو باری باری اپنے موضوع سے متعلق جواب دینے کے لیے کہیں۔ سب سے بہتر جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- آپ کی زندگی کا یادگار دن کون سا تھا؟
- آپ کی زندگی کا وہ کون سا ایسا دن یا لمحہ ہے جو آپ چاہتے ہیں کہ واپس لوٹ آئے اور کیوں؟
- آپ کی زندگی کا یادگار سفر کون سا تھا اور کیوں؟
- آپ کے اسکول میں سال میں کون کون سی تقریبات منعقد ہوتی ہیں؟
- اپنے اسکول میں منعقد کی گئی کسی تقریب کا احوال سنائیں۔ وغیرہ
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: روداد نویسی
- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - روداد کسے کہتے ہیں؟
  - کیا آپ نے کبھی کسی جگہ کی سیر کی ہے؟
  - اس سفر میں آپ کے ساتھ اور کون کون تھا؟
  - آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟ وغیرہ

- بچوں کے جوابات لیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم روداد لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ روداد فارسی زبان کا لفظ ہے، جس کے معانی کارروائی یا حقیقت حال کے ہیں۔ انگریزی میں اسے رپورٹ بھی کہتے ہیں۔ روداد مضمون سے مختلف ہوتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی تقریب، میلے یا تفریحی دورے میں ہونے والے واقعات کو ترتیب سے لکھنا روداد نویسی کہلاتا ہے۔ اب تختہ تحریر پر معلوماتی جال بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو کسی سفر کی روداد لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔



روداد کا نمونہ:



اب ہم بالاکوٹ کی طرف جا رہے تھے۔ بالاکوٹ وادیِ کاغان کا دروازہ کہلاتا ہے۔ عشر کے وقت ہم بالاکوٹ پہنچے، رات ہوٹل میں گزاری اور اگلی صبح وادیِ کاغان کی طرف چل پڑے۔ راستے بھر میں گھنے جنگلات اور سرسبز پہاڑ تھے۔ سڑک پر جگہ جگہ خوب صورت آبشاریں نظر آ رہی تھیں۔

کاغان کے بعد ہماری اگلی منزل ناران تھی۔ زیادہ تر سیاح ناران آ کر رکتے ہیں۔ دراصل ناران سے مشہور جھیل سیف الملوک کو راستہ جاتا ہے، جو یہاں سے مشرق کی جانب تقریباً نو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ جھیل بہت بلندی پر موجود ہے۔ عام طور پر وہاں تک کا سفر جیپ کے ذریعے سے طے کیا جاتا ہے۔

اگلی صبح ہوئی سے ناشتا کر کے ہم نیلے سے تر پیلے راستوں پر سفر کرتے ہوئے گیارہ بجے کے قریب جھیل سیف الملوک پہنچے۔ اونچے اونچے پہاڑوں کے درمیان گھری ہوئی یہ خوب صورت جھیل ایک بڑے پیالے کی طرح نظر آتی ہے۔ یہاں جھیل کے اطراف میں ڈھیروں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوتے ہیں۔ انھیں دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہم نے وہاں ایک ہوٹل میں گرما گرم چائے پی اور بسکٹ کھائے۔ لوگ گھوڑوں پر سوار ہو کر جھیل کے کنارے سیر کر رہے تھے۔ جھیل میں کشتیاں بھی چل رہی تھیں۔

بھائی جان نے کہا کہ ہمیں یہاں زیادہ دیر نہیں رکنا چاہیے کیوں کہ کسی وقت بھی بارش شروع ہو سکتی ہے۔ تب ناران تک واپسی میں مشکل پیش آئے گی۔ اس لیے ہم واپس روانہ ہوئے۔ قریباً چار گھنٹے میں ہم ناران واپس پہنچ گئے۔ رات ناران میں گزاری صبح واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے۔

وادیِ کاغان کی سیر ایک یادگار سفر تھا، جس کے مناظر آنکھوں کے سامنے جھلملاتے رہتے ہیں۔



پچھلے سال کی بات ہے، جب ایک دن سدرہ، ابا جان سے کہنے لگیں: ''ابا جان! اِس سال ہمیں پہاڑوں کی سیر پر لے جائیں!'' سدرہ نے ہمارے دِل کی بات کر دی۔ ابا جان نے پُوچھا: ''کہاں جانے کا پروگرام ہے؟'' میں نے وادیِ نیلم کا نام لیا۔ علینہ باجی کہنے لگیں: ''کاغان ناران۔'' وسیم بھائی نے سوات کی بات کی۔ ابا جان کہنے لگے: ''آپ چاروں بہن بھائی مشورہ کر کے کسی ایک سیاحتی مقام کا اِنتخاب کریں، پھر مجھے بتائیں۔'' ہم دو دن اِنٹرنیٹ پر مُختلف علاقوں کے بارے میں معلومات جمع کرتے رہے۔ آپس میں مشورہ کرتے رہے۔ آخر کار وادیِ کاغان کی سیر پر سب نے اِتفاق کیا۔ ہم نے یہ بات ابا جان اور امی جان کو بتائی۔ دونوں نے ہمارے فیصلے کی تائید کی۔ اب سفر کی تیاری شُروع ہوئی اور بڑی بے تابی سے چُھٹیوں کا اِنتظار ہونے لگا۔ بالآخر اِنتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور وہ دن آ ہی گیا۔

جُون کا مہینا تھا۔ ایک رَوشن صُبح ہم چاروں بہن بھائی، ابا جان اور امی جان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر لاہور سے وادیِ کاغان کی طرف روانہ ہوئے۔ حَسَن ابدال سے ہماری گاڑی ہزارہ موٹروے پر چڑھی۔ ہری پُور، حویلیاں سے ہوتے ہوئے ہم تقریباً دو گھنٹوں میں ایبٹ آباد پہنچے۔ اُونچے اُونچے درخت، سَرسَبز وشاداب پہاڑ، ہلکے ہلکے بادل! کیا خُوب صُورت منظر تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ علینہ باجی کہنے لگیں: ''آہا! اتنا خُوش گوار مَوسم ہے۔ لگتا ہے کہ ہم کسی اور دُنیا میں آ گئے ہیں۔'' وسیم بھائی کہنے لگے: ''شمالی علاقے بالعموم اپنے قُدرتی حُسن کی وجہ سے پُوری دُنیا میں مشہور ہیں۔''

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں سے پوچھیں کہ انھوں نے کن کن مقامات کی سیر کی ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ جن بچوں نے ایک ہی تفریحی موام کی سیر کی ہو، ان کی جوڑیاں یا گروہ بنا دیں۔ انھیں ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ آپس میں بات چیت کریں اور باہمی مشاورت سے اپنے کسی یادگار سفر کی روداد اپنی شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر لکھے ہوئے الفاظ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی روداد سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ بچوں نے جہاں جہاں غلطیاں کی ہوں، ان کی نشان دہی کریں اور درست انداز میں روداد لکھنے کا طریقہ بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور اپنے پسندیدہ تفریحی مقام کی سیر کے احوال روداد کی صورت میں کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- روداد کسے کہتے ہیں؟
- روداد لکھنے کا طریقہ کار کیا ہے؟
- روداد کیوں لکھی جاتی ہے؟
- اپنے کسی یادگار سفر یا تقریب کی روداد سنائیں۔ وغیرہ
- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- موضوعات "گداگری، خدمت خلق، حب الوطنی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد، لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کی صورت میں اظہار کر سکیں۔
- تقریر میں اشعار کا بھی بر محل استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی کریم اسٹکیں، سادہ شیٹیں، موضوعات سے متعلقہ مواد

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ پچھے آئس کریم اسٹکیں جن پر میں سے ایک پر سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی آئس کریم چسپاں ہوں۔ ان پر خدمت خلق، گداگری اور حب الوطنی سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔ یہ آئس کریمیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری آئس کریمیں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں اور بچوں کو جوابات دینے کے لیے کہیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے وہ گے وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج آپ مختلف موضوعات سے متعلق تقاریر پیش کریں گے۔ کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئر نگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔
- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آ چکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔ آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔ اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔ آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! مجھے جس موضوع پر آج لب کشائی کا موقع ملا ہے وہ ہے: خدمت خلق "یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے پوچھیں: کیا آپ نے کبھی کسی تقریب میں تقریر سنی ہے؟ اس میں سب سے زیادہ کیا چیز متاثر کرتی ہے؟ (لب ولہجہ، اشعار، یا الفاظ)۔ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں: آج آپ خود مقرر بنیں گے اور اپنی تقریری صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں مختلف نام دیں۔ (مثلاً: گروہ عزم، گروہ وطن، گروہ خدمت)۔
- تختہ تحریر پر موضوعات لکھیں: "گداگری، خدمتِ خلق، حب الوطنی"۔ اب ہر گروہ کو ایک موضوع تفویض کر دیں:
  - گروہ 1: گداگری
  - گروہ 2: خدمتِ خلق
  - گروہ 3: حب الوطنی
- بچوں کو گروہوں میں بٹھا دیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب و لہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔ بچون کو ہدایت دیں کہ وہ تقریر میں اشعار اور محاورات کا بھی بر محل استعمال کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تقریر کے عنوانات لکھیں:
- گداگری
- خدمت خلق
- حب الوطنی
- اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا۔ کیا بچوں تقریر میں لب ولہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو شاباش دیں اور سنہری ستارے سے نوازیں۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	میرے دیس کے رنگ نِرالے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	خبر، اشتہار، اداریہ اور خطوط بنام مدیر کی پہچان اور پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- خبر، اشتہار، اداریہ اور خطوط بنام مدیر کی پہچان کر سکیں۔
- خبر، اشتہار، اداریہ اور خط بنام مدیر کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، فلیش کارڈ، اخبارات یا رسائل اور جرائد سے خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر کے تراشے، چار مختلف رنگوں کے بٹن

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - موجودہ دور میں خبروں کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
  - کیا آپ کے گھر میں اخبار آتا ہے؟
  - آپ نے اخبار میں سب سے زیادہ کیا پڑھا ہے؟ خبر، اشتہار، یا اداریہ؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر اپنے دوستوں کو سنائیں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ تمام تحاریر مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور لوگوں کو معلومات فراہم کرنے، رائے دینے، یا تشہیر کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بورڈ پر چار کالم بنا کر (خبر، اشتہار، اداریہ، خط بنام مدیر) سے متعلقہ مواد لکھیں۔ بچوں کو تحاریر پڑھ کر سنائیں اور ان کا مقصد، زبان اور انداز تحریر کی مدد سے فرق بتائیں۔ بچوں کو باری باری اخبارات یا رسائل اور جرائد سے خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر کے تراشے یا فلیش کارڈ دکھائیں اور ان کے بارے میں تفصیلاً وضاحت کرتے جائیں۔ جیسا کہ:

  - **خبر:** خبر ایک معلوماتی مضمون ہوتا ہے جو تازہ ترین واقعات، حادثات، یا دلچسپ موضوعات کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس میں واقعات کی تفصیلات، وقت، مقام، اور شامل افراد کی معلومات ہوتی ہیں۔
  - **اداریہ:** اداریہ ایک ایسا مضمون ہوتا ہے جو کسی اخبار یا میگزین کے مدیر کی رائے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں عام طور پر کسی اہم موضوع پر تبصرہ، تجزیہ، یا مشورہ شامل ہوتا ہے۔ اداریہ کا مقصد قارئین کو کسی موضوع پر غور و فکر کرنے اور اپنی رائے قائم کرنے میں مدد فراہم کرنا ہوتا ہے۔

- **اشتہار:** اشتہار اخبار یا رسالے میں اجرت دے کر چھپوایا ہوا اعلان ہوتا ہے۔ یہ ایک تحریری یا تصویری پیغام ہوتا ہے جو کسی چیز کی تشہیر یا فروخت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو کسی پروڈکٹ/مصنوعات، نوکریوں، یا تقریبات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور انھیں خریدنے یا شرکت کرنے کی ترغیب دینا ہوتا ہے۔
- **خطوط بنام مدیر:** یہ خطوط قارئین کی طرف سے اخبار یا میگزین کے مدیر کو لکھے جاتے ہیں۔ ان خطوط میں قارئین اپنے خیالات، مسائل، تجاویز، یا شکایات کا اظہار کرتے ہیں۔ مدیران خطوط کو شائع کر کے عوامی رائے کو سامنے لانے اور مسائل کے حل کی کوشش کرتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ بچوں کو اخبارات یا رسائل اور جرائد کوئی خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر دکھائیں۔ انھیں خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر توجہ سے دیکھنے اور ان کا فرق سمجھنے کو کہیں۔ انھیں بتائیں کہ اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب چار مختلف رنگوں کے بٹن لیں اور انھیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ یہ ٹوکری باری باری بچوں کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سا بھی بٹن آنکھیں بند کر کے اٹھانے کے لیے کہیں۔ جب سب بچے اٹھالیں تو جس بچے کے پاس جس رنگ کے بٹن ہوں ہو وہ اس گروہ میں شامل ہوتا جائے۔ اس طرح سے بچوں کے چار گروہ بن جائیں گے۔
- اب بچوں کو وہ جو خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر کے تراشے دیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ گروہ میں ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔ اس کے اہم نکات پر آپس میں بات چیت کریں۔ نیز یہ بھی بتائیں کہ اس خبر، اداریے،، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر کی کون سے بات پڑھ کر یا سن کر انھیں مزا آیا۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو باری باری اپنی پسندیدہ خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ نیز انھیں اس کی کوئی ایسی بات بتانے کے لیے کہیں جو انھیں بہت اچھی لگی ہو۔ تمام گروہ باری باری خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر پڑھ کر سنائیں گے۔ بچوں سے ان کا فرق بھی بتانے کے لیے کہیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو بلا کر ان کو خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر کے تراشے دیں۔ ان سے خبر، اداریے، اشتہار یا خطوط بہ نام مدیر درست تلفظ سے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے ان کا فرق بھی پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- کسی اخبار سے ایک خبر، اشتہار، اداریہ اور خط بنام مدیر کاٹ کر کاپی میں چسپاں کریں اور ان کا فرق مختصر جملوں میں لکھیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بدعنوانی ہے بے لگام کیوں؟" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "بدعنوانی ہے بے لگام کیوں؟" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۵-۳۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ، آئس کریم اسٹکیں، کارڈ، لفظی جیب، مشکل الفاظ کے کارڈ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ انھیں دی ہوئی کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کو کہانی توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔
- بعدازاں بچوں سے تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات بھی پوچھیں۔



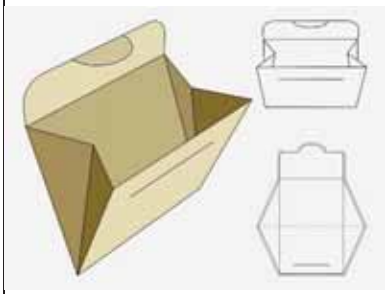
سوالات

- سیٹھ صاحب ڈرائیور کے ہمراہ گھر سے نکلے تو کیا واقعہ پیش آیا؟
- سیٹھ صاحب نے اپنے ذمہ واجب الادا ٹیکس کی فائل دیکھنے سے بیزاری کا اظہار کیوں کیا؟
- کس چیز نے سیٹھ صاحب کے ضمیر کو جھنجھوڑا کہ وہ ٹیکس چوری کے جرم میں ملوث ہیں؟
- سیٹھ صاحب نے کلرک کو بلا کر کیا کہا؟
- اس کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- سبق کی پڑھائی سے قبل بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
- کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کے نام بتائیں۔
- بدعنوانی ہمارے ملک کا ایک المیہ بن چکا ہے، کیسے؟
- بچوں کے جوابات پر حوصلہ افزائی کریں۔

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم بدعنوانی کے موضوع پر ایک سبق پڑھیں گے۔
- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کر لیں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔



- بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ بورڈ پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۳۳ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو متعلقہ پیرا گراف تفویض کر دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گراف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔
- دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں
- بچوں کو بدعنوانی کا مفہوم اور اس کے نقصانات بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بدعنوانی کسی بھی معاشرے کے بگاڑ اور زوال کا باعث ہے۔ اسلام میں بھی اس کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ انھیں اسلام کی رو سے رشوت ستانی سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

قرآن مجید میں ایک اور جگہ فرمایا:

"اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ، اِلّا یہ کہ کوئی تجارت باہمی رضامندی سے وجود میں آئی ہو (تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔" (سورۃ النساء: ۲۹)

اسی طرح حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔"

(سنن ابنِ ماجہ: ۲۳۱۳)

- بچوں کو "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

حدیث میں رشوت ستانی سے متعلق کیا وعید سنائی گئی؟	بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں کیسے رکاوٹ بنتی ہے؟
احمد نے اسکول میں کس طرح کی مہم شروع کرنے کا ارادہ کیا؟	کس چیز کا شکار ہو کر معاشرے تباہ ہو جاتے ہیں؟
دادا جان نے بدعنوانی سے متعلق قرآن مجید کی کون سی آیات کا حوالہ دیا؟	ہمیں کون کون سے ایسے اقدامات کرنے ہوں گے کہ ہمارا شمار دنیا کی ترقی یافتہ اقوام میں ہو؟

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔ اب ایک گروہ کا کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور وہ لفظ سبق کے جس جملے میں آیا ہو، اس جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔

- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	مشکل الفاظ کے معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۶،۳۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، پرچیاں، جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، ٹوکری، چارٹ کی بنی ہوئی تتلیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)



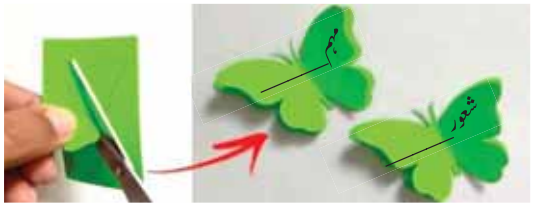
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ بادل اور گروہ دھنک کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ پر سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "شعور" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔
- اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ

پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱





- اب بچوں کے ۳ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ میں چار تا پانچ بچے شامل ہوں یا جماعت میں موجود بچوں کی تعداد کے مطابق تینوں گروہوں میں بچوں کو تقسیم کریں۔ مختلف رنگوں کی ۹ کاغذ کی تتلیاں تیار کر لیں جن کے ایک پر کے اوپر خاص الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھے ہوں اور دوسرے پر ایک لفظ لکھنے کی جگہ ہو۔ یہ تتلیاں ایک ٹوکری ڈال کر باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سی بھی تتلی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو تتلی آئی ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں اور اس کے سامنے اس کا معانی لکھیں۔ اس کے بعد تتلی کی دوسری جانب اس لفظ پر مبنی ایک جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور جملے لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۱ کے تحت دیے گئے الفاظ اور ان کے جملے کاپیوں پر لکھیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	خالی جگہ، درست جواب کی نشان
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۶تا۳۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، تتلیاں اور چٹیں، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات کے کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چار واں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے لڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" سے متعلقہ خالی جگہ پر کرنے اور درست جواب کے گرد دائرہ لگانے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت میں جانے سے قبل دیے گئے نمونے کے تحت تتلیاں اور چٹیں تیار کر لیں۔ اب جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں۔
- اب ہر گروہ کو سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ تتلیوں پر خالی جگہ پر کرنے والے درست الفاظ لکھ کر انھیں پن یا ڈبل ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ اس کے بعد تتلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے متعلقہ الفاظ چن کر ان کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔



- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ کے تحت نامکمل جملے لکھ دیں جن کی چٹیں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی/چِٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۰ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خوبلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۳۶ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے 10 گروہ بنا دیں۔ 5 گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروا لیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	عنوان	سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں، دو ٹوکریاں، چیٹیں، کارڈ، تتلیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری پر ✓ بنا ہو اور دوسرے پر ☒ بنا ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ وہ غلط جملے والی پرچی اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ☒ کی چٹ لگی ہو اور درست جملے اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ✓ کی چٹ لگی ہو۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کے متعلق سوالات کے جوابات کریں گے۔ بچوں کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کی کتب بند کروا دیں

سرگرمی نمبر ۱

- اب سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کی سرگرمی کروانے کے لیے مختلف رنگوں کی چارٹ کی بنی ہوئی پانچ تتلیاں کاٹ کر ان پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پانچ سوالات لکھ لیں۔ تتلیوں کے نیچے ٹیپ لگا لیں تا کہ انھیں تختہ تحریر پر چسپاں کرنے میں آسانی ہو۔ یہ کام جماعت میں جانے سے پہلے مکمل کریں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔

تختہ تحریر پر ایک خاکہ بنائیں۔ درمیان میں دائرہ بنا کر اس میں سوالات کی سرخی لکھیں۔ سوالات والے دائرے کے ارد گرد پانچ لکیریں کھینچ کر ہر لکیر کے سرے پر پانچ دائرے بنا کر اس میں سوال کی سرخی لکھ دیں۔ اب ہر سوال پر سوال والی تتلی چسپاں کر دیں۔ تتلی کے پر اس طرح بند ہوں کہ اس پر لکھا ہوا سوال نظر نہ آئے۔ اب ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر چسپاں کی

ہوئی تتلیوں میں سے کوئی سی ایک تتلی اتار کر لے جائے اور اپنے گروہ کو دے۔ جب تمام گروہ کے بچے تتلیاں لے کر اپنے گروہ میں واپس چلے جائیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ تتلی کے پروں پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور پڑھے گئے سبق کی روشنی میں باہمی مشاورت سے اس کا جواب سوچیں۔



- اب کسی ایک گروہ میں سے کسی ایک بچے کو جماعت کے سامنے بلائیں۔ اسے ہدایت دیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو سوال آیا تھا وہ بتائے اور اس سوال کا جو جواب ان کے گروہ نے سوچا ہے وہ بتائے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست جوابات بتانے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر ۳۷ سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے ۵ سوالات لکھ دیں۔ بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز(و) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا موقع دیں۔
- اب جز(و) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے جوابات لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	واقعہ سن کر اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "امانت داری" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۸-۳۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل واقعہ سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

ایک مرتبہ ایک رکشاڈرائیور ایک محلے کی گلی میں سواری کو اُتار کر واپس اڈے پر آیا۔ اپنے رکشے کی گرد و غُبار جھاڑتے ہوئے اس نے پچھلی سیٹ پر ایک زنانہ پرس پڑا ہوا دیکھا۔ اُس نے پرس کھول کر دیکھا تو اس میں ہزاروں روپے تھے۔ ڈرائیور نے فوراً رکشا اسٹارٹ کیا اور اسی محلے کی گلی میں پہنچا، جہاں اُس نے سواری اُتاری تھی۔ گھر کا پتا نہیں تھا۔ اِس لیے وہ ڈرائیور محلے کی مسجد میں گیا اور امام صاحب سے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کروایا کہ وہ سواری، جو ابھی ایک ڈیڑھ گھنٹا پہلے اس گلی میں رکشے سے اُتری تھی، مسجد کے باہر آئے اور رکشاڈرائیور سے اپنا وہ پرس لے جائے جو وہ رکشے کی سیٹ پر بھول گئی تھی۔ چند منٹ کے اندر ایک عورت روتی دھوتی اپنے عزیزوں کے ہمراہ مسجد تک آئی اور اپنا پرس پہچانا۔ ڈرائیور نے کہا: "بی بی! پرس کے اندر اپنی رقم گن کر اطمینان کر لیجیے۔" رقم گنی گئی تو پوری تھی۔ رکشاڈرائیور نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور جانے کے لیے مڑا۔ خاتون نے کچھ پیسے نکال کر اسے دینا چاہیے تو رکشاڈرائیور نے جواب دیا: "بی بی! دیانت فروخت نہیں ہوا کرتی۔"

بچوں کو واقعہ سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات:

- رکشے کی صفائی کرتے ہوئے رکشاڈرائیور نے رکشے کی پچھلی سیٹ پر کیا دیکھا؟
- پرس میں کیا تھا؟
- رکشاڈرائیور نے مسجد کے امام صاحب سے کہہ کر کیا اعلان کروایا؟
- کاتون نے رکشاڈرائیور کو پیسے دینا چاہیے تو اس نے کیا جواب دیا؟
- اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے اور سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔ انھوں نے نے واقعہ توجہ سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دیانت داری کے موضوع پر دیا گیا واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو واقعہ توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے واقعے کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری واقعے کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو واقعے کے اہم نکات بتائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھیں۔ اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں باہمی مشاورت سے سبق میں بتائی گئی معلومات اور تصورات شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے گروہ کی لکھی ہوئی معلومات پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ باقی بچوں کو توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب سبق میں بتائی گئی درست اور جامع معلومات اور تصورات اخذ کر کے تختہ تحریر پر مختصراً لکھیں اور بچوں کو ایک بار پڑھائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے سوال نمبر ۵ کے تحت سنائے گئے واقعے کے اہم نکات سنیں اور کچھ بچوں سے واقعے سے متعلق تفہیمی سوالات کے جوابات پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	اسم صفت کی پہچان اور جملوں میں استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسم صفت کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک،، کارڈ، ٹوکری، ورک شیٹ، چارٹ پیپر کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی پانچ کاغذی جیبیں، "آم، پھول، درخت، گھڑی، کتاب، "وغیرہ کی تصاویر، پلاسٹک کے چھے انڈے، سوال نمبر ۷ کے تحت دیے گئے الفاظ کی پرچیاں، چند چیزوں کے اسما کی پرچیاں، ٹوکتی

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر چارٹ پیپر کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی پانچ کاغذی جیبیں چسپاں کر دیں، جن میں "آم، پھول، درخت، گھڑی، کتاب، "وغیرہ کی تصاویر ڈال دیں۔ اب جماعت میں سے مختلف بچوں کو باری باری بلائیں، ان سے کہیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر کے ان کاغذی جیبوں میں سے کسی میں سے بھی اپنی مرضی کی تصاویر نکالیں اور ان کے بارے میں ایک ایک یا دو جملے بولیں۔ تمام تصاویر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں اور ان سے متعلق بچوں کے بتائے گئے ایسے نکات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر ان تصاویر کے نیچے لکھ لیں جن میں ان کی اچھائی یا بُرائی بیان کی گئی ہو۔ جیسے: رحم دل بادشاہ، میٹھا آم، خوب صورت پھول، بہادر جانور، قیمتی گھڑی وغیرہ۔ اس کے علاوہ بچوں سے ان کے متعلق مختلف سوالات بھی کرتے جائیں۔ جیسے:



- پھلوں کا بادشاہ کس پھل کو کہا جاتا ہے؟
- آم کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟
- کس جانور کو جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے؟ وغیرہ
- بچوں سے پوچھیں کہ وہ اسم جو کسی چیز کی خوبی یا خامی کو ظاہر کرے، اسے کیا کہتے ہیں؟ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسم صفت کی پہچان کرنا سیکھیں گے اور اسے جملوں میں استعمال کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر دیے ہوئے جملے لکھیں:
- میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے۔ ہر طرف سرسبز کھیت لہلہا رہے تھے۔
- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں ہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "قیمتی اور سرسبز "کسی نہ کسی اسم کی خوبی یا خصوصیت کو ظاہر کر رہے ہیں۔ وہ لفظ جو کسی اسم کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے، "اسم صفت "کہلاتا ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔
- اب تختہ تحریر پر تین کام بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں اسم صفت اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھیں اور پڑھائیں۔ اب لفظ "دل چسپ "بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کیا یہ اسم صفت ہے؟ بچوں کے جوابات لیں بچوں کو بتائیں کہ یہ لفظ اسم صفت ہے کیونکہ یہ کسی اسم کی خصوصیت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جیسے دل چسپ واقعہ،

دل چسپ کتاب وغیرہ۔اب اسم صفت والے کالم میں لفظ دل چسپ لکھیں اور بچوں کو اس کا جملہ بنانے کے لیے کہیں۔بچوں کے جوابات لیں اور درست جملے والے کالم میں لکھ کر درست تلفظ سے پڑھائیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی اسم صفت پر کرواتے ہوئے ان کے جملے بنوائیں اور پڑھائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب چند چیزوں کے اسما کی پرچیاں بنالیں اور انھیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ایک گروہ کو اسم صفت والی ٹوکری دیں۔اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔پہلا گروہ "چیزوں" والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا نام پڑھے گا۔جب کہ دوسرا گروہ اس چیز سے متعلق اسم صفت کا استعمال کرتے ہوے جملہ بنائے گا اور بتائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے چار گروہ بنادیں۔پلاسٹک کے چھے انڈے لیں،ان میں سوال نمبرے کے تحت دیے گئے الفاظ کی پرچیاں ڈال کر انھیں بند کر دیں۔ پرچیوں پر ایک طرف سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں اور دوسری جانب دو کالم بنا کر ایک میں اسم صفت اور دوسرے میں جملے کی سرخی لکھی ہو۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ انڈے کھولیں۔پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت تلاش کر کے پرچی کی دوسری جانب اسم صفت والے کالم میں لکھ کر پھر ان پر مبنی جملے بنا کر جملے والے کالم میں لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2، گروہ 3 اور گروہ 4 لکھ دیں۔

مقررہ وقت کے بعد گروہ 1 کے کسی بچے کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے تلاش کیے کیے ہوئے اسم صفت بتانے اور ان پر مبنی لکھے ہو ئے جملے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔اس گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر ساتھ ساتھ متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ایک اسم صفت کی درست نشان دہی کرنے اور درست جملہ بنانے کے دو نمبر ہوں گے۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے،وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبرے حل کریں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے،ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھیں۔ایک طرف دو کالم بنا کر ایک میں اسم صفت اور دوسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔مختلف بچوں کو باری باری بلائیں۔انھیں لکھے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت تلاش کر کے اسم صفت والے کالم میں لکھ کر ان سے متعلقہ جملے بنانے اور جملے والے کالم میں لکھنے کے لیے کہیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ جملے پڑھیں اور خالی جگہ میں درست اسم صفت لکھ کر جملے مکمل کریں۔

پالتو	سرخ	قیمتی	رحم دل	موسلا دھار

- رحیم چاچا ایک _____ انسان ہیں۔
- گھوڑا ایک _____ جانور ہے۔
- کل _____ بارش ہوئی۔
- میرے پاس ایک _____ گھڑی ہے۔
- یہ _____ پھولوں کا ہار ہے۔

۲۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت تلاش کر کے دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

قابل	قلم	بلند	سرسبز	کتاب	گرم	پھول

اسم صفت	جملے

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	حروف علت اور حروف تاکید کی پہچان اور استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

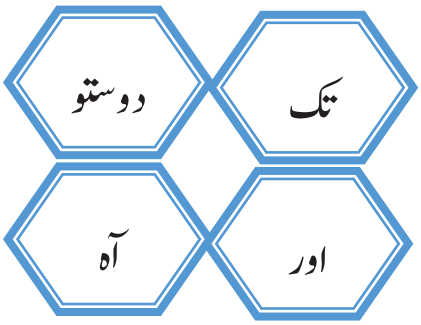
- حروف تاکید اور حروف علت کی پہچان کر سکیں۔
- دیے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید تلاش کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- خالی جگہ میں درست حروف علت لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۸،۳۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، حروف شرط و جزا، حروف جار، حروف عطف وغیرہ کی پرچیاں، ٹوکری، ایک گلاس، سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے حروف پر مشتمل پرچیاں، سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں، جن پر حرف علت لکھنے کی جگہ خالی ہو، خالی جگہ پر کرنے کے لیے دو حروف علت کی پرچیاں، جن میں ایک لفظ جملے کے مطابق درست اور ایک غلط ہو

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السلام علیکم کہیں اور اُن کا حال دریافت کریں۔
- ایک ٹوکری لیں۔ اس میں مختلف حروف، حروف شرط و جزا، حروف جار، حروف عطف وغیرہ کی پرچیاں بنا کر بند کر کے ڈال لیں۔ اب تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ان میں حروف تاسف، حروف ندا، جار اور عطف کی سرخی لکھ لیں۔
- جماعت کے تین گروہ بنالیں اور ان کا ایک ایک لیڈر بھی بنا دیں۔ ہر گروہ کے لیڈر کو ہدایت دیں کہ وہ اس ٹوکری
- میں سے کوئی سی چار پرچیاں نکال لیں۔ ان پرچیوں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ یہ حروف کی کون سی قسم ہے اور ساتھ ہی ان حروف کی مدد سے ایک ایک جملہ بھی بنائیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد تمام گروہوں کے لیڈروں کو بلائیں۔
- ان کے پاس موجود پرچیوں کے بارے میں پوچھیں کہ ان حروف کا تعلق حروف کی کس قسم سے ہے اور یہ تختہ تحریر پر لکھی ہوئی سرخیوں میں سے کس سرخی کے نیچے لکھے جائیں گے۔ درست جواب دینے اور درست جملہ بتانے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔



حروف جار:

وہ حروف جو ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کریں۔

حروف ندا:

وہ حروف جو کسی کو پکارنے، مخاطب کرنے اور متوجہ کرنے کے لیے بولے جائیں۔

حروف تاسف:

وہ حروف جو دکھ، تاسف اور افسوس کے لیے بولے جائیں۔

حروف عطف:

- وہ حروف جو دو یا دو سے زیادہ لفظوں کو آپس میں ملائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حروف تاکید اور حروف علت کی پہچان کر کے ان کا استعمال سیکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

حروف تاکید

- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

نیکی کے کام میں دیر ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔

اپنے کام میں غفلت بالکل مت کرو۔

- بچوں سے باری باری جملے پڑھوائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جو الفاظ خط کشیدہ کیے گئے ہیں، وہ حروف تاکید ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کچھ حروف ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو کسی بات پر زور دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایسے حروف کو "حروف تاکید" کہتے ہیں۔ اب تختہ تحریر پر مختلف حروف تاکید "قطعی، ضرور، یقیناً، لازماً، کبھی، ہی، تو" وغیرہ لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ یہ بھی حروف تاکید ہیں۔ بچوں سے ان کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ حروف تاکید کا تصور سمجھ سکیں۔ اغلاط کی نشان دہی ساتھ ساتھ کر دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ اب ایک گلاس میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے حروف پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ اب ہر گروہ کے سامنے باری باری گلاس لے جائیں اور ان سے کہیں کہ وہ اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھا لیں۔
- جب سب بچے پرچیاں اٹھا لیں تو ان سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید تلاش کر کے پرچی کی دوسری جانب لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ اس کے لیے بچوں کو چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ جو گروہ پہلے جملے بنا لے وہ فوراً بتا دے۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ ان کے پاس جو حروف آئے تھے، ان میں سے انھوں نے جو حروف تاکید تلاش کیے ہیں وہ جماعت میں بتائے اور ان پر مبنی اپنے گروہ کے بنائے ہوئے جملے پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- حروف علت
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

حارث آج چھٹی پر ہے لہٰذا تیمور یہ کام آپ کریں گے۔

جلدی کرو تاکہ یہ کام ختم ہو جائے

- بچوں سے باری باری جملے پڑھوائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان کے ان جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے بارے میں بتائیں کہ "لہٰذا، تاکہ" حروف علت ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جو جملے میں کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کرتے ہیں، حروف علت کہلاتے ہیں۔ بچوں کو حروف علت کی مزید مثالوں کی مدد سے وضاحت کریں۔
- اب تختہ تحریر پر درج ذیل حروف لکھیں:
- سو، کیونکہ، اس لیے، کہ، لہٰذا
- بچوں سے ان حروف کی ایک سے دو مرتبہ بلند خوانی کروائیں۔ اس کے بعد متفرق بچوں سے ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کے لیے کہیں۔
- ساتھ ساتھ بچوں کی طرف سے آنے والے جوابات تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ تمام الفاظ کے جملے مکمل ہونے کے بعد ان جملوں میں موجود حروف علت کے گرد دائرہ لگا دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ حروف جن کے گرد دائرہ لگایا ہے یہ حروف علت ہیں کیونکہ یہ کسی وجہ یا سبب کو ظاہر سبب بیان کر رہے ہیں۔ اس طرح سے مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو حروف علت کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- جماعت کے چار گروہ بنالیں۔انھیں سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن پر حرف علت لکھنے کی جگہ خالی ہو۔اس کے علاوہ ہر گروہ کو خالی جگہ پر کرنے کے لیے دو حروف علت کی پرچیاں بھی دیں، جن میں ایک لفظ جملے کے مطابق درست اور ایک غلط ہو۔ایک پرچی پر ایک جملہ لکھا ہو۔بچوں سے کہیں کہ وہ ان پرچیوں پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔اس کے بعد پرچیوں پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں اور ان میں سے درست حرف علت چن کر پرچی میں دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملہ مکمل کریں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔جس گروہ کے پاس اس جملے کی پرچی ہو گی،اس کا کوئی بچہ آکر تختہ تحریر پر وہ جملہ تلاش کر کے خالی جگہ میں درست حرف علت لکھ کر جملہ مکمل کرے اور پڑھے گا۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے نامکمل جملے لکھیں۔بچوں سے کی مدد سے خالی جگہ میں درست حروف علت لکھوا کر جملے مکمل کروائیں اور پڑھائیں۔بچوں کو ایک سے دو بار اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے،ان کی مدد کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- حروف تاکید اور حروف علت پر مبنی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلائیں۔انھیں کوئی سی بھی پرچی اٹھا کر کھول کر اس پر لکھا ہوا حرف پڑھنے اور بتانے کے لیے کہیں کہ وہ حرف تاکید ہے یا حرف علت؟بعد ازاں اسے اس حرف پر مبنی جملہ بولنے کے لیے کہیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی حروف پر مختلف بچوں سے کروائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- سوال نمبر ۸ کتاب پر حل کریں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	موضوع سے متعلق تبصرہ لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "مہنگائی میں روز بروز اضافے کی وجہ سے غریب آدمی کی پریشانیوں میں از حد اضافہ ہو چکا ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ انھیں دیا ہوا پیراگراف پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو پیراگراف توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ پیراگراف پڑھ کر سنانے کے بعد بچوں سے اس سے متعلق چند سوالات پوچھیں اور ان کے جوابات لیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

پیراگراف:

مہنگائی ہمارے معاشرے کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء جیسے آٹا، دال، چاول اور گھی کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کی زندگی مشکل سے مشکل تر ہوتی جا رہی ہے۔ تنخواہیں وہی رہتی ہیں مگر اخراجات بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ مہنگائی نہ صرف گھریلو بجٹ کو متاثر کرتی ہے بلکہ تعلیم اور صحت پر بھی براہِ راست اثر ڈالتی ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت اور عوام دونوں کو سنجیدگی سے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں:

تبصرہ

- بچوں کو تبصرہ کا مفہوم بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اصطلاحی معنوں میں کسی بات یا واقعے پر روشنی ڈالنا، اسکے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا اور اس کی ترجیح و تفصیل بیان کرنا "تبصرہ" کہلاتا ہے۔ انھیں بتائیں کہ تبصرے میں ذاتی رائے دی جاتی ہے اس لیے ایک ہی واقعے سے متعلق دو افراد کا تبصرہ مختلف ہو سکتا ہے۔
- اب بچوں کو تبصرے کے مختلف حصوں کے بارے میں بتاتے ہوئے تبصرہ لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چُناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح کہ تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "مہنگائی میں روز بروز اضافے کی وجہ سے غریب آدمی کی پریشانیوں میں از حد اضافہ ہو چکا ہے" کے موضوع پر ایک تبصرہ لکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- تختہ تحریر پر موضوع لکھیں **"مہنگائی میں روز بروز اضافے کی وجہ سے غریب آدمی کی پریشانیوں میں از حد اضافہ ہو چکا ہے"**۔
- اب موضوع سے مختلف اشارات یا خاکہ تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

غذا کی قیمتیں	تعلیم کے اخراجات	صحت کے مسائل	بنیادی ضروریات	دیگر مالی مسائل
• آٹے کی قیمت بڑھنے سے غریب لوگ دو وقت کی روٹی بھی مشکل سے پوری کر رہے ہیں۔ • سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ • دودھ اور گوشت خریدنا غریبوں کے لیے خواب بن گیا ہے۔ • بچوں کے لیے خوراک خریدنا مشکل ہو گیا ہے۔	• بچوں کی فیس ادا کرنا غریب والدین کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ • اسکول کی کتابوں اور یونیفارم کے دام بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ • والدین کے لیے بچوں کی تعلیم جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ • ٹیوشن کی فیس ادا کرنا غریبوں کے لیے ناممکن ہو چکا ہے۔	• دوا کی قیمتیں بڑھنے سے علاج کروانا مشکل ہو گیا ہے۔ • اسپتال کے اخراجات ادا کرنا غریبوں کے بس کی بات نہیں رہی۔ • بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جانا اب خواب سا لگتا ہے۔ • غریب لوگ بیماری کی صورت میں خود علاج کرنے پر مجبور ہیں۔	• بجلی اور گیس کے بل ادا کرنا مشکل ہو چکا ہے۔ • کپڑے اور جوتے خریدنا غریبوں کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ • پانی کی قلت اور مہنگائی نے زندگی اجیرن کر دی ہے۔ • سر چھپانے کے لیے گھر کا کرایہ دینا مشکل ہو گیا ہے۔	• غریب لوگ قرضوں میں ڈوبتے جا رہے ہیں۔ • بچت کا تصور ختم ہوتا جا رہا ہے۔ • شادی بیاہ جیسے بڑے اخراجات غریبوں کے لیے ناممکن ہو چکے ہیں۔ • مالی مشکلات کی وجہ سے گھریلو جھگڑوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ • یہ سرگرمی بچوں کو مہنگائی کے اثرات پر غور کرنے اور اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے اور پھر باہمی مشاورت سے تبصرہ لکھنے کے لیے کہیں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات سے مدد لے سکتے ہیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ان کا تبصرہ کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے گروہ کا لکھا ہوا تبصرہ پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ جس گروہ نے درست تبصرہ لکھا ہو انھیں بہترین تبصرہ نگار کے اعزازی کارڈ دیں۔ باقی بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھیں۔ بچوں کو دو سے تین بار پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ پانی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق تبصرہ تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق تبصرہ کے پانچ پانچ جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- "مہنگائی" کے علاوہ کسی اور سماجی مسئلے (مثلاً بے روزگاری یا بدعنوانی) کے موضوع پر تبصرہ کاپیوں میں لکھیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	عنوان	خلاصہ لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے پانچ مختلف سوالات پر مبنی پرچیاں، اسٹکی نوٹس، الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ پڑھے گے سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" میں سے پانچ مختلف سوالات پانچ پرچیوں پر لکھیں۔ ان پر اسٹکی نوٹ لگا کر ان پر ایک یا پانچ نمبر لکھ دیں۔
- اب یہ پرچیاں اور اسٹکی نوٹ تختہ تحریر پر اس طرح سے چسپاں کریں کہ ان پر لکھے ہوئے سوالات نظر نہ آئیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ نمبر بتائیں کہ وہ کس نمبر کے نیچے چھپے سوال کا جواب دینا چاہیں گے؟ بچے ج و نمبت بتایں اس کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے پرچی پر لکھا ہوا سوال اس گروہ کو پڑھ کر سنائیں اور اس کا جواب دینے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
- سوالات:
  - بدعنوانی سے کیا مراد ہے؟
  - بدعنوانی کی چند وجوہات بتائیں۔
  - بدعنوانی کے کیا نقصانات ہیں؟
  - قرآن و حدیث میں کرپشن کے خلاف کیا ہدایات ملتی ہیں؟

تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں" پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ میں اپنے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کے بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔درست سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے چار گروہ بنا کر ان کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔
- اب بچوں کی مدد تختہ تحریر پر خلاصہ لکھیں۔بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سبق کا خلاصہ تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور ان سے سبق کا خلاصہ سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	خطوط نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۵۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رسمی اور غیر رسمی خط کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- تحفے کا شکریہ ادا کرنے کے لیے چچا جان کے نام خط لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۹ تا ۴۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، خط کا لفافہ، سادہ شیٹیں، چارٹ کا بنا ہوا لیٹر بکس، اعزازی کارڈ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

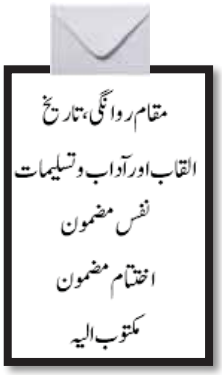
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ خط کا لفافہ، جس کے اندر سے ایک کاغذ بھی جھانک رہا ہو، بورڈ پر چسپاں کریں اور بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات کریں۔ جیسے:
  - کیا آپ نے پہلے کبھی ایسا لفافہ دیکھا ہے؟
  - کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
  - کیا آپ نے کبھی کسی کو خط لکھا ہے؟
  - آج کل لوگ زیادہ کس ذریعے سے ایک دوسرے کو پیغام بھیجتے ہیں؟



- بچوں کو بولنے کا موقع دیں اور ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ اب تختہ تحریر پر ایک بچے کا خاکہ بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو خط کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ خط کے سب سے پہلے حصے میں ہم مقام روانگی یعنی جس جگہ سے خط لکھ رہے ہوں اس جگہ کا نام لکھتے ہیں اور اس کے ساتھ اس دن کی تاریخ بھی۔ خط کا دوسرا حصہ جو ہوتا ہے اس حفظ مراتب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جس کو خط بھیجا جا رہا ہے اس کے مقام و مرتبے کا خیال رکھ کر خط لکھا جائے۔ اگر وہ بڑا ہے تو خط سے ادب اور احترام کا ظاہر ہونا ضروری ہے، اگر وہ برابر کا ہے (مثلاً: ہم جماعت، دوست وغیرہ) تو خط میں بے تکلفی بھی اختیا رکی جا سکتی ہے، اگر چھوٹا ہے تو شفقت اور محبت کا اظہار ضروری ہے۔ خط خط کا تیسرا حصہ نفس مضمون کہلاتا ہے۔ جس میں ہم خط لکھنے کا مقصد بیان کرتے ہیں۔ چوتھا حصہ اختتام مضمون ہوتا ہے، جس میں خط لکھنے والا دعائیہ کلمات کے ساتھ خط کا اختتام کرتا ہے۔ اس کے بعد پانچویں حصے میں مکتوب الیہ یعنی خط لکھنے والا اپنا نام لکھتا ہے۔



- اب بچوں کو رسمی خط (درخواست، ادارتی خط) اور غیر رسمی خط (دوستوں یا رشتہ داروں کو لکھا گیا خط) کی تعریف اور فرق سمجھائیں۔
- رسمی خط: باضابطہ اور سنجیدہ انداز میں لکھا جاتا ہے۔ یہ خط کسی ادارے کے سربراہ یا اخبار کے ایڈیٹر وغیرہ کے نام لکھا جاتا ہے۔
- غیر رسمی خط: دوستانہ اور غیر رسمی انداز میں لکھا جاتا ہے۔ دوستوں اور رشتے داروں وغیرہ کو جو خطوط لکھے جاتے ہیں وہ غیر رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔ اس طرح سے بچوں کو رسمی اور غیر رسمی خط کا فرق سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ پھر ہر گروہ کو ایک سادہ شیٹ اور خط کا لفافہ دیں۔ اب تختہ تحریر پر سوال لکھیں:

  اپنے چچا جان کی طرف سے تحفہ موصول ہونے پر ان کو شکریہ کا خط لکھیں۔



- بچوں سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے موضوع سے متعلق خط شیٹوں پر لکھیں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔ املا کی کسی مشکل کی صورت میں استاد ذخیرہ الفاظ بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ لکھائی کی صفائی، املا کی درستی اور وقت مقررہ کے اندر اپنے کام کی تکمیل کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خط لکھ کر لفافے میں ڈال کر اس پر پتا بھی لکھیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چارٹ کا بنا ہوا Letter box چسپاں کر دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد پھر کسی ایک گروپ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اپنا خط Letter box میں ڈال دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ کے لیڈر سے کروائیں۔ جب دونوں گروہ یہ سرگرمی کر لیں تو پھر کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ انھوں نے مل کر جو خط لکھا ہے، وہ خط Letter box میں سے نکالے اور جماعت کے کمرے میں باقی بچوں کو بھی پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ نے بہتر خط لکھا ہوگا، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا اور اس گروہ کے بچوں کو بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق خط تختہ تحریر پر لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا خط اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔ دورانِ سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں رہنمائی درکار ہو، فراہم کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سے خط کا خاکہ تختہ تحریر پر بنوائیں اور دوسرے گروہ سے موضوع سے متعلق خط اس خاکے میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	کرپشن ہے بے لگام کیوں؟
جماعت	ہشتم	**عنوان**	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۵۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "کرپشن ہے بے لگام کیوں؟" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔
- اشعار اور محاورات کا بر محل استعمال کرتے ہوئے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ اپنی پسند کے کسی موضوع پر تقریر پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، مکتبہ/کتب خانہ، سنہری ستارہ، انعامات

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں:
- تقریر اور عام گفتگو میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- تقریر لکھنے کے لیے سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- تقریر پیش کرتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ وغیرہ
- تمام بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۱ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج آپ مختلف موضوعات سے متعلق تقاریر پیش کریں گے۔ کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئر نگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔
- بچوں سے اچھی تقریر کے اصول اور اس کے اجزا پوچھیں:
- تقریر کے حصے کون سے ہیں؟
- تقریر میں سامعین کی توجہ کیسے حاصل کی جاتی ہے؟
- بچوں کو ایک اچھی تقریر کی خصوصیات تفصیل سے سمجھائیں:
- تعارف ← وضاحت ← نتیجہ
- ادبی اقتباسات، اشعار، محاورات کا استعمال
- مختصر اور مربوط جملے
- مقررہ وقت کا خیال
- آواز کے اتار چڑھاؤ اور تاثرات کی اہمیت، وغیرہ

سرگرمی نمبر ۱

- ایک ڈبے میں چار مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔ بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپا لیں۔ تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔ جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں، ان کے گروہ بنادیں۔ اس طرح سے بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔ جیسے: گروہ چاند، گروہ سورج، گروہ ہوا، گروہ بارش۔ ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔
- تختہ تحریر پر موضوعات لکھیں:

ملّت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ	سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دُنیا کی امامت کا

- اب ہر گروہ کو ایک موضوع تفویض کر دیں: بچوں کو گروہوں میں بٹھادیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب و لہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تقریر کے عنوانات لکھیں:

ملّت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ	سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دُنیا کی امامت کا

اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا؟ کیا بچے تقریر میں لب و لہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ بچوں کو داد دینے اور سوال کرنے کی ترغیب دیں۔ بچوں کو داد دینے اور سوال کرنے کی ترغیب دیں۔ اچھی تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش اور اور انھیں بہترین مقرر کے اعزازی کارڈ دیں۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	پہلا جائزہ
جماعت	ہشتم	عنوان	جائزہ-۱
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سکھائی گئی مہارتوں کا جائزہ لیا جا سکے۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۱تا۴۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک

ابتدائیہ (5 منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج کا پریڈ جائزے کے لیے مخصوص ہے۔
- بچوں کو ایک بار سابقہ تصورات کا اعادہ کروائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۵ منٹ)

- جائزے کے تحت دیے گئے سوالات بچوں سے انفرادی طور پر کتابوں پر کروائیں۔
- کام کی مکمل نگرانی کریں۔ جہاں مدد کی ضرورت ان کی رہنمائی کریں ۔
- آخر میں بچوں کا کام چیک کریں۔ بچوں کے حاصل کردہ نمبر ساتھ ساتھ کتاب پر لکھتے جائیں۔
- درست سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاح کی جائے۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار (۲منٹ)

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم کی پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۴

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

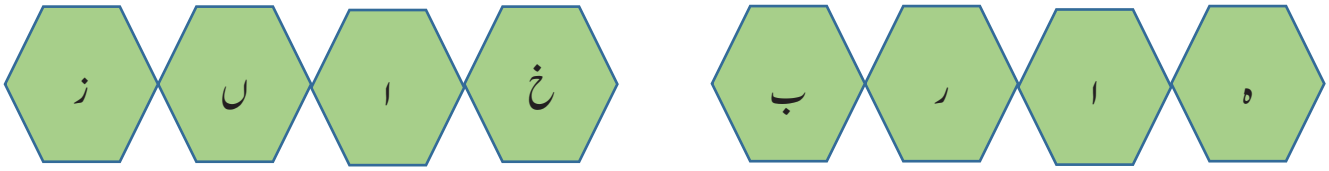
- نظم "شفق" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "شفق" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۳تا۴۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، فلیش کارڈ، شفق کے وقت کے مناظر کے لے آؤٹ/تراشے، رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیہ نما ڈسک، چارٹ، گلو، سادہ شیٹیں، الفاظ کے کارڈ، Mystery Bags

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔۔ بچوں سے گزشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ماچس کی پانچ ڈبیاں لیں۔ "گرما، سرما، خزاں، بہار اور برسات" کے حروف کاغذ کی پرچیوں پر لکھ لیں۔ یہ حروف ماچس کی ڈبیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک ڈبی میں ایک موسم کے نام کے حروف ہوں۔ ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ایک ایک ڈبی اٹھانے کے لیے کہیں۔



- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو ڈبی آئی ہے، اس میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں اور انھیں درست ترتیب دے کر دیکھیں کہ کس چیز کا نام بنتا ہے اور پھر اس سے متعلق چند جملے سوچیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے متعلقہ موسم کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب مختلف سوالات کی مدد سے بچوں کو پڑھائی کے لیے آمادہ کریں۔ جیسے:
  - دن اور رات کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، کیسے؟
  - آپ کا پسندیدہ قدرتی منظر کون سا ہے اور کیوں؟
  - آپ کو بارش کے موسم میں کیا کیا کرنا پسند ہے؟

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "شفق" سے متعلق ایک خوب صورت سی نظم پڑھیں گے اور ان متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دیں گے۔



سرگرمی نمبر ۱

- نظم "شفق" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک ٹوکری میں سبق میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کے کارڈ الٹا کر رکھ دیں، جن کی پشت پر ایک تا چھے نمبر لکھے ہوں۔ ٹوکری کے پاس رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیا نما ڈسک رکھ دیں۔ کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں اسپنر یا پہیا گھمانے کو کہیں۔ جو نمبر آئے، اس نمبر والا کارڈ ٹوکری میں سے نکالیں اور بچے سے متعلقہ لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست تلفظ پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ اس کے بعد ان الفاظ کے کارڈ کو لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۳۴ کھلوائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو نظم کے دو دو اشعار تفویض کر دیں۔ بچوں کو پہلے نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔
- بچوں کے 3 گروہ بنا دیں۔ اب 3 پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1، 4 اور 7 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری تینوں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ نظم کے انھی اشعار کی بلند خوانی کرے گا۔ ایک گروہ نظم کے 3 اشعار کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ 1 سے 3، دوسرا 4 سے 6 اور تیسرا گروہ 7 سے 9 تک کے اشعار کی پڑھائی کرے گا۔

- اب ہر گروہ کا ایک ایک بچہ باری باری انھیں تفویض کردہ اشعار پڑھے گا اور دوسرے گروہوں کے بچے دھیان سے سنیں گے۔ جہاں اس بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ خیال رکھیں کہ بچے نظم کو نظم کے انداز میں پڑھیں نہ کہ نثر کے انداز میں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نظم "شفق" کے مطابق لفظ شفق ایک خوب صورت اور دل کش قدرتی منظر کو ظاہر کرتا ہے۔ شفق کا مطلب ہے غروبِ آفتاب کے بعد آسمان پر ظاہر ہونے والی سرخی، زردی یا رنگا رنگ روشنی۔ یہ روشنی سورج کے ڈوبنے کے وقت بادلوں اور آسمان پر پھیلتی ہے اور مختلف رنگ اختیار کرتی ہے جیسے سرخی مائل، سنہری، نارنجی، بنفشی وغیرہ۔ شاعر نے شفق کو قدرت کا حسین نظارہ قرار دیا ہے۔ شام کے وقت جب سورج ڈوبتا ہے تو بادلوں پر رنگ بدلتے ہیں، کبھی سنہری، کبھی لال، کبھی بنفشی اور کبھی نارنجی۔ یہ سبھی رنگ مل کر ایک لالہ زار یا بہار کا سا سماں پیدا کرتے ہیں۔ شاعر کے نزدیک یہ مناظر صرف خوب صورتی ہی نہیں بلکہ قدرت کی کرامت بھی ہیں، کیونکہ ہر بدلتا ہوا رنگ ایک نئی بات اور نیا پیغام لیے ہوتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ رنگوں سے دنیا میں رنگینی، تازگی اور فرحت کا احساس ہے۔ پہاڑوں پر یا سمندر میں سورج غروب ہونے کا منظر خوب صورت ترین ہوتا ہے اور شَفَق کے رنگ نکھر کر آتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ شفق ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرت، حکمت اور صناعی کی یاد دلاتی ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ کائنات کے ہر بدلتے منظر میں ایک خاص مقصد اور پیغام پوشیدہ ہے۔ شفق کا منظر انسان کو حیرت، سکون اور سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کائنات کس قدر منظم اور خوب صورت ہے۔
- پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ شعر مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- نظم سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے:

شاعر نے کس چیز کو بھید اور کرامات قرار دیا ہے؟

بادل کس وقت رنگ بدلتے ہیں؟

بادل کے بدلتے رنگ دیکھ کر عقل کیوں دنگ رہ گئی؟

شفق کسے کہتے ہیں؟

 **اعادہ** (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
 **جائزہ** (۸ منٹ)
• جماعت کے مختلف بچوں سے نظم کے مختلف اشعار کی پڑھائی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
 **تفویض کار** (۲منٹ)
• جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں اور نظم میں سے مشکل لفاظ املا کے لیے یاد کریں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	مشکل الفاظ کے معانی، جملہ سازی، املا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
- نظم "شفق" میں سے مشکل الفاظ کا درست املا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۵) تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے حروف پر مبنی پرچیاں، نظم کے مصرعوں اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، گتے کا ڈبا، چارٹ کے بنے ہوئے 8 مٹر

ابتدائیہ (۹ منٹ)

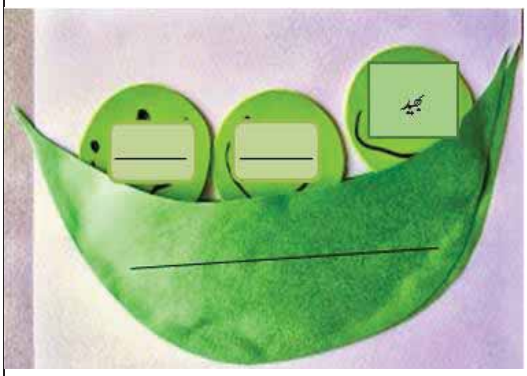
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "شفق" کے مصرعوں اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ بنگو لکھا ہو۔ بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس شعر کا مفہوم بھی بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ بنگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھتے ہوئے درست املا کریں گے۔ نظم "شفق" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنائیں گے۔
- اب بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۴۵ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "بھید" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی نظم "شفق کی مشق میں" "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے 4 گروہ بنادیں۔ اب بچوں کے نو گروہ بنادیں۔ چارٹ کے بنے ہوئے 8 مٹر لیں جن کے اندر تین تین مٹر کے دانے ہوں۔ ایک دانے پر کتاب کے صفحہ ۴۵ پر سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ لکھا ہو۔ مٹر کی پھلی پر جملہ لکھنے کی جگہ ہو۔ یہ مٹر ایک ٹوکری میں رکھ کر باری باری ہر گروہ یا جوڑی کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سے بھی دو مٹر اٹھانے کے لیے کہیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو مٹر آئیں گے۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو مٹر آیا ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں، مٹر کے باقی دو دانوں پر اس لفظ کے معانی لکھیں۔ اگر اس لفظ کا ایک معانی ہے تو ایک لکھیں اور اگر دو معانی ہیں تو دونوں لکھ دیں۔ بعد ازاں نیچے پھلی میں اس لفظ پر مبنی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ یا جوڑی سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور جملے لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے مشکل الفاظ کا املا یاد کیا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں سے کتب بند کروادیں۔ ان سے کاپیاں کھولنے کے لیے کہیں اور بچوں کو ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بٹھا دیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ نہ سکیں۔ اب نظم "شفق" میں سے مشکل الفاظ باری باری بولیں اور بچون کو کاپیوں پر ان کا املا لکھنے کے لیے کہیں۔ کام کے اختتام پر بچوں سے کاپیاں لے لیں۔ بعد ازاں کام چیک کر کے اغلاط کی نشان دہی کریں۔ جن الفاظ کا بچوں سے غلط املا لکھا ہو، وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر ایک بار پڑھا دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ اور دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ سوال نمبر ۱ میں دیے گئے الفاظ کو الفاظ والے کالم میں لکھ دیں۔ جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کی نشان دہی، مصرعوں کی تکمیل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

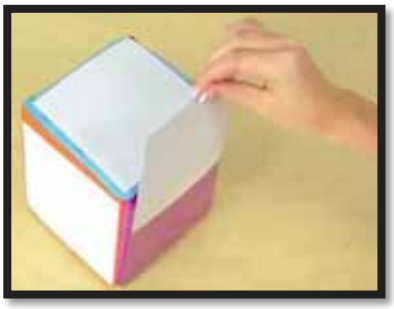
- نظم "شفق" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- نظم "شفق" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۵تا۴۶) تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم "شفق" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، چٹیں، کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں، سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نظم "شفق" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔



- ہر ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج نظم "شفق" سے متعلق مصرعے مکمل کرنے اور درست جواب کی نشان دہی کی سرگرمی کریں گے۔

- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 43 کھلوائیں۔ جماعت کے بچوں کو نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ انھیں پیشگی آگاہ کر دیں کہ ان صفحات کے بارے میں ان سے کوئی بھی سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ بچوں کو دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ دوران سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ مطالعے کی درست عادات کو اپناتے ہوئے مطالعہ کر رہے ہوں۔ اب بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے کہیں کہ اب ہم نظم سے متعلق درست جوابات کی شناخت کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے 4 کارڈ اس حساب سے کل 28 کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔
- بچوں کو سات گروہوں میں تقسیم کریں اور ان کا ایک لیڈر نامزد کر دیں۔ انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر نظم کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

ہوئی شام بادل بدلتے ہیں:

چال | رخ | رنگ | روپ

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں بنائیں۔ جن کے سامنے دو ڈبے بنے ہوں جن میں دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان میں سے ایک لفظ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ اب بچوں کے 6 گروہ بنا دیں۔ ان پرچیوں کے جہاز بنائیں اور انھیں باری باری ہوا میں اڑا کر ہر گروہ کی طرف پھینکیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جہاز پکڑیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے جہاز کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور پھر اس کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ چن کر مصرعے کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ اس کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔

ہر اک روپ میں یہ وہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے

دھوپ ⟺ دھنک

- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرع مکمل کرے اور اس کی بلند خوانی کرے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۳ میں دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے ممکنہ جوابات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۷

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "شفق" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کی بنی ہوئی چار مختلف رنگوں کی پنسلیں، چار آئس کریم اسٹکیں، کپ، پرچیاں، گتے کا ڈبا، نظم کے مصرعوں، مشکل الفاظ اور لفظ بنگو پر مشتمل پرچیاں

ابتدائیہ (۱۲ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ گذشتہ پیریڈ کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ ڈبے میں تین طرح کی پرچیاں ڈالیں:
  - ✓ نظم "شفق" کے اشعار کے مصرعے
  - ✓ مشکل الفاظ (مثلاً: بنفشی، سنہری، کرامت وغیرہ)
  - ✓ بنگو پرچیاں
- بچوں کے دو گروہ یا ٹیم بنا لیں اور ان کو گروہوں کو نام دیں (مثلاً "قوس قزاح والے" اور "چاند والے")۔ ان ٹیموں کو کھیل کے اصول بتائیں۔ پہلی ٹیم کا ایک بچہ ڈبے سے پرچی نکالے گا۔
  - اگر مصرع آیا ← بچہ بلند آواز میں درست تلفظ اور لے سے پڑھے گا، دوسری ٹیم اگلا مصرع سنائے گی اور مفہوم بتائے گی۔
  - اگر مشکل لفظ آیا ← پہلی ٹیم اس کا درست تلفظ اور معنی بتائے گی، دوسری ٹیم اس لفظ کو جملے میں استعمال کرے گی۔
  - اگر "بنگو" پرچی نکلی ← باری فوراً دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔
- نمبروں کی ترتیب کچھ اس طرح سے رکھیں کہ:
  - درست مصرع/مفہوم ← 2 نمبر
  - درست لفظ/معنی ← 2 نمبر
  - جملے میں لفظ کا درست استعمال ← 1 اضافی نمبر
- سرگرمی کے اختتام پر تمام پرچیاں دیکھتے ہوئے ان میں حاصل شدہ نمبروں کا حساب لگایا جائے گا اور جیتنے والی ٹیم کو "شفق کے ماہر" کا خطاب اور چھوٹا سا انعام (سٹیکر/چاکلیٹ) دیا جائے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۴ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "شفق" متعلق مختلف سوالات کے جوابات لکھنے سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو ایک بار نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- ایک کپ میں چارٹ کی بنی ہوئی چار مختلف رنگوں کی پنسلیں رکھ دیں، جن پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات لکھے ہوں۔ دوسرے کپ میں چار آئس کریم اسٹکیں رکھ دیں جن پر انھی رنگوں سے 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں جو دوسرے کپ میں رکھی ہوئی پنسلوں کے لیے استعمال کیے ہوں۔



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔ اس طرح سے نمبر اور سوالات لکھ لیں۔

- بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کردیں۔ اب کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کرکے نمبروں والی آئس کریم اسٹکوں میں سے کوئی اٹھالے اور پھر دوسرے کپ میں سے اسی رنگ کی پنسل تلاش کرکے نکالے، جس رنگ کا نمبر اس کے پاس آیا ہے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔
- اب ہر گروہ سے کہیں کہ وہ پنسلوں پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور اس سوال کا جواب سوچیں۔ اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چاروں سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی پنسل آئی ہے، وہ سوال تختہ تحریر پر تلاش کرکے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوا کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے چار سوالات (الف تا د) لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز (ہ) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق بچوں سے سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ کسی مزاحیہ واقعے یا لطیفہ اور پسندیدہ نظم کے تراشے لائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	اپنی پسند کے لطائف، پہیلیاں اور نظم پڑھ کر سنانا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۸

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

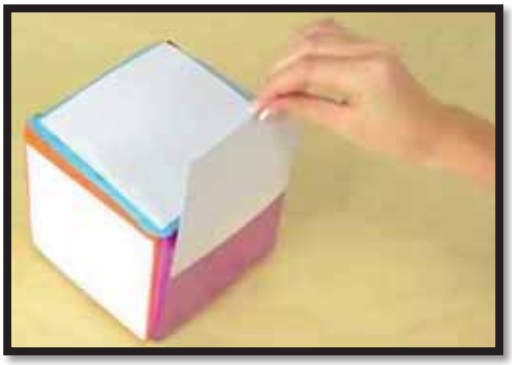
- پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں۔
- لطائف سنا سکیں۔
- بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کے لطائف پڑھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔
- بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھتے ہوئے پڑھ سکیں۔
- مدرسے کے مکتبے سے نظموں کی کوئی حاصل کر کے اس میں سے مناظر فطرت کے موضوع پر کوئی نظم پڑھ سکیں اور جماعت میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ کر سنا سکیں، نیز پسند کی وجہ بھی بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۶) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، گتے کا ڈبا، چار پرچیاں، پہیلیوں پر مبنی بچوں کے رسائل، لطائف پر مبنی کتب، نظموں پر مبنی کتابیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔ اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ چار پرچیاں بنائیں، جن میں سے دو پر لکھا ہو: اپنی پسند کا لطیفہ اور دو پر لکھا ہو: اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ۔ یہ پرچیاں ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کا رخ اندر کی جانب کر دیں۔



- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر پھینکنے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں۔ اگر اس پر لطیفہ لکھا ہو تو بچے کو اپنی پسند کا لطیفہ اور اگر مزاحیہ واقعہ لکھا ہو تو اس بچے کو اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی پرچیوں پر مختلف بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو دوسروں کے سامنے بولنے میں جھجک محسوس کرتے ہوں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے :
- مزاح کرتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے ؟
- مزاح کیوں ضروری ہے ؟
- کوئی مزاحیہ واقعہ یا لطیفہ اگر آپ کو یاد ہو تو سنائیں۔
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پہیلیاں اور لطائف پڑھ اور سن کر لطف اندوز ہوں گے اور مناظر فطرت کے موضوع پر ایک نظم بھی پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آپ انھیں باری باری پہیلیاں پڑھ کر سنائیں گے۔ انھوں نے پہیلیاں توجہ سے سننی ہیں اور بوجھنی ہیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے گا، اسے جواب دینا کا موقع دیا جائے گا۔
- اب کتاب کے صفحہ نمبر ۴۶ پر دی ہوئی پہلی پہیلی بچوں کو سنائیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے جواب دینے کا موقع دیں۔ غلط جواب کی صورت میں دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی پہیلیوں پر بھی کروائیں۔ جس گروہ نے زیادہ پہیلیوں کے درست جوابات دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ انھیں پہیلیوں پر مبنی بچوں کے رسائل اور سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ رسائل میں سے اپنی پسند کی پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھتے ہوئے پڑھیں اور بوجھیں۔ بعد ازاں ان میں سے تین تین پہیلیاں منتخب کر کے شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ایک گروہ سے کہیں کہ انھوں نے جو پہیلیاں لکھی ہیں، وہ دوسرے گروہ سے باری باری پوچھیں۔ دوسرا گروہ پہیلیاں سن کر ان کے جوابات بتائے گا۔ اسی طرح سے پھر دوسرا گروہ پہیلیاں پوچھے گا اور دوسرا گروہ ان جے جوابات دے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ دونوں گروہوں میں سے ایک گروہ کو لطائف پر مبنی کتب اور دوسرے گروہ کو بچوں کے رسائل دے دیں، جن پر لطیفے لکھے ہوں۔ ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ بھی دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان کتب اور رسائل میں سے لطیفے پڑھیں۔ گروہ میں ایک دوسرے کو سنائیں۔ بعد ازاں ب رسائل اور کتب میں سے اپنی پسند کے لطائف پڑھیں اور انھیں شیٹوں پر لکھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ انھیں اس دوران میں املا کی اغلاط کا خاص خیال رکھنا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کو باری باری اپنے لکھے ہوئے لطائف پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں تلفظ اور املا کی اغلاط بورڈ پر لکھتے جائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ ایک دو بار درست تلفظ سے پڑھا دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ دونوں گروہوں کو مدرسے کے مکتبے سے نظموں پر مبنی کتابیں فراہم کریں، جن میں مناظر فطرت کے موضوع پر مبنی نظمیں بھی ہوں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ پہلے وہ مناظر فطرت کے موضوع پر اپنی پسندیدہ نظم تلاش کر کے اس کا خاموش مطالعہ کریں تاکہ مفہوم اور تلفظ میں پختگی پیدا ہو، پھر گروہ میں ایک دوسرے کو بھی سنائیں۔ بعد ازاں وہ نظمیں شیٹوں پر خوش خط لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کا رکن اپنی لکھی ہوئی پسندیدہ نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھ کر جماعت کو سنائیں، نیز آخر میں اس نظم کی پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ نظم کو نظم کے انداز میں ترنم کے ساتھ پڑھتے ہیں نثر کے انداز میں نہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ایک گروہ دوسرے گروہ سے دو پہیلیوں پوچھیں اور دوسرا گروہ ان کا جواب دے۔اسی طرح سے پھر دوسرا گروہ پہلے گروہ سے دو پہیلیاں پوچھیں اور دوسرا گروہ جواب دے۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی پہیلیاں پڑھیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھیں، نیز لطائف پڑھیں اور ساتھیوں کو سنائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم سن کر اہم نکات بیان کرنا، تفہیمی سوالات کے جوابات دینا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۹

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "شام" کے منظر سے متعلق دی ہوئی نظم سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- کسی اخلاقی موضوع پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر پر مبنی سوال نامہ، ٹوکری، بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل نظم سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ نظم غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے نظم سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

کیا چھا رہی ہے چاندنی اِٹھلا رہی ہے چاندنی
دریا کی اِک اِک لہر کو تہلا رہی ہے چاندنی
لہرا رہی ہے چاندنی

دریا کنارے دیکھنا پانی میں تارے دیکھنا
تاروں کو دامن میں لیے کیا کیا نظارے دیکھنا
دِکھلا رہی ہے چاندنی

ٹھنڈی ہوا خاموش ہے اُجلی فضا خاموش ہے
خاموش ہے سارا جہاں ہر اِک صدا خاموش ہے
اور چھا رہی ہے چاندنی

دیکھو سے وہ دُور کے خیمے کھڑے ہیں نُور کے
دریا کی نیلی سطح پر کچھ پھول سے بلور کے
برسا رہی ہے چاندنی

(اختر شیرانی)

- بچوں کو نظم لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں نظم سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات

- دریا کی نیلی سطح پر کیا ہے؟
- "خاموش ہے سارا جہاں" سے کیا مراد ہے؟
- پانی میں تارے کب اور کیسے نظر آتے ہیں؟
- دُور کے سمے سے کیا مراد ہے؟
- "دریا کی اِک اِک لہر کو نہلا رہی ہے چاندنی" کا کیا مطلب ہے؟
- "نُور کے خیمے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "شام" سے متعلق ایک دل چسپ نظم سنیں گے اور پھر سوالات کے جوابات دینے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں شام سے متعلق ایک نظم سنائیں گے / گی۔ انھوں نے نظم غور سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی نظم دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کو نظم سننے کے بعد سوچنے کا وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ کے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ بعد ازاں باری باری ہر گروہ کے کسی بچے کو سنی گئی نظم کے اہم نکات سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ بعد ازاں اغلاط کی نشان دہی کریں۔
- اب ان سے کہیں کہ ان سے نظم سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینا کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے نظم سے متعلقہ سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر کی سرخی لکھیں۔ بچوں سے باری باری ان کی تعریف اور فرق پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اب تختہ تحریر پر مختلف اصناف کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ مواد لکھیں۔ بچوں کو تحاریر پڑھ کر سنائیں اور ان کا فرق بتائیں۔ بچوں کو ان کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔ بچوں کو بتائیں کہ اب آپ انھیں کوئی کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر پڑھ کر سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر توجہ سے سننے ہیں۔ اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو کسی موضوع پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ مواد پڑھ کر سنائیں۔ یہ مواد جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے شیٹ پر لکھ لیں۔ بچوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ ایک صنف سخن سے متعلق مواد سنانے کے بعد بچوں سے اس سے متعلق پوچھیں کہ وہ کون سی صنف تھی؟ بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی تمام اصناف کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر پر کروائیں۔
- بچون کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ ان کو کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر پر مبنی سوال نامہ دیں۔ سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں دس ڈبے بنا کر ان میں کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔ دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔ انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے خبر ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ وغیرہ۔ اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔ بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ دو دو اشعار اور جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے متعلقہ جملوں کے سامنے متعلقہ صنف کا نام لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرا کر آئیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	متلازم/ گروہی الفاظ کا تصور اور جملوں میں استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۰

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متلازم/ گروہی الفاظ کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے تصویروں سے متعلقہ دو دو متلازم/ گروہی الفاظ لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۷تا۴۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی تصویریں، تھیسارس، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- عید گاہ، مسجد اور قرآن مجید کی تصاویر کو ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چپکا دیں۔ بچوں سے تصاویر سے متعلق بات چیت کریں اور ان سے مختلف سوالات پوچھیں، جیسے:



- یہ تصاویر کن کی ہیں؟
- ہم عید کی نماز پڑھنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- مسجد کے دو آداب بتائیں۔
- قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟
- قرآن کا ایک حرف پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟ وغیرہ

بچوں سے ان سوالوں کے جوابات لیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ تصاویر دیکھ کر کون کون سی چیزیں آپ کے ذہن میں آتی ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔

بچوں کی بتائی ہوئی چیزوں کی فہرست تختہ تحریر پر بناتے جائیں۔ جیسے: اسکول میں: میز، کرسیاں، تختہ تحریر، کھیل کا میدان، مکتبہ، لیب وغیرہ۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئی الفاظ کی فہرست پڑھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر ہمارے ذہن میں جو باتیں آئیں اور آپ نے جو یہ لکھوائی ہیں، وہ ان کے گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ کہلاتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متلازم / گروہی الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔

- اب تختہ تحریر پر لفظ لکھیں: برسات۔ اب اس کے سامنے اس کے متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں:

برسات	بارش، دھنک، پھسلن، چھتری، پکوڑے، پانی، بادل، ٹھنڈی ہوا

- اب یہ الفاظ پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ لفظ برسات سے متعلقہ متلازم / گروہی الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، "متلازم یا گروہی الفاظ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: آسمان کو دیکھتے ہی ہمارے ذہن میں خیال آتا ہے: چاند، ستارے سورج، رات، بادل، وغیرہ۔ اسی طرح سے سردی کا خیال آتے ہی اس سے متعلقہ چیزیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں۔ جیسے: سویٹر، جرابیں، جرسی، خشک میوہ جات، جرسی اور کوٹ، وغیرہ۔ روزمرہ زندگی کی مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو متلازم الفاظ کا مفہوم بتائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باغ، اسکول، گھر، ریل گاڑی وغیرہ پر بھی کروائیں اور بچوں کو متلازم یا گروہی الفاظ کا تصور سمجھائیں۔ اب تختہ تحریر پر لفظ لکھیں: تھیسارس۔ بچوں کو بتائیں کہ تھیسارس یونانی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب ہے: خزینہ الفاظ۔ تھیسارس میں الفاظ سے متعلقہ بے شمار معلومات اور معاون الفاظ ہوتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسی کتاب جس میں الفاظ کے کئی معانی موجود ہوں، اسے تھیسارس کہلاتی ہے۔ بچوں کو تھیسارس کا نمونہ بھی دکھائیں۔۔ اس میں موجود الفاظ تلاش کرنے کا طریقہ سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں کے بچوں کو سوال نمبر ے کے تحت دی ہوئی تصویریں دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک تصویر آئے۔ بچوں کو ساتھ سادہ شیٹیں اور تھیسارس بھی دیں۔ دو دو تصاویر دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر تھیسارس کی مدد سے ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ شیٹوں پر لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر 7 میں دی ہوئی تصویریں چسپاں کر دیں۔ ان کے سامنے دو کالم بنا کر ایک میں متلازم یا گروہی الفاظ اور دوسرے کالم میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو تصاویر آئی تھیں، وہ تختہ تحریر پر دیکھیں کہ کہاں ہیں۔ وہ تصویریں متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم کے دائیں طرف چسپاں کر کے متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم میں ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں اور پھر جملے والے کالم میں ان سے متعلقہ جملے لکھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ے کے تحت دی ہوئی تصویریں باری باری چسپاں کر کے بچوں سے ان کے نام پوچھیں اور لکھیں۔ اب ہر تصویر کے نام کے ساتھ دو متلازم الفاظ لکھیں اور بچوں کی مدد سے ان سے متعلقہ دو دو جملے بنا کر لکھیں اور پڑھائیں۔

اب بچوں سے کہیں یا کاپیاں کھولیں اور اس پر سوال نمبر ے میں تصویروں سے متعلقہ متلازم / گروہی الفاظ اور ان سے متعلقہ جملے تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں---- اس دوران میں ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی رہیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- سوال نمبر ے میں دی گئی تصویروں کے نام تختہ تحریر پر لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ لکھوا کر ان پر مبنی جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ قرآن مجید، اسکول اور باورچی خانے سے متعلقہ دو دو متلازم الفاظ کاپیوں میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	محاورات کا تصور اور جملوں میں استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۱



تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات کا مفہوم لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، محاورات کی پرچیاں، ٹوکری، ورک شیٹ



ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں کہانی کے کارڈ دیں۔ اب بچوں کو دل چسپ آواز میں درج ذیل کہانی سنائیں اور انھیں کہانی غور سے سننے کے لیے کہیں۔

کہانی:

- رات ہوتے ہی ہر طرف "گھپ اندھیرا" چھا گیا۔ لوگ اپنے اپنے گھروں میں "خواب خرگوش کے مزے لینے لگے"۔ ایک چور جو اسی "تاک میں" تھا کہ سب لوگ سو جائیں، "دبے پاؤں" ایک گھر میں داخل ہوا۔ وہ ایک کمرے میں داخل ہوا تو سے سامنے ایک الماری نظر آئی۔ وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے بنا آواز پیدا کیے الماری تک گیا اور اسے کھولا۔ الماری کے ایک خانے میں بہت سارے روپے دیکھ کر اس کا "دل باغ باغ ہو گیا"۔ اس نے جلدی سے روپے اپنی پوٹلی میں ڈالے اور "رفو چکر ہو گیا"۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کہانی کے جو کارڈ ہیں، ان پر لکھی ہوئی کہانی پڑھیں اور اس میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پر غور کرتے ہوئے ان کا مفہوم ایک دوسرے کو بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ان الفاظ کا مفہوم پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ کہانی میں نمایاں کیے گئے الفاظ "محاورات" کہلاتے ہیں۔ آج ہم محاورات کے بارے میں پڑھیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
- پولیس کو دیکھتے ہی چور رفو چکر ہو گیا۔
- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جن الفاظ کو خط کشیدہ کیا گیا ہے، یہ محاورات ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو اسے "محاورہ" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاورات کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔ جیسے: "سبز باغ دکھانا" کا حقیقی مطلب تو سبز باغ دکھانا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے مراد "فریب دینا" ہے۔ اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے: "غصے سے لال پیلا ہونا" لیکن اگر کوئی شخص "غصے سے لال سبز ہو نا" کہے تو یہ غلط ہو گا۔

اب تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں محاورات، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھیں۔ اب محاورات والے کالم میں باری باری سوال نمبر 8 کے تحت دیے ہوئے محاورات لکھیں اور پڑھائیں۔ اب معانی والے کالم میں ان محاورات کے معانی لکھیں اور پڑھائیں۔ جملے والا کالم خالی رہنے دیں۔

سرگرمی نمبر۱

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں اور انھیں سوال نمبر 8 کے تحت دیے ہوئے محاوروں کی پرچیاں دیں۔ ایک پرچی پر ایک محاورہ لکھا ہو۔ ان پرچیوں پر محاورات لکھ کر ان کے سامنے معانی اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ بچو سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے محاورات پڑھیں، ان کے معانی لکھیں اور پھر ان کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر معانی والے کالم میں لکھے ہوئے معانی مٹادیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اس سے کہیں کہ ان کے پاس جو محاورہ آیا تھا۔ تختہ تحریر پر اس محاورے کے سامنے معانی والے کالم میں اس کا معانی اور جملے والے کالم میں اس کا جملہ لکھیں ۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۲



- اب سوال نمبر 8 میں دیے ہوئے محاورات کی پرچیاں بنا کر انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو محاورات والی ٹوکری دیں۔ اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔ پہلا گروہ "محاورات" والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں، اس پر لکھا ہوا محاورہ بتائے اور پھر آپس میں مشورہ کر کے اُس کا مفہوم بتائے۔ اس کام کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ جب کہ دوسرا گروہ محاورے کے مفہوم کو توجہ سے سنتے ہوئے اُس کو جملے میں اس طرح استعمال کرے کہ محاورے کا مطلب واضح ہو جائے۔ دوسرے گروہ کو بھی اس کام کے لیے چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ اگر کوئی گروہ غلط مفہوم بتائے یا جملہ بنائے تو اُسے فوراً ٹوک دیں اور کسی اور بچے کو موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی محاورات پر بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب تختہ تحریر پر محاورات سے متعلقہ لکھے ہوئے جملے مٹا کر ان کی جگہ درست جملے بچوں کی مدد سے لکھ کر بچوں کو محاورات، ان کے معانی اور جملے ایک بار پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے محاورات لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر نا سے محاورات کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔جملوں میں سے محاورات تلاش کر کے متعلقہ کالم میں لکھ کر ان کے معانی لکھیں۔

جملے	محاورات	معانی
علی کی شاندار تقریر سن کر سامعین عش عش کر اٹھے۔		
والدین کو ہمیشہ سر آنکھوں پر بٹھانا چاہیے۔		
اچانک شیر کو سامنے دیکھ کر عاصم کے اوسان خطا ہو گئے۔		
ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔		

۲۔دیے ہوئے محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	جملے
بیڑا اٹھانا	
باغ باغ ہونا	
ٹیڑھی کھیر ہونا	
شیر و شکر ہونا	

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۲

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔
- "پاکستان کے قومی پرچم" سے متعلق دی ہوئی عبارت پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، لغات، پلاسٹک کے انڈے، سادہ شیٹیں، چارٹ کے بنے ہوئے 4 کپ کیک

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- کوئی سے 4 الفاظ 4 چارٹ کے بنے ہوئے کپ کیک پر لکھ لیں۔ جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں اور ان میں یہ کپ کیک تقسیم کر دیں۔ بچوں کو ساتھ ایک ہی ناشر ہی لغات بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کپ کیک حصہ آیا ہے اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں۔ اب لغت کی مدد سے اس لفظ کا معانی تلاش کر کے کپ کیک پر دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں سے ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں وہ الفاظ لکھ دیں جو بچوں کو دیے ہوں۔



مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی کپ کیک ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر الفاظ والے کالم میں اس لفظ کو تلاش کر کے معانی والے کالم میں اس کا معانی لکھ کر جملے والے کالم میں اس پر مبنی جملہ لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ کے معانی تلاش کرنے کی سرگرمی کریں۔

بچوں کو کتاب کا صفحہ نمبر ۴۸ کھولنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی عبارت تختہ تحریر پر خوش خط لکھیں اور پڑھائیں۔ عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کا درست تلفظ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے 3 گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ سوال نمبر ۹ میں دی گئی عبارت شیٹوں پر لکھیں۔ یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں رکھ دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں پلاسٹک کا ایک انڈا آئے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے شیٹیں نکالیں۔ ان پر لکھی ہوئی عبارت پڑھیں۔ عبارت میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھیں۔ بعد ازاں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔

- مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے خط کشیدہ الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اپنے گروہ کی لکھی گئی عبارت پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر لکھی گی عبارت میں خط کشیدہ کیے گئے الفاظ کے معانی بچوں سے پوچھیں۔ اب خط کشیدہ الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے عبارت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ دوبارہ تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیوں کھولیں اور سوال نمبر 9 تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں۔ جن بچوں کے نام آئیں ان سے عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے معانی پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۳

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "شفق" کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم "شفق" کے مصرعوں اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں،

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "شفق" کے مصرعوں اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ بنگو لکھا ہو۔



اب بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس کا مفہوم بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ بنگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "شفق" کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ حوالہ متن (Reference Text) سے مراد وہ اقتباس یا ٹکڑا ہے جو کسی عبارت، سبق، نظم یا کہانی میں سے لیا جائے تاکہ اس پر مزید بات، وضاحت یا تشریح کی جا سکے۔ یہ عام طور پر کسی پیرا گراف، شعر یا عبارت کے چند جملے ہوتے ہیں۔ اس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ جملہ/عبارت یا شعر کس نظم سے لیا گیا ہے۔ اس سے متعلقہ شاعر اور مصنف کا نام بتایا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کا سیاق سباق بتایا جاتا ہے وہ جملہ یا شعر کس پس منظر میں آیا ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ دیے ہوئے جملے یا شعر کا موضوع کیا ہے اور شاعر نے اس جملے یا شعر میں کیا بات بیان کی ہے۔
- اب بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔ تختہ تحریر پر نظم "شفق" کا پہلا شعر لکھیں۔ حوالہ متن کے لحاظ سے نظم کا نام، شاعر کا نام اور سیاق سباق لکھیں اور پڑھائیں۔ اب بچوں سے شعر کا مفہوم پوچھیں کیونکہ وہ نظم پڑھنے کے دوران میں یہ کام کر چکے ہیں۔ بعد ازاں شعر کی تشریح لکھیں اور بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب چار پرچیوں پر 1، 4، 7، 8 نمبر لکھیں اور انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور انھیں باری باری ٹوکری میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچی کھول کر اس پر لکھا ہوا نمبر پڑھیں۔ ان کے پاس جن نمبر کی پرچی آئے گی، وہ نظم کے اسی شعر کی تشریح کریں گے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تفویض کردہ شعر کی مل کر تشریح کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے اس کی بنائی ہوئی تشریح سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست مفہوم بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب تختہ تحریر پر یہ شعر لکھیں:

یہ مغرب میں جو بادلوں کی ہے باڑ
بنے سونے چاندی کے گویا پہاڑ

- حوالہ متن:
- نظم کا نام:
- شاعر کا نام:
- سیاق سباق:
- نظم کے اشعار کی تشریح
- بچوں کو بتائیں کہ نظم کے اشعار کی تشریح کے لیے ضروری ہے کہ نظم میں موجود مشکل الفاظ کے آپ کو معانی آتے ہوں۔ عبارت یا نظم میں جو تواریخ بتائی گئی ہوں، ان کی وضاحت دی جاتی ہے۔
- اب بچوں کو نظم کے اشعار کی تشریح کرنے کا طریقہ تختہ تحریر کی مدد سے سمجھائیں۔ اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے اس شعر کی تشریح کرنے سے پہلے نظم کا نام، شاعر کا نام اور پھر لکھیں کہ یہ شعر نظم شفق ی سے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد سیاق و سباق اور پھر تشریح لکھیں اور اس کی ادائی کروائیں۔ اس طرح سے یہی سر گرمی سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے گئے دوسرے شعر پر بھی کروائیں۔

سر گرمی نمبر ۲

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱۰ میں دیے گئے اشعار کی تشریح کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، رہنمائی فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں جن بچوں کے نام آئیں ان سے سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے اشعار کی تشریح سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- نظم "شفق" میں سے اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں اور اس کی تشریح لکھیں۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	تصویری فہم، مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۴

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تصویر دیکھ کر پہچان سکیں کہ یہ کس موسم کی ہے اور اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، معلوماتی کارڈز، سادہ شیٹیں، تصویریں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص موسم (گرمی، سردی، بہار، خزاں) کے حوالے سے معلوماتی کارڈ دیں۔ چارٹ کی مدد سے یہ معلوماتی کارڈ جماعت میں جانے سے قبل تیار کر لیں۔ کارڈ کی ایک جانب تصویر اور دوسری جانب دی گئی معلومات لکھیں۔ مزید معلومات بھی دی جا سکتی ہے۔

			
موسم خزاں:(Autumn) خزاں میں درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑنے لگتے ہیں۔ اس موسم کو پت جھڑ کا موسم بھی کہتے ہیں۔ اس موسم میں بعض فصلیں جیسے چاول اور گنا وغیرہ تیار ہوتی ہیں۔	**موسم سرما:(Winter)** سردیوں میں درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور بعض علاقوں میں برفباری بھی ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے جیسے سویٹر، جیکٹ اور مفلر وغیرہ پہنتے ہیں۔ اس موسم میں خشک میوہ جات کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے۔ سردیوں میں بعض فصلیں جیسے گندم اور سرسوں کی کاشت ہوتی ہے۔ راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔	**موسم بہار:(Spring)** بہار میں درختوں پر نئے پتے اور پھول آتے ہیں، ہر طرف ہریالی ہوتی ہے۔ اس موسم میں موسم نہ زیادہ گرم ہوتا ہے نہ زیادہ سرد، یعنی معتدل ہوتا ہے۔ کسان نئی فصلیں بوتے ہیں، جیسے چاول اور کپاس کی فصلیں۔	**موسم گرما:(Summer)** گرمی کے موسم میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس موسم کا پھل آم بہت مشہور ہے، اسے پھلوں کا بادشاہ بھی کہتے ہیں۔ لوگ زیادہ تر ہلکے کپڑے پہنتے ہیں اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کرتے ہیں۔ دن لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ گرمی کی وجہ سے پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے جس سے دریاؤں وغیرہ میں پانی آتا ہے جو آب پاشی وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

- ہر گروہ کو دیے گئے موسم کے بارے میں غور و فکر کرنے کا وقت دیں کہ اس موسم کی کیا اہمیت ہے، جیسے کہ گرمی میں فصلیں پکنا، سردی میں پانی کا ذخیرہ ہونا، بہار میں پھولوں کا کھلنا اور خزاں میں پودوں کی تیاریاں۔ تمام گروہ بورڈ پر اپنے موسم کی اہمیت اور ضرورت پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے اور دوسروں کے سامنے پیش کرے۔ آخر میں تمام طلبہ سے یہ پوچھیں کہ مختلف موسموں کی ضرورت اور ان کا اثر ہماری زندگی پر کس طرح ہوتا ہے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی درست طور پر کرے گا، اسے شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موسم سے متعلق ایک مضمون لکھیں گے۔ بچوں سے مضمون کی تعریف اور لکھنے کے اصول پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۴۹ پر دی ہوئی تصویر کی فوٹو کاپی یا موسم برسات کی تصویر تختہ تحریر پر چسپاں کریں ان سے پوچھیں کہ کہ یہ تصویر کس موسم کی ہے ؟جب بچے پہچان لیں کہ یہ برسات یا ساون کا موسم ہے ؟ان سے اس موسم کی خصوصیات پر بات چیت کریں۔ جیسے : ٹھنڈک، سبزہ، جل تھل، کچی مٹی کی خوشبو، کاغذ کی کشتیاں، سیلاب وغیرہ۔ اس کے لیے تختہ تحریر پر کچھ اس طرح سے خاکہ تیار کر لیں:



  - بارش کے موسم کی خوبیاں (ٹھنڈک، سبزہ، خوشبو، کھلونے وغیرہ)
  - نقصانات (کیچڑ، بیماریاں، راستوں کا بند ہونا، سیلاب وغیرہ)
  - ذاتی مشاہدات (کاغذ کی کشتیاں، چھتری کا استعمال وغیرہ)

اس خاکے کی مدد سے بچوں کو باری باری موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ بچوں کو تصویر میں دکھائے گئے موسم سے متعلق بات چیت کرنے اور اور پھر اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے ذخیرہ الفاظ سے مدد لے سکتے ہیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ مضمون لکھتے وقت آغاز، ترتیب اور پیشکش وغیرہ کا خیال رکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ گ کے لیڈر کو باری باری بلائیں اور انھیں اپنے گروہ کا لکھا ہوا مضمون جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق مضمون بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے تین گروہ بنا کر ایک سے پیشکش یعنی موسم برسات سے متعلق مضمون کا ابتدائی پیرا گراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیرا گراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیرا گراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو موضوعات "امت مسلمہ کا اتحاد، وقت کی پابندی، ماحولیاتی آلودگی" تفویض کر دیں اور انھیں تقریر کے لیے اس موضوع سے متعلق معلومات پڑھ کر آنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو تقریر سے متعلقہ مواد بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- موضوعات "امت مسلمہ کا اتحاد، وقت کی پابندی، ماحولیاتی آلودگی" میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصاویر، کتب، شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔

اب بچوں سے کچھ سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- ☆آپ میں سے تقریر کرنا کس کس کو پسند ہے؟ ☆تقریر لکھنے کے کیا صول ہیں؟ ☆تقریر کرنے کے لیے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بچوں کو تقریر سے متعلق معلومات دیتے ہوئے انھیں بتائیں کہ تقریر کرنا ایک بہت مشکل مگر ضروری فن ہے۔ اچھا مقرر ایک کامیاب معاشرتی زندگی ہی نہیں گزارتا بلکہ عملی زندگی میں بھی کامیابیاں اس کے قدم چومتی ہیں۔ تقریر مختلف مواقع اور مقاصد پر کی جاتی ہیں مثال کے طور پر ہدایات یا معلومات دینے اور تفریح طبع کے لیے۔ تقریر لکھنے اور لوگوں کی موجودگی میں اس کو پیش کرنے میں سب سے اہم سننے والے کے متعلق معلومات ہونا ضروری ہے کیونکہ سننے والے کو اگر بات سمجھ نہ آئے تو تقریر بے اثر ہو گی۔ تقریر کو موثر انداز میں لکھنے میں درج ذیل نکات مددگار ہوں گے:

۱۔ سننے والے کا تعین

تمام سننے والے علم اور تجربے کی ایک سطح پر نہیں ہو سکتے۔ اس لیے تقریر ہمیشہ عام سننے والے کو مد نظر رکھ کر لکھی جانی چاہیے۔

۲۔ موضوع کا احاطہ

تقریر بالعموم کسی ایک متعین کردہ موضوع پر کی جاتی ہے اور مقرر کو اپنے موضوع کے حق یا مخالفت میں اعداد و شمار اور حقائق سننے والے کے سامنے رکھنا ہوتے ہیں اور اپنے نقطہ نظر کو منطقی استدلال سے ثابت کرنا ہوتا ہے۔

۳۔ مواد کی تیاری

ایک اچھی تقریر موضوع کے تعارف سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدا بہت بھرپور اور متاثر کن ہونی چاہیے تاکہ سننے والے کی دل چسپی بنی رہے۔

مواد کی تیاری میں درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے:

- مواد کی ترتیب: پہلے تعارف 'پھر وضاحت' اور آخر میں نتیجہ۔ تعارف میں موضوعاتی مسئلہ کا احاطہ کریں اور وضاحت میں اس مسئلے کے مختلف حل پیش کریں۔ نتیجے میں تمام گفتگو کا ایک خلاصہ بیان کریں۔

- موضوع کو ثابت کرنے کے لیے ٹھوس حقائق اور اعداد و شمار جمع کریں۔
- ادبی فن پاروں سے اقتباسات اور مشہور اشعار کو شامل کریں۔
- اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے تاریخ کے حوالہ جات شامل کریں۔عام زندگی کی مثالیں بھی بعض اوقات بہت پر اثر ثابت ہو سکتی ہیں۔
- چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کریں۔
- فقرے اس طرح ترتیب دیں کہ ان میں ایک واضح ربط ہو۔
- ایک موضوع پر قائم رہیں کیوں کہ اگر آپ بہت زیادہ موضوعات ایک ہی تقریر میں یکجا کر دیں گے تو لوگوں کی دلچسپی کم ہو جائے گی۔
- تقریر ایک مکالمے کے انداز میں لکھیں جیسے آپ لوگوں سے بات چیت کر رہے ہوں۔
- تقریر میں لکھے گئے الفاظ کا بامعنی اور عام فہم ہونا بہت ضروری ہے۔مبہم، مشکل اور دہرے معانی والے الفاظ تقریر کی معنویت کم کر دیں گے اور عدم دلچسپی کا باعث ہوں گے۔
- تقریر مکمل لکھ لینے کے بعد ایک دفعہ اس کو بغور پڑھیں تاکہ مواد کی ترتیب، مثالوں اور اقتباسات کے استعمال، فقروں کی روانی اور الفاظ کے چناؤ میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسکی تصحیح کی جاسکے۔مزید یہ کہ اگر زبان یا بیان کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔
- تقریر ایک مقررہ وقت میں ختم کرنی ہوتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ مواد اتنا ہی لکھیں جو مقررہ وقت میں احاطہ ہو سکے۔تقریر لکھنے کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھ کر دیکھ لیں تاکہ دوران تقریر آپ کو وقت کی کمی کی وجہ سے کچھ نکات چھوڑنے نا پڑیں۔



تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتائے گئے موضوع سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں؟ بچوں کے جوابات لیں۔اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آچکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! آج مجھے جس موجوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے، وہ ہے: "ماحولیاتی آلودگی" یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔تقریر کے دوران میں لب ولہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- ایک ڈبے میں تین مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپا لیں۔تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں، ان کے گروہ بنادیں۔اس طرح سے بچوں کے تین گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔جیسے: گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک۔ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔ہر گروہ کو موضوعات: "ماحولیاتی آلودگی" "وقت کی پابندی، امت مسلمہ کا اتحاد" میں سے ایک ایک موضوع تفویض کر دیں۔
- اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر عنوانات لکھیں:

"ماحولیاتی آلودگی" "وقت کی پابندی، امت مسلمہ کا اتحاد"

- اب تختۂ تحریر پر تین اسٹکی نوٹس چسپاں کر دیں، جن کی اندر کی جانب گروہ آسمان، گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھے ہوں۔

- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے کوئی ایک اسٹکی نوٹ اتار کر اس پر لکھے گروہ کا نام بلند آواز سے ادا کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کا نام لکھا ہوگا، اس گروہ کا لیڈر اپنے پاس موجود شیٹ پر لکھی ہوئی تقریر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت میں پیش کرے گا۔
- باری باری تمام گروہوں سے ان کی لکھی ہوئی تقریر سنیں۔ آخر میں تمام گروہوں کی تعریف کریں اور تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔ حوصلہ افزائی کے لیے بچوں کو کوئی انعام بھی دیا جا سکتا ہے۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسباق ا تا ۶ "حمد باری تعالیٰ (نظم)، نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)، تبسم کے پھول، میرے دیس کے رنگ نرالے، کرپشن ہے بے لگام کیوں؟، شفق (نظم)،" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ا تا ۴۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک،، پہلے بارہ آئس کریم اسٹکیں جن پر چھے مرکب اور چھے مفرد جملے لکھے ہوں، دو ڈسپوزیبل گلاس، سبق نمبر 6 کی مشق میں سوال نمبر ے کے تحت دی ہوئی تصویریں، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر سبق نمبر 5 کی مشق میں سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے خالی جگہ درست حرف علت لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسباق ا تا ۶ "حمد باری تعالیٰ (نظم)، نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)، تبسم کے پھول، میرے دیس کے رنگ نرالے، کرپشن ہے بے لگام کیوں؟، شفق (نظم)،" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ا

- اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ جماعت میں جانے سے پہلے بارہ آئس کریم اسٹکوں پر چھے مرکب اور چھے مفرد جملے لکھ کر تیار کریں۔ یہ تمام اسٹکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ ہر گروہ میں یہ اسٹکیں تقسیم کی جائیں۔ ایک گروہ کے حصے میں 4 اسٹکیں آئیں۔ اس لیے گروپ کی تعداد کو مدِ نظر رکھ کر اسٹکیں تیار کی جائیں۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ میں دو ڈسپوزیبل گلاس اور آئس کریم اسٹکیں تقسیم کریں۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔ آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹک اس گلاس میں رکھنی ہے۔ مرکب جملوں والی اسٹکیں مرکب جملوں والے گلاس میں اور سادہ جملوں والی اسٹکیں سادہ جملوں والے گلاس میں ڈالنی ہیں۔ اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ جب بچے ہر اسٹک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں تختہ تحریر پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔



- تمام گروہوں کے مختلف نام تختہ تحریر پر لکھیں۔ جیسے گروپ (الف)، گروپ (ب) وغیرہ۔ یہ گروہوں کے نتائج لکھنے کے لیے استعمال کریں۔ وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو اپنے الگ الگ کیے مفرد اور مرکب جملے پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں۔ اگر کسی گروہ نے غلط جملے والی اسٹک اس گلاس میں رکھی ہو، اُس کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔ اب لیڈر کو مرکب جملے والے گلاس میں موجود اسٹکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے اور انھیں مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کو کہیں۔ مفرد اور مرکب جملوں کی درست شناخت کرنے اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں درست طور پر تبدیل کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- تختہ تحریر پر سبق نمبر 4 کی مشق میں سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھے ہوں، جن کے سامنے متعلقہ واحد یا جمع الفاظ لکھے ہوں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنوا کر خالی جگہ میں لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں کے بچوں کو سبق نمبر 6 کی مشق میں سوال نمبرے کے تحت دی ہوئی تصویریں دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک تصویر آئے۔ بچوں کو ساتھ سادہ شیٹیں اور تھیسارس بھی دیں۔ دو دو تصاویر دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر تھیسارس کی مدد سے ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ شیٹوں پر لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر 7 میں دی ہوئی تصویریں چسپاں کر دیں۔ ان کے سامنے دو کالم بنا کر ایک میں متلازم یا گروہی الفاظ اور دوسرے کالم میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔

مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو تصاویر آئی تھیں، وہ تختہ تحریر پر دیکھیں کہ کہاں ہیں۔ وہ تصویریں متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم کے دائیں طرف چسپاں کر کے متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم میں ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں اور پھر جملے والے کالم میں ان سے متعلقہ جملے لکھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر سبق نمبر 4 کی مشق میں سوال نمبرے کے تحت دیے گئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد خالی جگہ مین لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔
- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ باری باری مرکب جملے بولیں اور بچوں کو انھیں مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

ٹیچرز ریسورس پیک

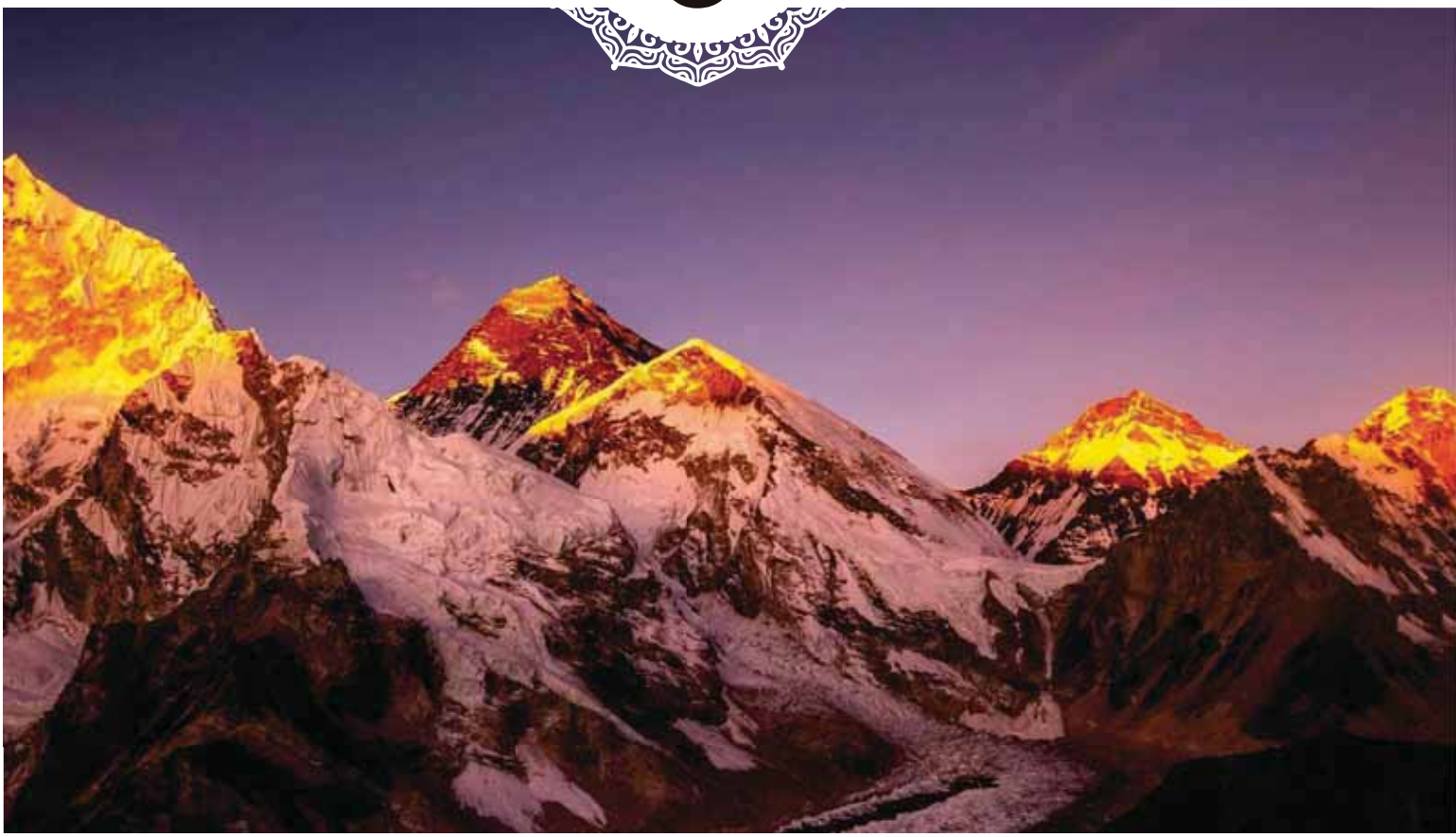
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ٹرم ۲

اُردُو

جماعت

8



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کام دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	متن خوانی، الفاظ معانی، الفاظ جملے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۰ تا ۵۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" میں دیے گئے اہم الفاظ کی پرچیاں، ٹوکری، مشہور فلاحی شخصیات کی تصاویر، ڈبا

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور اُن کے جواب لیں۔ بچوں سے ان کی خیریت معلوم کریں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر ایک کا ایک ایک لیڈر منتخب کر دیں۔ انھیں پاکستان کی مشہور قومی شخصیات کی تصاویر دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ تصویر کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ تصویر میں کون سی شخصیت ہے۔ ان کا کوئی کارنامہ بھی بتائیں۔ انھیں سوچنے کے لیے دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد باری باری ہر گروہ کے لیڈر کو تصویر سمیت بلائیں۔ انھیں تصاویر تختہ تحریر پر چسپاں کر کے ان سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی بہتر طور پر کرے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۳منٹ)

بچوں سے مختلف سوالات کریں جیسے:

- کیا آپ نے کسی کے مدد کی ہے؟
- دوسروں کی مدد کرنے کے تین فائدے بتائیں۔
- خلافت عباسیہ میں کس خلیفہ کی حکومت کا سنہری دور سے تعبیر کیا گیا ہے؟

اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم دوسروں کی مدد سے متعلق سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ا

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں "لفظی جیب"۔ سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" میں دیے گئے اہم الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ کارڈ اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر وہ لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اسے شاباش دیں۔ بعد ازاں وہ بچوں سے الفاظ کے کارڈ لے کر تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور دو سے تین مرتبہ ان کی ادائی کروائیں۔ اس کے بعد الفاظ کے کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۵۰ کھلوائیں۔اب بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔پہلا گروہ "تاریخ میں" سے لے کر "لیا کرتے تھے" دوسرا گروہ "زبیدہ خاتون" سے لے کر " کیوں نہ ہو" تیسرا گروہ "انجیروں نے" سے لے کر "پہنچتی تھی" چوتھا گروہ "کہا جاتا ہے" سے لے کر "آمین" تک پڑھے گا۔
- متن کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔بچوں کو دوسروں کی مدد کی ضرورت واہمیت کے بارے میں بتائیں۔"مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیراگراف یا جملوں کی خواندگی کروائیں۔اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو کمرہ جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہوگی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

خلافت عباسیہ میں کس خلیفہ کی حکومت کو سنہری دور سے تعبیر کیا جاتا ہے؟

ابو جعفر کے بیٹوں کے کیا نام تھے؟

مکہ مکرمہ میں حاجی کس مسئلے سے دوچار تھے؟

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کی مشق میں "خاص الفاظ" کے تحت دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھنے اور ان کے استعمال پر مبنی جملے بنانے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۵۳ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "قلت" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔اسی طرح یہ مشق اہم الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معانی جان چکے ہیں۔ جو بچہ بتائے، اس کو شاباش دے کر حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

اب بچوں کی کاپیاں کھلوائیں اور تختہ تحریر سے الفاظ معانی اور جملے کاپیوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ دورانِ کام جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو، کریں۔اغلاط کی اصلاح کریں۔

اعادہ (۵منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۵منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔اب الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

ورک شیٹ مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
عزم	
قلت	
ملحقہ	
تہیہ	
مستفید	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کام دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ پر، درست جواب کا انتخاب، غلط اور درست کی نشاندہی، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

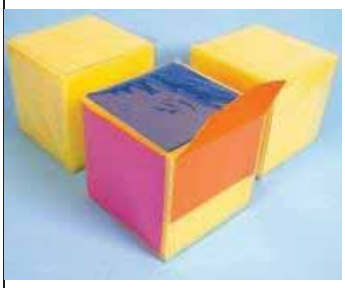
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے " کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے " کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے " کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے "پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۳تا۵۵)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق سے متعلق چار سوالات کی پرچیاں، ڈبا، ٹوکری، سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۴منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے "" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے " کے مطابق خالی جگہ پر کرنے، درست جواب کا انتخاب کرنے اور درست اور غلط جواب کی نشان دہی کی سرگرمیاں کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو سبق "آتے ہیں جو کا دوسروں کے " کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو اور ان کے سامنے تین الفاظ لکھے ہوں جن میں سے ایک لفظ سبق کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور درست الفاظ دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

زبیدہ خاتون کی شادی اپنے چچا کے بیٹے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ہوئی۔	ہارون الرشید	منصور	جعفر

- اس دوران میں تختہ تحریر پر خالی جگہ والے جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۴۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۷ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

زبیدہ خاتون نے وفات پائی:	پچاس برس کی عمر میں	ساٹھ برس کی عمر میں	ستر برس کی عمر میں	اسی برس کی عمر میں

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳



- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری پر ✓ بنا ہو اور دوسرے پر ☒ بنا ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ وہ غلط جملے والی پرچی اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ☒ کی چٹ لگی ہو اور درست جملے اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ✓ کی چٹ لگی ہو۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۵۳ اور ۵۴ پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ اور ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔

اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں کو ایک ایک بچوں سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
جائزہ (۵ منٹ)
• بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ سوال نمبر ۵ میں دیے ہوئے سوالات باری باری بولیں۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا انھیں بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ ایک گروہ اگر غلط جواب دے تو دوسرے گروہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔ اس طرح سے تمام سوالات کے جوابات لیں۔ جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
تفویض کار (۲ منٹ)
• جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	آتے ہیں جو کا دوسروں کے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	معلومات اور تصورات اخذ کرنا، اظہارِ خیال، نثر پارہ کا سیاق وسباق کے حوالے سے مفہوم
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق دی ہوئی عبارت سن کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- "زبیدہ خاتون" سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق وسباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۵,۵۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سرخ، سبز، پیلے رنگ کی شیٹیں، اعزازی کارڈ، بادل، سورج، چاند، دھنک، ستارہ، روشنی پر مبنی پرچیاں، ٹوکری

ابتدائیہ (۸منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے اس کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ گزشتہ روز کے کام کا جائزہ لینے کے لیے بچوں کے ساتھ ایک دل چسپ سرگرمی کریں۔ بچوں کی تین گروہ بنادیں اور انھیں گروہ (سرخ) گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) یا کوئی سے بھی نام دے دیں۔ اب انھیں انھی رنگوں کی ایک ایک شیٹ دیں، جن پر تین مختلف پیرا گراف لکھے ہوں اور پھر ان کے نیچے ان پیرا گراف سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔ ایک شیٹ پر صرف ایک پیرا گراف لکھا ہو اور کوئی پیرا گراف دوبارہ نہ لکھا ہو۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پیرا گراف آیا ہے، اسے پڑھیں اور پھر اس سے متعلق نیچے پوچھے گئے سوالات کے جوابات سوچیں اور لکھیں۔ اب تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ (سرخ)، گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) لکھ دیں۔ ہر کالم میں وہی سوالات لکھ دیں، جو متعلقہ گروہوں کو دی گئی شیٹ پر لکھے ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد تینوں گروہوں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھے ہوئے سوالات کے جوابات متعلقہ سوالات کے نیچے لکھنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست جوابات لکھے ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

سرگرمی نمبر ا

- اب جماعت کو چھے گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل، سورج، چاند، دھنک، ستارہ، روشنی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں حضرت فاطمہ الزاہرا رضی اللہ تعالیٰ سے متعلق ایک عبارت سنائیں گے۔ انھوں نے نے عبارت توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو عبارت توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ انھوں نے حضرت فاطمۃ الزاہرا رضی اللہ تعالیٰ سے متعلق جو عبارت سنی ہے، اس میں جو معلومات اور تصورات بتائے گئے، ان سے متعلقہ آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں وہ معلومات اور تصورات جو عبارت سن کر اخذ کیے، وہ سادہ شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے سنی گئی عبارت سے متعلق اپنی اخذ کی گئی معلومات اور تصورات جو انھوں نے باہمی مشاورت سے شیٹوں پر لکھی ہوں، پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔
- اس دوران میں وہ جس لفظ کا غلط درست تلفظ ادا کریں، وہ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ بچوں نے جن الفاظ کا غلط تلفظ ادا کیا ہو، ان کی ایک سے دو بار ادائی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو ہدایت دیں کہ سوال نمبر ۶ کے تحت "حضرت فاطمۃ الزاہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا" سے متعلق جو عبارت انھوں نے سنی ہے۔ اس میں "حضرت فاطمۃ الزاہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے بارے میں جو معلومات دی گئی ہیں، ان سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار گروہ میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو باری باری جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمی میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جب ایک گروہ کے بچے اپنے خیالات کا اظہار کر لیں تو اس طرح سے یہی سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں ۔ جن بچوں نے پہلی بار ان سرگرمیوں میں حصہ لیا ہو، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انھیں اعزازی کارڈ بھی دیں۔

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سیاق و اسباق کو مدنظر رکھتے ہوئے نثر پارے کی تشریح لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو سیاق و اسباق کا مفہوم بتائیں۔ سیاق اسباق میں عبارت کا محل وقوع بتایا جاتا ہے کہ اس سے پہلے کیا ہوا تھا اور اس کے بعد کیا ہوا تھا۔
- اب تختہ تحریر کی مدد سے بچوں کو حوالہ متن اور سیاق و اسباق کے حوالے سے نثر پارے کی تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں:
- **حوالہ متن:**

سبق کا نام:

مصنف کا نام:

سیاق و اسباق:

سبق کا مرکزی خیال

نثر پارے کی تشریح

- بچوں کو بتائیں کہ حوالہ متن میں سبق کا نام اور مصنف کا نام بتایا جاتا ہے۔ اس کے بعد سبق کا خلاصہ یا مرکزی خیال بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عبارت یا نثر پارے کی تشریح کی جاتی ہے۔ نثر پارے کی تشریح کے لیے ضروری ہے کہ عبارت میں موجود مشکل الفاظ کے آپ کو معانی آتے ہوں۔ عبارت میں جو تواریخ بتائی گئی ہوں، ان کی وضاحت دی جاتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرا لیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔
- جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ سوال نمبر ے کے تحت دیا گیا نثر پارہ تختہ تحریر پر لکھیں۔
- ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر حوالہ متن کے حوالے سے سبق کا سیاق و اسباق، خلاصہ نثر پارے کی تشریح باہمی مشاورت سے شیٹوں پر تحریر کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ اور تشریح جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ اور درست تشریح سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اب بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر سیاق واسباق کے حوالے سے نثر پارے کی تشریح لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۷ کا جواب تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں، ایک گروہ کو سوال نمبر ۶ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھنے کے لیے کہیں۔ دوسرے گروہ کو عبارت سن کر اس میں بتائی گئی اہم معلومات بیان کرنے کی ہدایت دیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کادوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	تشبیہ کا مفہوم، پہچان اور نشاندہی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تشبیہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- تشبیہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تشبیہ پر مبنی جملوں کی چیٹیں، ٹوکری، پیپر ٹافی باکس، تشبیہات اور بغیر تشبیہات والے جملوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- کمرہ جماعت میں داخل ہوں، بچوں کو سلام کریں اور ان سے جواب لیں۔ ان کی خیریت دریافت کریں۔ جماعت کے بچوں کو جوڑیوں کی صورت میں بٹھادیں۔
- تشبیہ پر مبنی جملوں کی چیٹیں ایک ٹوکری میں رکھیں۔ ہر جوڑی کو ایک ایک چٹ دیں۔ ان کو اس چٹ پر لکھا ہوا جملہ پڑھنے کی ہدایت دیں۔ اس چٹ پر لکھے جملے کے بارے میں اپنے ساتھی سے بات چیت کرے۔ اور اس کا مفہوم اپنے خیال کے مطابق ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر باری باری ہر جوڑی چٹ پر لکھے جملے کی بلند خوانی کرے۔ باقی بچے توجہ سے سنیں۔
- اب بچوں کو تشبیہ کا مفہوم سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ تشبیہ کا لفظ "شبہ" سے نکلا ہے۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی یا لفظی معانی "مشابہت پیدا کرنا یا مانند قرار دینا کے ہیں۔ جب کسی شخص یا چیز کو اس کی کسی خاص خوبی یا صفت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے، تو اسے "تشبیہ کہتے ہیں
- جیسے "علی شیر کی طرح بہادر ہے" میں 'وہ شیر کی طرح بہادر ہے'۔ "تشبیہ ہے۔ اس جملے میں علی کو شیر کی طرح بہادر کہا گیا ہے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

استاد مثلِ والد ہوتا ہے۔

آم شہد کی طرح میٹھا ہے۔

- اب بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ اب ان جملوں میں " مثلِ والد، شہد کی طرح میٹھا" کو خط کشیدہ کر کے واضح کر دیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ ان میں نمایاں کیے گئے الفاظ تشبیہ ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)



مزید مثالوں کی مدد سے بچوں کو تشبیہ کا مفہوم بتائیں۔ جیسے:

- ریشم کی طرح نرم
- برف کی طرح ٹھنڈا
- شیر کی طرح بہادر وغیرہ

- "کی مانند"، "کی طرح" اور "جیسے" جیسے الفاظ پر زور دیں، جو تشبیہ کو ظاہر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب تین مختلف رنگوں کے "پیپر ٹافی باکس" تیار کر لیں۔ ایک ٹافی باکس میں کچھ جملوں پر مشتمل پرچیاں ڈال لیں، جن میں تشبیہات ہوں اور کچھ جملے جن میں تشبیہات نہ ہوں۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں اور ان کو تشبیہات والے جملوں کی شناخت کرنے کا کہیں۔ انھیں کہیں کہ تشبیہات اور بغیر تشبیہات والے جملوں کی شناخت کر کے متعلقہ ٹافی باکس میں ڈالیں۔ کم وقت میں زیادہ اور درست پرچیاں جمع کرنے والے گروہ کو فاتح قرار دیں اور ان کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں۔ ایک کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے جملے لکھ کر دوسرے کالم میں بچوں کی مدد سے درست تشبیہات تلاش کروا کر لکھیں اور ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا گیا سوال نمبر ۸ تختہ تحریر کی مدد سے حل کریں۔ اس دوران میں ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے جملوں میں درست تشبیہات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- ورک شیٹ مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دیے گئے جملوں میں سے تشبیہات تلاش کر کے سامنے لکھیں۔

جملے	تشبیہات
علی کے دانت چاندی کی طرح سفید ہیں۔	
بچہ چاند کی مانند خوب صورت ہے۔	
اس کا ہاتھ فولاد کی طرح سخت ہے۔	
یہ کمبل ریشم کی طرح نرم ہے	
یہ درخت دیوار کی طرح مضبوط ہے۔	
وہ ٹیپو کی طرح بہادر ہے۔	
پیرس کی سڑکیں آئینے کی طرح صاف ہے۔	
یہ سیب کی طرح میٹھا ہے۔	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کا دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	ضمائر کی تذکیر وتانیث، خالی جگہ پر
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ضمائر کی تذکیر وتانیث کو سمجھ سکیں۔
- جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی درست تذکیر وتانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔ ضمائر کی تذکیر وتانیث کو سمجھ سکیں۔
- جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی درست تذکیر وتانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔



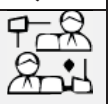
تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۶،۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہوئے نامکمل جملوں کی شیٹ



ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں داخل ہوں، بچوں کو سلام کریں اور ان سے جواب لیں۔ ان کی خیریت دریافت کریں۔
- چند جملے تختہ تحریر پر لکھ دیں۔ استاد اگر چاہیں تو چند مزید جملے بھی شامل کر لیں۔ بچوں کو باری باری بلا کر ان کے حروف کو الگ الگ کروائیں۔
  - **سارہ اسکول جاتی ہے۔** **اسد کھیل رہا ہے۔**
- بچوں کو بتائیں کے اوپر خط کشیدہ نام "اسم" ہیں۔
- اب تختہ تحریر پر چند جملے لکھیں۔ مثلاً:
  - اللہ تعالیٰ ایک ہے وہ سب کا مالک ہے۔
  - رسول مکہ میں پیدا ہوئے، آپؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
  - علی کے والدین اس سے محبت کرتے ہیں۔
  - حامد ایک نیک لڑکا ہے وہ بزرگوں کا احترام کرتا ہے۔
  - سید ابوالاعلیٰ مودودی مشہور عالم دین ہیں۔ انھوں نے تفہیم القرآن بھی لکھی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اوپر دیے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ "وہ، آپ، اس اور انھوں" اسم ضمیر ہیں۔ انھیں بتائیں کہ وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کو ضمائر کی تذکیر وتانیث سے آگاہ کریں۔ اس کے لیے تختہ تحریر پر جملے لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں غور سے پڑھیں:

(الف) تیمور اور علی دونوں دوست ہیں۔ وہ روزانہ اکٹھے اسکول جاتے ہیں۔ (ب) شازیہ اور اسما دونوں سہیلیاں ہیں۔ وہ روزانہ اکٹھی اسکول جاتی ہیں۔

(ج) سلمان اور حامد نے کہا: ''ہم دعوت میں گئے تھے۔'' (د) مدیحہ اور رابعہ نے کہا: ''ہم دعوت میں گئیں تھیں۔''

- بچوں کو بتائیں کہ اوپر (الف) اور (ب) کے تحت دیے گئے جملوں میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے اسم ضمیر ''وہ'' کا استعمال کیا گیا ہے۔ (ج) اور (د) کے تحت دیے گئے جملوں میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے اسم ضمیر ''ہم'' کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اُردو میں ضمائر کی تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

- **سرگرمی نمبر ۲**

- جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنادیں، ان کا ایک ایک لیڈر مقرر کردیں۔ تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت جملے لکھیں۔
- تینوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ بچوں کو مخصوص وقت دیں۔ ان سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے نامکمل جملوں کو اپنی اپنی شیٹ پر لکھیں۔ وقت ختم ہونے پر بچوں سے شیٹ واپس لے لیں۔ تمام گروہوں کو اپنی اپنی شیٹ ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے جملے لکھیں اور بچوں سے ان کے جواب لے کر درست ضمائر کی تذکیر و تانیث لگا کر جملے مکمل کریں۔
- اب بچوں سے ان شیٹوں کو خود چیک کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے تمام جملے درست لکھے ہوں اس گروہ کے بچوں کو کوئی انعام بھی دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر تمام بچوں کو شاباش دیں۔
- مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو ضمائر کی تذکیر و تانیث کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت جملے لکھیں اور بچوں کو باری باری بلوا کر ان میں درست اسم ضمیر لکھ کر جملے مکمل کرنے کو کہیں۔ بعد ازاں بچوں کو یہ سوال کتاب پر حل کرنے کو کہیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرادیں۔



جائزہ (۷ منٹ)

- بچوں کو کاپیاں کھولنے کو کہیں اور سوال نمبر ۹ اپنی نگرانی میں کاپیوں پر کروائیں۔

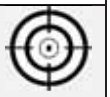


تفویض کار (۲ منٹ)

- ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلقہ چند جملے کاپی پر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کا دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، مختلف حالات پر مبنی کارڈز، سادہ شیٹیں



ابتدائیہ (۷ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ طلبہ کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔

جماعت میں جانے سے پہلے کچھ کارڈز تیار کریں جن پر مختلف حالات لکھے ہوں، جیسے:

- ایک بچہ بغیر جوتے کے اسکول آ رہا ہے۔
- ایک مریض ہسپتال میں اکیلا ہے۔
- ایک بوڑھی عورت بازار سے سامان نہیں اٹھا پا رہی۔
- ایک دوست کتاب خریدنے کے قابل نہیں۔
- ایک پرندہ پنجرے میں پیاسا بیٹھا ہے۔

اب بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک کارڈ دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ پر لکھے جملوں کو پڑھے اور ان حالات کے متعلق سوچیں کہ اگر وہ کسی کو ان حالات میں دیکھتے تو کیسا محسوس کرتے اور ان کی مدد کے لیے کیا اقدامات کرتے۔ بچوں کو سوچنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس کے بعد ان کے جوابات لیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ دکھ درد میں دوسروں کے کام آنا ہی انسانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اسی لیے پیدا کیا کہ وہ دوسروں کے ی مشکلات میں اس کا خیال رکھے۔ اب ہم انہی خیالات کو مضمون کی شکل میں لکھیں گے۔



تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

سرگرمی نمبر ا

- کتاب کے صفحہ نمبر ۵۷ پر موجود سوال نمبر 10 میں موجود سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو مضمون نویسی کے بارے میں بتائیں اور تختہ تحریر پر مضمون لکھنے کے رہ نما اصول اور اہم نکات لکھیں۔ کسی عنوان کے تحت اپنے خیالات کو تسلسل اور ربط سے نثر میں تحریر کرنا مضمون نویسی کہلاتا ہے۔

مضمون کے تین اہم حصے ہیں:



- تمہید: مضمون شروع کرنے سے پہلے کچھ سطروں میں مضمون کی جانب اشارہ، تمہید یا مضمون کا آغاز کہلاتا ہے۔
- نفس مضمون: مضمون کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے۔اس حصے میں اپنی معلومات کے مطابق تمام اہم باتیں لکھی جاتی ہیں۔
- اختتام: اختتامیہ میں مضمون کا نچوڑ بتایا جاتا ہے۔یعنی پورے مضمون کا خلاصہ اس طرح لکھا جاتا ہے کہ پڑھنے والا کسی نتیجے پر پہنچ سکے۔اس کے بعد طلبہ کو بہترین مضمون لکھنے کا طریقہ بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ مضمون نویسی کرنے کے لیے ایک مضمون نگار کے پاس متعلقہ موضوع سے متعلق ضروری معلومات کا ہونا ضروری ہے۔مضمون میں بہترین خیالات کا اظہار کرنے کے لیے ارد گرد غور فکر اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کا ہونا، مضمون نگار کا مطالعہ وسیع ہونا اور ذخیرہ الفاظ کا بھی ہونا ضروری ہے۔ان نکات پر عمل کر کے ہی ایک بہترین مضمون لکھا جا سکتا ہے۔
- تختہ تحریر پر سوال نمبر 10 میں دیا گیا عنوان لکھیں۔

"درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں"

- طلبہ کو پہلے آسان الفاظ میں شعر کا مفہوم بتائیں اس کے علاوہ مختلف مثالیں دے کر شعر کا مفہوم سمجھائیں۔اس کے بعد دیے گئے موضوع پر مضمون لکھوانے کے لیے موضوع سے متعلق کارڈ تیار کر لیں۔ایک ڈبے میں تین مختلف رنگوں کی ٹافیاں ڈال کر جماعت میں لے جائیں۔ایک رنگ کی پانچ ٹافیاں ڈالیں۔ہر ایک بچے کے پاس ڈبا لے جائیں اور آنکھ بند کر کے ڈبے میں سے کوئی ایک ٹافی اٹھانے کو کہیں۔
- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ٹافی کو اپنی مٹھی میں چھپالیں۔ جب پوری جماعت میں ٹافیاں تقسیم ہو جائیں تو بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی مٹھیاں کھولیں اور جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی ٹافیاں ہوں، ان کے گروپ بنا دیں۔بچوں کے جو گروپ بنا دیے گئے ہیں۔ان میں ایک ایک



- موضوعاتی کارڈ تقسیم کریں۔بچوں سے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کریں۔اس کے بعد جماعت میں موجود تمام گروہوں کو دیے گئے موضوع سے متعلق بات چیت کر کے ایک ایک پیرا گراف لکھنے کو کہیں۔اس سرگرمی کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔اس دوران میں ہر گروپ کے پاس جائیں۔انھیں جہاں مدد اور رہنمائی کی ضرورت ہو، فراہم کریں۔وقت مکمل ہونے پر ہر گروپ کا ایک ایک نمائندہ جماعت میں سامنے آئے اور کارڈ پر لکھے گئے پیرا گراف کو پڑھ کر سنائے۔اب تمام پیرا گراف کو چیک کریں اور ان پیرا گراف کو ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔سب گروہوں کے پیرا گراف لکھے جانے کے بعد ان پیرا گراف کی کانٹ چھانٹ کریں اور ان کو ایک مضمون کی شکل دے دیں۔مضمون کی لمبائی تین پیرا گراف اور تین سو الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔درست کارکردگی والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

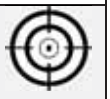
- کتاب کے صفحہ نمبر ۷۵ پر موجود سوال نمبر 10 میں موجود سرگرمی کروانے کے لیے تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق ایک ذہنی جال بنائیں۔
- جماعت کے بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور طلبہ کو ہدایت کریں کہ موضوع سے متعلق دیے گئے ذہنی جال کی مدد سے ایک مضمون لکھیں۔ مضمون کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی ہو۔اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، رہنمائی فراہم کریں۔مقررہ وقت کے بعد ایک ایک جوڑی کو بلائیں۔اور اپنا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔درست مضمون لکھنے پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔مضمون میں موجود مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔اس دوران میں ہونے والی اغلاط یا جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، ایک صفحے پر نوٹ کرتے جائیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔بعد ازاں نوٹ کیے گئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ کے ساتھ دو سے تین بار پڑھوائیں۔درست مضمون لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔
جائزہ (۷ منٹ)
• تختہ تحریر پر متفرق طلبہ کو بلا کر موضوع "درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں" سے متعلق دو دو جملے لکھنے کے لیے کہیں۔
تفویض کار (۲منٹ)
• جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کر کے آنی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کام دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	خلاصہ نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۷



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۷)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، تختۂ تحریر، گتے کا پہیا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، ٹوکری، بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں



ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السلام علیکم کہیں۔ بچوں سے اس کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- بچوں کے سامنے میز پر گتے کا بنا ہوا پہیا اس طرح سے رکھیں کہ بچے اسے آسانی سے دیکھ سکیں۔ پہیا آسانی سے گھوم سکتا ہو اور اس پر 5 ڈبے بنے ہوں جن میں ایک تا پانچ نمبر لکھے ہوئے ہوں۔ اب میز پر پہیے کے پاس ایک ٹوکری رکھیں جس میں سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" میں سے کوئی سے پانچ سوالات پرچیوں پر لکھے ہوئے ہوں اور ان کی باہر کی جانب ایک تا پانچ نمبر لکھے ہوئے ہوں۔
- پرچیوں کے ایک طرف سوال اور دوسری طرف نمبر لکھے ہوئے ہوں۔ پرچیاں بند کر دیں۔ اب کمرہ جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ پہیا گھمائے۔ پہیا گھومتا ہوا جس نمبر پر رکے گا، بچے کو اس نمبر کی پرچی دیں۔ بچہ اس پر لکھا ہوا سوال پڑھے گا اور اس کا جواب بتائے گا۔ اس طرح یہ سرگرمی جماعت کے باقی بچوں سے باقی پرچیوں پر بھی کروائیں۔
- درست جواب دینے والے کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے" کا خلاصہ لکھیں گے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ سبق کا خلاصہ وہ مختصر تحریر ہے جس میں سبق کے بنیادی نکات، مرکزی خیال اور اہم باتیں سادہ اور جامع انداز میں بیان کی جائیں تا کہ پورا سبق کم وقت میں سمجھ آجائے۔

سرگرمی نمبر ا

- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختۂ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔
- اب تختہ تحریر پر کلاصہ بچوں کی مدد سے لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سبق کا خلاصہ تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے سبق کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے خلاصہ سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کا دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	مکالمہ نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۸،۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۸منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں کو مکالمہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ مکالمہ کتنے لوگوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔

اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- آپ کے خیال میں "مثالی معاشرہ" کیسا ہوتا ہے؟
- ایک اچھے معاشرے میں انسانوں کے آپس کے تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟
- کیا جھوٹ، لالچ اور خود غرضی معاشرے کو بہتر بناتے ہیں یا خراب کرتے ہیں؟ کیوں؟
- ہمارے معاشرے میں سب سے بڑی خرابی آپ کو کیا نظر آتی ہے؟
- اگر آپ کو موقع ملے تو آپ معاشرے کو بہتر بنانے کے لیے کیا تبدیلی لائیں گے؟
- کیا تعلیم اور تربیت کے بغیر معاشرہ مثالی بن سکتا ہے؟
- صاف ستھرا ماحول اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا معاشرے کو کیسے بہتر بنا سکتا ہے؟
- دین اسلام ہمیں ایک اچھا معاشرہ بنانے کے لیے کیا رہنمائی دیتا ہے؟

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟" کے عنوان پر مکالمہ نویسی کریں گے۔
- اب استاد صاحب بچوں کو مکالمہ نویسی کے اصول بتائیں۔

✓ مکالمہ لکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے:

✓ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہیں۔

✓ مکالمہ میں تکرار نہ ہو۔

✓مکالمے میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جائیں۔

✓مکالمے کے جملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔

✓بات چیت کا انداز سادہ ہونا چاہیے۔

بچوں کو مکالمے کا درج ذیل نمونہ پڑھنے کی ہدایات دیں۔

مکالمے کا نمونہ

تیمور: السّلام علیکم، بھائی! کہاں تھے اتنے دن سے؟ نظر ہی نہیں آئے۔

عادل: وعلیکم السّلام! میں رضا کاروں کی ایک ٹیم کے ساتھ گاؤں گیا ہوا تھا۔

تیمور: خیریت تھی؟ وہاں ایسی کیا ضرورت آن پڑی؟

عادل: گاؤں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک مسئلہ تھی، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ اکثر بیمار رہتے تھے۔ ہم ان کی مدد کے لیے چند روز کے لیے وہاں گئے تھے۔

تیمور: اچھا! آپ لوگوں نے وہاں کیا کام کیا؟ کیا ان کا مسئلہ حل ہو گیا ہے؟

عادل: ہم نے چندہ اکٹھا کیا اور گاؤں کے صاحبِ حیثیت لوگوں کی مدد سے وہاں پینے کے صاف پانی کا ایک یونٹ لگوایا۔ الحمد للہ! اب یہ بات بھی لوگوں کی سمجھ میں آ گئی ہے کہ صاف پانی پینے سے بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

تیمور: یہ تو بہت اچھا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا اجر عطا فرمائے۔

عادل: آمین!

- بچوں کو بتائیں کہ ایک مثالی معاشرہ ملک کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ مثالی معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔اب بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ہر گروہ کو مثالی معاشرہ کی خصوصیات کے بارے میں بات چیت کرنے کو کہیں۔
- **سرگرمی نمبر ا**
- تمام گروہوں سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کو ایک بڑے چارٹ یا پوسٹر پر لکھیں، جیسے کہ "ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟"بعد ازاں تمام گروہ اپنے چارٹ یا پوسٹر کو جماعت میں ساتھیوں کے سامنے م پیش کریں اور ایک دوسرے کے خیالات پر تبادلہ خیال کریں۔اب بچوں سے کہیں کہ اس موضوع سے متعلق ہم ایک مکالمہ تحریر کریں گے۔اب بچوں کے گروہ بنا دیں اور تختہ تحریر پر عنوان لکھیں ۔بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ان سے کہیں کہ "ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ کیسے بن سکتا ہے؟"موضوع پر ایک ایک مکالمہ شیٹوں پر لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے دو بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا مکالمہ عملی طور پر جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔اب تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں۔کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔

اعادہ (۵منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق بچوں کو بلا کر جماعت میں مکالمہ پیش کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- اپنے والدین یا بڑوں کے ساتھ گفتگو کریں کہ وہ کیسے اپنے معاشرہ کو بہتر بنانے میں حصہ ڈال سکتے ہیں، اور اس پر مختصر مکالمہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	متن خوانی، سوالات کے جوابات، نثری تحاریر کی تکنیک
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "دو گززمین" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "دو گززمین" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۵۹تا۶۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "دو گززمین" میں دیے گئے اہم الفاظ کی پرچیاں، ٹوکری، سرخ اور سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی آئس کریم، ٹیپ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السلام علیکم کہیں اور اُن کا حال دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو دو دو آئس کریم اسٹکیں دیں، جن میں سے ایک پر سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی آئس کریم چسپاں ہو۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک سرخ اور ایک سبز اسٹک آئے۔ اب تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک حصے میں کسی لالچی شخص کی تصویر بنائیں اور اس کے لالچ سے متعلق ایک مختصر سی کہانی ساتھ لکھ دیں۔ اسی طرح سے پھر دوسرے حصے میں کسی صابر شخص کی تصویر بنادیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی رہتا ہو۔ اس کے کسی دن کی روداد کہانی کی صورت میں ساتھ لکھ دیں۔ اب بچوں کو دونوں کہانیاں اپنے الفاظ میں سنائیں۔ بچوں سے ان سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:



- دونوں کہانیوں میں کن کن دو کرداروں کا ذکر کیا گیا ہے؟
- پہلے کردار نے زندگی میں کس چیز کو اپنا شعار بنایا ہوا ہے؟
- اس خصلت کی بدولت اسے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
- دوسرے شخص کے روزمرہ معمولات کیا ہیں؟
- اس شخص کی ذات میں کون سی خوبی موجود ہے؟
- دونوں لوگوں کی کہانیاں سن کر آپ نے کیا نتیجہ اخذ کیا ہے؟ وغیرہ
- پوچھیں کہ دونوں لوگوں کی کہانیاں سن کر انھوں نے کیا نتیجہ اخذ کیا ہے۔
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۳منٹ)

بچوں سے مختلف سوالات کریں جیسے:

- لالچ سے کیا مراد ہے؟
- کیا لالچ انسان کی خوبی ہے یا برائی؟ کیوں؟
- لالچی انسان کے دل کو کبھی سکون ملتا ہے یا نہیں؟
- آپ نے کبھی کسی لالچی شخص کے نقصان کی مثال سنی یا دیکھی ہے؟
- اگر معاشرے کے لوگ لالچ چھوڑ دیں تو معاشرے میں کیا تبدیلی آئے گی؟
- کیا قناعت (جو مل جائے اس پر راضی رہنا) لالچ کا علاج ہے؟
- دینِ اسلام ہمیں لالچ کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم لالچ سے متعلق ایک کہانی پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- سبق "دو گز زمین" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک کاغذی جیب میں سبق "دو گز زمین" میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کارڈ رکھ دیں، کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں جیب میں سے کوئی سا بھی کارڈ نکالنے اور الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست پڑھائی پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کر دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر کروائیں۔ الفاظ بچوں کو دو سے تین بار درست تلفظ سے پڑھائیں۔ اس کے یہ کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔
- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۵۹ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ پہلا گروہ "ایک دفعہ کا" سے لے کر "جواب دیا" دوسرا گروہ "میں سمجھا نہیں" سے لے کر "تیز چلنے لگا" تیسرا گروہ "کوئی پانچ میل" سے لے کر "فاصلہ باقی تھا" چوتھا گروہ "کسان نے اپنی" سے لے کر "دفنا دیا گیا" تک پڑھے گا۔
- متن کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو دوسروں کی مدد کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گراف یا جملوں کی خواندگی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو کمرہ جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

سیاح نے کسان کو کون سی خوش خبری سنائی؟

کسان کو چراہوں کے علاقے میں پہنچنے کے لیے کتنے دن اور راتیں لگیں؟

کسان کا کیا انجام ہوا؟

سبق کی پڑھائی کے بعد جماعت کے بچوں سے پوچھیں کہ مصنف نے یہ سبق تحاریر کی کس صنف پر لکھا گیا ہے؟ یہ مزاحیہ اقتباس ہے، لوک کہانی ہے یا مضمون پر مبنی سبق ہے؟ بچوں سے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
جائزہ (۶منٹ)
• پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔ دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔ اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور وہ لفظ سبق کے جس جملے میں آیا ہو، اس جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
تفویض کار (۲منٹ)
جماعت میں پڑھایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گززمین
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ معانی، جملے، خالی جگہ پر
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

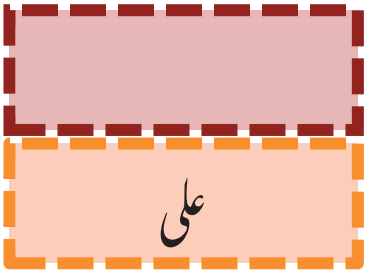
- سبق "دو گززمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "دو گززمین" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔
- سبق "دو گززمین" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نامکمل جملوں کی پرچیاں، ڈبا، ٹوکری، بچوں کے ناموں کی پرچیاں، اہم الفاظ کی پرچیاں

ابتدائیہ (۶ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ سورج اور گروہ چاند کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔



- تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ سورج اور چاند لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق "دو گززمین" کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

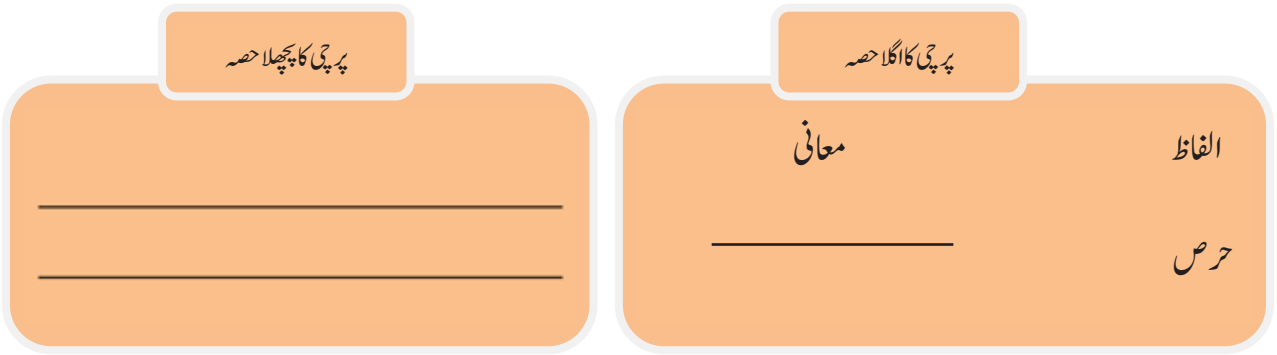
تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق دو گززمین کے تحت کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۶۲ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "شرابور" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق خاص الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ کتاب کے صفحہ ۶۲ پر سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ پرچیوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر تین الفاظ لکھے ہوں۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھنے کی جگہ ہو۔ پرچیوں کی دوسری جانب جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ ہر گروہ میں ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے اور واپس سیٹ پر جانے کے لیے کہیں۔



- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور پھر آگے دی گئی جگہ میں ان کے معانی لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ پر مبنی جملے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔
- اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور الفاظ کے معانی اور جملے کاپیوں پر لکھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ جن کے سامنے دو ڈبے بنے ہوں جن میں دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان میں سے ایک لفظ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ان پرچیوں کے جہاز بنائیں اور انھیں باری باری ہوا میں اڑا کر ہر گروہ کی طرف پھینکیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جہاز پکڑیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے جہاز کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور پھر اس کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ چن کر جملہ مکمل کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال 3 کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ اس کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔

ایک دن ایک ۔۔۔۔۔۔ سے کسان کی ملاقات ہوئی۔	سیاح	چرواہا

- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے اور اس کی بلند خوانی کرے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)
• متفرق بچوں کو بلا کر ان سے سوال نمبر ۲ کے نامکمل جملے پوچھیں۔ غلط جواب دینے والے کی اصلاح کریں۔
تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کا انتخاب، غلط درست جواب کی نشاندہی، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

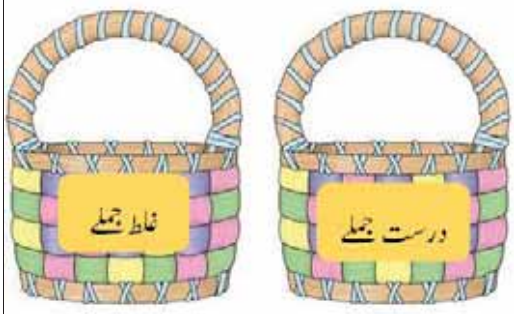
- سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "دو گز زمین" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- سبق "دو گز زمین" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۲ تا ۶۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، دو ٹوکریاں، جملوں کی پرچیاں، پلاسٹک کے انڈے،

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری کے باہر درست جملے اور دوسری کے باہر غلط جملوں کی چٹ لگی ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سبق "دو گز" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں
- ایسے جملے دیے جائیں جو معلومات پر مبنی ہوں۔ جیسے کہ سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے ہیں۔
- اب باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۴ کارڈ اس حساب سے کل ۳۶ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کرلیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کے انڈوں میں ڈال دیں۔ ایک انڈے میں ایک جملے کی پرچی اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کے انڈے دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

کسان سے پیسے لے کر سردار نے رکھ لیے:

- اپنی تھیلی میں
- اپنی جیب میں
- اپنی ٹوپی میں
- اپنی الماری میں

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۶۲ اور ۶۳ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق ""دو گز زمین"" کے متعلق سوالات کے جوابات کریں گے۔ بچوں کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں کی کتب بند کروادیں۔

- اب تختہ تحریر پر تحت سوال نمبر ۵ میں دیے ہوئے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۵ میں دیے گئے سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- سوال نمبر ۳ کے مطابق بچوں سے سوالات کے جوابات لیں۔

تفویض کار

سوال نمبر ۴ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	مختلف اصناف کی نشاندہی، کہانی سن کر اہم نکات بیان کرنا، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سن کر مختلف اصناف (نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر) کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔
- سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبر ۶ کے ۴ پرنٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - موجودہ دور میں خبروں کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
  - کیا آپ کے گھر میں اخبار آتا ہے؟
  - آپ نے اخبار میں سب سے زیادہ کیا پڑھا ہے؟ خبر، اعلان یا ہدایت؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر سات کالم بنا کر (شعر، کہانی، خبر، اعلان، ہدایت تقریر اور مضمون) سے متعلقہ مواد لکھیں۔ بچوں کو تحاریر پڑھ کر سنائیں اور ان کا مقصد، زبان اور انداز تحریر کی مدد سے فرق بتائیں۔ بچوں کو باری باری درج بالا عنوانات کے تراشے یا فلیش کارڈ دکھائیں اور ان کے بارے میں تفصیلا وضاحت کرتے جائیں۔ جیسا کہ:
- شعر: شعر وہ جملہ ہے جو دو مصرعوں میں وزن اور قافیہ کے ساتھ کسی خیال یا جذبے کو پیش کرے۔
- کہانی: کہانی ایک ایسی تخلیقی نثری تحریر ہے جس میں کرداروں، واقعات اور مکالموں کے ذریعے کوئی سبق، نصیحت یا پیغام دلچسپ انداز میں بیان کیا جائے۔
- خبر: خبر ایک ایسی اطلاع ہے جو کسی واقعے یا حادثے کے بارے میں درست، سچی اور نئی ہو اور جسے عوام تک پہنچانا ضروری سمجھا جائے۔
- اعلان: کسی بات یا اطلاع کو سب لوگوں تک پہنچانے کو کہتے ہیں۔
- ہدایت: ہدایت سے مراد وہ رہنمائی یا راہ دکھانا ہے جو کسی کو صحیح راستہ اختیار کرنے یا کام کو درست طور پر کرنے کے لیے دی جاتی ہے۔
- تقریر: تقریر ایک ایسی بات چیت ہے جو کسی خاص موضوع پر مجمع کے سامنے کی جائے۔
- مضمون: مضمون ایک نثری تحریر ہے جس میں کسی خاص موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کو منظم انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

جماعت میں جانے سے پہلے صفحہ نمبر ۶۴ کے سوال نمبر ۶ کے ۴ پرنٹ لیں۔

سرگرمی نمبر۱

- اب جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ہر گروہ کو سوال نمبر ۶ کا ایک ایک پرنٹ دے دیں۔ بچوں کو ہدایات دیں کہ صفحے پر لکی گئی تحاریر کو پڑھیں اور آپس میں بات چیت کر کے ان کی اصناف کی پہچان کریں اور سامنے دی گئی خالی جگہ پر لکھیں۔ اس کام کے لیے ان کو مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد استاد صاحب ایک ایک تحریر تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور تمام گروہوں سے ہاتھ بلند کر کے اس تحریر کی صنف بتانے کو کہیں۔ زیادہ درست جواب دینے والا گروہ جیت جائے گا۔

۶۔ دیے ہوئے ٹکڑے غور سے پڑھیں اور (شعر، کہانی، خبر، اعلان، ہدایت، تقریر اور مضمون) کی نشاندہی کریں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ایک دانہ ایک لومڑی غور ک کی تلاش میں گھر سے نکلی۔	
مجھے آج جس موضوع پر اپنی کاوش پیش کرنا ہے وہ ہے: "اخلاق میں برکت"	
نعمت اس نبی کی جس نے پیغام حق سنایا انسانیت کا رہنما انسان کو دکھایا	
آج شام کو تیز آندھی کے ساتھ کرنج پک کا امکان ہے۔	
ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ حکومت نے گیس کی کوہام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔	
صوبہ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ایک قدیم شہر ہے۔ دریائے راوی کے کنارے آباد اس شہر کی تہذیب اور ثقافت اس کی پہچان ہے۔	
کیاریاں مت پھلانگیں اور گھوڑے دوڑ میں ڈالیں۔	

اب بچے سوال نمبر ۶ کو کتاب پر حل کریں۔ دورانِ کام بچوں کی رہنمائی کی جائے۔ اغلاط کی اصلاح کی جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

اب استاد صاحب صفحہ ۶۵ پر سوال نمبر ۷ میں دی گئی کہانی کی بلند خوانی کریں گے۔ بچے کہانی کو توجہ سے سنیں گے اور ان کے اہم نکات صفحات پر لکھیں گے۔ بچوں کو لکھے گئے اہم نکات کے متعلق آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایات دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے کہانی کے متعلق درج ذیل سوالات کے زبانی جوابات پوچھیں۔

✓ بچوں نے انڈا کہاں دیکھا تھا؟

✓ انڈے کے بارے میں بچوں کی کیا رائے تھی؟

✓ دونوں کسانوں کی صحت میں کیا فرق تھا؟

✓ بوڑھے کسان کا دور موجودہ دور سے کس طرح مختلف تھا؟

✓ درباریوں کو کیسے پتا چلا کہ یہ سچ مچ گیہوں کا دانہ ہے؟

درست جاب دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- مختلف بچوں کو بلا کر ان کو شعر، کہانی، خبر، اعلان، ہدایت تقریر اور مضمون کے تراشے دیں۔۔ بچوں سے ان کا فرق پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔۔

تفویض کار (۲ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	متشابہ الفاظ کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کی پہچان کر سکیں۔
- جملوں کے مطابق درست متشابہ الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۶،۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے اسٹکی نوٹس،

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ آج ہم اپنے کام کا آغاز ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے کریں گے۔



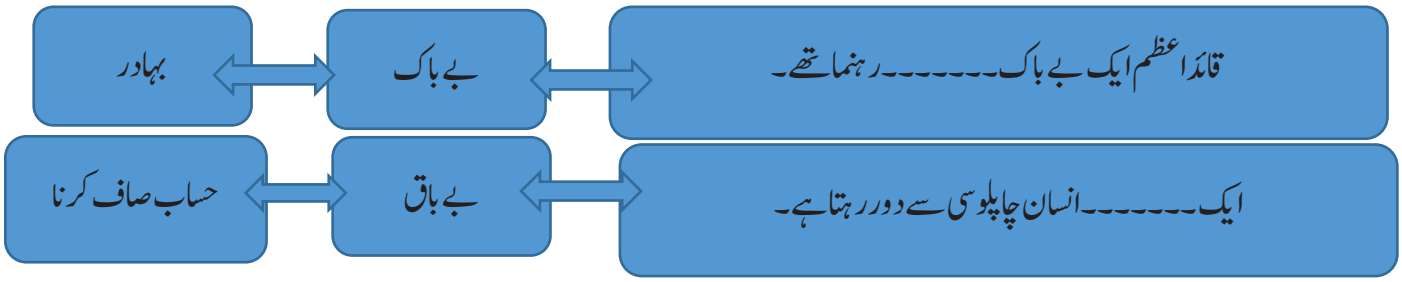
- بچوں کے آٹھ گروہ بنا کر ان میں الفاظ "عِلم، عَلم، بِل، بَل، سِحر، سَحَر، پُتلا، پَتلا" کے اسٹکی نوٹس تقسیم کر دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو الفاظ آئے ہیں، انھیں دیکھ کر ان کے معانی سوچیں اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں الفاظ "عِلم، عَلم، بِل، بَل، سِحر، سَحَر، پُتلا، پَتلا" لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد الفاظ بولیں۔ جن بچوں کے پاس ان الفاظ کے اسٹکی نوٹ ہوں گے، وہ اسٹکی نوٹ سمیت آ کر تختہ تحریر کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے اور باری باری تختہ تحریر پر ان الفاظ کو تلاش کر کے ان کے سامنے ان کے معانی اور جملے لکھیں گے۔
- اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

اب بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ "عِلم، عَلم، بِل، بَل، سِحر، سَحَر، پُتلا، پَتلا" لکھنے تو میں تو ایک جیسے ہیں لیکن کون سی چیز انھیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو بولنے میں تو ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو "متشابہ الفاظ" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متشابہ الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

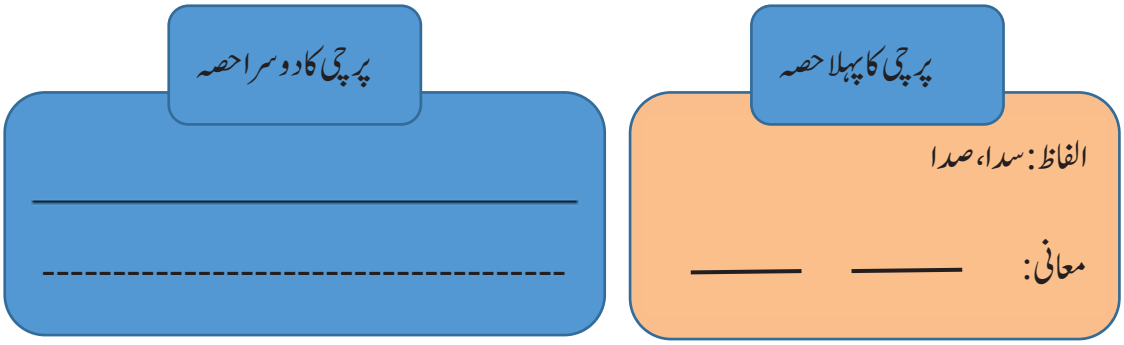
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:



- بچوں سے جملے کی خواندگی کروائیں۔ ساتھ ساتھ متشابہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور ان کے معنی بھی۔ اب بچوں کو ان کے معنی اور استعمال بتائیں کہ کس طرح ایک لفظ کی جگہ جملے میں دوسرا لفظ لکھنے سے جملہ غلط ہو جاتا ہے پھر تختہ تحریر پر لکھے الفاظ "بے باک اور بے باق" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ یہ دونوں الفاظ بولنے میں ایک جیسے ہیں لیکن بناوٹ میں فرق کی وجہ سے ان کے معنی بدل گئے ہیں۔ جیسے :"بے باک" جس کا مطلب ہے "بہادر، نڈر" اور "بے باق" کا مطلب ہے "حساب صاف کرنا"۔ اب تختہ تحریر پر صفحہ نمبر ۶۶ کے تحت دیے گئے متشابہ الفاظ لکھیں۔ ان کے سامنے ان کے معانی لکھیں اور چند بچوں سے ان کے جملے بنوائیں تاکہ بچے ان الفاظ کے معانی کا فرق جان سکیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروپ کو ایک ایک کارڈ دیں، جن کی ایک طرف متشابہ الفاظ "سدا، صدا/نسب، نصب/ہال، حال/نقطہ، نکتہ اور حامی، ہامی" لکھے ہوں اور ان کے سامنے ان کے معنی لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ کارڈ کی دوسری طرف ان متشابہ الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کہ جگہ ہو۔



- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ دیکھیں اور اس پر لکھے ہوئے متشابہ الفاظ کے معنی لکھیں اور ان کی پشت پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو کارڈ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ بچوں کو بتائے کہ اس کے گروہ کے پاس کن الفاظ کا کارڈ آیا ہے؟ پھر ان کے معنی اور ان کے جملے بھی بتائے۔ پھر جماعت کے بچوں کو اس لفظ کے معنی اور جملے کی خواندگی کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے جملے لکھ کر ان کے سامنے ان کے متشابہ الفاظ لکھیں۔ بچوں کو ایک سے دو بار پڑھائیں اور درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کرنے کو کہیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

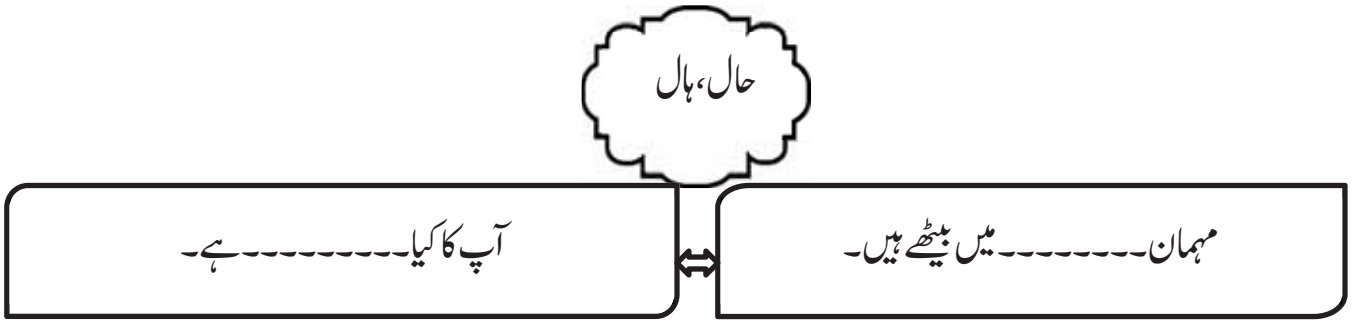
اعادہ (۴ منٹ)

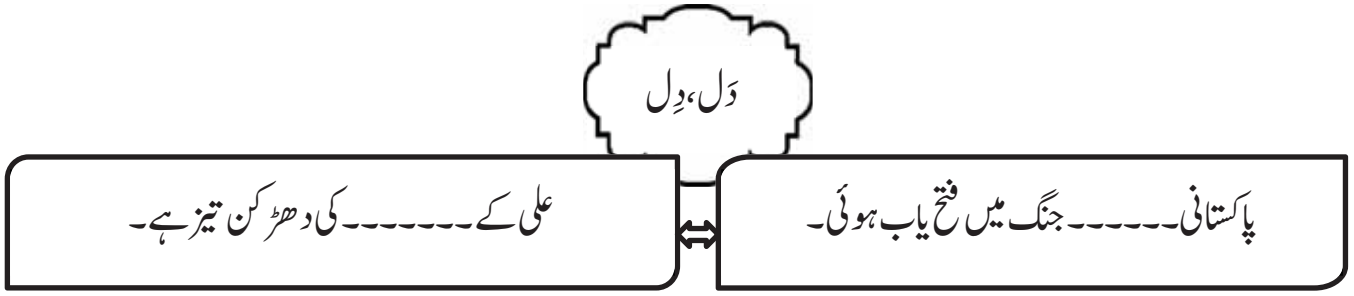
- بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرادیں۔

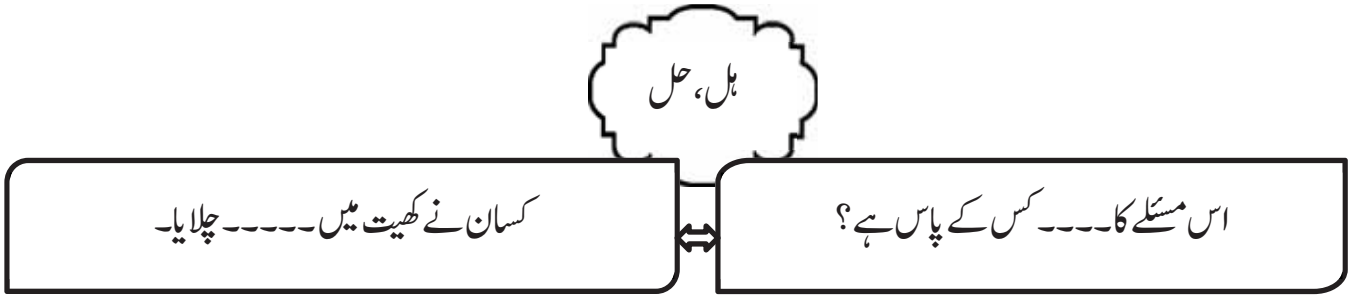
جائزہ (۹ منٹ)
• تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں سوال نمبر ۸ میں دیے گئے جملے اور دوسرے میں متشابہ الفاظ لکھ دیں۔ جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلوائیں اور درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
تفویض کار
• ورک شیٹ حل کریں۔

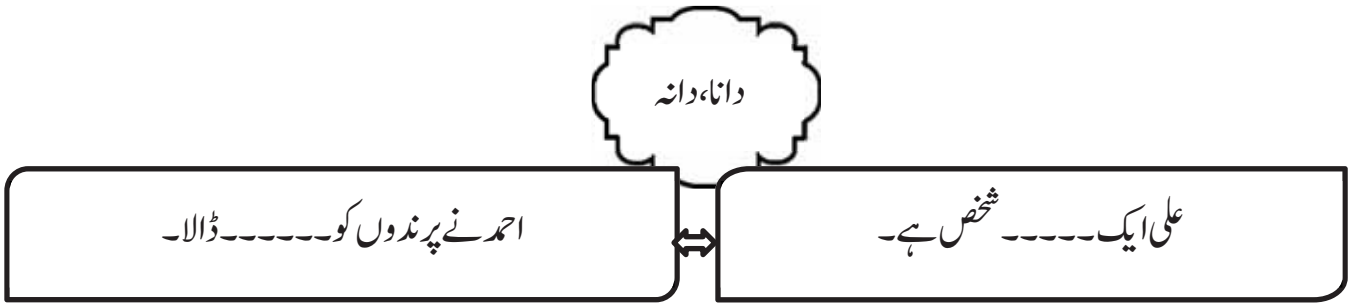
ورک شیٹ

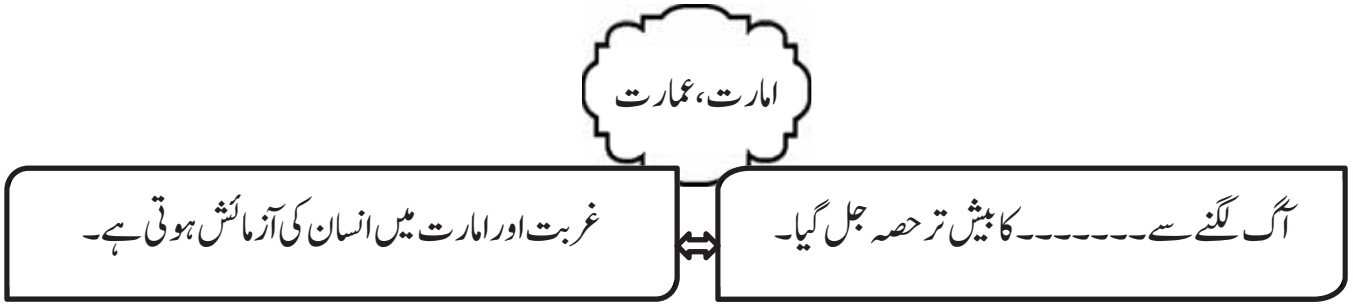
جملوں کے مطابق خالی جگہ میں درست متشابہ الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔











سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	واحد جمع
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔
- عربی قاعدے (ین) کے مطابق واحد الفاظ کی درست جمع لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، واحد الفاظ کے فلیش کارڈ، نامکمل جملوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ طلبہ کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔

- میز پر دو ٹوکریاں رکھ دیں ایک میں صرف واحد یا تعداد میں صرف ایک چیز رکھیں۔ جیسے: پنسل، ربڑ، شاپنر سکیل، پن، ایک ڈائری وغیرہ دوسری ٹوکری میں ان تمام چیزوں کے جوڑے یا پھر تعداد میں تین چیزیں ربڑ بینڈ کی مدد سے باندھ کر رکھ دیں۔ چند بچوں کو بلا کر دونوں ٹوکریوں میں سے چیزوں کو اُٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے سوال کریں کہ کس کے پاس صرف ایک چیز ہے اور کس کے پاس دو یا دو سے زیادہ۔ بچوں کو بتائیں کہ ایک چیز کو واحد اور زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ بچوں کو دو گروہوں میں الگ الگ کھڑا کر دیں۔ بچوں سے سوال کریں کہ کون سا گروہ واحد چیزوں والا ہے اور کون سا گروہ جمع چیزوں والا؟ درست جواب حاصل کرنے کے بعد انھیں شاباش دیں اور اپنی نشستوں پر واپس جانے کے لیے کہیں۔

بچے واحد جمع کے تصور سے پہلے ہی واقف ہیں یہاں انھیں آج کی سرگرمی کے لیے صرف تیار کرنا مقصود ہے

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

سرگرمی نمبر ۱

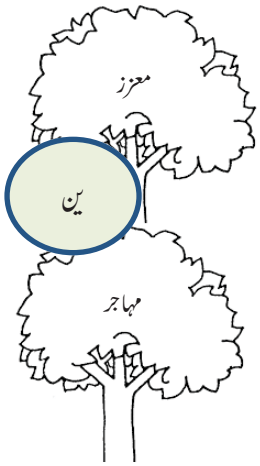
- کتاب کے صفحہ نمبر ۶۷ پر موجود سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروانے کے لیے تمام واحد اور جمع تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے دیے گئے الفاظ اور ان کی جمع کی پڑھائی کروائیں۔

واحد	جمع
محدث	محدثین
معلم	معلمین
اکابر	اکابرین

- متفرق بچوں کو بلوا کر ان الفاظ کی پڑھائی کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ ایک چیز کو واحد اور دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ واحد سے جمع بنانے کے لیے بہت سے اصول بنائے گئے ہیں۔ جیسے کہ اوپر دیے گئے الفاظ "محدث، معلم اور اکابر" کے آگے "ین" لگانے سے جمع بنائیں گئے ہیں۔
- بچوں کو جمع بنانے کے اور اصول بھی بتائیں جیسا کہ :
- لفظ "بچہ" کے آگے ہ کی جگہ "ے" لگانے سے "بچے" جمع بن جاتی ہے۔
- واحد الفاظ "ستارا اور بندہ" کے آخر سے 'ا' یا 'ہ' ہٹا کر 'ے' لگانے سے بھی واحد الفاظ کی جمع بن جاتی ہے۔
- لفظ "عورت" کے آگے "یں" لگانے سے جمع بن جاتی ہے۔
- لفظ "تصور" کے آگے "ات" لگانے سے جمع بن جاتی ہے۔
- اسی طرح آج ہم واحد الفاظ کے آخر میں "ین" لگا کر ان کی جمع بنائیں گے اور جملوں کو سامنے دیے گئے الفاظ کی درست جمع بنا کر مکمل کریں گے۔
- اس کے لیے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۷ پر دیے گئے جملوں کے سامنے دیے گئے واحد الفاظ کے فلیش کارڈ بنا کر بچوں کو دکھا کر ان سے ان کے ناموں کی ادائی کروائیں۔
- طلبہ کو کہیں کہ ان فلیش کارڈ پر لکھے الفاظ کے آخر میں "ین" کا اضافہ کریں اور واحد الفاظ کی جمع بنائیں۔
- جملوں کے سامنے دیے گئے تمام الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں اور ان الفاظ کی طلبہ کو پڑھائی کروائیں اور ان کے آخر میں "ین" لگائیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ واحد الفاظ کے آخر میں "ین" لکھنے سے الفاظ میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ درست جواب بتانے پر تالیاں اور غلط جواب پر اصلاح کریں۔
- تمام بچوں سے واحد الفاظ کے ساتھ ساتھ ان کے جمع الفاظ بھی سنیں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سے سے باری باری صرف واحد الفاظ کی پڑھائی کروائیں۔
- پھر دوسرے گروہ سے جمع الفاظ کی پڑھائی کروائیں۔ جو بچے درست تلفظ سے ان الفاظ کی ادائی کریں، انھیں شاباش دیں۔



سرگرمی نمبر ۲

- اس کے بعد سوال نمبر ۹ میں دیے گئے جملوں کی تکمیل کے لیے جماعت کے چار گروہ بنالیں۔
- اس کے ساتھ ہی کتاب پر لکھے نامکمل جملوں کی پرچیاں تیار کرلیں۔ پرچیوں کی تعداد جماعت کی تعداد سے چار گنا رکھیں تاکہ ہر گروہ کو پرچیوں کا ایک ایک سیٹ حصے میں آئے۔
- طلبہ کو گروہی شکل میں بٹھائیں اور ہدایت دیں کہ تختہ تحریر پر لکھے واحد الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے درست جمع لفظ کی مدد سے پرچیوں پر لکھے جملے مکمل کریں۔
- اس کام کے لیے طلبہ کو وقت دیں اور طلبہ کی نگرانی کریں جہاں طلبہ مشکل محسوس کریں ان کی رہنمائی کریں۔
- کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں اور جلدی اور درست کام کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
- اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور سوال نمبر ۹ کا پیوں پر لکھنے کو کہیں۔ جہاں ضروری ہو مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر کتاب میں دیے گئے جملے لکھیں اور متفرق طلبہ کو بلا کر ان سے واحد جمع کے جملوں کی تکمیل کروائیں۔

تفویض کار

- گھر سے ورک شیٹ مکمل کر کے لانی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

1۔ دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

محدث　　ماہر　　زائر

حدیث کے علم میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی محنت سب سے نمایاں سمجھی جاتی ہے۔

دور دور سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خانہ کعبہ کا طواف کرنے آتے ہیں۔

فلکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔

2۔ دیے گئے جمع الفاظ کے جملے بنا کر لکھیں۔

معززین	
زائرین	
سامعین	
مہاجرین	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	کہانی نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "لالچ کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۸)، تختۂ تحریر، تختۂ تحریر مار کر/چاک، سادہ شیٹ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے بچوں کو ایک کہانی سنائیں جس میں غرور کا نقصان بتایا گیا ہو اور کام کو بروقت انجام دینے کی تلقین کی گئی ہو۔ استاد خود ساختہ کہانی بھی سنا سکتے ہیں۔

کہانی:

ایک گاؤں میں دو بھائی رہتے تھے۔ دونوں تھے تو بہت اچھے مگر چھوٹا بھائی ہر وقت ڈینگیں مارتا رہتا کہ میں بہت ہوشیار ہوں، میری عقل مندی کے سامنے تو کوئی ٹھہر ہی نہیں سکتا، میں ہر مشکل کا حل نکال سکتا ہوں اور کسی مصیبت میں بھی نہیں پھنستا۔ بڑا بھائی اسے سمجھاتا کہ ایسی باتیں مت کیا کرو، وقت کا کوئی بھروسا نہیں۔ ایک دن ایسا ہوا کہ شام ہی سے آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور تیز ہوا چلنے لگی۔ بڑے بھائی نے چھوٹے سے کہا جلدی آؤ، اس سے پہلے کہ کھیتوں میں کاٹ کر رکھی گئی گندم بھیگ کر خراب ہو جائے ہم اسے محفوظ جگہ پر پہنچا دیں۔ چھوٹے بھائی نے لاپرواہی سے کہا، ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔ میں بارش آنے سے پہلے ہی گندم اُٹھا لوں گا۔ آخر میری تیز رفتاری کس دن کام آئے گی؟ بڑا بھائی افسوس کرتا ہوا وہاں سے کھیتوں کی طرف چل دیا۔ اس نے نہ صرف اپنے، بلکہ بھائی کے کھیت سے بھی گندم اُٹھوا کر محفوظ کر لی۔ تھوڑی ہی دیر میں پہلے تیز آندھی اور پھر بارش نے سب کچھ جل تھل کر دیا۔ جب چھوٹا بھائی کھیت میں پہنچا تو وہاں کچھ بھی نہ تھا سوائے کیچڑ اور گارے کے۔ وہ روتا ہوا بڑے بھائی کے پاس آیا اور اپنا مسئلہ بتایا۔ بڑا بھائی مسکراتے ہوئے اور تیز رفتاری پر بہت ناز تھا اب کیا ہوا؟ پریشان مت ہو میں نے وقت پر تمام گندم کو محفوظ جگہ پر پہنچا دیا تھا۔ چھوٹا بھائی یہ سُن کر بہت خوش ہوا اور اپنی بولا، تمھیں تو اپنی سمجھ داری نادانی پر اسے افسوس بھی ہوا۔ تو بچو! اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنا اچھی بات ہے، مگر شیخی بگھارنا اور سستی برتنا ہمیں نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔

- کہانی سنانے کے بعد بچوں سے سوال کریں کہ بچو! آپ سب نے کہانی سُنی، اب آپ باری باری ہاتھ بلند کر کے اس کہانی کے بارے میں بتائیں کہ دونوں بھائیوں میں سے کس کا رویہ اور زندگی بسر کرنے کا طریقہ بہتر تھا؟ کیا ہمیں اپنی صلاحیتوں پر غرور کرنا چاہیے؟ بچوں کے جوابات کا انتظار کریں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں شاباش بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ سنائی گئی کہانی کا کوئی عنوان تجویز کریں اور نتیجہ بھی بتائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھیں کہانیاں پڑھنا پسند ہے؟ ان سے پوچھیں کہ وہ کس طرح کی کہانیاں شوق سے پڑھتے ہیں؟ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم کہانی لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

بچوں کو بتائیں آج ہم عنوان "لالچ بری بلا ہے" پر کہانی لکھیں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

استاد صاحب بچوں کو کہانی کا مفہوم بتائیں گے۔ یعنی کسی واقعے کو دل چسپ انداز میں بیان کرنا "کہانی" کہلاتا ہے۔ کہانی سے کوئی نہ کوئی اخلاقی سبق ضرور حاصل ہوتا ہے۔ اب کہانی لکھنے کے اصول تختہ تحریر پر لکھیں۔

کہانی لکھنے کے اصول:

کہانی کا تعلق گزرے ہوئے زمانے سے ہوتا ہے۔ اس لیے کہانی ہمیشہ صیغہ ماضی میں لکھنی چاہیے۔

- ✓ کہانی کا آغاز دل چسپ انداز میں ہونا چاہیے۔
- ✓ کہانی مختصر، جامع اور مکمل ہونی چاہیے۔
- ✓ کہانی کا انجام منطقی، پر اثر اور سبق آموز ہونا چاہیے۔
- ✓ کہانی کے تمام حصوں میں ترتیب اور تمام واقعات کا آپس میں ربط ہونا چاہیے۔
- ✓ زبان سادہ اور آسان ہو۔ جملے چھوٹے چھوٹے اور پر اثر ہو۔

اب تختہ تحریر پر صفحہ نمبر ۶۸ پر دیے ہوئے موضوع "لالچ کا انجام برا" کے تحت محاورات کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔ بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو کہانی لکھنے کا طریقہ کار بتائیں

سرگرمی نمبر ا

- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ پھر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آغاز کی مدد سے مل کر موضوع سے متعلق کہانی بنائیں اور اسے شیٹ پر لکھیں۔ نیز اس کا اخلاقی سبق بھی لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ کہانی کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل ہو۔ مقررہ وقت کے بعد دونوں گروہوں کے لیڈر کو بلا کر ان سے ان کی بنائی ہوئی کہانی جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ نیز ان کہانیوں کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔
- بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق کہانی محاورات کا استعمال کرتے ہوئے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور کہانی تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں۔ جہاں ضروری ہو، رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں سے موضوع سے متعلق محاورات کا استعمال کرتے ہوئے کہانی تختہ تحریر پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	تبصرہ نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بچوں کی اخلاقی کہانیوں پر مشتمل رسالے یا کتاب سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، رسالے سے متعلق سوالات پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹ،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں اور پر جوش آواز میں بچوں کو السلام علیکم کہیں اور اُن کا حال دریافت کریں۔
- بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بچوں کو لائبریری لے جائیں۔ انھیں چار گروہوں میں تقسیم کریں اور تمام گروہوں کو ایک ایک بچوں کے رسائل دیں ۔انھیں کچھ وقت رسائل پڑھنے کا موقع دیں۔
- اس دوران میں بچوں کے رسالے سے متعلق سوالات پر مبنی پرچیاں تیار کر لیں۔ بچوں کا رسالہ پڑھنے کے بعد، ایک دلچسپ سرگرمی کروائیں جس میں بچے اپنے پسندیدہ حصے پر تبصرہ کریں۔ بچوں کو ایک دائرے میں بٹھائیں اور ہر ایک سے کہیں کہ وہ رسالے کا وہ حصہ بتائیں جو انھیں سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں۔ اس کے بعد، ہر بچے کو موقع دیں کہ وہ اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کرے، جیسے کہ کہانی کا پسندیدہ کردار، کوئی معلوماتی مضمون یا دلچسپ تصاویر۔ اس سرگرمی سے بچوں کی تخلیقی سوچ کو فروغ ملے گا، ان کے خیالات کو منظم کرنے کی صلاحیت بہتر ہو گی، اور ان میں اظہار خیال کا اعتماد پیدا ہو گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم بچوں کے رسالے پر ایک تبصرہ لکھیں گے۔
- بچوں کو تبصرہ کا مفہوم بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اصطلاحی معنوں میں کسی بات یا واقعے پر روشنی ڈالنا، اسکے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا اور اس کی ترجیح و تفصیل بیان کرنا "تبصرہ" کہلاتا ہے۔
- انھیں بتائیں کہ تبصرے میں ذاتی رائے دی جاتی ہے اس لیے ایک ہی واقعے سے متعلق دو افراد کا تبصرہ مختلف ہو سکتا ہے۔
- تختہ تحریر پر موضوع لکھیں "بچوں کا رسالہ"۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ کن رسالوں کو پڑھتے ہیں اور ان میں کیا پسند کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کو دو سے تین گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کا لیڈر مقرر کریں۔ تمام گروہوں کو بچوں کے چند رسائل فراہم کریں۔
- تمام گروہوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے اپنے رسائل کو کھول کر گروہ میں موجود بچوں کو دکھائیں اور اس کے مختلف حصوں جیسے کہ کہانیاں، نظمیں، اور سرگرمیوں کی وضاحت کریں۔
- اب تمام گروہوں کو ان رسائل میں سے کسی ایک مخصوص حصے (کہانیاں، لطیفے، نظمیں، اور سرگرمیاں) مختصر پڑھنے کے لیے دیں۔ مختص شدہ حصوں کو پڑھ کر ان اہم نکات کسی سادہ شیٹ پر نوٹ کرنے کو کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- بعدازاں بچوں سے پوچھیں کہ انھیں بچوں کے رسائل سے کیا سیکھا، کیا پسند آیا اور کیا نہیں۔
- بچوں کے جوابات سن کر انھیں تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
- بچوں کو تبصرے کے مختلف حصوں کے بارے میں بتاتے ہوئے تبصرہ لکھنے کا طریقہ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چُناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح کہ تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع کو واضح کر کے دکھائیں اور 200 الفاظ پر مشتمل بچوں کے رسالے پر تبصرہ کرنے کے لیے کہیں۔ ان کی مدد کے لیے ایک مثال دیں:

  مثال" : میں نے اس رسالے میں کہانی 'شیر اور چوہا' کو بہت پسند کیا۔ کہانی میں اخلاقی سبق تھا کہ چھوٹے کام بھی بڑے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ نظم 'چڑیا کی کہانی' بھی دلچسپ تھی کیونکہ اس میں پرندوں کی زندگی کی مشکلات بیان کی گئی تھیں۔"
- اب تمام گروہوں کے لیڈروں کو باری باری جماعت کے سامنے آنے کی دعوت دیں اور انھیں کہیں کہ وہ اپنے لکھے گئے تبصرے سنائیں اور ان پر بات چیت کریں۔ تمام بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ بچوں کے ساتھ موضوع سے متعلق بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔
- اب موضوع سے متعلق اشارات تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں، انھیں تین سادہ شیٹیں دیں اور انھیں موضوع سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس کے لیے تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات سے مدد لے سکتے ہیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2 اور گروہ 3 کی سرخی دے دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کا لکھا ہوا تبصرہ سنیں۔ ساتھ ساتھ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھ دیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، انھیں بہترین تبصرہ لکھنے والے کے اعزازی کارڈ دیں۔ اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے موضوع سے تبصرہ لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا مضمون تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو بچوں کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق بچوں کو بلا کر جماعت میں تبصرہ سنانے کو کہیں۔

تفویض کار

سبق دو گز زمین کے اہم الفاظ املا کے لیے یاد کر کے آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دو گز زمین
جماعت	ہشتم	عنوان	محاورات، املا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "دو گز زمین" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- سبق "دو گز زمین" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، رسالے سے متعلق سوالات پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹ،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- کوئی سے 4 الفاظ 4 چارٹ کے بنے ہوئے کپ کیک پر لکھ لیں۔ جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں اور ان میں یہ کپ کیک تقسیم کر دیں۔ بچوں کو ساتھ ایک ہی ناشر کی لغات بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کپ کیک حصہ آیا ہے اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں۔ اب لغت کی مدد سے اس لفظ کا معانی تلاش کر کے کپ کیک پر دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں سے ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں وہ الفاظ لکھ دیں جو بچوں کو دیے ہوں۔



- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی کپ کیک ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر الفاظ والے کالم میں اس لفظ کو تلاش کر کے معانی والے کالم میں اس کا معانی لکھ کر جملے والے کالم میں اس پر مبنی جملہ لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- ۔بچوں کو بتائیں کہ آج ہم لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ اور محاورات کے معانی تلاش کرنے اور ان کو جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
- پولیس کو دیکھتے ہی چور رفو چکر ہو گیا۔
- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جن الفاظ کو خط کشیدہ کیا گیا ہے، یہ محاورات ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو اسے "محاورہ" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاورات کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔ جیسے: "سبز باغ دکھانا" کا حقیقی مطلب تو سبز باغ دکھانا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے

مراد "فریب دینا" ہے۔اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے: "غصے سے لال پیلا ہونا" لیکن اگر کوئی شخص "غصے سے لال سبز ہونا" کہے تو یہ غلط ہو گا۔

اب تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ / محاورات، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھیں۔اب محاورات والے کالم میں باری باری سوال نمبر ۱۳ کے تحت دیے ہوئے الفاظ اور محاورات لکھیں اور پڑھائیں۔اب معانی والے کالم میں ان محاورات کے معانی لکھیں اور پڑھائیں۔ جملے والا کالم خالی رہنے دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور انھیں سوال نمبر ۱۳ کے تحت دیے ہوئے الفاظ / محاوروں کی پرچیاں دیں۔ایک پرچی پر ایک محاورہ لکھا ہو۔ان پرچیوں پر محاورات لکھ کر ان کے سامنے معانی اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے محاورات پڑھیں، ان کے معانی لکھیں اور پھر ان کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی جملے لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر معانی والے کالم میں لکھے ہوئے معانی مٹا دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔اس سے کہیں کہ ان کے پاس جو محاورہ آیا تھا۔ تختہ تحریر پر اس محاورے کے سامنے معانی والے کالم میں اس کا معانی اور جملے والے کالم میں اس کا جملہ لکھیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال نمبر ۱۳ میں دیے ہوئے محاورات کی پرچیاں بنا کر انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ایک گروہ کو محاورات والی ٹوکری دیں۔اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔پہلا گروہ محاورات / الفاظ والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں، اس پر لکھا ہوا محاورہ یا لفظ بتائے اور پھر آپس میں مشورہ کر کے اُس کا مفہوم بتائے۔اس کام کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔جب کہ دوسرا گروہ محاورے یا الفاظ کے مفہوم کو توجہ سے سنتے ہوئے اُس کو جملے میں اس طرح استعمال کرے کہ الفاظ / محاورے کا مطلب واضح ہو جائے۔دوسرے گروہ کو بھی اس کام کے لیے چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ اگر کوئی گروہ غلط مفہوم بتائے یا جملہ بنائے تو اُسے فوراً ٹوک دیں اور کسی اور بچے کو موقع دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی الفاظ اور محاورات پر بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- سرگرمی نمبر ۳
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔اس دوران میں ان جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- اب بچوں سے کل کا دیا گیا کام (سبق دو گزر زمین کے اہم الفاظ کے املا کا تحریری ٹیسٹ) دہرانے کے لیے کہیں۔اس کام کے لیے انھیں کچھ وقت دیں۔ پھر بچوں سے کاپیوں پر درست املا کروائیں۔اغلاط کی اصلاح کروائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ اور محاورات لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر نا سے الفاظ اور محاورات کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	متن خوانی، سوالات کے جوابات، نثری تحاریر کی تکنیک
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے طویل عبارت منتخب کر کے درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۹ تا ۷۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں دیے گئے اہم الفاظ کی پرچیاں، ڈبا، ٹوکری، نبی کریم ﷺ اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے متعلق سوالات کی پرچیاں

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اب میز پر چارٹ کی بنی ہوئی اتا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ رکھ دیں اور اس کے پاس ایک گتے کا ڈبا رکھ دیں جس پر کوئی رنگ دار کاغذ چڑھایا گیا ہو۔ اب تختہ تحریر پر ۱۲ کارڈ چسپاں کر دیں جن پر نبی کریم ﷺ اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات لکھے ہوں اور ان کارڈوں کے اوپر اسٹکی نوٹ چسپاں کیے ہوں جن پر اتا ۱۲ نمبر لکھے ہوں۔ ایک کارڈ پر ایک سوال اور اسٹکی نوٹ پر ایک نمبر لکھا ہو۔
- بچوں کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلا کر اس سے کہیں کہ وہ ڈبا گھما کر نمبروں والی شیٹ پر پھینکے۔ ڈبا جس نمبر والے ڈبے میں گرے گا، تختہ تحریر پر سے اس نمبر کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے سے کارڈ نکال کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بچے سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر اس بچے کو شاباش دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
-

تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

بچوں سے مختلف سوالات کریں جیسے:

- آپ کے خیال میں بہادری کسے کہتے ہیں؟
- غزوہ کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے اسلام کے لیے قربانی دی ہو؟
- آپ کے خیال میں ایک سچے دوست کو مشکل وقت میں اپنے ساتھی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

بچوں کو بتائیں کہ آج کے سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں ہم ایک ایسے صحابیؓ کی زندگی کے بارے میں پڑھیں گے جنھوں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ ایمان و محبت کا ایسا ثبوت دیا کہ تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔ ہم جانیں گے کہ وہ کیسے اسلام کے اولین سپاہیوں میں شامل ہوئے، کیسے مشکل حالات میں ثابت قدم رہے، اور کیسے انہوں نے دنیا میں عدل و انصاف کی مثال قائم کی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں "لفظی جیب"۔ سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں دیے گئے اہم الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ کارڈ اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر وہ لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اسے شاباش دیں۔ بعد ازاں وہ بچوں سے الفاظ کے کارڈ لے کر تختہ تحریر پر چسپاں کریں اور دو سے تین مرتبہ ان کی ادائی کروائیں۔ اس کے بعد الفاظ کے کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۶۹ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی پیراگراف کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "شامل تھے تک، دوسرا گروہ "اگلے سال سے لے کر قربان ہوں تک کی، تیسرا گروہ "ہجرت کے سے لے کر فتح کر لیا "تک اور چوتھا گروہ "حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کے آخر "تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیراگرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیراگراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے نہایت پیارے ساتھیوں میں سے تھے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیر اندازی اور دوسرے فنونِ جنگ کے بھی ماہر تھے۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی پاک ﷺ کے ساتھ کتنے مسلمان مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تشریف لائے

غزوہ بدر کب پیش آیا اور اس میں کافروں اور مسلمانوں کی کتنی تعداد تھی؟

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب وفات پائی اور ان کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

اس وادی کا نام بتائیں جس میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری دن گزارے؟

سبق کی پڑھائی کے بعد جماعت کے بچوں سے پوچھیں کہ مصنف نے یہ سبق تحاریر کی کس صنف پر لکھا گیا ہے؟ یہ مزاحیہ اقتباس ہے، لوک کہانی ہے یا مضمون پر مبنی سبق ہے؟ بچوں سے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کر کے اس کا آغاز اور اختتام تختہ تحریر پر لکھیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ وہ سبق میں وہ عبارت دیکھیں کہ کہاں ہے؟ بعد ازاں مختلف بچوں سے اس طویل عبارت کی درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کو انتخاب کریں جن کو پہلی سرگرمی میں پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو۔ اغلاط کی ساتھ ساتھ نشان دہی کرتے جائیں۔۔

اعادہ (۵ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

 **جائزہ** (۵منٹ)
• متفرق بچوں سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں تاکہ ان کی فہم کا اندازہ ہو سکے۔ غلط جواب دینے پر اصلاح کریں۔
 **تفویض کار (۲منٹ)**
• سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کی پڑھائی کر کے آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ معانی، الفاظ جملے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، ٹوکری، بارہ آئس کریم اسٹکس

ابتدائیہ (۴منٹ)



آمنہ

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ بادل اور گروہ دھنک کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

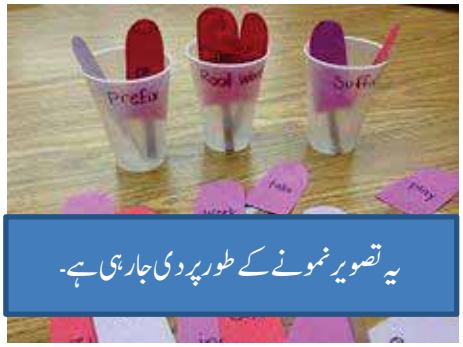
تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسلام کا بہادر بیٹا سے متعلقہ الفاظ کے معانی سیکھیں گے اور پھر ان پر مبنی بامعانی جملے بنائیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۷۲ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "بے جگری" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔

اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند

کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جا رہی ہے۔

- جماعت کے بچوں کے چھے گروہ بنا دیں۔ بارہ سٹک کریم اسٹکوں پر کتاب کے صفحہ نمبر ۷۲ میں پر دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں اور ہر گروہ کو دو دو آئس کریم اسٹکیں اسٹک دے دیں۔ چارٹ کی بنی ہوئی بیس آئس کریمیں لیں، جن میں سے بارہ آئس کریموں پر کتاب کے صفحہ نمبر ۷۲ میں پر دیے ہوئے الفاظ کے معانی لکھ دیں اور آٹھ پر غیر متعلقہ الفاظ لکھ دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جن الفاظ پر مبنی اسٹکیں آئی ہیں، ان کے معانی سوچیں اور ان پر مبنی جملے بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو آئس کریم اسٹکوں سمیت بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے ان الفاظ کے معانی پر مبنی آئس کریمیں تلاش کر کے آئس کریم اسٹکوں پر چسپاں کرنے اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ا تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھیں۔ دورانِ کام جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو، مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	**عنوان**	خالی جگہ پر، درست جواب کا انتخاب، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۲، ۷۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، تتلیاں اور چٹیں، سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات کے کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں، پن یا ڈبل ٹیپ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چار واں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" سے متعلقہ خالی جگہ پر کرنے اور درست جواب کے گرد دائرہ لگانے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت میں جانے سے قبل دیے گئے نمونے کے تحت تتلیاں اور چٹیں تیار کر لیں۔ اب جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں۔
- اب ہر گروہ کو سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ تتلیوں پر خالی جگہ پر کرنے والے درست الفاظ لکھ کر انھیں پن یا ڈبل ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں(Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔اس کے بعد تتلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے متعلقہ الفاظ چن کر ان کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔



چٹوں کا نمونہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔۔۔۔۔۔ہجری میں وفات پائی۔

- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ کے تحت نامکمل جملے لکھ دیں جن کی چٹیں بچوں کو دی ہوں۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی/چِٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کرے۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۳۶ کارڈ بنائیں۔یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کرلیں۔کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔بچوں کو ۹ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خود بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۷۲، ۷۱ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر ۷۲ سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے ۴ سوالات لکھ دیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ سوالات کے جوابات کتاب میں سے تلاش کریں۔اب بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز(و) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا موقع دیں۔
- اب جز(و) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵منٹ)

- جماعت کے بچوں کے 10 گروہ بنادیں۔5 گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کردیں۔جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروالیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	واقعہ سن کر اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ" سے متعلق دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات مبارکہ کے مختلف واقعات پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق مستند کتابیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل واقعہ سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔



ایک مزدور کا واقعہ

ایک رات سلطان محمود غزنوی رات کے وقت معمول کے مطابق گشت پر تھے اور ایک تندور کے پاس کسی شخص کو سویا ہوا دیکھا تو اس کو اٹھا کر پوچھا کہ وہ کون ہے جواب میں اس شخص نے بتایا کہ وہ غریب مزدور ہے دن بھر مزدوری کرتا ہے اور رات کو اس تندور کے پاس ہی سو جاتا ہے۔

سلطان نے پوچھا کہ اس سردی میں اس کی رات کیسے گزرتی ہے تو اس مزدور نے جواب میں جو کہا اس نے سلطان کو حلا کے رکھ دیا۔

مزدور نے کہا جناب نصف رات آپ کے انداز میں گزرتی ہے اور بقیہ نصف آپ سے زیادہ اچھے انداز میں گزارتا ہوں۔

سلطان نے بڑی حیرت سے پوچھا کہ وہ کیسے؟

مزدور نے جواب دیا کہ جب تک تندور گرم رہتا ہے تو میں آپ کے بھیجی نیند سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور جب تندور ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو اللہ کے اللہ کی عبادت شروع کر دیتا ہوں جو آپ کے مقابلے میں وقت کا بہتر استعمال ہے۔

بچوں کو واقعہ سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات:

- سلطان نے رات کو گشت کرتے ہوئے کیا دیکھا؟
- سلطان نے مزدور سے کیا پوچھا؟

- مزدور نے سلطان کے سوال کا کیا جواب دیا؟
- سلطان مزدور کے جواب سے کیوں متاثر ہوا؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟



تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے اور سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔ انھوں نے واقعہ توجہ سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر ۵ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے موضوع پر دیا گیا واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو واقعہ توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری واقعے کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو واقعے کے اہم نکات بتائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۲

- بچوں کو کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھیں۔ اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں باہمی مشاورت سے سبق میں بتائی گئی معلومات اور تصورات شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے گروہ کی لکھی ہوئی معلومات پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ باقی بچوں کو توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب سبق میں بتائی گئی درست اور جامع معلومات اور تصورات اخذ کر کے تختہ تحریر پر مختصراً لکھیں اور بچوں کو ایک بار پڑھائیں۔

سرگرمی نمبر۳

اب چار چار بچوں کے گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کے بچوں کو الگ الگ دائروں کی صورت میں بٹھائیں۔ بچوں کو مدرسے کے مکتبے یا کتب خانے سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق مستند کتب فراہم کریں۔ تمام گروہوں کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق کوئی ایک ایک واقعہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو واقعہ ایک بار پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔ جہاں مشکل پیش آئے، ان کی رہ نمائی کریں۔ جب تمام گروہوں کے بچے ایک ایک واقعہ تلاش کر لیں تو بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا منتخب کردہ واقعہ درست تلفظ اور لہجے کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیں۔ باقی گروہوں کے بچے سنیں۔ ہر واقعہ مکمل ہونے کے بعد اس کے اخلاقی سبق پر بھی بات کریں۔ اس سرگرمی کے لیے ہر گروہ کو مقررہ وقت میں واقعہ مکمل کرنے کی تلقین کریں اور سرگرمی باری باری تمام گروہوں سے کرائی جائے۔ درست سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۷ منٹ)

- جماعت کے متفرق بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے واقعہ سنیں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	اسم صفت کی اقسام کی پہچان اور انکا جملوں میں استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسم صفت کی اقسام کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۵، ۷۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، اسم صفت کی اقسام پر مبنی پرچیاں، ٹوکریاں، صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔

- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں

سارہ ایک ذہین لڑکی ہے۔

میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے۔

- اب بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ اب ان جملوں میں الفاظ "ذہین، قیمتی" کو خط کشیدہ کر دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان میں نمایاں کیے گئے الفاظ اسم صفت ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا خصوصیات کو ظاہر کرے، اسے اسم صفت کہتے ہیں۔
- مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو اسم صفت کا مفہوم بتائیں جیسا کہ اسم صفت اس لفظ کو کہا جاتا ہے جو کسی شخص یا چیز کی خصوصیت یا کسی شخص یا چیز کے اچھے اور برے وصف کو ظاہر کرے جیسے ٹھنڈا، گرم، سرخ، بہادر، بزدل، محنتی، وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسم صفت کی اقسام سے متعلق پڑھیں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ اسم صفت کی 5 اقسام ہیں:

صفت ذاتی　　صفت نسبتی　　صفت عددی　　صفت مقداری　　صفت ضمیری

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پہلی تین اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

قائداعظم ایک ذہین انسان ہیں۔

شیر ایک بہادر جانور ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "صفت ذاتی "ہیں۔وہ اسم جو اپنے موصوف کی ذاتی فضیلت یا خصوصیت کو بیان کرے،اسے ''صفت ذاتی'' کہتے ہیں۔
مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت ذاتی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

ایرانی قالین پوری دنیا میں بہت مشہور ہیں۔

بادشاہی مسجد،لاہور فن تعمیر کا شاہکار ہے۔

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''صفت نسبتی''ہیں۔صفت نسبتی اس صفت کو کہتے ہیں،جو کسی اسم کا کسی شخص، جگہ یا چیز سے تعلق یا نسبت ظاہر کرے۔
مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت نسبتی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

رضا نے پانچ کلو انار خریدے۔

عائشہ کے پاس دس کتابیں ہیں۔

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "صفت عددی "ہیں۔صفت عددی سے مراد اسم کی ایسی صفت ہیں، جس میں کسی اسم کی تعداد ترتیب یا درجہ ظاہر ہو۔
مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت عددی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

امی جان نے بیس میٹر کپڑا خریدا۔

تھوڑا سا جوس پی لو۔

- بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اب بچوں کو ان کے ان جملوں میں واضح کیے گئے الفاظ کے بارے میں بتائیں۔انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "تھوڑا سا"اور "بیس میٹر" صفت مقدری ہیں۔وہ صفت جو کسی اسم کی مقدار، جسامت یا ناپ کو ظاہر کرے،اسے "صفت مقداری کہتے ہیں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت مقداری کا مفہوم بتائیں۔اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

وہ شخص میرا دوست ہے۔

یہ کتاب تم پڑھ سکتے ہو۔

- بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "یہ "اور "وہ"صفت ضمیر ہیں وہ ضمیر جو صفت کے معانی دے،اسے "صفت ضمیری "کہتے ہیں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت مقداری کا مفہوم بتائیں۔

- **سرگرمی نمبر ا**
- اب تختہ تحریر پر چند الفاظ لکھیں۔

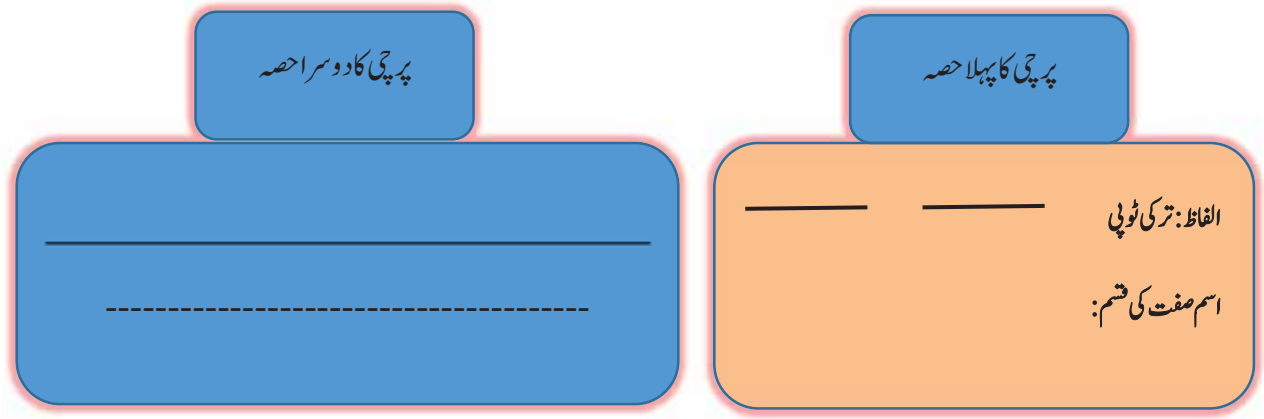
دانا آدمی	دوسرا سال	پانچ لیٹر	کون	پانچ لڑکے
ترکی ٹوپی	کون سا	بلند پہاڑ	ملتانی حلوا	تین گز

- بچوں سے کہیں کہ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی اقسام کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں اور بچوں سے ان کے جملے بنوائیں۔

اسم صفت کی اقسام			جملے
صفت ذاتی	دانا آدمی		
صفت نسبتی			
صفت عددی			
صفت مقداری			
صفت ضمیری			

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک کارڈ دیں، جن کی ایک طرف الفاظ لکھے ہوں اور ان کے سامنے ان کی قسم لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ کارڈ کی دوسری طرف ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کہ جگہ ہو۔



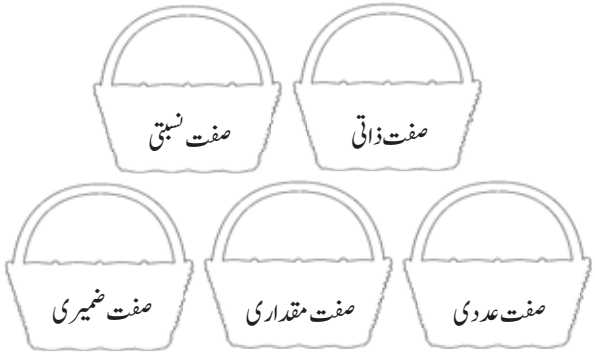
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ دیکھیں اور اس پر لکھے ہوئے الفاظ کی متعلقہ قسم کو پہچان کر لکھیں اور ان کی پشت پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو کارڈ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ بچوں کو بتائے کہ اس کے گروہ کے پاس کن الفاظ کا کارڈ آیا ہے؟ پھر ان کی متعلقہ قسم اور ان کے جملے بھی بتائے۔ پھر جماعت کے بچوں کو ان الفاظ اور جملے کی خواندگی کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔
- جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔
- اب بچوں سے کہیں کہ سوال نمبر ے تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرادیں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا اپنا لیڈر چن لیں۔ ایک گروہ کو صفت عددی، دوسرے گروہ کو صفت نسبتی، تیسرے گروہ صفت ذاتی، چوتھے گروہ صفت مقداری اور پانچویں گروہ کر صفت ضمیری تفویض کردیں۔
- اب میز پر پانچ ٹوکریں رکھ دیں، جن میں سے ایک میں صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ ایک اسم صفت کی چار پرچیاں ہوں باقی ٹوکریوں کے باہر صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی کی چٹیں لگی ہوں۔
- دونوں گروہوں کے لیڈروں کو بلائیں۔ انھیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان پرچیوں میں سے تفویض کردہ اسم صفت کی اقسام (صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی) کی پرچیاں تلاش کر کے متعلقہ ٹوکریوں میں ڈالیں۔
- اس سرگرمی کے لیے انھیں 1 منٹ کا وقت دیں۔ وقت مکمل ہونے پر ٹوکریوں میں سے پرچیاں نکالیں اور گنتی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلا کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	استعارہ کا مفہوم اور پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- استعارہ کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- استعارہ کی پہچان اور جملوں میں اس کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۶،۷۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، جملوں کے کارڈ، سادہ شیٹ

ابتدائیہ (۱۰منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے اس کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ اب تختہ تحریر پر دیے گئے جملوں کے کارڈ چسپاں کریں جن پر لکھا ہو:

ماں نے کہا کہ میرا **چاند** آ گیا۔	علی تو **شیر** ہے۔

- بچوں کو ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ کارڈ دیے ہوئے جملوں میں میں نمایاں کیے گئے الفاظ استعارہ ہیں۔ انھیں استعارہ کا مفہوم سمجھائیں۔ کسی چیز کو کسی مشترکہ خوبی، برائی یا نقص کی بنا پر دوسری چیز قرار دیا جائے تو اسے "استعارہ" کہتے ہیں۔ اوپر دیے ہوئے پہلے جملے میں ماں نے اپنے بیٹے کے لیے لفظ "چاند" مستعار لیا ہے۔ اس لیے یہ استعارہ ہے، دوسرے جملے میں شیر کی بہادری کو مستعار لیا گیا ہے۔
- اب بچوں کو سمجھائیں کہ استعارہ میں ایک چیز کو دوسری چیز فرض کر لیا جاتا ہے، جیسے اوپر والے جملوں میں ماں نے بیٹے کو "چاند" اور علی کو "شیر" فرض کیا گیا ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۵منٹ)

سرگرمی نمبر ۱

اب سوال نمبر ۸ میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا لیں۔ ان کو ایک ایک سادہ شیٹ دیں۔ بچوں سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھیں جملے سادہ شیٹ پر تحریر کریں اور ان میں استعارات کی نشان دہی کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ایک ایک بچے کو بلا کر تختہ تحریر پر لکھے جملوں میں استعارات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلط جواب کی صورت میں دوسرے گروہ کو باری دے دیں۔ زیادہ درست جوابات دینے والا گروہ یہ سرگرمی جیت جائے گا۔

اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور بچوں کو سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۸منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵منٹ)
• متفرق بچوں کو بلا کر تختہ تحریر پر ایسے جملے لکھنے کو کہیں جن میں استعارات کا استعمال ہو۔
تفویض کار (۲منٹ)
• استعارات پر مبنی چھ جملے کاپیوں پر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	خلاصہ نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۷)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، تختہ تحریر، گتے کا پہیا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، ٹوکری، بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السلام علیکم کہیں۔ بچوں سے اس کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- بچوں کے سامنے میز پر گتے کا بنا ہوا پہیا اس طرح سے رکھیں کہ بچے اسے آسانی سے دیکھ سکیں۔ پہیا آسانی سے گھوم سکتا ہو اور اس پر 5 ڈبے بنے ہوں جن میں ایک تا پانچ نمبر لکھے ہوئے ہوں۔ اب میز پر پہیے کے پاس ایک ٹوکری رکھیں جس میں سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے کوئی سے پانچ سوالات پر چیوں پر لکھے ہوئے ہوں اور ان کی باہر کی جانب ایک تا پانچ نمبر لکھے ہوئے ہوں۔
- پرچیوں کے ایک طرف سوال اور دوسری طرف نمبر لکھے ہوئے ہوں۔ پرچیاں بند کر دیں۔ اب کمرہ جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ پہیا گھمائے۔ پہیا گھومتا ہوا جس نمبر پر رکے گا، بچے کو اس نمبر کی پرچی دیں۔ بچہ اس پر لکھا ہوا سوال پڑھے گا اور اس کا جواب بتائے گا۔ اس طرح یہ سرگرمی جماعت کے باقی بچوں سے باقی پرچیوں پر بھی کروائیں۔
- درست جواب دینے والے کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کا خلاصہ لکھیں گے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ سبق کا خلاصہ وہ مختصر تحریر ہے جس میں سبق کے بنیادی نکات، مرکزی خیال اور اہم باتیں سادہ اور جامع انداز میں بیان کی جائیں تا کہ پورا سبق کم وقت میں سمجھ آ جائے۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختۂ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔
- اب تختہ تحریر پر کلاصہ بچوں کی مدد سے لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سبق کا خلاصہ تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے سبق کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے خلاصہ سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	تلخیص نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی گئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈبا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، چارٹ

ابتدائیہ (۸منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے اس کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "اسلام کا بہادر بیٹا" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۷ پر دیے گئے مختصر پیرا گراف کو پڑھیں۔ مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اس معلومات کو دہرا لیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم مختصر پیرا گراف کی تلخیص لکھیں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- بچوں کو تلخیص کا مفہوم بتائیں۔اس سے مراد کسی چیز کے نچوڑ/خلاصہ یا اختصار کو تلخیص کہا جاتا ہے۔میں کسی بھی موضوع کو مختصر اس طرح سے پیش کیا جاتا ہے کہ کم سے کم الفاظ میں مکمل طور پر موضوع کو بیان کیا جاسکے۔یہ ایک تہائی الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے۔
- جماعت میں آنے سے قبل ایک چارٹ پر مختلف دروازے چسپاں کر کے ان کے اندر تلخیص نگاری کے اصول تیار کر کے لائیں۔ان دروازوں کے باہر نمبر لکھ دیں۔چند بچوں کو باری باری باری دعوت دیں کہ وہ کسی ایک نمبر کو منتخب کر کے اس دروازے کو کھولے اور تلخیص نگاری کے اصول پڑھ کر جماعت کو سنائیں۔ساتھ ساتھ استاد ان کی وضاحت کریں جیسا کہ :
  - تلخیص اصل عبارت کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔
  - تلخیص میں واقعات کی ترتیب وہی ہوتی ہے جو کہ اصل عبارت میں دی گئی ہوتی ہے۔
  - تلخیص عبارت کا نچوڑ ہوتی ہے،اس لیے اسے اپنے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔
  - اصل عبارت کئی پیرا گراف پر مشتمل ہو سکتی ہے لیکن تلخیص ایک ہی پیرا گراف پر مشتمل ہوتی ہے۔
  - تلخیص نگاری میں اصل تحریر کے مفہوم میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔
  - تلخیص میں استعارہ تشبیہ،تاریخ اور ضرب الامثال وغیرہ کو نہیں لکھا جاتا۔اگر عبارت میں کوئی تاریخی مثال یا واقعہ وغیرہ ہو تو اسے بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔
- سرگرمی نمبر ۲
- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سوال نمبر 10 میں دیے گئے پیرا گراف میں بتائی گئی معلومات تلخیص کی صورت میں اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ / تلخیص/اختصار کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
- جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے،جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔اب بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر تلخیص لکھیں۔بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر سے دیکھ کر تلخیص لکھیں۔اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں

اعادہ (۵منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے سبق کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے تلخیص سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلام کا بہادر بیٹا
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔
- "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈبا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، چارٹ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔

اب بچوں سے کچھ سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- ☆آپ میں سے تقریر کرنا کس کس کو پسند ہے؟ ☆جماعت میں سب سے اچھی تقریر کون کرتا ہے؟ ☆تقریر کرنے کے لیے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بچوں کو تقریر سے متعلق معلومات دیتے ہوئے انھیں بتائیں کہ تقریر کرنا ایک بہت مشکل مگر ضروری فن ہے۔ اچھا مقرر ایک کامیاب معاشرتی زندگی ہی نہیں گزارتا' بلکہ عملی زندگی میں بھی کامیابیاں اس کے قدم چومتی ہیں۔ تقریر مختلف مواقع اور مقاصد پر کی جاتی ہیں مثال کے طور پر ہدایات یا معلومات دینے اور تفریح طبع کے لیے۔ تقریر لکھنے اور لوگوں کی موجودگی میں اس کو پیش کرنے میں سب سے اہم سننے والے کے متعلق معلومات ہونا ضروری ہے کیونکہ سننے والے کو اگر بات سمجھ نہ آئے تو تقریر بے اثر ہو گی۔ تقریر کو موثر انداز میں لکھنے میں درج ذیل نکات مددگار ہوں گے:

۱۔ سننے والے کا تعین

تمام سننے والے علم اور تجربے کی ایک سطح پر نہیں ہو سکتے۔ اس لیے تقریر ہمیشہ عام سننے والے کو مد نظر رکھ کر لکھی جانی چاہیے۔

۲۔ موضوع کا احاطہ

تقریر بالعموم کسی ایک متعین کردہ موضوع پر کی جاتی ہے اور مقرر کو اپنے موضوع کے حق یا مخالفت میں اعداد و شمار اور حقائق سننے والے کے سامنے رکھنا ہوتے ہیں اور اپنے نقطہ نظر کو منطقی استدلال سے ثابت کرنا ہوتا ہے۔

۳۔ مواد کی تیاری

ایک اچھی تقریر موضوع کے تعارف سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدا بہت بھرپور اور متاثر کن ہونی چاہیے تاکہ سننے والے کی دلچسپی بنی رہے۔

مواد کی تیاری میں درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے:

- مواد کی ترتیب: پہلے تعارف' پھر وضاحت' اور آخر میں نتیجہ۔ تعارف میں موضوعاتی مسئلہ کا احاطہ کریں اور وضاحت میں اس مسئلے کے مختلف حل پیش کریں۔ نتیجے میں تمام گفتگو کا ایک خلاصہ بیان کریں۔



- موضوع کو ثابت کرنے کے لیے ٹھوس حقائق اور اعداد و شمار جمع کریں۔
- ادبی فن پاروں سے اقتباسات اور مشہور اشعار کو شامل کریں۔
- اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے تاریخ کے حوالہ جات شامل کریں۔عام زندگی کی مثالیں بھی بعض اوقات بہت پر اثر ثابت ہو سکتی ہیں۔
- چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کریں۔
- فقرے اس طرح ترتیب دیں کہ ان میں ایک واضح ربط ہو۔
- ایک موضوع پر قائم رہیں کیوں کہ اگر آپ بہت زیادہ موضوعات ایک ہی تقریر میں یکجا کر دیں گے تو لوگوں کی دلچسپی کم ہو جائے گی۔
- تقریر ایک مکالمے کے انداز میں لکھیں جیسے آپ لوگوں سے بات چیت کر رہے ہوں۔
- تقریر میں لکھے گئے الفاظ کا بامعنی اور عام فہم ہونا بہت ضروری ہے۔ مبہم، مشکل اور دہرے معانی والے الفاظ تقریر کی معنویت کم کر دیں گے اور عدم دلچسپی کا باعث ہوں گے۔
- تقریر مکمل لکھ لینے کے بعد ایک دفعہ اس کو بغور پڑھیں تاکہ مواد کی ترتیب، مثالوں اور اقتباسات کے استعمال، فقروں کی روانی اور الفاظ کے چناؤ میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسکی تصحیح کی جاسکے۔مزید یہ کہ اگر زبان یا بیان کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔
- تقریر ایک مقررہ وقت میں ختم کرنی ہوتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ مواد اتنا ہی لکھیں جو مقررہ وقت میں احاطہ ہو سکے۔تقریر لکھنے کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھ کر دیکھ لیں تاکہ دوران تقریر آپ کو وقت کی کمی کی وجہ سے کچھ نکات چھوڑنے نا پڑیں ۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتائے گئے موضوع سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں؟بچوں کے جوابات لیں۔اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے،ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے،سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آچکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین آج کی تقریب کا موضوع سخن ہے "عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ "یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں

سرگرمی نمبر۱

- ایک ڈبے میں چار مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپالیں۔ تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں،ان کے گروہ بنادیں۔اس طرح سے بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔جیسے: گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک، گروہ سورج۔ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔
- اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں ۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں:

"عالم اسلام کے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

- اب تختۂ تحریر پر چار اسٹکی نوٹس چسپاں کر دیں، جن کی اندر کی جانب گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک اور گروہ سورج لکھے ہوں۔
- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے کوئی ایک اسٹکی نوٹ اتار کر اس پر لکھے گروہ کا نام بلند آواز سے ادا کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کا نام لکھا ہوگا،اس گروہ کا لیڈر اپنے پاس موجود شیٹ پر لکھی ہوئی تقریر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت میں پیش کرے گا۔

• باری باری تمام گروہوں سے ان کی لکھی ہوئی تقریر سنیں۔آخر میں تمام گروہوں کی تعریف کریں اور تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔ حوصلہ افزائی کے لیے بچوں کو کوئی انعام بھی دیا جا سکتا ہے۔
 **اعادہ**
 **جائزہ**
 **تفویض کار**

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم کی پڑھائی، مشکل الفاظ کے معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۷

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

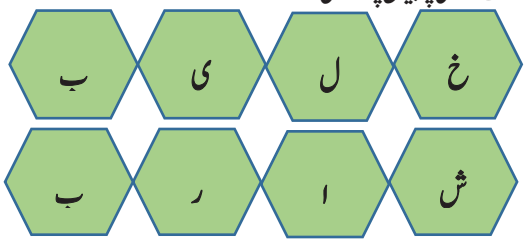
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۸ تا ۸۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، فلیش کارڈ، رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیہ نما ڈسک، چارٹ، گلو، سادہ شیٹیں، الفاظ کے کارڈ،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔۔ بچوں سے گزشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ماچس کی پانچ ڈبیاں لیں۔ "گرما، سرما، خزاں، بہار اور برسات" کے حروف کاغذ کی پرچیوں پر لکھ لیں۔



- ڈبی 1: ب، ا، ر، ش (بارش)
- ڈبی 2: ب، د، ل (بادل)
- ڈبی 3: ق، و، س، ق، ز، ح (قوسِ قزح)
- ڈبی 4: پ، ا، ن، ی (پانی)
- ڈبی 5: ب، ج، ل، ی (بجلی)

- یہ حروف ماچس کی ڈبیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک ڈبی میں ایک موسم کے نام کے حروف ہوں۔ ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ایک ایک ڈبی اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو ڈبی آئی ہے، اس میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں اور انھیں درست ترتیب دے کر دیکھیں کہ کس چیز کا نام بنتا ہے اور پھر اس سے متعلق چند جملے سوچیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے متعلقہ موسم کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۱ منٹ)

اب مختلف سوالات کی مدد سے بچوں کو پڑھائی کے لیے آمادہ کریں۔ جیسے :

- کیاآپ نے کبھی گروہی صورت میں کام کیا ہے ؟اس وقت آپ کو کیسا لگا تھا اور کیوں ؟
- اتفاق واتحاد سے کیا مراد ہے ؟بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلق ایک خوب صورت سی نظم پڑھیں گے اور ان متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دیں گے۔ سوال نمبر 1 کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معنی سیکھیں گے اور ان کے جملے بنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک ٹوکری میں سبق میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کے کارڈ الٹا کر رکھ دیں، جن کی پشت پر ایک تا چھے نمبر لکھے ہوں۔ ٹوکری کے پاس رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیا نما ڈسک رکھ دیں۔ کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں اسپنر یا پہیا گھمانے کو کہیں۔ جو نمبر آئے، اس نمبر والا کارڈ ٹوکری میں سے نکالیں اور بچے سے متعلقہ لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست تلفظ پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ اس کے بعد ان الفاظ کے کارڈ کو لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔



سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۷۸ کھلوائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو نظم کے دو دو اشعار تفویض کر دیں۔ بچوں کو پہلے نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔
- بچوں کے 5 گروہ بنا دیں۔ اب 5 پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری تمام گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ نظم کے انھی اشعار کی بلند خوانی کرے گا۔ ہر گروہ نظم کے 4 تا 5 اشعار کی بلند خوانی کرے گا۔ اب ہر گروہ کا ایک ایک بچہ باری باری انھیں تفویض کردہ اشعار پڑھے گا اور دوسرے گروہوں کے بچے دھیان سے سنیں گے۔ جہاں اس بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ خیال رکھیں کہ بچے نظم کو نظم کے انداز میں پڑھیں نہ کہ نثر کے انداز میں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق لفظ "بارش" ایک خوب صورت اور دل کش قدرتی منظر کو ظاہر کرتا ہے۔ انھیں بتائیں کہ یہاں بارش کا پہلا قطرہ ایک چھوٹی سی شروعات کی علامت ہے۔ اکیلا قطرہ زمین پر کچھ اثر نہیں ڈال سکتا، لیکن جیسے ہی دوسرے قطرے اس کے ساتھ شامل ہوتے ہیں تو وہ ندی، دریا اور سمندر بن جاتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ شاعر ہمیں بتانا چاہتے ہیں کہ کوئی بھی بڑی تبدیلی ایک چھوٹے قدم سے شروع ہوتی ہے۔ اگر ایک فرد ہمت کرے اور دوسروں کو ساتھ لے تو بڑی سے بڑی طاقت کو بھی شکست دی جا سکتی ہے۔ انھیں بتائیں کہ نظم "بارش کا پہلا قطرہ" میں بارش کے پہلے قطرے کو ایک استعارہ (علامت) کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اگرچہ ابتدا میں کوئی فرد کمزور، ناچیز یا حقیر محسوس کرے، لیکن اگر وہ ہمت اور عزم سے کام لے اور دوسروں کو بھی ساتھ لے لے تو بڑی تبدیلی ممکن ہے۔ جیسے ایک قطرہ خالی زمین پر گر کر کچھ نہیں کر سکتا، مگر جب کئی قطرے مل کر حرکت کرتے ہیں تو پورا میدان پانی سے بھر جاتا ہے۔ پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ شعر مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر جھجک محسوس کرتے ہیں۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔ نظم سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے :

"جاں فشانی" سے کیا مراد ہے ؟

دلاور قطرے نے کیا بہادری دکھائی ؟

"دشوار ہے جی یہ کھی جانا" سے کیا مراد ہے ؟

دلاور قطرہ کیا کہ کر روانہ ہوا ؟

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۸۰ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "فیاض" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کی مشق میں "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔ ؟جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ (۳ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
جائزہ (۵ منٹ)
• تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ اور دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ سوال نمبر ا میں دیے گئے الفاظ کو الفاظ والے کالم میں لکھ دیں۔ جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
تفویض کار (۲منٹ)
• جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	مصرعوں کی تکمیل، درست جواب کی نشان دہی، سوالات کے جوابات کی لکھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲۸

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۸ تا ۸۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم "بارش کا پہلا قطرہ" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، چٹیں، کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں، سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نظم "بارش کا پہلا قطرہ" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔



- ہر ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج نظم "بارش کا پہلا قطرہ" سے متعلق مصرعے مکمل کرنے، درست جواب کی نشان دہی اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷۸ کھلوائیں۔ جماعت کے بچوں کو نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ انھیں پیشگی آگاہ کر دیں کہ ان صفحات کے بارے میں ان سے کوئی بھی سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔ بچوں کو دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ دوران سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ مطالعے کی درست عادات کو اپناتے ہوئے مطالعہ کر رہے ہوں۔ اب بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے نامکمل مصرعوں کی پرچیاں بنائیں۔ جن کے سامنے دو ڈبے بنے ہوں جن میں دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان میں سے ایک لفظ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ اب بچوں کے ۵ گروہ بنا دیں۔
- ان پرچیوں کے جہاز بنائیں اور انھیں باری باری ہوا میں اڑا کر ہر گروہ کی طرف پھینکیں۔

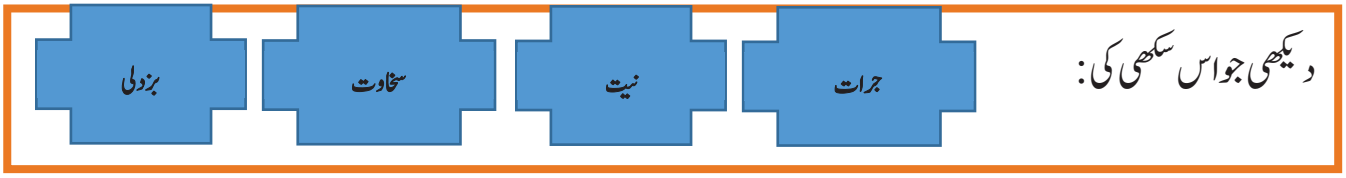
- بچوں سے کہیں کہ وہ جہاز پکڑیں۔ان سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے جہاز کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور پھر اس کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ چن کر مصرعے مکمل کریں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ اس کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرع مکمل کرے اور اس کی بلند خوانی کرے۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کہیں کہ اب ہم نظم سے متعلق درست جوابات کی شناخت کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ایک جملے کے ۴ کارڈ اس حساب سے کل ۲۸ کارڈ بنائیں۔یہ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔
- بچوں کو سات گروہوں میں تقسیم کریں اور ان کا ایک لیڈر نامزد کر دیں۔انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔پھر نظم کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے چار سوالات (الف تا د) لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔اب جز (ہ) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے چار سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۳ میں دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے ممکنہ جوابات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- سوال نمبر ۳ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	کہانی سن کر اہم نکات بیان کرنا، نظم پڑھنا، کتابچہ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۹

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں پڑھ کر جماعت میں درست تلفظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کے ساتھ پڑھ کر سنا سکیں۔
- مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظموں پر مشتمل کتابچہ بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۱ تا ۸۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، چارپرچیاں، نظموں پر مبنی تین کتب، صفحات کی پرچیاں، ٹوکری، چارٹ پیپر، گوند، قینچی، مارکر

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔ اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔



- ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ چار پرچیاں بنائیں، جن میں سے دو پر لکھا ہو: اپنی پسند کی نظم اور دو پر لکھی ہوئی: کہانی۔ یہ پرچیاں ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کا رخ اندر کی جانب کر دیں۔ جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے ڈبا ایسے گھما کر پھینکنے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں۔ اگر اس پر نظم لکھا ہو تو بچے کو اپنی پسند کی نظم اور اگر کہانی لکھا ہو تو اس بچے کو کوئی کہانی سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی پرچیوں پر مختلف بچوں سے بھی کروائیں۔
- سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو دوسروں کے سامنے بولنے میں جھجک محسوس کرتے ہوں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۲ منٹ)

اب بچوں سے پوچھیں کہ :

- انھیں کس قسم کی نظمیں پڑھنا پسند ہیں؟
- نظم اور نثر میں کیا فرق ہے اور پڑھتے وقت دونوں میں کن باتوں کا دھیان رکھا جاتا ہے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کریں گے اور اور تفہیمی سوالات کے جوابات دیں گے۔ مختلف اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں بھی پڑھیں گے اور ان پر مبنی کتابچہ بھی بنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک کہانی سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی غور سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دیا گیا کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں سے اس کا اخلاقی سبق پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ کہانی سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ ان سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔
- بچوں سے باری باری سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- جماعت کے بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ اخلاقی موضوعات پر مبنی نظم پر مبنی تین کتابیں جو اساتذہ کرام جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے ہی کتب خانے سے حاصل کر چکے ہوں، تینوں گروہوں کو مہیا کریں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ اپنی پسند کی اخلاقی موضوع پر مبنی نظم کا انتخاب کر کے ان شیٹوں پر لکھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ پہلے وہ اپنی پسندیدہ نظم تلاش کر کے اس کا خاموش مطالعہ کریں تاکہ مفہوم اور تلفظ میں پختگی پیدا ہو، پھر گروہ میں ایک دوسرے کو بھی سنائیں۔ بعد ازاں وہ نظمیں شیٹوں پر خوش خط لکھیں۔ جماعت میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں اور اغلاط کی اصلاح کروائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کا رکن اپنی لکھی ہوئی پسندیدہ نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھ کر جماعت کو سنائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ نظم کو نظم کے انداز میں ترنم کے ساتھ پڑھتے ہیں نثر کے انداز میں نہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں کی لکھی ہوئی نظمیں چیک کریں اور اغلاط کی نشان دہی کریں۔اب ہر گروہ کو رنگ برنگ کی شیٹیں، قینچی،اور رنگ دار مار کر دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں اچھے لکھاریوں کو منتخب کریں اور جن نظموں کی اصلاح کی گئی ہے وہ خوش خط سادہ شیٹوں پر لکھنے میں ان کی مدد کریں۔اس دوران میں ان کی رہنمائی کریں۔جب سب بچے اپنی منتخب شدہ نظمیں خوش خط لکھ لیں تو پھر انھیں رنگ دار چارٹ فراہم کریں۔اس چارٹ پیپر کو قینچی کی مدد سے کاٹ کر درمیان سے گوند کی مدد سے جوڑ کر کتابچہ کا سرورق تیار کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔بچوں کو کتابچہ کا خوبصورت سا سرورق بنانے کو کہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنی نظمیں باری باری کتابچے کی صورت میں چارٹ کے بنے ہوئے سرورق میں گوند کی مدد سے لگانے کی ہدایت دیں۔اس دوران میں ان کی رہنمائی کرتے رہیں گا۔بچوں کا بنایا ہوا کتابچے کی جماعت میں نمائش کریں اور کتابچہ کتب کانے میں رکھیں تا سکیں۔





ان کی حوصلہ افزائی کریں۔بعدازاں یہ کہ دوسرے بچے بھی اس سے مستفید ہو

جائزہ (۷ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں سے ان کی پسندیدہ نظموں کے دو دو بول سنانے کے لیے کہیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی نظمیں پڑھیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	متضاد الفاظ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۰

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد خالی جگہ میں لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۲تا۸۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن، سادہ شیٹیں، ورک شیٹ، تصویریں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- چار کوئی سی ایسی تصویریں لیں، جن کے الٹ بن سکیں۔ جیسے: صبح، خوش، گرم، بہار۔ تصویروں کو کاٹ کر ان کے حصّے الگ الگ کر کے پہلے سے تیار کر لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر کے یہ ٹکڑے دے دیں۔ ان سے کہیں کہ ان ٹکڑوں کو میز پر پھیلا کر ترتیب سے جوڑ کر تصویر مکمل کریں اور پھر اس کا متضاد سوچیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیں، جن کی تصویریں بچوں کو دی ہوں۔

مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس اس پر مبنی تصویر آئی ہو گی، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر متعلقہ لفظ کے سامنے اس کا متضاد لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

نمونہ کا کارڈ



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ متضاد الفاظ سے کیا مراد ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسے الفاظ جو معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متضاد الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔
- طلبہ سے پوچھیں:
  - دن کا متضاد کیا ہو گا؟
  - خوش کے مقابلے میں کون سا لفظ آتا ہے؟
- طلبہ کے جوابات سن کر ان حوصلہ افزائی کریں۔
- اب تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔

عالم اور جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور ہم اس کی مخلوق ہیں۔

بچوں کو ان مثالوں کی مدد سے متضاد الفاظ کا مطلب سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ متضاد الفاظ وہ ہوتے ہیں جو معنی میں ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو سوال نمبر ۶ کے تحت قوسین میں دیے گئے الفاظ پر مبنی چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن اور ایک ایک سادہ شیٹ بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ پاپ کارن پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان کے متضاد نظم "بارش کا پہلا قطرہ" میں سے تلاش کر کے شیٹوں پر لکھیں اور ان متضاد الفاظ پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی پاپ کارن آیا ہوگا، اس کا بچہ آ کر متضاد الفاظ والے کالم میں اس کا متضاد لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس لفظ اور متضاد پر مبنی جملہ لکھے گا اور اس کی ادائی کرے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی الفاظ پر دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب کتاب کے صفحہ نمبر ۸۲ پر دی ہوئی سوال نمبر ۶ کی عبارت ایک بار پڑھیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۶ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے متضاد اور ان سے متعلقہ جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔عبارت پڑھیں۔خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت دوبارہ لکھیں۔

موسم بہار میں ہر طرف پھول کھلتے ہیں۔بارش بہت زیادہ ہوتی ہے۔فصلیں تیزی سے قد اٹھاتی ہیں۔پرندے میٹھی آواز میں چہچہاتے ہیں۔موسم بڑا خوش گوار ہوتا ہے۔نئے نئے کیڑے مکوڑے زمین پر رینگتے نظر آتے ہیں۔ہر طرف خوش بُو کا احساس ہوتا ہے۔ہوا آہستہ آہستہ چلتی ہے۔ہر کوئی خوش خوش دکھائی دیتا ہے۔لوگوں کو سکون کا احساس ہوتا ہے۔

_____

_____

_____

_____

_____

_____

۲۔درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور پھر متضاد الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	متضاد	جملے
آسان		
صحت		
موت		
بیوقوف		

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	واحد اور جمع کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عربی قاعدے کے مطابق واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں۔
- عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۳، ۸۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، آٹھ آئس کریم اسٹیکس، بادل کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر، چارٹ کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی 7 قلفیاں، چارٹ کی بنی ہوئی ہوا سے چلنے والی چکیاں، (Pine wheels) جن پر الفاظ "الام، طائر، ادیب، خدام، قصہ، جہلا" لکھے ہوں، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک کپ میں پہلے سے تیار کی گئی آٹھ آئس کریم اسٹیکس رکھیں۔ آئس کریم اسٹکوں پر ایک طرف بادل کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر چسپاں ہو جس پر واحد الفاظ "خطا، پودا، تحفہ، معزز، دعا، مدرسہ، پنکھا، سامع" لکھے ہوں۔۔ جب کی اسٹکوں کی دوسری جانب جمع الفاظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اسٹکوں کو ایسے کپ میں رکھیں کہ چاٹ والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔ اب بچوں کے دو گروہ بنائیں اور ان کے نام رکھیں جیسے: چاند اور سورج۔



- اب دونوں گروہوں کے لیڈر باری باری آئیں گے اور کپ میں سے چار چار آئس کریم اسٹکیں لے جائیں گے۔ اور اپنے گروہ کے ساتھ مشاورت کے بعد ان الفاظ کی جمع لکھیں گے۔
- بچوں کو اس کام کے لیے مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے پاس آنے والے واحد الفاظ اور ان کی جمع جماعت کے سامنے پڑھ کر بتانے کے کہیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔ اچھا کام کرنے والے گروہ کی تعریف کریں اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ "واحد، جمع" کسے کہتے ہیں؟ بچے واحد جمع کے تصور سے پہلے ہی واقف ہیں یہاں انھیں آج کی سرگرمی کے لیے صرف تیار کرنا مقصود ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ ایک چیز کو واحد اور دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ واحد سے جمع بنانے کے لیے بہت سے اصول بنائے گئے ہیں۔ جیسے:
    - لفظ "بچہ" کے آگے ہ کی جگہ "ے" لگانے سے "بچے" جمع بن جاتی ہے۔
    - واحد الفاظ "ستارا اور بندہ" کے آخر سے 'ا' یا 'ہ' ہٹا کر 'ے' لگانے سے بھی واحد الفاظ کی جمع بن جاتی ہے۔
    - لفظ "عورت" کے آگے "یں" لگانے سے جمع بن جاتی ہے۔
    - بے جان مذکر اسموں کے آخر میں "ات" کا اضافہ کر کے بھی جمع بنتی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

واحد	جمع
فریق	فریقین
عمل	اعمال
خزانہ	خزینے

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم عربی قاعدے کے مطابق واحد اسما اور ان کے جمع اسما لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بورڈ پر دو کالم بنا کر ایک میں واحد اور دوسرے میں جمع کی سرخی لکھ دیں۔ واحد الفاظ والے خانے میں واحد لکھ کر ان کے سامنے جمع لکھنے کی جگہ چھوڑ دیں۔ اب کوئی واحد لفظ بولیں اور بچوں سے اس کی جمع پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی واحد الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے ۶ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو چارٹ کی بنی ہوئی مختلف رنگوں کی ۶ قلفیاں دیں، جن کے اندر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھے ہوں۔ ایک قلفی پر ایک جملہ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ قلفی کے اندر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ جملے کے سامنے لکھے ہوئے واحد یا جمع الفاظ پڑھیں اور ان کی واحد یا جمع بنا کر خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی قلفی ہو گی، اس گروہ کا کوئی بچہ آئے گا اور تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملے میں درست جمع یا واحد لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے گا۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ آخر میں جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، وہ یہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ تین مسٹری بیگ لیں اور ان میں چارٹ کی بنی ہوئی ہوا سے چلنے والی چکیاں، (Pine wheels) جن پر الفاظ "الام، طائر، ادیب، خدام، قصہ، جہلا" لکھے ہوں اور سادہ شیٹیں ہوں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک چکی اور ایک شیٹ آئے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ مسٹری بیگ میں سے چکیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے واحد اور جمع اسما پڑھیں اور نیچے دی ہوئی جگہ میں ان کے واحد اور جمع اسما لکھیں۔ یعنی جو واحد ہیں ان کے جمع اور جو جمع ہیں ان کے واحد لکھیں۔ بعد ازاں ان واحد یا جمع اسما پر مبنی جملے شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کو واحد الفاظ اور ان کی لکھی گئی جمع بتانے اور ان سے متعلقہ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبرے کتاب پر حل کریں۔ سوال کو کتاب پر حل کرنے کے لیے بچوں کو مناسب وقت دیں اور اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے گئے جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ ورک شیٹ حل کریں۔

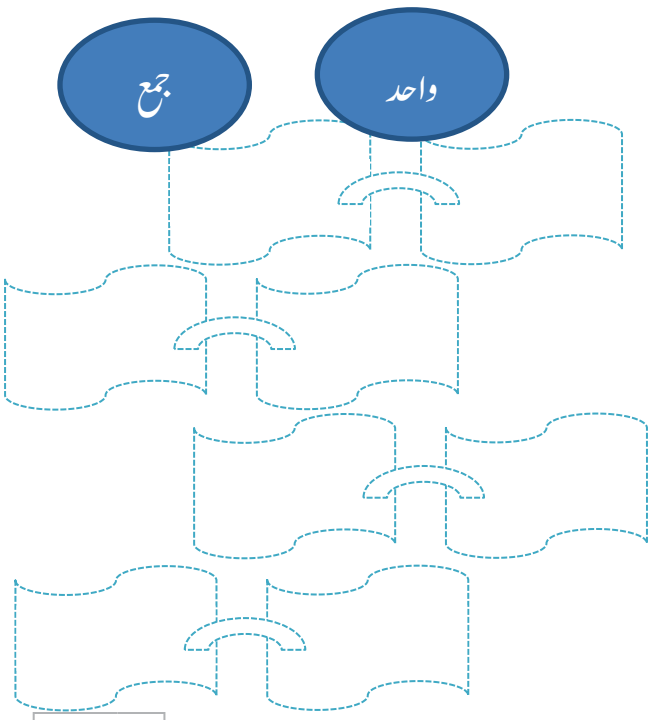
سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

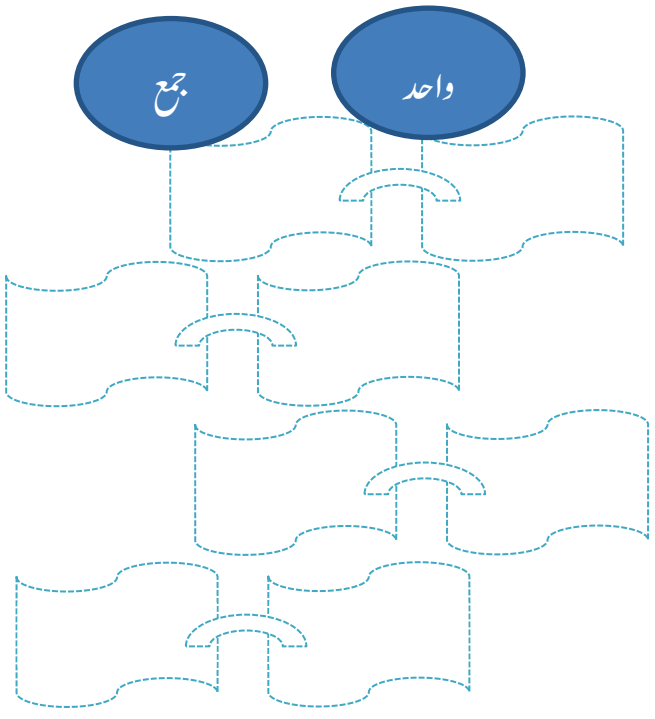
ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ واحد اور ان کے جمع چن کر دی گئی جگہ میں لکھیں۔

مقامات	علم	جسم	مقام
مسام	اجسام	علوم	مسامات
ضمیر	شخص	ہتھیلی	مچھلیاں
مچھلی	ہتھیلیاں	ضمائر	اشخاص





سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ
جماعت	ہشتم	عنوان	حروفِ فجائیہ کی پہچان اور استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حروف فجائیہ (استعجابیہ اور تحسین) کی پہچان کر سکیں۔
- حروف استعجاب اور حروف تحسین کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۳ تا ۸۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کارڈ، چارٹ (حروف فجائیہ لکھے ہوں)، فلیش کارڈ/سچویشن کارڈ (مثلاً: کسی نے تحفہ دیا، کسی کا نقصان ہوا، کسی نے اچھا کام کیا)، سوالات پر مبنی کارڈ، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت میں جانے سے پہلے دیے ہوئے جملوں کے کارڈ تیار کر لیں، جن پر لکھا ہو:

اگر کوئی آپ کی مدد کرے تو آپ کیا کہیں گے؟	اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو آپ کیا کہیں گے؟
اگر آپ کو اچھی خبر ملے تو کیا بولیں گے؟	اگر آپ کا دوست آپ کو تحفہ دے تو آپ کیا بولیں گے؟

- اب بورڈ پر کارڈ اس طرح سے چسپاں کریں کہ ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں کو ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ بچوں کو دیے گئے جوابات کو بورڈ پر کارڈ کے ساتھ لکھ دیں۔ انھیں بتائیں کہ روزمرہ زندگی میں شکریہ، ماشاءاللہ، افسوس اور بہت خوب وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ انھیں حروف فجائیہ کہتے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے ان کے روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے مختلف جذباتی حالات کے بارے میں بات کریں (مثلاً حیرت، خوشی، غصہ)۔
- ان جذبات کو بیان کرنے کے لئے کون سے الفاظ یا جملے استعمال ہوتے ہیں، اس پر گفتگو کریں۔ بورڈ پر مختلف جذبات کو ظاہر کرنے والے حروف فجائیہ لکھیں، جیسے "آہ!"، "واہ!"، "اوہ!" وغیرہ۔ طلبہ سے پوچھیں کہ یہ الفاظ کس موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم حروف فجائیہ کے بارے میں سیکھیں گے، جو ایسے الفاظ ہیں جو ہمارے جذبات کو ظاہر کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بورڈ مختلف جملے لکھیں:

آہ! میں امتحان میں کامیاب نہ ہو سکا۔	ہائے ہائے! میری بس چھوٹ گئی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- جملے پڑھیں۔بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف فجائیہ "ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو جذبات کی شدت، غیض وغصب، حسرت، خوشی، غم یا نفرت کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔انھیں "حروف فجائیہ "کہتے ہیں۔
- یہاں بچوں کو فلیش کارڈ دکھائیں اور اس کی مدد سے علامت فجائیہ ! کے بارے میں مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔
- اب بچوں کو بتائیں کہ حروف فجائیہ کی دو اہم اقسام ہیں: ۱۔حروف استعجاب ۲۔حروف تحسین
  - ✓ حروف استعجاب (حیرت یا سوال ظاہر کرنے کے لیے جیسے "کیا!"، "اوہ!")
  - ✓ حروف تحسین (تعریف یا خوشی ظاہر کرنے کے لیے جیسے "واہ!"، "شاباش!")
- اب دونوں اقسام کی وضاحت دیں اور روزمرہ کے جملوں میں ان کے استعمال کی مثالیں دیں۔اس کے لیے بورڈ مختلف جملے لکھیں:

اللہ اکبر! کیا شدید طوفان ہے۔	افوہ! کتنی سردی ہے۔

- جملے پڑھیں اور بچوں سے بھی ان کی بلند خوانی کروائیں۔بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف استعجاب "ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو تعجب اور حیرانی کے موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔انھیں "حروف استعجاب "کہتے ہیں۔مختلف مثالوں کے ذریعے سے "حروف استعجاب "کی وضاحت کریں۔
- بچوں کو حروف تحسین کے بارے میں بتائیں۔بورڈ مختلف جملے لکھیں:

شاباش! اور ترقی کرو۔	سبحان اللہ! کتنا پیارا موسم ہے۔

- جملے پڑھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف تحسین "ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو کسی کی تعریف کرتے وقت بولے جاتے ہیں۔انھیں "حروف تحسین "کہتے ہیں۔مختلف مثالوں کے ذریعے سے "حروف تحسین "کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- کتاب کے صفحہ نمبر ۸۴ پر موجو سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے کے لیے سرگرمی میں موجود حروف تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان میں حروف استعجاب اور حروف تحسین تلاش کریں۔

اوہو	ماشاءاللہ	اُف	بہت خوب	مرحبا	جزاک اللہ

- بورڈ پر دو کالم بنالیں اور ان میں یہ حروف ساتھ ساتھ لکھتے جائیں۔اب جن بچوں نے حروف تلاش نہیں کیے ان کو ان حروف پر جملے بنانے کو کہیں۔بعد ازاں بچوں کو ان کی پڑھائی کروائیں اور ان کو اچھی طرح حروف فجائیہ کی دونوں اقسام کا فرق سمجھائیں۔ساتھ ساتھ بورڈ پر ان کے جوابات لکھتے جائیں۔اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور اس پر دیا ہوا سوال نمبر ۸ حل کریں۔اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

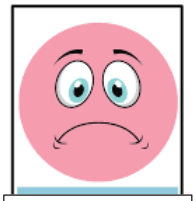
سرگرمی نمبر ۳

- تختہ تحریر پر الفاظ لکھے: شکریہ، معذرت، ماشاءاللہ، بہت خوب، افسوس اب ہر لفظ کا مطلب اور موقع (کب اور کیسے استعمال ہوں گے) سمجھائیں:
  - شکریہ ⟵ اظہارِ احسان
  - معذرت ⟵ اپنی غلطی پر شرمندگی یا معافی مانگنا
  - ماشاءاللہ ⟵ تعریف یا خوشی کے موقع پر
  - بہت خوب ⟵ کسی کی کامیابی یا اچھے عمل پر داد دینا
  - افسوس ⟵ غم یا دکھ کے موقع پر
- اب ان میں سے چند حروف کا استعمال کرتے ہوئے مثالیں دے کر جملے بنائیں جیسے:
  - "آپ نے میری مدد کی، شکریہ!"

- "میری غلطی ہے، معذرت!"

سرگرمی نمبر ۴

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے جماعت میں جانے سے پہلے کارڈ تیار کرلیں۔ کارڈ کو رنگین چارٹ پیپر پر پرنٹ کریں۔ ہر کارڈ پر اوپر ایک خوبصورت بارڈر یا کوئی چھوٹا سا خاکہ (آئیکن) (🌸 🌟 💧 😔) بنا کر مزید دلچسپ بنائیں۔ اب باری باری بچوں کو کارڈ بلند آواز میں پڑھ کر سنائیں، بچے سن کر جواب دیں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ اب ہم روزمرہ زندگی میں ہونے والی مختلف صورت حال (سچویشن کارڈ گیم) کا کھیل کھیلیں گے۔ اس کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا کر ان میں کارڈ تقسیم کر دیں، ہر کارڈ پر ایک صورتِ حال لکھی ہو۔ بچے موقع کے مطابق درست "حرفِ فجائیہ" منتخب کریں اور بلند آواز میں بولیں۔ مثال: دوست/ساتھی نے گھر کے کام میں مدد کی (بچہ بولے: شکریہ)


کسی نے نقصان کیا: افسوس


کسی نے تحفہ دیا: شکریہ

- کسی نے آپ کو پانی پلایا
- کسی کا کھلونا ٹوٹ گیا
- دوست نے سبق بہت اچھا سنایا
- کسی نے غلطی سے دھکا دے دیا
- کسی بچے نے گلدان توڑ دیا
- ایک بچے نے انعام جیتا

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- اب سوال نمبر ۸ کے حروف کی پرچیاں پہلے سے تیار کرلیں۔ بچوں کو دو گروہ میں تقسیم کریں اور ایک گروہ کو حروف استعجاب اور دوسرے گروہ کو حروف تحسین کے الفاظ پر مبنی بند پرچیاں تقسیم کریں، ان الفاظ کے نیچے جملہ لکھنے کی جگہ چھوڑ دیں۔ جماعت میں بچوں کی تعداد کے تناسب سے الفاظ زیادہ بھی کیے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ:

اللہ اللہ	سبحان اللہ	اللہ اکبر	اوہو	لاحول ولا قوۃ	شاباش	بہت خوب	کمال ہے	بہت اچھا

- بچوں کو مقررہ وقت میں ان الفاظ کے جملے بنانے کو کہیں۔ بعد ازاں دونوں گروہ کو باری باری جماعت کے سامنے آ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ورک شیٹ حل کر کے لانے کے لیے کہیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

ا۔جملوں میں درست حرفِ فجائیہ (شکریہ، معذرت، ماشاءاللہ، بہت خوب، افسوس) لگا کر جملے مکمل کریں۔

- آپ نے میری کتاب واپس کر دی۔_____
- احمد کی پنسل ٹوٹ گئی۔_____
- علی نے سبق بہت اچھا یاد کیا۔_____
- اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو ہم کہتے ہیں_____
- دوست نے میری مدد کی۔_____

۲۔دیے گئے حروفِ فجائیہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

شکریہ:_____

معذرت :_____

افسوس:_____

بہت خوب:_____

ماشاءاللہ:_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۳

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، معلوماتی کارڈ، سادہ شیٹیں، تصویریں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص موسم (گرمی، سردی، بہار، خزاں) کے حوالے سے معلوماتی کارڈ دیں۔ چارٹ کی مدد سے یہ معلوماتی کارڈ جماعت میں جانے سے قبل تیار کر لیں۔ کارڈ کی ایک جانب تصویر اور دوسری جانب دی گئی معلومات لکھیں۔ مزید معلومات بھی دی جا سکتی ہے۔

			
موسم خزاں: (Autumn) خزاں میں درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑنے لگتے ہیں۔ اس موسم کو پت جھڑ کا موسم بھی کہتے ہیں۔ اس موسم میں بعض فصلیں جیسے چدوم اور گنا وغیرہ تیار ہوتی ہیں۔	**موسم سرما: (Winter)** سردیوں میں درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور بعض علاقوں میں برفباری بھی ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے جیسے سویٹر، جیکٹ اور مفلر وغیرہ پہنتے ہیں۔ اس موسم میں خشک میوہ جات کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے۔ سردیوں میں بعض فصلیں جیسے گندم اور سرسوں کی کاشت ہوتی ہے۔ راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔	**موسم بہار: (Spring)** بہار میں درختوں پر نئے پتے اور پھول آتے ہیں، ہر طرف ہریالی ہوتی ہے۔ اس موسم میں موسم نہ زیادہ گرم ہوتا ہے نہ زیادہ سرد، یعنی معتدل ہوتا ہے۔ کسان نئی فصلیں بوتے ہیں، جیسے چدوم اور کپاس کی فصلیں۔	**موسم گرما: (Summer)** گرمی کے موسم میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس موسم کا پھل آم بہت مشہور ہے، اسے پھلوں کا بادشاہ بھی کہتے ہیں۔ لوگ زیادہ تر ہلکے کپڑے پہنتے ہیں اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کرتے ہیں۔ دن لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ گرمی کی وجہ سے پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے جس سے دریاؤں وغیرہ میں پانی آتا ہے جو آب پاشی وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

- ہر گروہ کو دیے گئے موسم کے بارے میں غور و فکر کرنے کا وقت دیں کہ اس موسم کی کیا اہمیت ہے، جیسے کہ گرمی میں فصلیں پکنا، سردی میں پانی کا ذخیرہ ہونا، بہار میں پھولوں کا کھلنا اور خزاں میں پودوں کی تیاریاں۔ تمام گروہ بورڈ پر اپنے موسم کی اہمیت اور ضرورت پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے اور دوسروں کے سامنے پیش کرے۔ آخر میں تمام طلبہ سے یہ پوچھیں کہ مختلف موسموں کی ضرورت اور ان کا اثر ہماری زندگی پر کس طرح ہوتا ہے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی درست طور پر کرے گا، اسے شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)



- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موسم سے متعلق ایک مضمون لکھیں گے۔ بچوں سے مضمون کی تعریف اور لکھنے کے اصول پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
- موسم برسات کی تصویر تختہ تحریر پر چسپاں کریں ان سے پوچھیں کہ کہ یہ تصویر کس موسم کی ہے؟ جب بچے پہچان لیں کہ یہ برسات یا ساون کا موسم ہے؟ ان سے اس موسم کی خصوصیات پر بات چیت کریں۔ جیسے: ٹھنڈک، سبزہ، جل تھل، کچی مٹی کی خوشبو، کاغذ کی کشتیاں، سیلاب وغیرہ۔ اس کے لیے تختہ تحریر پر کچھ اس طرح سے خاکہ تیار کر لیں:
  - بارش کے موسم کی خوبیاں (ٹھنڈک، سبزہ، خوشبو، کھلونے وغیرہ)
  - نقصانات (کیچڑ، بیماریاں، راستوں کا بند ہونا، سیلاب وغیرہ)
  - ذاتی مشاہدات (کاغذ کی کشتیاں، چھتری کا استعمال وغیرہ)

  اس خاکے کی مدد سے بچوں کو باری باری موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ بچوں کو تصویر میں دکھائے گئے موسم سے متعلق بات چیت کرنے اور اور پھر اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے ذخیرہ الفاظ سے مدد لے سکتے ہیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ مضمون لکھتے وقت آغاز، ترتیب اور پیشکش وغیرہ کا خیال رکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ گ کے لیڈر کو باری باری بلائیں اور انھیں اپنے گروہ کا لکھا ہوا مضمون جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق مضمون بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے تین گروہ بنا کر ایک سے پیشکش یعنی بارش کے موسم سے متعلق مضمون کا ابتدائی پیرا گراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیرا گراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیرا گراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں کو موضوعات "امت مسلمہ کا اتحاد، وقت کی پابندی، ماحولیاتی آلودگی" تفویض کر دیں اور انھیں تقریر کے لیے اس موضوع سے متعلق معلومات پڑھ کر آنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو تقریر سے متعلقہ مواد بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	محاورات/ضرب الامثال کا تصور اور کہانی نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۴

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، کہانی کے کارڈ، محاورات/ضرب الامثال کی پرچیاں، ٹوکری

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں کہانی کے کارڈ دیں۔ اب بچوں کو دل چسپ آواز میں درج ذیل کہانی سنائیں اور انھیں کہانی غور سے سننے کے لیے کہیں۔

کہانی:

ایک گاؤں میں دو بھائی رہتے تھے۔ دونوں تھے تو بہت اچھے مگر چھوٹا بھائی ہر وقت ڈینگیں مارتا رہتا کہ میں بہت ہوشیار ہوں، میری عقل مندی کے سامنے تو کوئی ٹھہر ہی نہیں سکتا، میں ہر مشکل کا حل نکال سکتا ہوں اور کسی مصیبت میں بھی نہیں پھنستا۔ بڑا بھائی اسے سمجھاتا کہ ایسی باتیں مت کیا کرو، وقت کا کوئی بھروسا نہیں۔ ایک دن ایسا ہوا کہ شام ہی سے آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور تیز ہوا چلنے لگی۔ بڑے بھائی نے چھوٹے سے کہا جلدی آؤ، اس سے پہلے کہ کھیتوں میں کاٹ کر رکھی گئی گندم بھیگ کر خراب ہو جائے ہم اسے محفوظ جگہ پر پہنچا دیں۔ چھوٹے بھائی نے لاپرواہی سے کہا، ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔ میں بارش آنے سے پہلے ہی گندم اُٹھا لوں گا۔ آخر میری تیز رفتاری کس دن کام آئے گی؟ بڑا بھائی افسوس کرتا ہوا وہاں سے کھیتوں کی طرف چل دیا۔ اس نے نہ صرف اپنے، بلکہ بھائی کے کھیت سے بھی گندم اُٹھوا کر محفوظ کر لی۔ تھوڑی ہی دیر میں پہلے تیز آندھی اور پھر بارش نے سب کچھ جل تھل کر دیا۔ جب چھوٹا بھائی کھیت میں پہنچا تو وہاں کچھ بھی نہ تھا سوائے کیچڑ اور گارے کے۔ وہ اور تیز رفتاری پر بہت ناز تھا اب کیا ہوا؟ پریشان مت ہو میں نے وقت پر تمام گندم کو محفوظ جگہ پر روتا ہوا بڑے بھائی کے پاس آیا اور اپنا مسئلہ بتایا۔ بڑا بھائی مسکراتے ہوئے بولا، تمھیں تو اپنی سمجھ داری پہنچا دیا تھا۔ چھوٹا بھائی یہ سُن کر بہت خوش ہوا اور اپنی نادانی پر اسے افسوس بھی ہوا۔ تو بچو! اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنا اچھی بات ہے، مگر شیخی بھگارنا اور سستی برتنا ہمیں نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔

- اب بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کہانی کے جو کارڈ ہیں، ان پر لکھی ہوئی کہانی پڑھیں اور اس میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پر غور کرتے ہوئے ان کا مفہوم ایک دوسرے کو بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ان الفاظ کا مفہوم پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کہانی میں نمایاں کیے گئے الفاظ "محاورات" کہلاتے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھیں کہانیاں پڑھنا پسند ہے؟ان سے پوچھیں کہ وہ کس طرح کی کہانیاں شوق سے پڑھتے ہیں؟ان کے جوبات کی حوصلہ افزائی کریں۔بچوں کو بتائیں کہ آج ہم محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
- پولیس کو دیکھتے ہی چور رفوچکر ہو گیا۔
- جملے پڑھیں۔بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جن الفاظ کو خط کشیدہ کیا گیا ہے، یہ محاورات ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہوا سے "محاورہ" کہتے ہیں۔مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاورات کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔جیسے: "سبز باغ دکھانا" کا حقیقی مطلب تو سبز باغ دکھانا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے مراد "فریب دینا" ہے۔اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔مثلاً محاورہ ہے: "غصے سے لال پیلا ہونا" لیکن اگر کوئی شخص "غصے سے لال سبز ہو نا" کہے تو یہ غلط ہو گا۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں اور انھیں چند محاوروں کی پرچیاں دیں۔ایک پرچی پر ایک محاورہ لکھا ہو۔ان پرچیوں پر محاورات لکھ کر ان کے سامنے معانی اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے محاورات پڑھیں، ان کے معانی لکھیں اور پھر ان کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی جملے لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر معانی والے کالم میں لکھے ہوئے معانی مٹادیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔اس سے کہیں کہ ان کے پاس جو محاورہ آیا تھا۔تختہ تحریر پر اس محاورے کے سامنے معانی والے کالم میں اس کا معانی اور جملے والے کالم میں اس کا جملہ لکھیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کو چند ضرب الامثال سنائیں اور ان کا مفہوم پوچھیں۔بچے جو بھی جواب دیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔بچوں کو بتائیں کہ ضرب المثل کو کہاوت بھی کہتے ہیں۔یہ عرصہ دراز سے تجربات کی بنیاد پر بنے ہوئے وہ مخصوص جملے ہوتے ہیں جو بار بار کسی خاص موقع پر تجربہ کار لوگوں کی زبان سے ادا ہوتے ہیں۔ضرب الامثال یا کہاوتوں میں استعمال ہونے والے الفاظ اپنے حقیقی معانی کے بجائے مجازی معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔بچوں کو درج ذیل ضرب الامثال کا مفہوم سمجھائیں۔
  - اُونٹ کے منہ میں زیرہ
  - آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل
  - نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی
  - سانچ کو آنچ نہیں
  - تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے
  - آم کے آم گٹھلیوں کے دام
  - آدھا تیتر آدھا بٹیر
  - اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
  - بھینس کے آگے بین بجانا
- اب سرگرمی کی طرف آئیں۔تقریباً دس ضرب الامثال کی پرچیاں بنا کر لائیں (ہر پرچی پر آدھی ضرب المثل لکھی ہو۔جیسے: آسمان سے گرا۔۔۔۔۔۔) اور انھیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ کسی ایک گروہ کو ضرب الامثال والی ٹوکری دیں۔ اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔ پہلا گروہ "ضرب المثل" والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالے اور آپس میں مشورہ کر کے اس ضرب المثل کا اگلا حصہ جماعت کے باقی بچوں کے سامنے بولے اس کام کے لیے انھیں ۱ منٹ کا وقت دیں۔ جبکہ دوسرا گروہ اُس ضرب المثل کا مفہوم جماعت میں باقی بچوں کے سامنے واضح کرے۔ دوسرے گروہ کو اس کام کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔ اگر کوئی گروہ غلط معنی یا وضاحت دے تو اُسے فوراً ٹوک دیں اور پہلے گروہ کو ہی اُس ضرب المثل کا مفہوم بتانے کا موقع دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بورڈ پر سوال نمبر ۱۰ کے تحت موضوع "اتفاق میں برکت ہے" لکھیں اور کہانی کا آغاز لکھیں۔ بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو کہانی لکھنے کا طریقہ کار بتائیں۔ اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ پھر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آغاز کی مدد سے مل کر موضوع سے متعلق کہانی بنائیں اور اسے شیٹ پر لکھیں۔ نیز اس کا اخلاقی سبق بھی لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد دونوں گروہوں کے لیڈر کو بلا کر ان سے ان کی بنائی ہوئی کہانی جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ نیز ان کہانیوں کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔ بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق کہانی محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے بورڈ پر لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر محاورات/ضرب الامثال سے متعلقہ لکھے ہوئے جملے مٹا کر ان کی جگہ درست جملے بچوں کی مدد سے لکھ کر بچوں کو محاورات/ضرب الامثال، ان کے معانی اور جملے ایک بار پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱۰ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے موضوع "اتفاق میں برکت ہے" لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ناسے محاورات/ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بارش کا پہلا قطرہ
جماعت	ہشتم	عنوان	مرکزی خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "بارش کا پہلا قطرہ" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹیں، الفاظ چاند اور سورج پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: بوجھیں آپ تو جانیں ہم۔ اس ڈبے میں نظم "بارش کا پہلا قطرہ" میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک شعر لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ بنگو لکھا ہو۔



- بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ ایک کو ٹیم بادل اور دوسری کو ٹیم دھنک کا نام دے دیں۔ بورڈ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک میں ٹیم بادل اور دوسرے میں ٹیم دھنک لکھ دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس کا شعر کا مفہوم بتائے گی۔ اس کے لیے اسے چند سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا۔ جواب نہ دینے کی صورت میں یا غلط جواب دینے کی صورت میں دوسری ٹیم کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ نمبر ساتھ ساتھ بورڈ پر متعلقہ ٹیم کے خانے میں لکھتے جائیں۔
- دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ بنگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۱ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ مرکزی خیال کسے کہتے ہیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں نرمی سے دہرا دیں۔ بچوں کو مرکزی خیال کی تعریف بتائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ جس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے شاعر کوئی نظم لکھتا ہے، وہ اس نظم کا مرکزی خیال کہلاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم کے مرکزی خیال کے بارے میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ، اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ سورج اور چاند پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو بورڈ پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ نظم کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب دونوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مرکزی خیال ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مرکزی خیال جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ نظم کا مرکزی خیال سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر۳

- اب تختہ تحریر پر نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مرکزی خیال بچوں کی مدد سے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور نظم "بارش کا پہلا قطرہ" کا مرکزی خیال تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

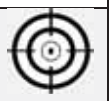
- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے نظم کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دوسرا جائزہ
جماعت	ہشتم	عنوان	جائزہ-۲
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۶



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سکھائی گئی مہارتوں کا جائزہ لیا جا سکے۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۰تا۸۵) تختہ تحریر، مارکر/چاک



ابتدائیہ (5 منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج کا پریڈ جائزے کے لیے مخصوص ہے۔
- بچوں کو ایک بار سابقہ تصورات کا اعادہ کروائیں۔



تدریسی حکمت عملی (۴۵ منٹ)

- جائزے کے تحت دیے گئے سوالات بچوں سے انفرادی طور پر کتابوں پر کروائیں۔
- کام کی مکمل نگرانی کریں۔ جہاں مدد کی ضرورت ان کی رہنمائی کریں ۔
- آخر میں بچوں کا کام چیک کریں۔ بچوں کے حاصل کردہ نمبر ساتھ ساتھ کتاب پر لکھتے جائیں۔
- درست سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاح کی جائے۔



اعادہ



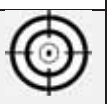
جائزہ



تفویض کار (۲منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسٹنا
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی، سوالات کے زبانی جوابات، مصنف کی تکنیک اور طرز، مشکل الفاظ کے معانی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۷



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نثری تحاریر (کہانی) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸۷-۹۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ، آئس کریم اسٹکیں، کارڈ، لفظی جیب، مشکل الفاظ کے کارڈ



ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
  - کیا آپ نے کبھی کسی کو دوسروں پر رعب ڈالتے دیکھا ہے؟ اگر ہاں! تو ایسا رویہ آپ کو کیسا لگتا ہے؟
  - "بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ترغیب دیں۔
- بچوں کو غرور اور تکبر کا مفہوم اور نقصانات بتائیں۔
  - غرور: اپنی ذات کو بڑا سمجھنا۔
  - تکبر: دوسروں کو حقیر جاننا۔
- انھیں غرور اور تکبر پر کوئی حدیث یا قرآن کی آیت کا ترجمہ سنائیں اور اس کی وضاحت کریں۔

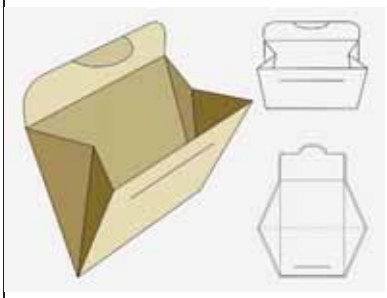


تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

- سبق کی پڑھائی سے قبل بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - ہمیں جانوروں اور انسانوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے اور کیوں؟
  - غرور کرنا کیسی عادت ہے اور کیوں؟
  - غرور کرنے والے شخص کے ساتھ دوسرے لوگ کیسے پیش آتے ہیں؟ بچوں کے جوابات پر حوصلہ افزائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم غرور اور تکبر کے موضوع پر ایک سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھیں گے۔
- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کر لیں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔
- بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ بورڈ پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔



سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۸۷ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو متعلقہ پیرا گراف تفویض کر دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گراف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔
- دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔
- بچوں کو غرور اور تکبر کا مفہوم اور اس کے نقصانات بتائیں۔ بچوں کو ایک چھوٹا سا واقعہ سنائیں (جیسے فرعون کا غرور اور اس کا انجام)۔ بچوں کو بتائیں کہ اسلام میں بھی اس کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ انھیں اسلام کی رو سے غرور اور تکبر سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

پٹھان سپاہی نے مرزا نصیر الملک سے کیا کہا؟

فقیر کی نصیحت کو نظر انداز کرنے کا مرزا کی زندگی پر کیا اثر ہوا؟

مرزا نصیر الملک کی بہن کے ساتھ گوجروں نے کیا سلوک کیا؟

مرزا نصیر الملک اور ان کی بہن کے بارے میں بڑے صاحب نے کیا حکم جاری کیا؟

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۹۱ پر سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے خاص الفاظ میں سے ایک لفظ "لشتم پشتم" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بورڈ پر مختلف اصناف سخن (خبر، نظم، خطبہ، اعلان، کہانی، تقریر، واقعہ وغیرہ) سے متعلقہ مواد لکھ کر ان کا فرق سمجھائیں، اب طلبہ کو سبق کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ مصنف کہانی میں اپنا مقصد چھپے ہوئے انداز میں پیش کرتا ہے، مثالیں دیں:
  - مکالمے کے ذریعے کرداروں کو ابھارنا۔
  - منظر کشی کے ذریعے ماحول کو واضح کرنا۔
  - سبق آموز انجام کے ذریعے پیغام دینا۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اب طلبہ سے چند سولات پوچھیں:

- کہانی اور مضمون میں کیا فرق ہے؟
- کہانی پڑھتے ہوئے آپ کو سب سے زیادہ کس چیز پر دھیان جاتا ہے؟



اعادہ (۳ منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔



جائزہ (۷منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔
- دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔
- اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور وہ لفظ سبق کے جس جملے میں آیا ہو، اس جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- "غرور اور عاجزی" پر کوئی سے پانچ جملے لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسٹنا
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ، درست جواب کی نشان، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۱تا۹۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، تتلیاں اور چٹیں، سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات کے کارڈ، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں، پلاسٹک کی تھیلیاں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا؟" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے لڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا؟" سے سوالات کے جوابات لکھنا، متعلقہ خالی جگہ پر کرنے اور درست جواب کے گرد دائرہ لگانے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت میں جانے سے قبل دیے گئے نمونے کے تحت تتلیاں اور چٹیں تیار کر لیں۔ اب جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں۔ اب ہر گروہ کو سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ تتلیوں پر خالی جگہ پر کرنے والے درست الفاظ لکھ کر انھیں پن یا ڈبل ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ اس کے بعد تتلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے متعلقہ الفاظ چن کر ان کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ کے تحت نامکمل جملے لکھ دیں جن کی چٹیں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی/چِٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۰ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کرلیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خوبلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۹۳ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز "و" کے تحت دیا ہوا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ سوال کے نیچے جواب لکھ کر پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے ۵ گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کرکے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروالیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	شہزادے کا بازار میں گھسٹنا
جماعت	ہشتم	**عنوان**	عبارت سن کر اہم نکات بیان کرنا، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "رحم دلی" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔
- عبارت سن کر اس کے اجزا اور اس میں بتائی گئی معلومات سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل عبارت سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ عبارت غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے عبارت سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔
- بچوں کو عبارت سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔

پرانے زمانے کی بات ہے کہ ایک بادشاہ اپنی رعایا پر بڑا مہربان تھا۔ ایک مرتبہ اس نے سو کلو میٹر لمبی سڑک تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ جب سڑک تعمیر ہو گئی اور اس کے افتتاح کا وقت آیا تو اس نے اپنے تین درباری ملازموں سے کہا کہ ایک بار پوری سڑک کا جائزہ لیں تا کہ پتا چل سکے کہ کہیں کوئی نقص تو باقی نہیں رہ گیا؟ تینوں ملازم گئے۔ شام میں پہلا ملازم واپس آیا اور کہنے لگا کہ بادشاہ سلامت! پوری سڑک بہت شان دار بنی ہے مگر سڑک پر ایک جگہ کچرا پڑا نظر آیا۔ اگر وہ اٹھا لیا جائے تو سڑک کی خوب صورتی کو چار چاند لگ جائیں گے۔ دوسرا ملازم آیا تو اس نے بھی بالکل یہی احوال سنایا۔ تیسرا ملازم آیا تو وہ بہت تھکا ہوا تھا، پسینے سے اس کے کپڑے گیلے ہو رہے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک تھیلا بھی تھا۔ اس نے بادشاہ کو بتایا کہ بادشاہ سلامت! سڑک تو بہت عالی شان بنی ہے مگر سڑک پر مجھے ایک جگہ کچرا پڑا نظر آیا، جس کی وجہ سے سڑک کی خوب صورتی ماند پڑ گئی تھی۔ میں نے اس کو صاف کر دیا ہے اور اب سڑک کی خوب صورتی کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ وہاں یہ ایک تھیلا بھی تھا، شاید کوئی بھول گیا تھا۔ بادشاہ یہ سن کر مسکرایا اور کہا: "یہ کچرا میں نے رکھوایا تھا اور یہ تھیلا بھی۔ اس تھیلے میں پیسے ہیں جو تمھارا انعام ہے۔" پھر بادشاہ نے بلند آواز میں کہا کہ دعوے تو سب کرتے ہیں اور خامیاں بھی سب نکالتے ہیں۔ چاہتے سب ہیں کہ سب کچھ اچھا ہو جائے مگر عمل درآمد کوئی نہیں کرتا۔ ہم اگر چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں سب اچھا ہو تو ہمیں خود کو بدلنا ہو گا اور اپنے وطن کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

سوالات

- بادشاہ نے کس چیز کا افتتاح کرنا تھا؟
- وزیروں کو کس کام کے لیے بھیجا گیا؟
- پہلے دونوں وزیروں نے سڑک کے بارے میں کیا بتایا؟
- تیسرے وزیر نے آ کر کیا کہا اور اس کے ہاتھ میں کیا تھا؟
- اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟
- اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

- جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک عبارت سن کر اس سے متعلق اہم نکات بیان کریں گے اور موضوع سے متعلق معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک عبارت سنائیں گے۔ انھوں نے عبارت توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو سوال نمبر ۵ میں رحم دلی کے موضوع پر دیا گیا عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو عبارت توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔

رحم دلی سے مراد اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آنا ہے۔ دوسروں پر رحم کرنا بھی ایک اعلیٰ اخلاقی قدر ہے۔ عفو و درگزر اور رحم دلی سے اللہ تعالیٰ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے۔ معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ لوگوں میں باہم محبت و الفت پیدا ہوتی ہے۔ نفرتیں اور کدورتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد، احترام اور بھائی چارے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ اسلام میں رحم دلی کی بہت اہمیت ہے۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ رحم دلی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو "رَحمَۃٌ لِّلعَالَمِین" کہا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے دیکھا کہ ایک غلام آٹا پیس رہا ہے اور ساتھ ہی وہ رو بھی رہا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اس کے قریب گئے تو معلوم ہوا کہ وہ بیمار ہے لیکن اس کا آقا اسے چھٹی نہیں دیتا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس کو آرام سے لٹا دیا اور سارا آٹا خود پیس دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے پھر اس سے فرمایا کہ جب بھی تمھیں آٹا پیسنا ہو، مجھے بلا لیا کرو۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے: "تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" (معجم صغیر للطبرانی: ۱۱۶۰) ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ذات میں رحم دلی کی صفات پیدا کریں۔ لوگوں کے ساتھ نرمی اور بردباری سے پیش آئیں۔ مصیبت زدہ اور ضرورت مند لوگوں کی ہر ممکن مدد کریں۔ اس طرح ہمارا معاشرہ امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

- اب بچوں سے کہیں کہ عبارت سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری عبارت کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو عبارت کے اہم نکات بتائیں اور ان سے عبارت سے متعلق چند سوالات پوچھیں:
  - معاشرہ امن کا گہوارہ کیسے بن سکتا ہے؟
  - دوسروں پر رحم کرنا کس بات کی علامت ہے؟
  - اسلام میں رحم دلی کی کیا اہمیت ہے؟
  - آپ ﷺ نے غلاموں اور کمزوروں کے ساتھ کیسا سلوک فرمایا؟
  - اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحم کیوں کرتا ہے؟
  - رحم دلی سے معاشرے میں کون سی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں؟
- آخر میں جس گروہ کے بچے درست جوابات اور اہم نکات سنائیں ان زیادہ نمبر ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے سوال نمبر ۵ کے تحت سنائی گئی عبارت کے اہم نکات سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

 **تفویض کار** (۲منٹ)
بچوں سے کہیں کہ پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسٹنا
جماعت	ہشتم	عنوان	موضوع سے متعلق اظہار خیال، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کر سکیں۔
- کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں

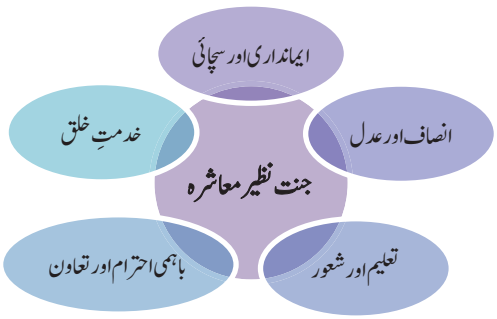
ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں اچھے معاشرے سے متعلق سیر حاصل گفتگو کریں۔ ان سے چند سوالات پوچھیں:
  - ایک اچھا شہری معاشرے کے لیے کیا کردار ادا کرتا ہے؟
  - ہمارے معاشرے کو جنت نظیر بنانے کے لیے سب سے پہلی کون سی چیز ضروری ہے؟
- بچوں کو گول دائرے کی صورت میں بٹھا دیں اور انھیں موضوع "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟" تفویض کر دیں۔ ہر بچہ اپنی باری پر ایک جملہ بول کر اپنی رائے دے، جیسے: "ایمانداری اختیار کرنے سے معاشرہ جنت نظیر بن سکتا ہے" یا "بڑوں کا احترام کرنے سے معاشرہ بہتر ہو سکتا ہے"۔
- بچوں کے جوابات سن کر ان کی حوصلہ افزائی کریں اور بورڈ پر چند اہم نکات لکھ دیں جو تمام بچوں کو نظر آئیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کریں گے اور سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" پڑھ کر اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ اب بورڈ پر "جنت نظیر معاشرہ" کی خصوصیات نکات کا خاکہ بنا دیں، مثلاً:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- ہر نکتے کی مختصر وضاحت کریں اور طلبہ سے مثالیں پوچھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ موضوع "ہمارا معاشرہ جنت نظیر کیسے بن سکتا ہے؟ سے متعلق معلومات سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری عبارت کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ جیسے:
  - سچائی معاشرے کو کس طرح سنوارتی ہے؟
  - عدل قائم ہونے سے معاشرے میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
  - معاشرہ جنت نظیر بنانے کے لیے ہم اپنے رویے میں کیا تبدیلی لا سکتے ہیں۔
- اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو عبارت کے اہم نکات بتائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- "اب دونوں گروہوں کو سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" کا آدھا آدھا سبق تفویض کر دیں۔ انھیں ہدایت دیں کہ سبق کا بغور مطالعہ کریں، اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا پڑھنے کے بعد اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں باہمی مشاورت سے سبق میں بتائی گئی معلومات اور تصورات شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے گروہ کی لکھی ہوئی معلومات پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ باقی بچوں کو توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" میں بتائی گئی درست اور جامع معلومات اور تصورات اخذ کر کے تختہ تحریر پر مختصراً لکھیں اور بچوں کو ایک بار پڑھائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے سوالات پوچھیں:
  - شہزادے کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟
  - لوگوں کا رویہ کیسا تھا؟
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

بچوں سے کہیں کہ پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسنا
جماعت	ہشتم	عنوان	مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۱

تدریسی معاونات

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مفرد اور مرکب جملے الگ الگ کر سکیں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۳تا۹۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، پہلے بارہ آئس کریم اسٹکیں جن پر چھے مرکب اور چھے مفرد جملے لکھے ہوں، دو ڈسپوزیبل گلاس، سادہ شیٹیں،

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ جماعت میں جانے سے پہلے بارہ آئس کریم اسٹکوں پر چھے مرکب اور چھے مفرد جملے لکھ کر تیار کریں۔ یہ تمام اسٹکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ ہر گروہ میں یہ اسٹکیں تقسیم کی جائیں۔ ایک گروہ کے حصے میں 4 اسٹکیں آئیں۔ اس لیے گروپ کی تعداد کو مدِ نظر رکھ کر اسٹکیں تیار کی جائیں۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ میں دو ڈسپوزیبل گلاس اور آئس کریم اسٹکیں تقسیم کریں۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔ آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹک اس گلاس میں رکھنی ہے۔ مرکب جملوں والی اسٹکیں مرکب جملوں والے گلاس میں اور سادہ جملوں والی اسٹکیں سادہ جملوں والے گلاس میں ڈالنی ہیں۔ اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ جب بچے ہر اسٹک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں تختہ تحریر پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔



- تمام گروہوں کے مختلف نام تختہ تحریر پر لکھیں۔ جیسے گروپ (الف)، گروپ (ب) وغیرہ۔ یہ گروہوں کے نتائج لکھنے کے لیے استعمال کریں۔ وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو اپنے الگ الگ کیے مفرد اور مرکب جملے پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں۔ اگر کسی گروہ نے غلط جملے والی اسٹک اس گلاس میں رکھی ہو، اُس کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔ اب لیڈر کو مرکب جملے والے گلاس میں موجود اسٹکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے اور انھیں مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کو کہیں۔ مفرد اور مرکب جملوں کی درست شناخت کرنے اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں درست طور پر تبدیل کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم مفرد اور مرکب جملے الگ الگ کریں گے۔ مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے مفرد اور مرکب جملوں تعریف سنیں اور اس کی مختلف مثالیں پوچھیں۔
- اب اگلی سرگرمی کے لیے مختلف بچوں کو بلا کر انھیں دائرہ میں کھڑا کر دیں۔ ایک گیند پر مرکب جملے کی پرچیاں اس طرح سے لگا دیں کہ ان پر لکھے ہوئے جملے نظر نہ آئیں۔ بچوں کو گیند ایک دوسرے کو دینے کے لیے کہیں۔ اچانک بنگو بول دیں۔ جس بچے کے پاس گیند ہو، گیند پر سے پرچی اتار کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور اس پر مبنی سادہ یا مفرد مرکب جملہ بھی بنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی مختلف بچوں سے کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- تختہ تحریر پر دو کالم بنا دیں، پہلے کالم میں سبق نمبر ۱۱ کی مشق میں سوال نمبر ے کے تحت دیے گئے جملے لکھے ہوں، دوسرے کالم میں لکھنے کے لیے خالی جگہیں ہوں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر اسے ایک جملہ پڑھ کر سنائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہ جملہ مفرد ہے یا مرکب؟ وہ نشاندہی کرنے کے بعد جملوں کو دہرائیں۔ بعد ازاں مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کریں۔ غلطی کی صورت میں درستی کی جائے گی۔ کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور بورڈ پر دیا ہوا سوال نمبر ے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر سبق نمبر ۱۱ کی مشق میں سوال نمبر ے کے تحت دیے گئے جملے لکھ دیں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔
- باری باری مرکب جملے بولیں اور بچوں کو انھیں مفرد جملوں میں تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

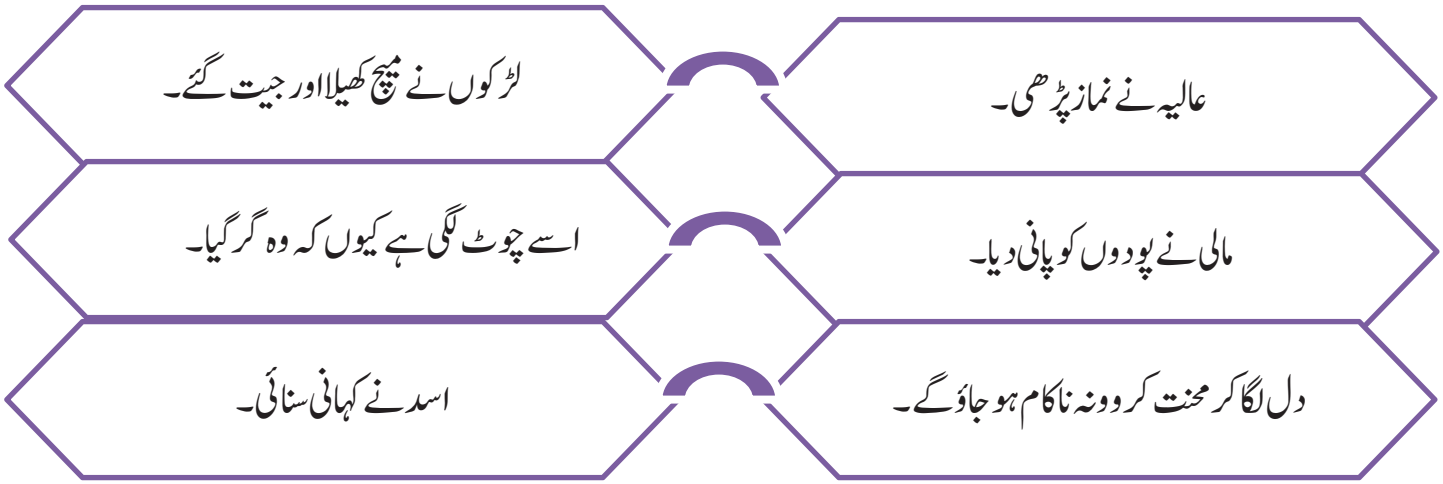
تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

ورک شیٹ

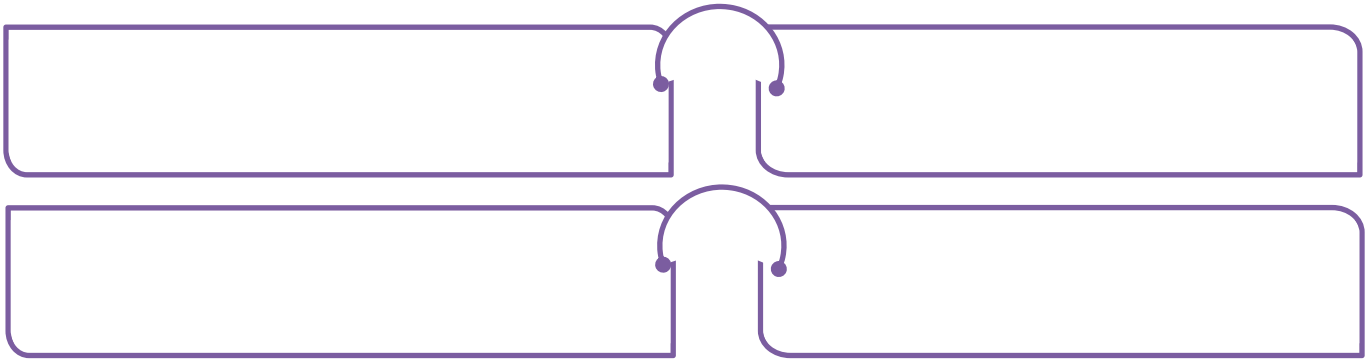
نام: _____ تاریخ: _____

ا۔ دیے ہوئے جملوں میں سے مفرد اور مرکب چن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔



مفرد جملے	مرکب جملے

۲۔ دیے گئے خانوں میں دو دو مفرد اور مرکب جملے لکھیں۔



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسنا
جماعت	ہشتم	عنوان	متضاد الفاظ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متضاد الفاظ کو (عبارت میں) استعمال کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن، سادہ شیٹیں، ورک شیٹ، تصویریں

ابتدائیہ (۹ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- چار کوئی سی ایسی تصویریں لیں، جن کے الٹ بن سکیں۔ جیسے: صبح، خوش، گرم، بہار۔ تصویروں کو کاٹ کر ان کے حصّے الگ الگ کر کے پہلے سے تیار کر لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر کے یہ ٹکڑے دے دیں۔ ان سے کہیں کہ ان ٹکڑوں کو میز پر پھیلا کر ترتیب سے جوڑ کر تصویر مکمل کریں اور پھر اس کا متضاد سوچیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیں، جن کی تصویریں بچوں کو دی ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس اس پر مبنی تصویر آئی ہو گی، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر متعلقہ لفظ کے سامنے اس کا متضاد لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- چند بچوں سے متضاد الفاظ کی تعریف پوچھیں اور اس کی دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ غلطی پر اصلاح اور درست جواب پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متضاد الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۲



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جارہی ہے۔

- اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت کے تحت نمایاں کئے گئے الفاظ پر مبنی چارٹ کے بنے ہوئے پاپ کارن اور ایک ایک سادہ شیٹ بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ پاپ کارن پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان کے متضاد سبق "شہزادے کا بازار میں گھسٹنا" میں سے تلاش کر کے شیٹوں پر لکھیں اور ان متضاد الفاظ پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی پاپ کارن آیا ہوگا، اس کا بچہ آ کر متضاد الفاظ والے کالم میں اس کا متضاد لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس لفظ اور متضاد پر مبنی جملہ لکھے گا اور اس کی ادائی کرے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی الفاظ پر دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب سبق میں "یاد رکھنے کی بات" کے تحت دی گئی متضاد الفاظ کی تعریف بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔ کتاب کے صفحہ نمبر ۹۴ پر سوال نمبر ۸ کے تحت دی گئی نامکمل عبارت لکھ دیں اور نمایاں الفاظ کو دہرانے کو کہیں۔

ہمیں شب و _____ محنت کرنی چاہیے۔ کامیابی اور _____ زندگی کا حصہ ہے۔ جو لوگ محنت کرتے ہیں، وہ زندگی میں آگے بڑھتے ہیں اور جو محنت نہیں کرتے وہ _____ رہ جاتے ہیں۔ زندگی میں دکھ اور _____ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ دکھ میں غم اور سکھ میں _____ کا اظہار کرنا چاہیے۔ ہر ایک کو اپنے سے برتر سمجھنا چاہیے اور کسی کو بھی _____ نہیں سمجھنا چاہیے۔ اچھائی کرنے والوں کو لوگ پسند اور برائی کرنے والوں کو _____ کرتے ہیں۔

- بچوں سے عبارت کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے عبارت میں نمایاں کئے گئے الفاظ کے متضاد پوچھیں اور پھر ان الفاظ کے متضاد لکھتے ہوئے عبارت مکمل کرتے جائیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۸ کی عبارت میں نمایاں کئے گئے الفاظ لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے متضاد اور ان سے متعلقہ جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

واضح کیے گئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

سورج مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں _____ ہوتا ہے۔

ہار اور _____ کھیل کا حصّہ ہوتے ہیں۔

قومی ادارے ملک کی ترقّی اور _____ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بّری فوج زمینی حدود کی اور _____ فوج سمندری حدود کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

معاشرے میں امن وامان کی عدم موجودگی _____ پھیلانے کا باعث بنتی ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اختتام		کم یاب	
متحرک		خالق	
زیر		وسیع	
عارضی		سہل	
فتح		ضعیف	

ذہین	
مشہور	
یگانہ	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسنا
جماعت	ہشتم	عنوان	متلازم/گروہی الفاظ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شہری زندگی سے متعلق متلازم/گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیرا گراف تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں اور تھیسارس، شہری زندگی سے متعلقہ تصویریں: ٹریفک، گاڑیاں، اسکول، ہسپتال، بازار، فیکٹریاں، روشنی، بلند عمارتیں، پارک، سڑکیں)

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ آج ہم اپنے کام کا آغاز ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے کریں گے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم گروہی/متلازم الفاظ سے متعلق پڑھیں گے۔ بچوں سے گروہی/متلازم الفاظ کے بارے میں بتائیں۔
- اس کے لیے بورڈ پر اسکول کی تصویر چسپاں کریں اور اس کے نیچے اسکول لکھ دیں۔
- اب بچوں سے پوچھیں کہ یہ کس جگہ کی تصویر ہے؟ اسکول کا لفظ ذہن میں آتے ہی آپ کے دماغ میں سب سے پہلا لفظ کیا آیا۔
- بچوں کو بولنے کا موقع دیں اور ان کے جوابات سنیں۔
- بچوں کے جواب سن کر تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ جیسا کہ کمرہ جماعت، میز، کرسیاں، تختہ تحریر، کھیل کا میدان، لائبریری، کمپیوٹر لیب وغیرہ۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



بچوں سے کہیں کہ آپ متلازم الفاظ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ استاد ایک دفعہ پھر سے مختصراً بچوں کو بتادیں۔ بچوں کو بتائیں اوپر دیے ہوئے الفاظ متلازم/گروہی الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، "متلازم یا گروہی الفاظ" کہلاتے ہیں۔ مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو متلازم یا گروہی الفاظ بتائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متلازم اور گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھنا سیکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - شہر میں رہتے ہوئے آپ کو سب سے زیادہ کیا نظر آتا ہے؟
  - سڑک پر کیا کیا چیزیں دکھائی دیتی ہیں؟
  - پارک کا نام سن کر آپ کے ذہن میں کون سے الفاظ آتے ہیں؟
- بچوں کی جوابات بورڈ پر لکھیں اور بتائیں کہ یہ سب متلازم/گروہی الفاظ ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں کو متلازم اور گروہی الفاظ کی تعریف سنانے کو کہیں اور چند مثالیں بھی دیں۔
- تختۂ تحریر پر چند الفاظ لکھیں، شہری زندگی: ٹریفک، گاڑیاں، اسکول، ہسپتال، بازار، فیکٹریاں، روشنی، بلند عمارتیں، پارک، سڑکیں) وغیرہ۔ اس کے لیے باری باری بچوں کو بلائیں اور ان سے ان کے متلازم الفاظ لکھوائیں۔ اس کام میں بچوں کی مدد کریں۔ اس کام کو مکمل کرنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ ایک میں شہری زندگی کی سرخی لکھیں اور دوسرے میں بچوں کو باری باری بلوا کر چند گروہی الفاظ لکھوائیں۔ ساتھ ساتھ بچوں کی درستی کرتے جائیں۔ وضاحت کریں کہ یہ سب وہ الفاظ ہیں جو شہری زندگی کو سوچتے ہی ذہن میں آتے ہیں۔

شہری زندگی	

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں کے بچوں کو سوال نمبر ۹ کے تحت "شہری زندگی" سے متعلق تصویر دیں (جیسے پارک، ہسپتال، اسکول، بازار وغیرہ) دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک تصویر آئے۔ بچوں کو ساتھ سادہ شیٹیں اور تھیسارس بھی دیں۔ دو دو تصاویر دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر ان سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ شیٹوں پر لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختۂ تحریر پر "شہری زندگی" سے متعلق تصویر دیں (جیسے پارک، ہسپتال، اسکول، بازار وغیرہ) چسپاں کر دیں۔ ان کے سامنے دو کالم بنا کر ایک میں متلازم یا گروہی الفاظ اور دوسرے کالم میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو تصاویر آئی تھیں، وہ تختۂ تحریر پر دیکھیں کہ کہاں ہیں۔ وہ تصویریں متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم کے دائیں طرف چسپاں کر کے متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم میں اس سے متعلقہ متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں اور پھر جملے والے کالم میں ان سے متعلقہ جملے لکھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ آخر میں ان تمام جملوں کو درست ترتیب سے پیرا گراف کی صورت میں لکھ دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں یا کاپیاں کھولیں اور اس پر سوال نمبر ۹ سے متعلقہ پیرا گراف تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔۔۔۔ اس دوران میں ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے شہری زندگی سے متعلقہ دو دو متلازم یا گروہی الفاظ لکھوا کر ان پر مبنی جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ دیہی زندگی سے متعلقہ متلازم الفاظ کاپیوں میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ بعد ازاں ان جملوں کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف بنا کر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسٹنا
جماعت	ہشتم	عنوان	روداد نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- گرد و نواح میں پیش آنے والے کسی واقعے کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی ہو۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کی زندگی کی کوئی ایسی تقریب یا سفر جو بہت یادگار ہو، اس سے متعلق آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں۔ نیز اس کے یادگار ہونے کی وجہ بھی بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر جوڑی کو باری باری اپنے موضوع سے متعلق جواب دینے کے لیے کہیں۔ سب سے بہتر جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - آپ کی زندگی کا یادگار دن کون سا تھا؟
  - آپ کی زندگی کا وہ کون سا ایسا دن یا لمحہ ہے جو آپ چاہتے ہیں کہ واپس لوٹ آئے اور کیوں؟
  - آپ کی زندگی کا یادگار سفر کون سا تھا اور کیوں؟
  - آپ کے اسکول میں سال میں کون کون سی تقریبات منعقد ہوتی ہیں؟
  - اپنے اسکول میں منعقد کی گئی کسی تقریب کا احوال سنائیں۔ وغیرہ
  - روداد کسے کہتے ہیں؟
  - کیا آپ نے کبھی اپنے گرد و نواح میں کوئی خاص واقعہ دیکھا ہے؟ جیسے بارش، کھیلوں کا میچ، حادثہ، میلہ یا کسی تقریب کا منظر؟
  - آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم روداد لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: روداد نویسی
- بچوں کو بتائیں کہ روداد فارسی زبان کا لفظ ہے، جس کے معانی کارروائی یا حقیقت حال کے ہیں۔ انگریزی میں اسے رپورٹ بھی کہتے ہیں۔ روداد مضمون سے مختلف ہوتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی تقریب، میلے یا تفریحی دورے میں ہونے والے واقعات کو ترتیب سے لکھنا روداد نویسی کہلاتا ہے۔ اب تختہ تحریر پر معلوماتی جال بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو کسی سفر کی روداد لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔

جگہ کا نام | کہاں واقع ہے؟ | سفر میں کون کون شریک تھا؟ | اہم باتیں

روداد کا نمونہ:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



اب ہم بالاکوٹ کی طرف جارہے تھے۔ بالاکوٹ وادیِ کاغان کا دروازہ کہلاتا ہے۔ ظہر کے وقت ہم بالاکوٹ پہنچے، رات ہوٹل میں گزاری اور اگلی صبح وادیِ کاغان کی طرف چل پڑے۔ راستے بھر میں گھنے جنگلات اور سرسبز پہاڑ تھے۔ سڑک پر جگہ جگہ خوب صورت آبشاریں نظر آرہی تھیں۔

کاغان کے بعد ہماری اگلی منزل ناران تھی۔ زیادہ تر سیاح ناران آکر رکتے ہیں۔ دراصل ناران سے مشہور جھیل سیف الملوک کو راستہ جاتا ہے، جو یہاں سے مشرق کی جانب تقریباً ڈھائی گھنٹے کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ جھیل بہت بلندی پر موجود ہے۔ عام طور پر وہاں تک کا سفر جیپ کے ذریعے سے طے کیا جاتا ہے۔

اگلی صبح ہوٹل سے ناشتا کرکے ہم ٹیڑھے میڑھے راستوں پر سفر کرتے ہوئے گیارہ بجے کے قریب جھیل سیف الملوک جا پہنچے۔ اونچے اونچے پہاڑوں کے درمیان گھری ہوئی یہ خوب صورت جھیل ایک بڑے پیالے کی طرح نظر آتی ہے۔ یہاں جھیل کے اطراف میں ڈور ڈور تک رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوتے ہیں۔ انھیں دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہم نے وہاں ایک ہوٹل میں گرما گرم چائے پی اور بسکٹ کھائے۔ لوگ گھوڑوں پر سوار ہو کر جھیل کے کنارے سیر کر رہے تھے۔ جھیل میں کشتیاں بھی چل رہی تھیں۔

بھائی جان نے کہا کہ ہمیں یہاں زیادہ دیر نہیں رکنا چاہیے کیوں کہ کسی وقت بھی بارش شروع ہو سکتی ہے۔ جب ناران تک واپسی میں کچھ مشکل پیش آئے گی۔ اس لیے ہم واپس روانہ ہوئے۔ تقریباً پون گھنٹے میں ہم ناران واپس پہنچ گئے۔ رات ناران میں گزاری۔ صبح واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے۔

وادیِ کاغان کی سیر ایک یادگار سفر تھا، جس کے مناظر اکثر آنکھوں کے سامنے جھلملاتے رہتے ہیں۔



پچھلے سال کی بات ہے، جب ایک دن سدرہ، ابا جان سے کہنے لگیں: ''ابا جان! اِس سال ہمیں پہاڑوں کی سیر پر لے جائیں!'' سدرہ نے ہمارے دِل کی بات کردی۔ ابا جان نے پُوچھا: ''کہاں جانے کا پروگرام ہے؟'' میں نے وادیِ نیلم کا نام لیا۔ علیزہ باجی کہنے لگیں: ''کاغان ناران۔'' وسیم بھائی نے سوات کی بات کی۔ ابا جان کہنے لگے: ''آپ چاروں بہن بھائی مشورہ کرکے کسی ایک سیاحتی مقام کا اِنتخاب کریں، پھر مجھے بتائیں۔'' ہم دو دن اِنٹرنیٹ پر مُختلف علاقوں کے بارے میں معلُومات جمع کرتے رہے۔ آپس میں مشورہ کرتے رہے۔ آخر کار وادیِ کاغان کی سیر پر سب نے اِتفاق کیا۔ ہم نے یہ بات ابا جان اور امی جان کو بتائی۔ دونوں نے ہمارے فیصلے کی تائید کی۔

اب سفر کی تیاری شُروع ہوئی اور بڑی بے تابی سے چُھٹیوں کا اِنتظار ہونے لگا۔ بالآخر اِنتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور وہ دِن آ ہی گیا۔ جُون کا مہینا تھا۔ ایک روشن صُبح ہم چاروں بہن بھائی، ابا جان اور امی جان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر لاہور سے وادیِ کاغان کی طرف روانہ ہوئے۔ حُسن ابدال سے ہماری گاڑی ہزارہ موٹروے پر چڑھی۔ ہری پُور، حویلیاں سے ہوتے ہوئے ہم تقریباً دو گھنٹوں میں ایبٹ آباد پہنچے۔ اُونچے اُونچے درخت، سرسبز و شاداب پہاڑ، ہلکے ہلکے بادل! کیا خُوب صُورت منظر تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ علیزہ باجی کہنے لگیں: ''آہا! اِتنا خوش گوار موسم ہے۔ لگتا ہے کہ ہم کسی اور دُنیا میں آ گئے ہیں۔'' وسیم بھائی کہنے لگے: ''شمالی علاقے بجا طور پر اپنے قُدرتی حُسن کی وجہ سے پُوری دُنیا میں مشہور ہیں۔''

سرگرمی نمبر ۱

- اب بورڈ پر روداد کی تعریف اور اجزاء لکھیں:
- واقعے کا تعارف (کب اور کہاں ہوا)
- واقعے کی تفصیل (کیا ہوا، کیسے ہوا)
- نتائج یا اختتام (اس سے کیا سبق ملا/کیا اثرات ہوئے)
- بچوں سے پوچھیں کہ انھوں نے کبھی اپنے علاقے میں کوئی خاص واقعہ دیکھا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں انھیں ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آپس میں بات چیت کریں اور باہمی مشاورت سے اپنے کسی یادگار سفر کی روداد اپنی شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر لکھے ہوئے الفاظ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی روداد سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ بچوں نے جہاں جہاں غلطیاں کی ہوں، ان کی نشان دہی کریں اور درست انداز میں روداد لکھنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور اپنے گردونواح میں پیش آنے والے کسی واقعے کے احوال روداد کی صورت میں کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - روداد کسے کہتے ہیں؟

- روداد لکھنے کا طریقہ کار کیا ہے؟
- روداد کیوں لکھی جاتی ہے؟
- اپنے کسی یادگار سفر یا تقریب کی روداد سنائیں۔ وغیرہ

- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسنا
جماعت	ہشتم	عنوان	کہانی نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات کی مدد سے/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "غرور کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، محاورات کی پرچیاں، ٹوکری، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں اور انھیں کہانی کے کارڈ دیں۔ اب بچوں کو دل چسپ آواز میں درج ذیل کہانی سنائیں اور انھیں کہانی غور سے سننے کے لیے کہیں۔

کہانی:

- رات ہوتے ہی ہر طرف "گھپ اندھیرا" چھا گیا۔ لوگ اپنے اپنے گھروں میں "خواب خرگوش کے مزے لینے لگے"۔ ایک چور جو اسی "تاک میں" تھا کہ سب لوگ سو جائیں، "دبے پاؤں" ایک گھر میں داخل ہوا۔ وہ ایک کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ایک الماری نظر آئی۔ وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے بنا آواز پیدا کیے الماری تک گیا اور اسے کھولا۔ الماری کے ایک خانے میں بہت سارے روپے دیکھ کر اس کا "دل باغ باغ ہو گیا"۔ اس نے جلدی سے روپے اپنی پوٹلی میں ڈالے اور "رفو چکر ہو گیا"۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کہانی کے جو کارڈ ہیں، ان پر لکھی ہوئی کہانی پڑھیں اور اس میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پر غور کرتے ہوئے ان کا مفہوم ایک دوسرے کو بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ان الفاظ کا مفہوم پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ کہانی میں نمایاں کیے گئے الفاظ "محاورات" کہلاتے ہیں۔ آج ہم محاورات کی مدد سے/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "غرور کا انجام برا" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
- پولیس کو دیکھتے ہی چور رفو چکر ہو گیا۔
- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جن الفاظ کو خط کشیدہ کیا گیا ہے، یہ محاورات ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو اسے "محاورہ" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاورات کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔ جیسے: "سبز باغ دکھانا" کا حقیقی مطلب تو سبز باغ دکھانا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے مراد "فریب دینا" ہے۔ اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے: "غصے سے لال پیلا ہونا" لیکن اگر کوئی شخص "غصے سے لال سبز ہو نا" کہے تو یہ غلط ہو گا۔ مزید مثالوں کی مدد سے محاورات کے بارے میں سمجھائیں۔

- بورڈ پر جملے لکھیں: ہاتھی نک گیا دم باقی رہ گئی نیکی کر دریا میں ڈال
- بچوں سے پوچھیں کیا آپ کو ان جملوں کا مفہوم پتا ہے؟ بچوں کو جواب دینے کا موقع فراہم کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملے ضرب الامثال ہیں۔ بچوں کو ضرب الامثال کا مفہوم بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ ایسے الفاظ جو اپنے اصل معنوں میں استعمال نہیں ہوئے بلکہ محاورات کی طرح مجازی معنوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ محاوروں کی طرح ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی لیکن ان الفاظ کو تھوڑا آگے پیچھے کرنے کو غلط نہیں سمجھا جاتا۔ انھیں "ضرب الامثال" کہتے ہیں۔ ضرب الامثال دنیا کی ہر زبان میں پائی جاتی ہیں۔ ضرب الامثال کو اگر اصل عبارت سے الگ بھی کر دیا جائے تو ان کی معنویت میں کوئی فرق نہیں آتا۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھیں کہانیاں پڑھنا پسند ہے؟ ان سے پوچھیں کہ وہ کس طرح کی کہانیاں شوق سے پڑھتے ہیں؟ ان کے جوبات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم کہانی لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ اب بورڈ پر عنوان لکھیں:

غرور کا انجام

- اب سوال نمبر ۱۱ کے تحت کہانی لکھیں۔ بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو چارٹ کی مدد سے کہانی لکھنے کا طریقہ کار اور اصول بتائیں۔ کہانی لکھنے کے اصول (جیسا کہ کتاب میں دیے گئے ہیں) بچوں کو سمجھائیں اور مثالیں دیں۔ "سانچ کو آنچ نہیں" محاورے کی وضاحت کریں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ بچوں کو ہدایت دیں کہ اس محاورے پر کہانی لکھیں۔
  - کہانی کا آغاز دلکش ہو۔
  - واقعات ترتیب وار ہوں۔
  - زبان سادہ اور رواں ہو۔
  - انجام سبق آموز ہو۔
- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ پھر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان اصول کی مدد سے مل کر موضوع سے متعلق کہانی بنائیں اور کہانی میں محاورات کا استعمال کریں اور اسے شیٹ پر لکھیں۔ نیز اس کا اخلاقی سبق بھی لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد دونوں گروہوں کے لیڈر کو بلا کر ان سے ان کی بنائی ہوئی کہانی جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ نیز ان کہانیوں کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ تبصرہ کیا جائے کہ کس نے محاورہ بہتر استعمال کیا اور کہانی کتنی سبق آموز ہے۔
- جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔ بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق کہانی بورڈ پر لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور کہانی بورڈ سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں۔ جہاں ضروری ہو، رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں سے موضوع سے متعلق کہانی بورڈ پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- کسی اور محاورے (مثلاً: "نیکی کر دریا میں ڈال") پر کہانی لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شہزادے کا بازار میں گھسنا
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۶

تدریسی مقاصد

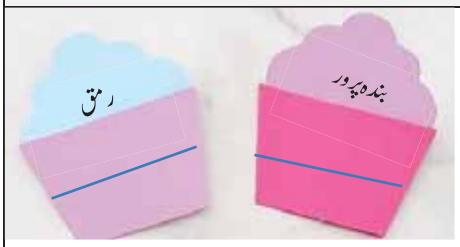
اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شہزادے کا بازار میں گھسنا" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، لغات، پلاسٹک کے انڈے، سادہ شیٹیں، چارٹ کے بنے ہوئے 45 کپ کیک

ابتدائیہ (۹ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- کوئی سے 5 الفاظ 5 چارٹ کے بنے ہوئے کپ کیک پر لکھ لیں۔ جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں اور ان میں یہ کپ کیک تقسیم کر دیں۔ بچوں کو ساتھ ایک ہی ناشر کی لغات بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کپ کیک حصہ آیا ہے اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں۔ اب لغت کی مدد سے اس لفظ کا معانی تلاش کر کے کپ کیک پر دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں سے ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں وہ الفاظ لکھ دیں جو بچوں کو دیے ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی کپ کیک ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر الفاظ والے کالم میں اس لفظ کو تلاش کر کے معانی والے کالم میں اس کا معانی لکھ کر جملے والے کالم میں اس پر مبنی جملہ لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی تلاش کرنے کی سرگرمی کریں۔

بچوں کو کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴ کھولنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات لکھیں اور پڑھائیں۔ ان الفاظ و محاورات کا درست تلفظ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے ۳ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات شیٹوں پر لکھیں۔ یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں رکھ دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں پلاسٹک کا ایک انڈا آئے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے شیٹیں نکالیں۔ ان پر لکھے ہوئے الفاظ و محاورات پڑھیں۔ الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھیں۔ بعد ازاں الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھ کر ان کے جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اپنے گروہ کے لکھے گئے جملے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر لکھے گئے الفاظ و محاورات کے معانی بچوں سے پوچھیں۔اب الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے ان کے جملے تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیوں کھولیں اور سوال نمبر ۱۲ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں۔جن بچوں کے نام آئیں ان سے عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے معانی پوچھیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

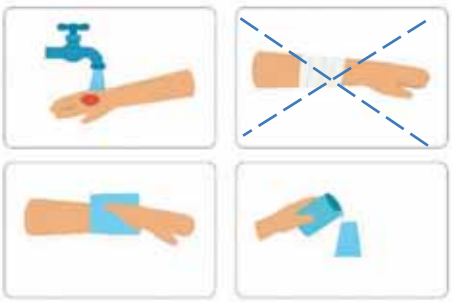
- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۵-۹۸)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، مختلف رنگوں کی چار پرچیاں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں، سبق میں دیے گئے مشکل الفاظ کی پرچیاں، مینارِ پاکستان، بادشاہی مسجد، مزارِ قائد، شالامار باغ کی تصویریں، مسٹری بیگ، کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے بنایا گیا ڈبا جس پر لکھا ہو: لفظی جیب، گلو سادہ شیٹیں،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔



- بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ اب ابتدائی طبّی امداد سے متعلق چار تصویریں منتخب کریں، مثلاً:
  - جلنے کی صورت میں پانی ڈالنا
  - خون بہنے پر پٹی باندھنا
  - بے ہوشی میں پانی کے چھینٹے مارنا
  - زخم کو صاف کرنا
- ان تصویروں کو درمیان میں سے کاٹ کر چار برابر ٹکڑوں میں تقسیم کر لیں۔ ایک مسٹری بیگ میں ایک جگہ کی تصویر پر ٹکڑے، سادہ شیٹ اور گلو ڈال دیں۔ اس طرح سے چار مسٹری بیگ تیار کر لیں۔ ایک گروہ کو ایک بیگ دے دیں۔



- بچوں سے کہیں کہ وہ یہ مسٹری بیگ کھول کر اس میں سے تصویر کے ٹکڑے نکال کر درست ترتیب سے شیٹ پر چسپاں کریں اور دیکھیں کہ وہ کس حادثے کی تصویر ہے۔ بعد ازاں ابتدائی طبّی امداد سے متعلق آپس میں بات چیت کریں کہ اس سے متعلق معلومات ایک دوسرے کو بتائیں۔ مثال کے طور پر: "اگر زخم سے خون بہے تو فوراً صاف کپڑا یا پٹی باندھنی چاہیے تاکہ خون رک جائے۔"
- اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے کسی ایسے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں جو جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے جھجکتے ہوں۔ اس سے کہیں کہ وہ شیٹ بورڈ پر چسپاں کر کے جماعت کے بچوں کو اس عمارت کا نام بتائیں اور اس سے متعلق چند معلومات بتائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی تینوں گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے اب ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- کسی بھی حادثے کی صورت میں پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- مدد فراہم کرنے کے چند طریقے بتائیں۔
- حادثات کے وقت مدد فراہم کرنے والے کسی ادارے کا نام بتائیں؟ وغیرہ۔
- تمام بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ابتدائی طبّی امداد سے متعلق ایک دل چسپ سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" پڑھیں گے۔



سرگرمی نمبر ۱

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھالیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۹۵ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "زخم پر دباؤ ڈالنا ضروری ہے۔" تک، دوسرا گروہ سے "سانس بحال ہو جائے۔" تک تیسرا گروہ سے "ہنگامی مدد کے لیے کال کریں۔" تک اور چوتھا گروہ سے "ایوارڈ دیا جاتا ہے!" تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیرا گراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو ابتدائی طبّی امداد کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو ابتدائی طبّی امداد کی وضاحت کریں اور ضرورت و اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی حادثے کی صورت میں پر سکون رہنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ حادثے کی جگہ پر صرف مدد کرنے والے لوگ رُکیں اور جتنی جلدی ممکن ہو متاثرہ افراد کو ہسپتال پہنچانے کا بندوبست کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ امدادی طبّی امداد کی ٹیمیں کن کن جگہوں پر خدمات سرانجام دیتی ہیں۔ ابتدائی طبّی امداد کی ٹیمیں، میدانِ جنگ میں لڑنے والے دستوں کے ساتھ ساتھ رہتی ہیں اور زخمیوں کو پوری طبّی امداد ملنے تک سنبھالے رکھتی ہیں۔ نہ صرف جنگی محاذوں بلکہ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے حادثات میں ابتدائی طبّی امداد کی بروقت فراہمی سے قیمتی جانوں کے ضیاع اور مزید نقصان سے بچنا ممکن ہے۔ بچوں کو غیر موصل اشیا کے بارے میں بتائیں۔ جیسے: لکڑی اور پلاسٹک وغیرہ۔ بچوں کو مصنوعی تنفس کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف صورت حال میں ابتدائی طبّی امداد پر مبنی کوئی ویڈیو تلاش کر کے بچوں کو دکھائیں۔ بچوں کو ابتدائی طبّی امداد کے بنیادی اصولوں جیسے کہ زخم کو صاف کرنا، پٹی لگانا، اور بینڈ ایڈ لگانے کی وضاحت کریں۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

ڈوبنے والے شخص کو پانی سے باہر نکال کر کس طرح لٹانا چاہیے؟

کوئی بے ہوش ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اگر کسی شخص کے لباس میں آگ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت رفیدہ الاسلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کام میں مہارت رکھتی تھیں اور انھوں نے غزوات میں کیا خدمات سرانجام دیں؟

فرسٹ ایڈ باکس میں کون کون سی چیزیں ہونی چاہییں؟

سرگرمی نمبر۳

- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۹۸ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے خاص الفاظ میں سے ایک لفظ "سرایت" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔
- اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

اعادہ (۲منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔اب ایک گروہ کا رڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ وہ لفظ سبق کے جس پیرا گراف میں آیا ہو اس پیرا گراف یا جملے کی بلند خوانی کرے۔اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ، درست جواب کا انتخاب، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۸ تا ۹۹)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، دو ٹوکریاں، ایک ٹوکری پر اداس چہرہ بنا ہو اور دوسرے پر خوش، سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلق پانچ درست اور پانچ غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں، چارٹ کی بنے ہوئے سیب، گتے کا ڈبا، سبق سے متعلق چار سوالات کی پرچیاں، سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلق تین درست اور تین غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں، سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ اور ۳ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی پرچیاں، کارڈ، دو ٹوکریاں، سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے سامنے میز پر دو ٹوکریاں رکھیں۔ ایک ٹوکری پر اداس چہرہ بنا ہو اور دوسرے پر خوش۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور انھیں سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلق پانچ درست اور پانچ غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے جو پرچی آئی ہے اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور سوچیں کہ وہ جملہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط۔
- پھر باری باری مختلف بچوں کو پرچیوں سمیت بلائیں اور ان سے کہیں کہ غلط جملوں پر مشتمل پرچیوں کو 👎 والی ٹوکری میں اور درست جملوں والی پرچیوں کو 👍 والی ٹوکری میں ڈال دیں۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کے مطابق خالی جگہ پر کرنے، درست جواب کا انتخاب کرنے اور درست اور غلط جواب کی نشان دہی اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمیاں کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو اور ان کے سامنے تین الفاظ لکھے ہوں جن میں سے ایک لفظ سبق کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور درست الفاظ دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

لکڑی اور پلاسٹک۔۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں، اس لیے ان سے کرنٹ نہیں گزر سکتا۔	غیر موصل	موصل	موصول

- اس دوران میں تختہ تحریر پر خالی جگہ والے جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۸ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

کرنٹ لگنے والے شخص کو لٹا دینا چاہیے:	فرش پر	ریت پر	کچی مٹی پر	چھت پر

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳



- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری پر ✓ بنا ہو اور دوسرے پر ☒ بنا ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ وہ غلط جملے والی پرچی اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ☒ کی چٹ لگی ہو اور درست جملے اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ✓ کی چٹ لگی ہو۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۹۸ تا ۹۹ پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ اور ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



سرگرمی نمبر ۴

- بچوں کے ۵ گروہ بنا دیں اور گروہوں کو چارٹ کی بنے ہوئے سیب دیں، جن پر سبق کی مشق کے تحت دیے ہوئے سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھے ہوں اور ان کے جوابات لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ ایک سیب پر ایک سوال لکھا ہو۔ ہر گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے اپنے سیب پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پھر باہمی مشورے سے ان کے جوابات لکھیں۔
- اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی سیب آئی ہے، وہ سوال بورڈ پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۵

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز"و" کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ اب جز(و) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے 10 گروہ بنادیں۔ 5 گروہوں میں سوال نمبر۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروالیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ سوال نمبر۴ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	عبارت سن کر معلومات اخذ کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "شہری دفاع" کے موضوع پر عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔
- "شہری دفاع" سے متعلق سنی گئی عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- "زلزلہ اور سیلاب وغیرہ جیسی قدرتی آفات کے آنے کی صورت میں آپ اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟ کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔
- موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۹ تا ۱۰۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کوئی سی چار قدرتی آفات کی تصویریں/فلیش کارڈ، مختلف رنگوں کے مسٹری بیگ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ چار مختلف رنگوں کے مسٹری بیگ لیں اور ان میں کوئی سی چار قدرتی آفات کی تصویریں ڈال دیں۔ (نوٹ: تمام تصویریں چار حصوں میں کاٹ کر بے ترتیب کر کے بیگ میں ڈالیں)۔



- ہر گروہ کو ایک ایک مسٹری بیگ دے دیں۔ بچوں کو مسٹری بیگ میں سے تصویر نکالنے اور درست ترتیب سے جوڑنے کو کہیں، پھر اس سے متعلق گروہ میں بات چیت کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو تصویر سمیت بلائیں۔ اسے تصویر بچوں کو دکھاتے ہوئے اس کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "آگے بڑھیں، مدد کریں" سے متعلق عبارت سن کر اس کے میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کریں گے۔ عبارت کے اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو چھے گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل، سورج، چاند، دھنک، ستارہ، روشنی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں صفحہ نمبر ۹۹ اور ۱۰۰ پر دی ہوئی عبارت سنائیں گے۔ انھوں نے عبارت توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔

- بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو عبارت توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ انھوں نے شہری دفاع سے متعلق جو عبارت سنی ہے، اس میں جو معلومات اور تصورات بتائے گئے، ان سے متعلقہ آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں وہ معلومات اور تصورات جو عبارت سن کر اخذ کیے، وہ سادہ شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے سنی گئی عبارت سے متعلق اپنی اخذ کی گئی معلومات اور تصورات جو انھوں نے باہمی مشاورت سے شیٹوں پر لکھی ہوں، پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔
- اس دوران میں وہ جس لفظ کا غلط درست تلفظ ادا کریں، وہ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ بچوں نے جن الفاظ کا غلط تلفظ ادا کیا ہو، ان کی ایک سے دو بار ادائی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کی اخذ کی گئی معلومات اور تصورات کو تختہ تحریر پر لکھ کر ایک سے دو بار بچوں کو پڑھنے کو کہیں۔ جیسے:
  - شہری دفاع کا مقصد عوام کی حفاظت ہے۔
  - جنگ یا آفات میں عوام کو رہنمائی فراہم کرنا۔
  - رضاکار عوام کو محفوظ مقامات پر منتقل کرتے ہیں۔
  - خطرے کے وقت الارم اور اعلانات کے ذریعے آگاہی۔
  - سیلاب یا زلزلے میں امدادی کاموں میں شامل ہونا۔
- اب بچوں سے عبارت سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے:
  - شہری دفاع کیا ہے؟
  - قدرتی آفات میں شہری دفاع کیسے مدد کرتا ہے؟
  - آپ دوسروں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟
- بچوں کو جوابات دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ اب سوال نمبر ے کے تحت تصاویر تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔ بچوں سے تصاویر سے متعلق بات چیت کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ:
  - کیا انھیں کبھی قدرتی آفات (زلزلہ، سیلاب وغیرہ) دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے؟
  - کبھی قدرتی آفات میں شہری دفاع کے رضاکاروں کو کام کرتے دیکھا ہے؟
  - اگر آپ زلزلے کے وقت اسکول میں ہوں تو اپنی حفاظت اور دوسروں کی مدد کیسے کریں گے؟
- بچوں کے جوابات لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- بچوں کو ہدایت دیں کہ سوال نمبر ے کے تحت موضوع تختہ تحریر پر لکھیں "زلزلہ اور سیلاب وغیرہ جیسی قدرتی آفات کے آنے کی صورت میں آپ اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟" بچوں سے کہیں کہ وہ اس موضوع پر گفتگو سے متعلق اپنے جذبات، خیالات اور مشاہدات کا اظہار گروہ میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو باری باری جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمی میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جب ایک گروہ کے بچے اپنے خیالات کا اظہار کر لیں تو اس طرح سے یہی سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن بچوں نے پہلی بار ان سرگرمیوں میں حصہ لیا ہو، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انھیں اعزازی کارڈ بھی دیں۔
- اب سرگرمی کے اختتام پر بچوں سے موضوع سے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتائیں کہ زلزلہ اور سیلاب جیسی قدرتی آفات کے وقت سب سے پہلے اپنی جان کی حفاظت ضروری ہے تاکہ آپ دوسروں کی بھی مدد کر سکیں۔ زلزلے کی صورت میں مضبوط میز یا دیوار کے پاس جھک کر سر کو ڈھانپنا چاہیے اور گھبراہٹ سے بچنا چاہیے۔



- اسی طرح سیلاب کے وقت اونچی جگہ پر چلے جانا بہتر ہے۔ اپنی حفاظت کے بعد دوسروں کو بھی محفوظ جگہ پہنچانے میں مدد کریں، زخمیوں کو ابتدائی طبّی امداد دیں اور بچوں یا کمزور لوگوں کو سہارا دے کر محفوظ مقام تک لے جائیں۔ اس کے علاوہ پانی، خوراک اور ضروری سامان دوسروں کے ساتھ بانٹیں اور متاثرہ افراد کو حوصلہ دے کر ان کا خوف کم کریں۔ اس طرح اپنی حفاظت کرتے ہوئے دوسروں کی مدد کرنا حقیقی شہری ذمہ داری ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے موضوع پر سوالات پوچھیں:
  - زلزلے کے دوران سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
  - سیلاب کے وقت کس جگہ پر جانا محفوظ ہے؟
  - اپنی حفاظت کے بعد دوسروں کی مدد کیوں ضروری ہے؟
  - زخمی افراد کی فوری مدد کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے؟
  - آفات کے دوران گھبراہٹ سے بچنے کا کیا فائدہ ہے؟
- بچوں کے جوابات سنیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

بچوں سے کہیں کہ جماعت میں پڑھائے گئے موضوع پر والدین سے بات چیت کریں اور اپنے والدین سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی قدرتی آفات میں شہری دفاع کے رضاکاروں کو کام کیا ہے؟

فلیش کارڈ





سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	تلمیح کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تلمیح کو پہچان سکیں اور اس کا استعمال کر سکیں۔
- اشعار میں سے تلمیحات کی پہچان کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات کے مختصر احوال لکھ سکیں جس کی طرف ہر تلمیح میں اشارہ کیا گیا ہو۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۰ تا ۱۰۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، اسٹکی نوٹ جن پر واقعات یا اشارے لکھے ہوں، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک ٹوکری میں پہلے سے تیار کئے گئے پانچ مختلف رنگوں کے اسٹکی نوٹ رکھیں جس پر چند واقعات/اشارے لکھے ہوں۔



- جب کہ ان کے نیچے لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اسٹکی نوٹ کو ایسی ٹوکری میں رکھیں کہ عنوان والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔ اب بچوں کے دو گروہ بنائیں اور ان کے نام رکھیں جیسے: چاند، ستارہ، قوس قزح، آسمان اور سورج۔
- اب تمام گروہوں کے لیڈر باری باری آئیں گے اور ٹوکری میں سے ایک ایک اسٹکی نوٹ لے جائیں گے۔ اور اپنے گروہ کے ساتھ مشاورت کے بعد ان واقعات یا اشاروں (: کشتیِ نوح، غارِ یار، کوہِ طور کا واقعہ، حسنِ یوسف وغیرہ) پر چند جملے لکھیں گے۔
- بچوں کو اس کام کے لیے مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے پاس آنے والے عنوانات پر لکھے گئے جملے جماعت کے سامنے پڑھ کر بتانے کے کہیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔
- اچھا کام کرنے والے گروہ کی تعریف کریں اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں سے سوال کریں: "کیا آپ نے کبھی کسی شعر میں کسی معروف کہانی، واقعہ یا شخصیت کا ذکر سنا ہے؟ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں۔ اب بچوں کو تلمیح کی وضاحت دیں تلمیح کے لغوی معنی ہیں: اشارہ کرنا۔ اردو شاعری میں تلمیح کا استعمال بہت کثرت سے ہوا ہے۔ جب کسی جملے، عبارت یا شعر میں ایک لفظ یا مجموعہ الفاظ کے ذریعے سے کسی تاریخی، سیاسی، اخلاقی یا مذہبی واقعے کی طرف اشارہ کیا جائے تو اسے ''تلمیح'' کہا جاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ شاعری میں تلمیح کے استعمال سے شعر کے معنوں میں وسعت اور حسن پیدا ہوتا ہے۔ شعر پڑھنے کے بعد پورا واقعہ قاری کے ذہن میں تازہ ہو جاتا ہے۔ اب بورڈ پر شعر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ شعر غور سے پڑھیں:

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نا ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں کو اس شعر کے ذریعے سے تلمیح کی وضاحت کریں۔ انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے شعر میں اس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کوہ طور پر چڑھ کر اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کی خواہش کی تھی۔ اس خواہش کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے تجلی ظاہر کی جس کی تاب نہ لاتے ہوئے آپ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے اور کوہ طور جل کر سیاہ ہو گیا۔ یوں مرزا غالب نے "کوہ طور کی اصطلاح استعمال کر کے سارا واقعہ بیان کر دیا ہے۔ اسے "تلمیح" کہتے ہیں۔
- اب بورڈ پر شعر لکھیں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لب بام ابھی

- اب بچوں سے اس شعر کی بلند خوانی کروائیں۔ شعر میں موجود تلمیح کی نشان دہی کریں اور بچوں کو ان اشعار میں دیے ہوئے واقعے کا مختصر احوال سنائیں اور ساتھ ساتھ بورڈ پر لکھتے جائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اس شعر میں "آتش نمرود" سے مراد نمرود کی آگ ہے، یہ آگ ابراہیم علیہ نے السلام کو بتوں کی مخالفت اور کچھ بتوں کو توڑنے کے الزام میں بطور سزا جلانے کے لیے نمرود کے حکم سے جلائی گئی تھی۔ بابل کے لوگوں نے اس کے لیے لکڑیاں فراہم کیں۔ اس کام میں نمرود کے ماننے والے نے اپنی ہمت اور بساط کے مطابق حصہ ڈالا۔ کئی عرصے تک یہ لوگ لکڑیاں اکٹھی کرتے رہے حتی کہ پہاڑ کے برابر ڈھیر لگ گیا۔ آگ جلانے کے بعد ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا، لیکن معجزہ ہوا، اللہ کے حکم سے آگ ٹھنڈی ہو گئی اور ابراہیم علیہ السلام آگ سے محفوظ نکل آئے۔ جس کا ذکر قرآن کی سورہ انبیا-69 میں ہے۔
- اسی طرح بچوں کو تلمیح کی مزید مثالیں دینے کے لیے درج ذیل مصرعے بورڈ پر لکھیں۔

- سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی
- آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا
- ایک انگلی کے اشارے سے کریں دو لخت چاند
- ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
- آ رہی ہے چاہِ یوسف سے یہ صدا

- اب بچوں کو اوپر دیے ہوئے مصرعے پڑھ کر سنائیں اور دیے ہوئے واقعے کا مختصر احوال بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- سرگرمی کروانے کے لیے مختلف بچوں کو بلا کر انھیں دائرہ میں کھڑا کر دیں۔ ایک گیند پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے اشعار کی پرچیاں اس طرح سے لگا دیں کہ ان پر لکھے ہوئے اشعار نظر نہ آئیں۔ اب بچوں کو گیند ایک دوسرے کو دینے کے لیے کہیں۔ اچانک بنگو بول کر کھیل بند کر دیں۔ جس بچے کے پاس گیند ہو، گیند پر سے پرچی اتار کر اس پر لکھا ہوا شعر پڑھیں اور اس شعر میں تلمیح کی نشان دہی کرے اور اس واقعے کا مختصر احوال بھی سنانے کے لیے کہیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی سوال نمبر ۸ میں دیے ہوئے باقی اشعار پر کروائیں۔ غلطی کی صورت میں درستی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے بورڈ پر دو کالم بنا لیں۔ ایک میں سوال نمبر ۸ کے تحت چند اشعار لکھیں اور دوسرے میں واقعے کا مختصر احوال کی سرخی دیں۔ بعد ازاں بچوں کی مدد سے ان اشعار میں سے تلمیحات کی نشان دہی کرتے ہوئے واقعے کا احوال پوچھ کر دوسرے کالم میں لکھیں اور بچوں سے ان کی بلند خوانی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۸ بورڈ سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ سوال کو کتاب پر حل کرنے کے لیے بچوں کو مناسب وقت دیں اور اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

 **جائزہ** (۸منٹ)
• تختہ تحریر پر سوال نمبر 8 کے تحت دیے گئے اشعار لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے اشعار میں سے تلمیحات کی نشان دہی اور اس واقعے کا مختصر احوال سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
 **تفویض کار** (۲منٹ)
• بچوں سے کہیں کہ ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دیے ہوئے مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں اور ان سے متعلقہ واقعات مختصراً لکھیں۔

ایک انگلی کے اشارے سے گریں دو لخت چاند

_____

_____

_____

_____

_____

آج بھی ہو گر ابراہیم کا ایماں پیدا

_____

_____

_____

_____

_____

سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

_____

_____

_____

_____

کیا کیا خضر نے سکندر سے!

_____

_____

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	تذکیر وتانیث
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت میں موجود الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ ان کی تذکیر وتانیث کا فرق واضح ہو جائے۔
- نمایاں کیے گئے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۱ تا ۱۰۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، الفاظ "خادم، بلی، شیرنی بہنوئی، خاتون، دیور، بادشاہ، کمھارن، مینڈھا، گائے، چڑیا، گوالا، فاضلہ" کی پرچیاں، پلاسٹک کے انڈے، سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت کی فوٹو کاپیاں، سوال نمبر ۱۰ کے تحت پرچیاں، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ دو ٹوکریوں میں چند الفاظ پر مشتمل پرچیاں ڈال دیں۔ دونوں ٹوکریاں بچوں کے سامنے اپنے میز پر اس طرح سے رکھیں کہ تمام بچے انھیں آسانی سے دیکھ سکیں۔
- جماعت کے مختلف بچوں کو باری باری بلا کر انھیں ان ٹوکریوں میں سے پرچیاں اٹھانے کے لیے کہیں۔ ایک بچہ صرف ایک پرچی اٹھائے گا اور واپس جا کر اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں گے۔ جب تمام پرچیاں بچے اٹھا لیں تو بچوں کو ہدایت دیں کہ میں ایک لفظ بولوں گی جماعت میں جس کے پاس وہ لفظ ہو گا، وہ بچہ اس لفظ کا جملہ بنا کر بتائے گا کہ وہ لفظ مذکر ہے یا مونث۔
- اسی طرح تمام الفاظ کے مذکر و مؤنث بنوالیں۔ سرگرمی کے اختتام پر جیتنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے شاباش دیں۔۔
- اب تختہ تحریر پر چاک/مارکر سے دو گملے بنائیں۔ ان دونوں میں ایک ایک پھول بنائیں۔ ایک پھول کے درمیان میں مذکر اور دوسرے کے درمیان میں مؤنث لکھ دیں۔ اب دونوں گروہوں کے بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں ایک پھول کی پتیوں میں کہانی میں آنے والے مذکر اسما اور دوسرے پھول کی پتیوں میں مونث اسما لکھنے کے لیے کہیں۔ درست مذکر اور مونث اسما کی نشان دہی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار چیز کا جوڑا تخلیق کیا ہے۔ یہ جوڑا نر اور مادہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مرد اور عورت انسانوں کا ایک جوڑا ہے۔ ان میں سے مرد "نر" ہے اور عورت "مادہ" ہے۔ جیسے:
- ابو جان پھل لائے اور امی جان نے چاٹ بنائی۔
- ماموں جان نے ممانی جان کو خط لکھا۔
- بچوں کو بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے پہلے جملے میں لفظ "ابو جان" نر ہے، اس لیے یہ مذکر ہے۔ لفظ "امی جان" مادہ ہے اس لیے یہ مؤنث ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ جان دار اشیا کی تذکیر وتانیث کہلاتی ہے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- یہ ہمارا اسکول ہے۔
- نانا جان نے اخبار پڑھا۔

- عائشہ نے کتاب خریدی۔
- میدان میں ہری ہری گھاس ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں الفاظ "اسکول اور اخبار" ایسے الفاظ ہیں جنھیں مذکر بولا جاتا ہے۔ "کتاب اور گھاس" مؤنث الفاظ ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ غیر جان دار اشیا میں نر اور مادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہل زبان انھیں مذکر اور مؤنث قرار دیتے ہیں۔ انھیں غیر حقیقی (غیر جاندار) اشیا کی تذکیر و تانیث کی تذکیر و تانیث کہتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم تذکیر و تانیث حقیقی اور غیر حقیقی (غیر جاندار) کے بارے میں پڑھیں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ :
- الہامی کتابوں میں قرآن پاک مذکر ہے اور باقی تینوں کتابیں مؤنث ہیں۔ مونث کی مثال: انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ مذکر کی مثال: قرآن حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔
- تمام دنوں کے نام، سوائے جمعرات کے مذکر ہیں۔
- تمام نمازوں کے نام مؤنث ہیں۔
- تمام مہینوں کے نام مذکر ہیں۔
- گنگا اور جمنا کے علاوہ باقی تمام دریاؤں کے نام مذکر ہیں۔
- تمام پہاڑوں کے نام مذکر ہیں۔
- اسی طرح سے مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو تذکیر و تانیث غیر حقیقی کے بارے میں بتائیں۔ بچوں سے ساتھ ساتھ ان کے جملے بنواتے جائیں تاکہ واضح ہو سکے کہ وہ مذکر ہیں یا مونث۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ سادہ شیٹوں پر سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت لکھ کر اس کی فوٹو کاپیاں کروالیں۔ یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں
اس طرح سے ڈالیں کہ ایک انڈے میں ایک شیٹ ہو۔ یہ انڈے ایک ٹوکری میں رکھ دیں۔ اب ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے کوئی بھی انڈا اٹھانے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انڈے کھول کر ان پر لکھی ہوئی عبارت پڑھیں۔ اس میں خط کشیدہ الفاظ شیٹ کی دوسری جانب لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد باری باری ہر گروہ کو اپنے لکھے ہوئے جملے پڑھ کر سنانے اور یہ بتانے کی ہدایت دیں کہ ان میں سے کون سے الفاظ مذکر تھے؟ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی عبارت لکھیں۔ عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ اب ایک طرف تین کالم بنا کر ایک میں مذکر، دوسرے میں مؤنث اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب عبارت میں خط کشیدہ الفاظ باری باری بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ وہ مذکر لفظ ہے یا مؤنث؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اس لفظ کا جملہ بنائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث؟ اب وہ لفظ متعلقہ کالم میں لکھ کر اس کے سامنے جملے والے کالم میں اس سے متعلقہ جملہ لکھیں اور پڑھائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی عبارت میں خط کشیدہ باقی الفاظ پر بھی کرواتے ہوئے ان کی تذکیر و تانیث واضح کریں اور ان پر مبنی ایسے جملے بنا کر لکھیں جن سے ان کی
تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔ ساتھ ساتھ بچوں سے ان کی ادائی بھی کرواتے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب ایک ٹوکری میں سوال نمبر ۱۰ کے تحت نمایاں کئے گئے الفاظ کی پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ خیال رکھیں کہ کوئی لفظ نہ دہرایا جائے۔ جماعت کے بچوں کے ۵ گروہ بنا کر انھیں یہ پرچیاں دے دیں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں۔ اگر وہ مذکر ہیں تو ان کے مؤنث اور اگر وہ مؤنث ہیں تو ان کے مذکر سوچیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں۔ ایک کالم میں مذکر اور دوسرے میں مؤنث کی سرخی لکھیں۔ مذکر والے کالم میں نمایاں کئے گئے الفاظ لکھیں اور ان کے مؤنث لکھنے کی جگہ مؤنث والے کالم میں خالی ہو۔ اب مؤنث والے کالم میں مذکر والے کالم میں ان کے مذکر لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اب لفظ "بادشاہ" بولیں۔ جس گروہ کے پاس وہ لفظ آیا ہو گا، اس کا کوئی بچہ آکر تختہ تحریر پر اس لفظ کے سامنے مؤنث والے کلام میں اس کا مؤنث لفظ "ملکہ" لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کر کے ان کی درستی کریں اور بچوں کو مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر کی پہچان کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں سے ان کی اردو کی کتابیں کھلوائیں اور انھیں سوال نمبر ۱۰ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتابوں پر حل کرنے کو کہیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے کام کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے جملے باری باری بولیں اور بچوں سے ان کے مذکر اور مؤنث زبانی بتانے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
- بچوں سے ورک شیٹ حل کروائیں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- سوال نمبر ۹ کاپیوں پر حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دی ہوئی عبارت پڑھیں اور نمایاں کئے گئے الفاظ میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کو چن کر دیے ہوئے خانوں میں لکھیں اور ان کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

اسلامی معاشرے کے آداب کا ایک اہم اصول اخلاقی تربیت ہے۔ اسلام عبادات اور معاملات میں اخلاقی تربیت کے لیے جذبات کو عملی طور پر پیش کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام فرد میں یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھے اور زندگی کے تمام معاملات میں اسلامی احکامات پر عمل کرے۔ وہ اچھے اعمال کرے اور اس کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ اخلاقی تربیت کا مقصد یہی ہے کہ انسان خواہشات کی تکمیل کے لیے کوئی ایسا کام نہ کرے، جو اس کی ذات اور معاشرے کے لیے نقصان کا باعث ہو۔ وہ اپنے مفاد کے لیے کسی دوسرے کا نقصان نہ کرے۔ اسلامی معاشرت میں اخلاقی تربیت یہی ہے کہ ایک دوسرے کا احساس کیا جائے، لالچ اور حرص کی زندگی سے بچایا جائے۔

الفاظ	جملے

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، اعراب لگانا، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا سکیں اور ان کے معانی لکھ سکیں۔
- مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق نمبر ۱۲ سے مشکل الفاظ کے کارڈ، الفاظ پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، لغت، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ آج ہم اپنے کام کا آغاز ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے کریں گے۔
- بچوں کے آٹھ گروہ بنا کر ان میں سبق نمبر ۱۲ سے چند مشکل الفاظ کے کارڈ بنائیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں۔ اب بچوں میں تقسیم کر دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو الفاظ آئے ہیں، انھیں دیکھ کر ان کے معانی سوچیں اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- اس دوران میں بورڈ پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد الفاظ بولیں۔ جن بچوں کے پاس ان الفاظ کے کارڈ ہوں گے، وہ کارڈ سمیت آ کر بورڈ کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے اور باری باری بورڈ پر ان الفاظ کو تلاش کر کے ان کے سامنے ان کے معانی اور جملے لکھیں گے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - ہم لغت کا استعمال کیوں کرتے ہیں؟
  - کیا آپ کو کبھی کسی لفظ کے معنی یا تلفظ میں مشکل پیش آئی ہے؟
  - اعراب نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کا مطلب کیسے بدل سکتا ہے۔
- بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی اصلاح کریں۔ بچوں کو مختلف الفاظ کے معانی، درست تلفظ اور الفاظ پر اعراب کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ انھیں بتائیں بچوں کو بتائیں کہ اُردو میں بہت سے ایسے الفاظ ہیں جو بولنے میں ایک جیسی آواز دیتے ہیں لیکن لکھنے میں اعراب یا املا کے حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کے معنی بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، اگر اعراب کے بغیر الفاظ کا درست تلفظ معلوم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات بغیر اعراب کے الفاظ کا معنی بدل جاتا ہے (مثال: عَلَم=پرچم، عِلم=علم، عَالِم=جاننے والا)۔ بچوں کو بتائیں کہ قرآن کریم اور دیگر متون کو سمجھنے کے لیے الفاظ کے معانی اور اعراب بہت ضروری ہیں۔ درست تلفظ اور معنی سمجھنے میں اعراب رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا کر ان کے معانی لکھیں گے اور مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنادیں، ان کا ایک ایک لیڈر مقرر کردیں۔ بورڈ پر چند الفاظ لکھیں۔ جیسے: ترغیب، جراحی، جراثیم کش، غیر موصل، چست، ابتدائی، غفلت۔
- تینوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ بچوں کو مخصوص وقت دیں۔ ان سے کہیں کہ بورڈ پر لکھے ہوئے الفاظ کو اپنی اپنی شیٹ پر لکھیں۔ وقت ختم ہونے پر بچوں سے شیٹ واپس لے لیں۔ تینوں گروہوں کو اپنی اپنی شیٹ ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو دو دو لغات دیں۔ اب استاد بچوں کی مدد سے بورڈ پر الفاظ کو حروف پر اعراب لگائے لکھیں اور بچوں سے ان شیٹوں کو خود چیک کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے تمام الفاظ درست اعراب لکھے ہوں اس گروہ کے بچوں کو کوئی انعام بھی دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر تمام بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کے ۳ گروہ بنادیں۔ پرچیوں پر الفاظ (ترغیب، جراحی، جراثیم کش، غیر موصل، چست، ابتدائی، غفلت) لکھ لیں۔ انھیں بند کر کے پلاسٹک کی تھیلیوں میں ڈال دیں اور ان کے ساتھ سادہ شیٹیں بھی۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک شیٹ اور ایک پرچی آئے گی۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور پھر انھیں شیٹوں پر لکھیں اور ان کے سامنے ان کے جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- اس دوران میں بورڈ پر دو کالم بنا کر ان میں پہلے کالم میں الفاظ (ترغیب، جراحی، جراثیم کش، غیر موصل، چست، ابتدائی، غفلت) لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے الفاظ پر اعراب لگا کر جملہ لکھنے کے لیے کہیں۔ ایک لفظ کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳



- بچوں کے 3 گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ سوال نمبر ۱۱ میں دیے ہوئے الفاظ شیٹوں پر لکھیں۔ یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں رکھ دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں پلاسٹک کا ایک انڈا آئے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے شیٹیں نکالیں۔ ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں۔ ان الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھیں۔ بعد ازاں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور الفاظ پر اعراب لگا کر ان کے معانی اور جملے لکھ کر جماعت میں پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کے معانی بچوں سے پوچھیں۔ اب بچوں جہاں ضروری ہو اعراب لگوائیں اور ان کے معانی اور جملہ تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیوں کھولیں اور سوال نمبر ۱۱ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے سوال نمبر ۱۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر اعراب لگوائیں اور ان کے جملے بھی بورڈ پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	مکالمہ نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۳

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "ابتدائی طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" اس موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، پرچیاں، نمونہ چارٹ، کرداروں کے نام والے کارڈ، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ تین پرچیوں پر تین ایسے موضوعات لکھ لیں، جن سے متعلق مکالمہ لکھا جا سکتا ہو۔ جیسے:
- کھیل اور صحت کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ
- وقت کی پابندی کے حوالے سے استاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ
- دو دوستوں کے درمیان تعطیلات موسم گرما کے موضوع پر مکالمہ
- یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال کر باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں۔ ہر گروہ کو ٹوکری میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے موضوعات پڑھیں اور پھر ان موضوعات سے متعلق باہمی مشاورت کے بعد مکالمہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ میں سے کوئی سے دو بچوں کو بلائیں۔ انھیں اپنا موضوع جماعت میں بتانے اور پھر اس سے متعلق اپنا لکھا ہوا مکالمہ پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)



- بچوں کو مکالمے کی تعریف بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مکالمہ ایسی بات چیت کو کہا جاتا ہے، جو دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان میں ہو۔ چارٹ پر ایک مختصر نمونہ مکالمہ لکھیں (مثلاً جمیل اور حامد کے درمیان)۔ اسے بلند آواز میں پڑھیں اور طلبہ سے کرداروں کا لہجہ اور انداز محسوس کرنے کو کہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ مکالمہ میں گفتگو کا تسلسل کیسے رکھا گیا ہے۔
- مکالمہ نویسی کے بنیادی اصول دہرائیں:
  - ✓ ہر بات کردار کے نام سے شروع ہوتی ہے۔
  - ✓ مکالمہ فطری، تسلسل سے اور موضوع سے متعلق ہو۔
  - ✓ اختتام واضح نتیجے پر ہو۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ابتدائی طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" مکالمہ لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں اور گفتگو کا آغاز کریں۔ جیسے:
  - اگر کسی کو چوٹ لگ جائے یا بے ہوش ہو جائے تو سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
  - "ابتدائی طبّی امداد" سے کیا مراد ہے؟
- بچوں کے جوابات سن کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ابتدائی طبّی امداد کی تربیت حاصل کرنا ہر فرد کے لیے نہایت ضروری ہے کیونکہ حادثات اور ہنگامی حالات زندگی کا حصہ ہیں اور کسی بھی وقت پیش آ سکتے ہیں۔ اگر ہم ابتدائی طبّی امداد کے بنیادی اصولوں سے واقف ہوں تو زخمی یا بیمار شخص کی فوری مدد کر کے اس کی جان بچا سکتے ہیں یا کم از کم نقصان کو کم کر سکتے ہیں۔ یہ تربیت ہمیں سکھاتی ہے کہ چوٹ لگنے، جلنے، بے ہوش ہونے یا خون بہنے کی صورت میں کیا فوری اقدامات کرنے چاہییں۔ اسکولوں، دفاتر، گھروں اور سڑکوں پر اکثر ایسے واقعات پیش آتے ہیں جن میں ایمبولینس یا ڈاکٹر تک پہنچنے میں وقت لگتا ہے، اس دوران ابتدائی امداد دینے والا شخص ایک محافظ کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ تربیت نہ صرف انسانی ہمدردی کا مظہر ہے بلکہ معاشرتی ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ اگر ہر فرد بنیادی طبّی امداد سے آگاہ ہو جائے تو معاشرہ زیادہ محفوظ، باشعور اور مددگار بن سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۲

- جماعت کے تین گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کو دو کرداروں کے نام والے کارڈ دیں (استاد اور شاگرد) اور سادہ شیٹیں دیں۔ گروہوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے کرداروں کے درمیان "ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کیوں ضروری ہے؟" کے موضوع پر ۶ تا ۸ جملوں پر مشتمل مکالمہ تحریر کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے دو بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا مکالمہ عملی طور پر جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ بورڈ پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے کروائیں۔ دیگر گروہ سن کر تجاویز دیں۔ بہترین مکالمہ لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر موضوع سے متعلق خود مکالمہ لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیوں پر موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔۔ دورانِ کام جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو، مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

موضوع سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات کریں۔ جیسے:

- مکالمہ کسے کہتے ہیں؟ مکالمہ کتنے لوگوں کے درمیان میں ہوتا ہے؟
- مکالمہ لکھتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
- ابتدائی طبّی امداد کیوں ضروری ہے؟

درست جوابات پر بچوں کی حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	درخواست نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۴

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دیے ہوئے موضوع سے متعلق ضلعی انتظامیہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، درخواست لکھنے کے اصول پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم عرضی یا درخواست نویسی سے متعلق دلچسپ سرگرمی کریں۔ اس سے پہلے بچوں کو "عرضی نویسی یا درخواست نویسی" کا مطلب سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ عرضی نویسی یا درخواست نویسی ایک فن ہے۔ درخواست فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی عرضی، گزارش، عرض، خواہش یا آرزو کے ہیں۔ اس اصلاحی طور پر کسی انفرادی یا اجتماعی کوئی بات، کوئی شکایت، ضرورت یا اپنے کسی مسئلے کے حل کے لیے کسی افسر یا حاکم کے نام لکھی جانے والی تحریر "درخواست" کہلاتی ہے۔
- اب درخواست لکھنے کے اصول پر چیوں پر الگ الگ لکھ کر پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور یہ ٹوکری باری باری ان کے سامنے لے جائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھالیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے اصول پڑھیں اور سوچیں کہ درخواست لکھتے وقت وہ اصول کس نمبر پر آتا ہے اور اس میں کیا لکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر درخواست لکھنے کے اصول بے ترتیب لکھ دیں۔
  - تاریخ
  - خطاب
  - القاب و آداب
  - درخواست گزار
  - عنوان
  - نفس مضمون
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے درخواست لکھنے کے متعلقہ اصول بورڈ پر تلاش کر کے اس کو درست نمبر دینے اور اور ان سے متعلقہ جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ اس اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے چند سوالات کریں:
  - کیا آپ کے علاقے میں کھیل کا میدان یا تربیتی پارک ہے؟
  - اگر نہ ہو تو بچوں کو کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟
  - درخواست کس کس موضوع پر لکھی جا سکتی ہے؟
  - درخواست لکھنے کے کتنے اصول ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟
  - درخواست کا مضمون کیسا ہونا چاہیے؟ وغیرہ۔
- بچوں کے جوابات سنیں اور بتائیں کہ آج ہم ضلعی انتظامیہ کے نام ایک درخواست لکھنا سیکھیں گے جس میں اپنے علاقے میں کھیل کے میدان یا تربیتی پارک کا مطالبہ کیا جا سکے۔
- بچوں کو بتائیں کہ درخواست کا مضمون انتہائی سادہ، آسان اور واضح ہونا چاہیے۔ بورڈ پر درخواست کا خاکہ بنائیں اور بچوں کو درخواست لکھنے کا نمونہ سطر بہ سطر لکھ کر بتائیں۔



- ✓ پہلی سطر میں افسر کا عہدہ اور پتا لکھا جاتا ہے۔
- ✓ دوسری سطر پر درخواست کا عنوان لکھا جاتا ہے۔
- ✓ تیسری سطر کے درمیان میں ''جناب عالی،، لکھیں۔
- ✓ چوتھی سطر میں دو تین الفاظ کی جگہ چھوڑ کر مؤدبانہ انداز میں اپنا مقصد تحریر کریں۔ درخواست مختصر اور سادہ الفاظ میں لکھیں جس افسر کو درخواست لکھی جا رہی ہو، اس کے احترام کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔
- ✓ درخواست کے خاتمے پر کوئی دُعائیہ جملہ یا مؤدبانہ الفاظ ضرور لکھنے چاہئیں۔ وو درخواست کے آخر میں دو سطروں کے برابر جگہ چھوڑ کر درمیان میں نمایاں الفاظ میں ''العارض،، یا ''درخواست گزار،، لکھیں اور اس کے بائیں طرف اپنا پورا نام اور مکمل پتہ بھی لکھیں۔
- ✓ نام اور پتے کی بائیں جانب تاریخ ضرور درج کریں تاکہ معلوم ہو جائے کہ آپ نے کس تاریخ کو درخواست تحریر کی تھی۔
- ✓ جیسے: بخدمت جناب کے بعد، جس کے نام درخواست لکھنا مقصود ہو، ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس لکھیں اور ساتھ ہی اسکول کا نام بھی تحریر کریں۔
- ✓ گزارش ہے کے بعد اپنا مدعا تحریر کریں۔ جیسے: "مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام ہے جس کی وجہ سے میں اسکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔"
- ✓ اس کے بعد العارض کے نیچے اپنا مکمل نام لکھیں۔
- ✓ جماعت کے سامنے اپنی جماعت مع فریق لکھیں اور مورخہ کے سامنے تاریخ لکھیں۔
- ✓ اپنے والد صاحب یا گھر کے کسی بڑے کے دستخط ضرور کروائیں۔ بچوں کو تمام باتیں تفصیل سے بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب ایک ٹوکری میں سرخ اور سبز رنگ کے بٹن ڈال کر ٹوکری باری باری ہر بچے کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سا بھی بٹن اٹھانے کے لیے کہیں۔ جب سب بچے بٹن اٹھا لیں تو ایک جیسے رنگ کے بٹن والے بچوں کا ایک گروہ بنا دیں۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ دیں۔ جن پر مندرجہ ذیل عنوان لکھا ہو: "ضلعی انتظامیہ کے نام درخواست لکھنا (کسی کھیل کے میدان یا تربیتی پارک کے قیام کے لیے)"
- بچوں سے کہیں کہ وہ مل کر دیے گئے عنوان پر درخواست اپنی شیٹوں پر لکھیں، جیسا کہ کسی عوامی ضرورت (مثلاً لائبریری، اسپتال، صفائی مہم وغیرہ) کے لیے ضلعی انتظامیہ کو درخواست لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی درخواست سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۲

- اب موضوع سے متعلق درخواست بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں اور اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق درخواست تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے موضوع سے متعلق درخواست کا متن بورڈ پر لکھوائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آگے بڑھیں، مدد کریں
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آگے بڑھیں، مدد کریں" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوعات میں سے اپنی پسند کے کسی موضوع پر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پر اعتماد انداز میں تقریر پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصاویر، کتب، شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔

اب بچوں سے کچھ سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- ☆آپ میں سے تقریر کرنا کس کس کو پسند ہے؟ ☆تقریر لکھنے کے کیا اصول ہیں؟ ☆تقریر کرنے کے لیے کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

اب بچوں کو تقریر سے متعلق معلومات دیتے ہوئے انھیں بتائیں کہ تقریر کرنا ایک بہت مشکل مگر ضروری فن ہے۔ اچھا مقرر ایک کامیاب معاشرتی زندگی ہی نہیں گزارتا بلکہ عملی زندگی میں بھی کامیابیاں اس کے قدم چومتی ہیں۔ تقریر مختلف مواقع اور مقاصد پر کی جاتی ہیں مثال کے طور پر ہدایات یا معلومات دینے اور تفریح طبع کے لیے۔ تقریر لکھنے اور لوگوں کی موجودگی میں اس کو پیش کرنے میں سب سے اہم سننے والے کے متعلق معلومات ہونا ضروری ہے کیونکہ سننے والے کو اگر بات سمجھ نہ آئے تو تقریر بے اثر ہو گی۔ تقریر کو موثر انداز میں لکھنے میں درج ذیل نکات مددگار ہوں گے:

۱۔ سننے والے کا تعین

تمام سننے والے علم اور تجربے کی ایک سطح پر نہیں ہو سکتے۔ اس لیے تقریر ہمیشہ عام سننے والے کو مد نظر رکھ کر لکھی جانی چاہیے۔

۲۔ موضوع کا احاطہ

تقریر بالعموم کسی ایک متعین کردہ موضوع پر کی جاتی ہے اور مقرر کو اپنے موضوع کے حق یا مخالفت میں اعداد و شمار اور حقائق سننے والے کے سامنے رکھنا ہوتے ہیں اور اپنے نقطہ نظر کو منطقی استدلال سے ثابت کرنا ہوتا ہے۔

۳۔ مواد کی تیاری

ایک اچھی تقریر موضوع کے تعارف سے شروع ہوتی ہے۔ ابتدا بہت بھرپور اور متاثر کن ہونی چاہیے تاکہ سننے والے کی دلچسپی بنی رہے۔

مواد کی تیاری میں درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے:

- مواد کی ترتیب: پہلے تعارف 'پھر وضاحت' اور آخر میں نتیجہ۔ تعارف میں موضوعاتی مسئلہ کا احاطہ کریں اور وضاحت میں اس مسئلے کے مختلف حل پیش کریں۔ نتیجے میں تمام گفتگو کا ایک خلاصہ بیان کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- موضوع کو ثابت کرنے کے لیے ٹھوس حقائق اور اعداد و شمار جمع کریں۔
- ادبی فن پاروں سے اقتباسات اور مشہور اشعار کو شامل کریں۔
- اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے تاریخ کے حوالہ جات شامل کریں۔عام زندگی کی مثالیں بھی بعض اوقات بہت پر اثر ثابت ہو سکتی ہیں۔
- چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کریں۔
- فقرے اس طرح ترتیب دیں کہ ان میں ایک واضح ربط ہو۔
- ایک موضوع پر قائم رہیں کیوں کہ اگر آپ بہت زیادہ موضوعات ایک ہی تقریر میں یکجا کر دیں گے تو لوگوں کی دلچسپی کم ہو جائے گی۔
- تقریر ایک مکالمے کے انداز میں لکھیں جیسے آپ لوگوں سے بات چیت کر رہے ہوں۔
- تقریر میں لکھے گئے الفاظ کا بامعنی اور عام فہم ہونا بہت ضروری ہے۔مبہم، مشکل اور دہرے معانی والے الفاظ تقریر کی معنویت کم کر دیں گے اور عدم دلچسپی کا باعث ہوں گے۔
- تقریر مکمل لکھ لینے کے بعد ایک دفعہ اس کو بغور پڑھیں تاکہ مواد کی ترتیب، مثالوں اور اقتباسات کے استعمال، فقروں کی روانی اور الفاظ کے چناؤ میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسکی تصحیح کی جاسکے۔مزید یہ کہ اگر زبان یا بیان کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔
- تقریر ایک مقررہ وقت میں ختم کرنی ہوتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ مواد اتنا ہی لکھیں جو مقررہ وقت میں احاطہ ہو سکے۔تقریر لکھنے کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھ کر دیکھ لیں تاکہ دوران تقریر آپ کو وقت کی کمی کی وجہ سے کچھ نکات چھوڑنے نا پڑیں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتائے گئے موضوع سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں؟ بچوں کے جوابات لیں۔اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آچکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! آج مجھے جس موجوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے، وہ ہے: "نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے "یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ا

- ایک ڈبے میں دو مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپا لیں۔تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں، ان کے گروہ بنا دیں۔اس طرح سے بچوں کے تین گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔جیسے: گروہ آسمان، گروہ بادل، گروہ دھنک۔ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔ہر گروہ کو موضوعات میں سے ایک ایک موضوع تفویض کر دیں اور مختصر بتائیں کہ یہ علامہ اقبال کے دو خوبصورت اشعار پر مشتمل ہے۔ان اشعار کے موضوعات **امید، خودی، اور عشقِ حقیقی** سے متعلق بتائیں۔

موضوعات

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اُس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہو گا

- اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر موضوعات لکھیں:

موضوعات

نہیں ہے ناامید اقبالؔ اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹّی بڑی زرخیز ہے ساقی

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اُس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہو گا

- اب تختہ تحریر پر تین اسٹکی نوٹس چسپاں کر دیں، جن کی اندر کی جانب گروہ آسمان، گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھے ہوں۔
- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے کوئی ایک اسٹکی نوٹ اتار کر اس پر لکھے گروہ کا نام بلند آواز سے ادا کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کا نام لکھا ہو گا، اس گروہ کا لیڈر اپنے پاس موجود شیٹ پر لکھی ہوئی تقریر درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت میں پیش کرے گا۔
- باری باری تمام گروہوں سے ان کی لکھی ہوئی تقریر سنیں۔ آخر میں تمام گروہوں کی تعریف کریں اور تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔ حوصلہ افزائی کے لیے بچوں کو کوئی انعام بھی دیا جا سکتا ہے۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	ہر آفت ہے اک قیامت
جماعت	ہشتم	**عنوان**	متن خوانی، الفاظ معانی، جملہ سازی، عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۵۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

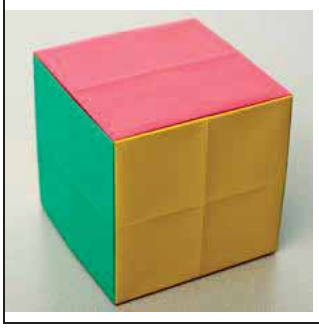
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

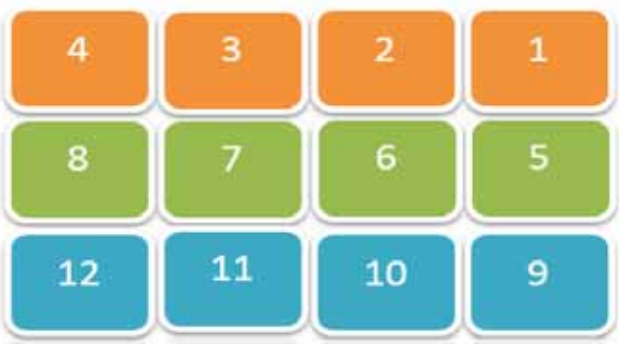
تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۳ تا ۱۰۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کی بنی ہوئی ۱ تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ، رنگ دار کاغذ میں لپٹا ڈبا، سبق سے پہلے دیے گئے خاص الفاظ کے کارڈ، اسٹکی نوٹ، قدرتی آفات سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات پر مبنی کارڈ، کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک مبنی 8 ہاتھ، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو، چارٹ کی مدد سے بنی ہوئی پرچیاں، جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں،

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اب میز پر چارٹ کی بنی ہوئی ۱ تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ رکھ دیں اور اس کے پاس ایک گتے کا ڈبا رکھ دیں جس پر کوئی رنگ دار کاغذ چڑھایا گیا ہو۔ اب تختہ تحریر پر ۱۲ کارڈ چسپاں کر دیں جن پر قدرتی آفات متعلق ۱۲ مختلف سوالات لکھے ہوں اور ان کارڈوں کے اوپر اسٹکی نوٹ چسپاں کیے ہوں جن پر ۱ تا ۱۲ نمبر لکھے ہوں۔ ایک کارڈ پر ایک سوال اور اسٹکی نوٹ پر ایک نمبر لکھا ہو۔
- بچوں کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلا کر اس سے کہیں کہ وہ ڈبا گھما کر نمبروں والی شیٹ پر پھینکے۔ ڈبا جس نمبر والے ڈبے میں گرے گا، تختہ تحریر پر سے اس نمبر کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے سے کارڈ نکال کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بچے سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر اس بچے کو شاباش دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
- شیٹ کا خاکہ درج ذیل ہے:





تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے مختلف سوالات پوچھیں:
  - حالیہ وقتوں میں وہ کون سی عالمی وبا تھی، جس کی وجہ نظام زندگی درہم برہم ہو گیا تھا؟
  - ہم قدرتی آفات سے خود کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ قدرتی آفات سے متعلق ایک سبق پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کر لیں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق سے پہلے دیے گئے خاص الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۰۳ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "ڈیم ٹوٹ جائے۔ دوسرا گروہ "نمٹنے میں لوگوں کی مدد کی۔۔ "تک کی، تیسرا گروہ "نقصان کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے "تک اور چوتھا گروہ "حفاظتی اقدامات میں حصہ لینا چاہیے سے لے کے آخر" تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیرا گراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں قدرتی آفات انسان کے لیے ایک بڑا امتحان ہوتی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ تباہ کن آفات **سیلاب** اور **زلزلہ** ہیں۔ سیلاب کے دوران دریاؤں کا پانی اپنے کناروں سے بہہ کر بستیوں میں داخل ہو جاتا ہے، جس سے گھروں، فصلوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں اور بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح **زلزلہ** زمین کے اندر حرکت کے باعث اچانک آتا ہے اور چند لمحوں میں عمارتیں، پل اور سڑکیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ ان آفات کے وقت ہمیں حوصلہ، صبر اور باہمی تعاون سے کام لینا چاہیے۔ اگر ہم احتیاطی تدابیر اپنائیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں تو نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

ڈوبنے والے شخص کو پانی سے باہر نکال کر کس طرح لٹانا چاہیے؟

اگر کسی شخص کے لباس میں آگ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

فرسٹ ایڈ باکس میں کون کون سی چیزیں ہونی چاہییں؟

کوئی بے ہوش ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت رفیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کام میں مہارت رکھتی تھیں اور انھوں نے غزوات میں کیا خدمات انجام دیں؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب سبق "ہر آفت اک قیامت" میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کر کے اس کا آغاز اور اختتام تختہ تحریر پر لکھیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ وہ سبق میں وہ عبارت دیکھیں کہ کہاں ہے؟ بعد ازاں مختلف بچوں سے اس طویل عبارت کی درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کو انتخاب کریں جن کو پہلی سرگرمی میں پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو۔ اغلاط کی ساتھ ساتھ نشان دہی کرتے جائیں۔ ہر پیرا گراف کے بعد بچوں سے پوچھیں:
  - "یہ پیرا گراف/عبارت کس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے؟"
  - "مصنف کا سبق تحریر کرنے کا کیا مقصد ہے؟"
  - "کیا اس کا انداز معلوماتی ہے یا جذباتی؟"
- طلبہ کے جوابات سنیں کر ان کی اصلاح کریں اور درست لہجہ سمجھائیں۔ بعد ازاں بچوں کو سبق کا **اسلوب بتائیں کہ یہ سبق معلوماتی اور نصیحت آمیز** ہے۔ سبق میں دی گئی عبارت کا **مقصود** یہ ہے کہ انسان احتیاط کرے، ایک دوسرے کی مدد کرے۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب جماعت کے بچوں کے چھے گروہ بنا دیں۔ کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک مہندی 16 ہاتھ بنائیں، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ چارٹ کی مدد سے 8 پرچیاں بنائیں جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ دو ہاتھوں کو اس پرچی کی مدد سے آپس میں گوند کی مدد سے جوڑ دیں۔ کلائیوں پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ نمونے کے لیے دی ہوئی تصویر دیکھیں۔
- ایک ٹوکری میں یہ موادر کھ دیں اور ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے کوئی سا بھی ہاتھ اٹھانے کے لیے کہیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو الفاظ آئیں گے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ گول چھلے پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں، پھر دائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس لفظ کے معانی اور بائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس لفظ پر مبنی کوئی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس وہ لفظ آیا ہو گا اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس پر مبنی کوئی جملہ لکھے گا۔ درست معانی اور درست جملہ لکھنے کے دو نمبر ہوں گے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی بھی کریں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کی نشان، خالی جگہ، درست اور غلط جواب کی نشان، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک سبق" کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی کر سکیں۔
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۰۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق "ہر آفت اک قیامت" پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں، تتلیاں اور چٹیں، سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں، سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات کے کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں، سوال نمبر ۳ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی تتلیاں اور چٹیں (Strips)

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- جماعت میں جانے سے قبل دو ٹوکریاں اس طرح سے تیار کر لیں کہ ایک ٹوکری پر ✓ بنا ہو اور دوسرے پر ☒ بنا ہو۔
- میز پر دونوں ٹوکریاں رکھیں۔ سبق "ہر آفت اک قیامت" میں سے پانچ درست اور پانچ غلط جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک میز پر رکھ دیں۔ باری باری جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلائیں۔ انھیں کوئی پرچی اٹھانے، اسے کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھ کر بتانے کے لیے کہیں کہ وہ سبق کے مطابق درست ہے یا غلط؟ بعد ازاں بچوں کو پرچی متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کی ہدایت دیں۔ وہ غلط جملے والی پرچی اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ☒ کی چٹ لگی ہو اور درست جملے اس ٹوکری میں ڈالیں گے جس کے باہر ✓ کی چٹ لگی ہو۔ جو بچے جملوں کی درست پہچان کریں، انھیں شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "ہر آفت اک قیامت" سے متعلقہ درست جواب کی نشان، خالی جگہ، درست اور غلط جواب کی نشان، سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں کتب بند کروا دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۳۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کرلیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۳تا۴ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خوبلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۰۸ پر دیا ہوا سوال نمبر ۲ حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

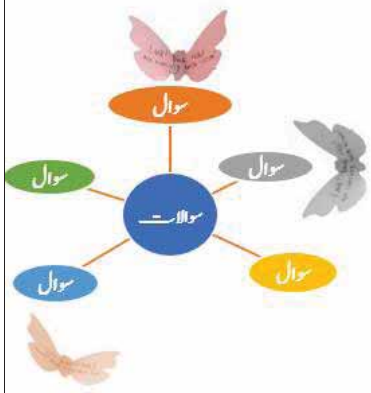
- جماعت میں جانے سے قبل دیے گئے نمونے کے تحت تتلیاں اور چٹیں تیار کرلیں۔ اب جماعت کے بچوں کے ۵ گروہ بنادیں۔ اب ہر گروہ کو سوال نمبر ۳ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ تتلیوں پر خالی جگہ پر کرنے والے درست الفاظ لکھ کر انھیں پن یا ڈبل ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ اس کے بعد تتلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے متعلقہ الفاظ چن کر ان کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔



- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۳ کے تحت نامکمل جملے لکھ دیں جن کی چٹیں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی/چِٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۸ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب سوال نمبر ۵ میں دیے گئے سوالات کی سرگرمی کروانے کے لیے مختلف رنگوں کی چارٹ کی بنی ہوئی پانچ تتلیاں کاٹ کر ان پر سوال نمبر ۵ میں دیے گئے چھے سوالات لکھ لیں۔ تتلیوں کے نیچے ٹیپ لگالیں تاکہ انھیں تختہ تحریر پر چسپاں کرنے میں آسانی ہو۔ یہ کام جماعت میں جانے سے پہلے مکمل کریں۔ بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تختہ تحریر پر ایک خاکہ بنائیں۔ درمیان میں دائرہ بنا کر اس میں سوالات کی سرخی لکھیں۔ سوالات والے دائرے کے ارد گرد چھے لکیریں کھینچ کر ہر لکیر کے سرے پر چھے دائرے بنا کر اس میں سوال کی سرخی لکھ دین۔ اب ہر سوال پر سوال والی تتلی چسپاں کر دیں۔ تتلی کے پر اس طرح بند ہوں کہ اس پر لکھا ہوا سوال نظر نہ آئے۔ اب ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر چسپاں کی ہوئی تتلیوں میں سے کوئی سی ایک تتلی اتار کر لے جائے اور اپنے گروہ کو دے۔ جب تمام گروہ کے بچے تتلیاں لے کر اپنے گروہ میں واپس چلے جائیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ تتلی کے پروں پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور پڑھے گئے سبق کی روشنی میں باہمی مشاورت سے اس کا جواب سوچیں۔



- اب کسی ایک گروہ میں سے کسی ایک بچے کو جماعت کے سامنے بلائیں۔ اسے ہدایت دیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو سوال آیا تھا وہ بتائے اور اس سوال کا جو جواب ان کے گروہ نے سوچا ہے وہ بتائے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست جوابات بتانے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۸ تا ۱۰۹ سوال نمبر ۵ میں دیے گئے پہلے ۶ سوالات لکھ دیں۔ بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز(ز) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا موقع دیں۔
- اب جز(ز) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے 10 گروہ بنادیں۔ 5 گروہوں میں سوال نمبر ۳ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروا لیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۴ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	واقعہ سن کر اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، اصناف کی نشان دہی، گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "امداد باہمی" کے موضوع پر دیا ہوا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- خدمت خلق کے موضوع پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں۔
- تیز بارشوں کی وجہ سے لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ اس سے متعلق آپس میں گفتگو کر سکیں اور بتا سکیں کہ اگر انھیں امدادی سرگرمیوں کا نگران بنا دیا جائے تو وہ کس طرح سے متاثرین کی مشکلات دور کریں گے؟
- موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۹ تا ۱۱۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل واقعہ سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔
- بچوں کو واقعہ سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

ایک مرتبہ ایک رکشاڈرائیور ایک محلّے کی گلی میں سواری کو اُتار کر واپس اڈّے پر آیا۔ اپنے رکشے کی گرد و غُبار جھاڑتے ہوئے اس نے پچھلی سیٹ پر ایک زنانہ پرس پڑا ہوا دیکھا۔ اُس نے پرس کھول کر دیکھا تو اس میں ہزاروں روپے تھے۔ ڈرائیور نے فوراً رکشا اسٹارٹ کیا اور اسی محلّے کی گلی میں پہنچا، جہاں اُس نے سواری اُتاری تھی۔ گھر کا پتا نہیں تھا۔ اِس لیے وہ ڈرائیور محلّے کی مسجد میں گیا اور امام صاحب سے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کروایا کہ وہ سواری، جو ابھی ایک ڈیڑھ گھنٹا پہلے اس گلی میں رکشے سے اُتری تھی، مسجد کے باہر آئے اور رکشاڈرائیور سے اپنا وہ پرس لے جائے جو وہ رکشے کی سیٹ پر بھول گئی تھی۔ چند منٹ کے اندر ایک عورت روتی دھوتی اپنے عزیزوں کے ہمراہ مسجد تک آئی اور اپنا پرس پہچانا۔ ڈرائیور نے کہا: "بی بی! پرس کے اندر اپنی رقم گن کر اطمینان کر لیجیے۔" رقم گنی گئی تو پوری تھی۔ رکشاڈرائیور نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور جانے کے لیے مڑا۔ خاتون نے کچھ پیسے نکال کر اسے دینا چاہے تو رکشاڈرائیور نے جواب دیا: "بی بی! دیانت فروخت نہیں ہوا کرتی۔"

سوالات:

- رکشے کی صفائی کرتے ہوئے رکشاڈرائیور نے رکشے کی پچھلی سیٹ پر کیا دیکھا؟
- پرس میں کیا تھا؟
- رکشاڈرائیور نے مسجد کے امام صاحب سے کہ کر کیا اعلان کروایا؟
- خاتون نے رکشاڈرائیور کو پیسے دینا چاہیے تو اس نے کیا جواب دیا؟
- اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے، اصناف سخن کی نشان دہی اور موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دینے کی سرگرمی کریں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔انھوں نے نے واقعہ توجہ سے سننا ہے۔اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر۶ میں "امداد باہمی" کے موضوع پر دیا گیا واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔بچوں کو واقعہ توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔بچوں سے واقعے کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری واقعے کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو واقعے کے اہم نکات بتائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔بچوں سے باری باری سوال نمبر۶ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر۷ کے تحت گفتگو کا موضوع لکھیں:

۷۔تیز بارشوں کی وجہ سے کئی مکان گر گئے ہیں۔لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے مدد ملنے کا انتظار کر رہے ہیں۔کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں اور بعض جانیں بھی ضائع ہوئی ہیں۔آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس صورت حال میں اگر آپ کو امدادی سرگرمیوں کا نگران بنا دیا جائے تو آپ کس طرح متاثرین کی مشکلات دُور کریں گے۔

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سوال نمبر۷ کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کریں گے۔بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔انھیں موضوع سے متعلق آپس میں گفتگو کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔چوتھے گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ تینوں گروہوں کی گفتگو توجہ سے سنیں گے۔ بعد ازاں ان سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھے جائیں گے۔اس طرح سے تینوں گروہوں کے بچوں کو باری باری موضوع سے متعلق اظہار کرنے کے لیے کہیں (تیز بارشوں کی وجہ سے لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔اس سے متعلق آپس میں گفتگو کر سکیں اور بتا سکیں کہ اگر انھیں امدادی سرگرمیوں کا نگران بنا دیا جائے تو وہ کس طرح سے متاثرین کی مشکلات دور کریں گے؟)۔جب تینوں گروہ اپنے خیالات کا اظہار کر دیں۔ساکے بعد چوتھے گروہ سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب تختہ تحریر پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر کی سرخی لکھیں۔بچوں سے باری باری ان کی تعریف اور فرق پوچھیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔اب تختہ تحریر پر مختلف اصناف نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ مواد لکھیں۔بچوں کو تحاریر پڑھ کر سنائیں اور ان کا فرق بتائیں۔بچوں کو ان کے بارے میں تفصیلا بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔بچوں کو بتائیں کہ اب آپ انھیں کوئی نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر پڑھ کر سنائیں گے۔انھوں نے نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر توجہ سے سننے ہیں۔اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو کسی موضوع پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ مواد پڑھ کر سنائیں۔یہ مواد جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے شیٹ پر لکھ لیں۔بچوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ایک صنف سخن سے متعلق مواد سنانے کے بعد بچوں سے اس سے متعلق پوچھیں کہ وہ کون سی صنف تھی؟ بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی تمام اصناف نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر پر کروائیں۔
- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ان کو نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر پر مبنی سوال نامہ دیں۔سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں دس ڈبے بنا کر ان میں نظم، خبر، خطبہ، ہدایت اور فیچر سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔

اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے خبر ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ وغیرہ۔اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔ بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔
اعادہ (۴ منٹ)
• پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
جائزہ (۸ منٹ)
• جماعت کے کچھ بچوں سے سوال نمبر ۶ کے تحت سنائے گئے واقعے کے اہم نکات سنیں اور کچھ بچوں سے واقعے سے متعلق تفہیمی سوالات کے جوابات پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	فعل کی اقسام بلحاظ فاعل کی پہچان اور استعمال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فعل کی اقسام بلحاظ فاعل کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- فعل معروف اور فعل مجہول کے جملوں کی شناخت کر سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۰ تا ۱۱۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ جملوں پر مشتمل پرچیاں، ٹوکری، تین گلاس، آئس کریم اسٹکیں، مارکنگ شیٹ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔ سادہ جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو فعل حال، دوسرے کو فعل ماضی اور تیسرے کو فعل مستقبل تفویض کر دیں۔
- باری باری ٹوکری میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے جملے پڑھیں۔ جملوں کی مناسبت سے بچوں کو انھیں متعلقہ زمانے میں تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔
- درست جواب پر اس گروہ کو دو نمبر مل جائیں گے اور غلطی کی صورت میں پہلے گروہ کو بتانے کا موقع دیا جائے گا۔ جس گروہ نے درست جملے بنائے ہوں گے، اسے شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم فعل کی اقسام بلحاظ فاعل کی پہچان اور استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں سے پوچھیں کہ فعل سے کیا مراد ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ غلطی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کو فعل کا مفہوم اور اس کی فاعل کے لحاظ سے دو اقسام کے بارے میں بتائیں۔ اس کے لیے بورڈ پر دو کالم بنا کر ایک میں فعل معروف کے جملے لکھیں:

استاد صاحب نے بچوں کو سبق پڑھایا

لڑکے نے سائیکل چلائی۔

- بچوں سے جملہ پڑھوائیں۔ جملوں میں لفظ لڑکے کو رنگین مارکر سے نمایاں کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملے میں نمایاں کیے گئے الفاظ فاعل ہیں۔ جب کوئی فعل جملے میں اس طرح سے استعمال ہو کہ اس کے ساتھ فاعل کا ذکر موجود ہو تو اسے "فعل معروف" کہتے ہیں۔
- اب دوسرے کالم میں فعل مجہول کے جملے کی سرخی لکھیں اور جملے لکھیں:

پھل لائے گئے۔

نہر کھودی گئی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ اور پر دیے گئے جملوں میں فاعل موجود نہیں ہے۔ جب کوئی فعل اس طرح جملے میں استعمال ہو کہ اس میں فاعل کا ذکر نہ ہو تو اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک کو فعل معروف، دوسرے کو فعل مجہول کے جملے تفویض کر دیں۔ باری باری یہ جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر متعلقہ جملوں کی شناخت کرنے کی ہدایت دیں۔ غلطی کی صورت میں دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی چھے جملوں پر کروائیں۔ جس گروہ نے جملے درست طور پر تبدیل کیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
- اب بچوں کے ساتھ ایک سرگرمی کریں۔ جماعت میں جانے سے پہلے 4 آئس کریم اسٹیکوں پر فعل معروف، 4 پر فعل مجہول کے جملے لکھ کر تیار کریں۔
- یہ تمام اسٹیکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر ان میں یہ اسٹکیں اور دو ڈسپوزیبل گلاس تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں 8 اسٹکیں آئیں۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹیکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔ آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹیک اس گلاس میں رکھنی ہے۔ اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔
- جب بچے ہر اسٹیک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں بورڈ پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔ ان گروہوں کے نام لکھیں۔ جیسے گروہ (الف)، گروہ (ب) وغیرہ۔
- وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو پہلے فعل معروف والے گلاس میں موجود اسٹیکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے کو کہیں۔ اسی طرح سے سرگرمی باقی گروہوں کے لیڈروں سے کروائیں۔ اگر کسی گروہ نے گلاس میں متعلقہ جملوں کی اسٹیکیں نہ رکھی ہوں، اُن کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔ زیادہ نمبر حاصل کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔



سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا گیا سوال نمبر ۸ حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- اب بورڈ چار کالم بنا کر ان میں فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب جملے والے کالم میں سوال نمبر 8 کے تحت دیے گئے جملے ملا کر لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے فعل معروف اور فعل مجہول جملوں کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

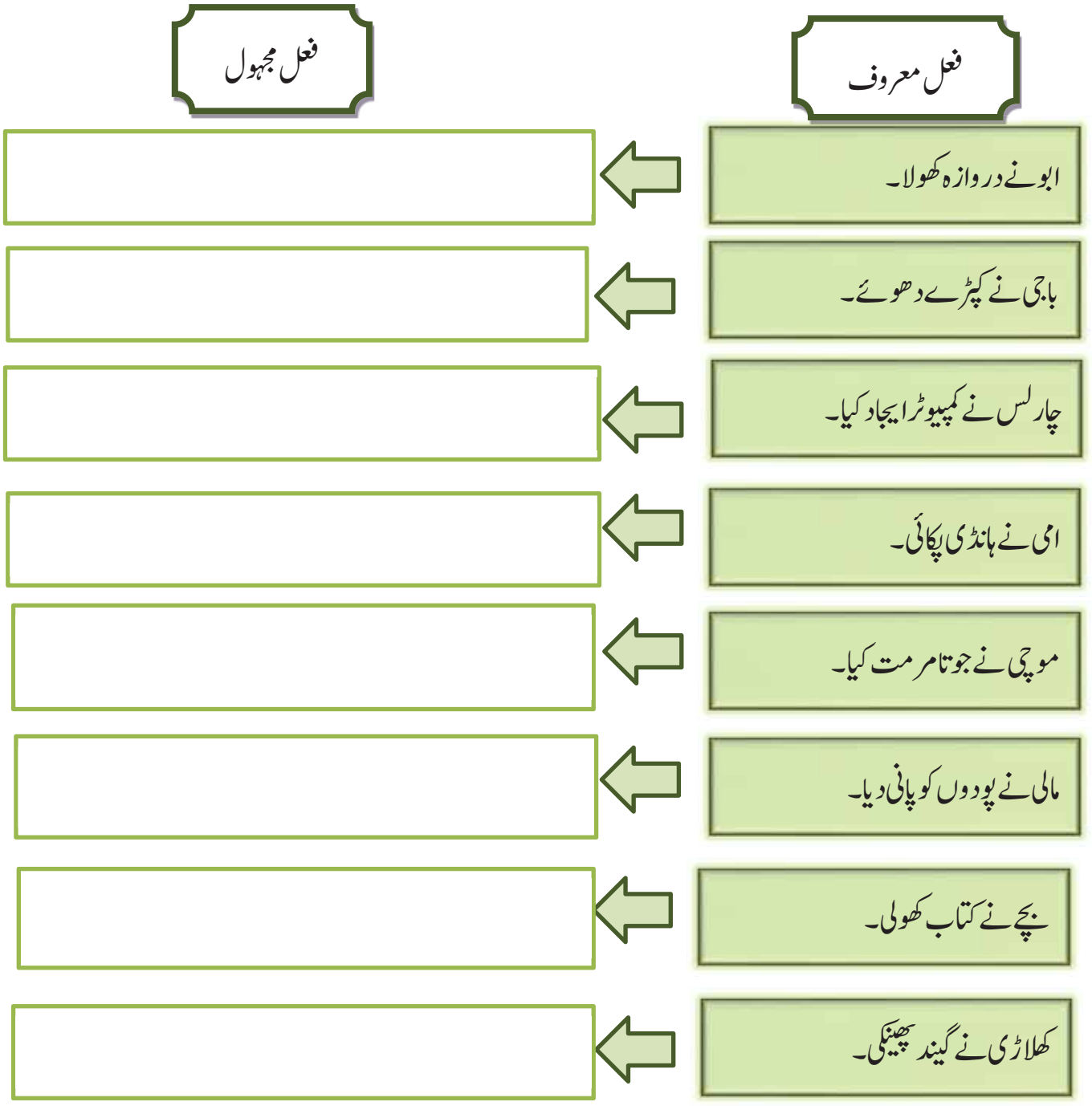
ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

درج ذیل فعل معروف کے جملوں کو فعل معروف میں تبدیل کریں۔



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	فقرات درستی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فقرات میں موجود اغلاط کی نشان دہی کر کے فقرات درست کر کے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے سیب، اسکی نوٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر ایک لفظ لکھیں جیسے: تارے اور ساتھ لکھیں طارے۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ ان الفاظ کو پڑھیں۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ ان الفاظ میں کیا غلطی ہے جب کہ وہ بولنے میں تو ایک جیسے ہیں؟ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ املا کی غلطی ہے۔ اگر ہم لکھتے ہوئے ایک حرف کی جگہ اس سے ملتا جلتا حرف لکھ دیں تو نہ صرف لفظ غلط ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات لفظ کے معنی اور مفہوم بھی بدل جاتا ہے۔
- اب تختہ تحریر جملہ پر لکھیں۔ "جنگل میں ہر طرف گھاس ہی گھاس نظر آتا ہے"۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ اس جملے میں کہاں غلطی ہے؟ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اس کی حوصلہ افزائی کریں اور پھر اسے کھڑا کر کے درست جملہ پوچھیں۔ پھر درست جملہ غلط جملے کے نیچے تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس طرح املا کی غلطی سے لفظ غلط ہو جاتا ہے اسی طرح جملے میں مذکر مونث، واحد جمع اور مترادف الفاظ کی تکرار کی غلطی کرنے سے بھی جملہ غلط ہو جاتا ہے۔ جیسے: بلی دودھ شوق سے پیتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ بلی مونث ہے، اسی لیے یہ جملہ غلط ہے کیونکہ اس میں مذکر لفظ (پیتا) کا استعمال ہوا ہے۔ پھر درست جملہ تختہ تحریر پر لکھیں اور بتائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی چند جملوں پر کروائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کریں گے۔ اب تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں غلط فقرات اور دوسرے میں درست فقرات کی سرخی لکھ دیں۔ غلط فقرات والے کالم میں فقرات لکھیں:

غلط فقرات	درست فقرات
کوہ ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔	ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔
آب زم زم کا پانی باعث برکت ہے۔	آب زم زم باعث برکت ہے۔

- اب باری باری ان فقرات کو پڑھ کر سنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ ان فقرات میں کیا غلطی ہے۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔
- اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ یہ غلط فقرات ہیں۔ کیونکہ کوہ اور پہاڑ ہم معانی یعنی مترادف الفاظ ہیں۔ دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ جملے میں دو مترادف الفاظ کو اکٹھا نہیں لکھنا چاہیے۔ جیسے: "کوہ اور پہاڑ، آب اور پانی" ہم معانی الفاظ ہیں۔ جملے لکھتے وقت ان اغلاط سے بچنا چاہیے۔ جملوں میں ہم مترادف الفاظ کی تکرار نہیں ہونی چاہیے۔ اس طرح سے مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب تختہ تحریر دو کالم بنا کر ایک میں غلط فقرات اور دوسرے میں درست فقرات کی سرخی لکھ دیں۔ غلط جملے والے کالم میں سوال نمبر ۹ کے تحت دیا گیا جملہ لکھیں:

ماہ رمضان کے مہینے کا احترام کرنا چاہیے۔	رمضان کے مہینے کا احترام کرنا چاہیے۔

- اب جملہ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس جملے میں کیا غلطی ہے۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملے درست فقرات والے کالم میں لکھیں اور پڑھائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اس جملے میں ماہ اور مہینہ ہم معنی الفاظ ہیں۔ ایک ہی جملے میں دونوں متبادل الفاظ کے استعمال سے جملہ غلط ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر کروائیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
سلمان بدھ وار کے دن کراچی جائے گا۔	
آپ برائے مہربانی کر کے یہاں تشریف لے آئیں۔	
وہ بڑھیا عورت گر پڑی۔	
ماہِ رمضان کے مہینے کا احترام کرنا چاہیے۔	

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک چارٹ کا بنا ہوا سیب دیں، جس پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے فقرات لکھے ہوں اور ساتھ درست فقرات لکھنے کی جگہ ہو۔ ایک سیب پر صرف ایک جملہ لکھا ہو اور ایک گروہ کے حصے میں صرف ایک سیب آئے۔ اب تمام گروہوں سے کہیں کہ وہ سیب پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور اس فقرات کو درست کر کے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو سیب سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ سیب تختہ تحریر پر چسپاں کرے اور پڑھ کر بتائے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا اور اس کا درست جملہ کیا ہے۔ باری باری جماعت کے بچوں سے اس کی خواندگی بھی کروائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی جلدی اور بہتر طور پر کرے گا، وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے پانچ گروہ بنا کر ان کو پانچ اسٹکی نوٹ دیں۔ ان اسٹکی نوٹ پر سوال نمبر ۹ کے تحت غلط فقرات لکھ دیں اور جملہ لکھنے کی جگہ ہو۔ تمام گروہ غلط فقرات کے نیچے درست فقرات لکھ کر اسٹکی نوٹ واپس کریں گے جس کے لیے انھیں ایک منٹ کا وقت دیں۔ درست طور پر لکھنے اور سب سے پہلے اسٹکی نوٹ جمع کروانے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ الفاظ کی تکرار کے حوالے سے پانچ غلط فقرات کاپی میں لکھیں پھر ہر ایک کے سامنے درست فقرات لکھیں۔ اگلے دن جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملوں میں سے تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، کارڈ، چارٹ کے بنے ہوئے پھول

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر ایک لفظ لکھیں جیسے:
- "کیا آپ نے کبھی کسی کو شیر کہا سنا ہے؟ کیا وہ واقعی شیر تھا؟"
- اگر کوئی کہے علی شیر ہے، تو کیا علی واقعی شیر ہے؟
- بچوں کے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اب بورڈ پر دیے گئے جملوں کے کارڈ چسپاں کریں جن پر لکھا ہو:

ماں نے کہا کہ میرا **چاند** آ گیا۔	علی تو **شیر** ہے۔

- بچوں کو ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ کارڈ دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ استعارہ ہیں۔ انھیں استعارہ کا مفہوم سمجھائیں۔ کسی چیز کو کسی مشترکہ خوبی، برائی یا نقص کی بنا پر دوسری چیز قرار دیا جائے تو اسے "استعارہ" کہتے ہیں۔ اوپر دیے ہوئے پہلے جملے میں ماں نے اپنے بیٹے کے لیے لفظ "چاند" مستعار لیا ہے۔ اس لیے یہ استعارہ ہے، دوسرے جملے میں شیر کی بہادری کو مستعار لیا گیا ہے۔
- اب بچوں کو تشبیہ اور استعارہ میں فرق سمجھائیں کہ تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ایک چیز کو دوسری چیز فرض کی لیا جاتا ہے، جیسے اوپر والے جملوں میں ماں نے بیٹے کو "چاند" اور علی کو "شیر" فرض کیا گیا ہے۔
- انھیں استعارہ کا مفہوم سمجھائیں۔ کسی چیز کو کسی مشترکہ خوبی، برائی یا نقص کی بنا پر دوسری چیز قرار دیا جائے تو اسے "استعارہ" کہتے ہیں۔ اوپر دیے ہوئے پہلے جملے میں ماں نے اپنے بیٹے کے لیے لفظ "چاند" مستعار لیا ہے۔ اس لیے یہ استعارہ ہے، دوسرے جملے میں شیر کی بہادری کو مستعار لیا گیا ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم جملوں میں سے تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی کریں گے۔
- اب بورڈ پر "یاد رکھنے کی بات" کے تحت تشبیہ اور استعارہ کی تعریف لکھیں اور بچوں کو کہیں کہ وہ اسے ایک ایک بار پڑھیں:
- بچوں کو بتائیں کہ
  - تشبیہ —— کسی چیز کو دوسری چیز سے "کی طرح، سا، جیسے، مانند" کے ذریعے ملانا۔
  - استعارہ —— کسی چیز کو براہِ راست دوسری چیز کہنا، "کی طرح" کا لفظ نہیں ہوتا۔

- جب کسی شخص یا چیز کو کسی خوبی یا صفت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے جو اسے "تشبیہ" کہتے ہیں۔
- کسی چیز کو کسی مشترکہ خوبی، برائی یا نقص کی بنا پر بعینہٖ دوسری چیز قرار دیا جائے تو اسے، "استعارہ" کہتے ہیں۔

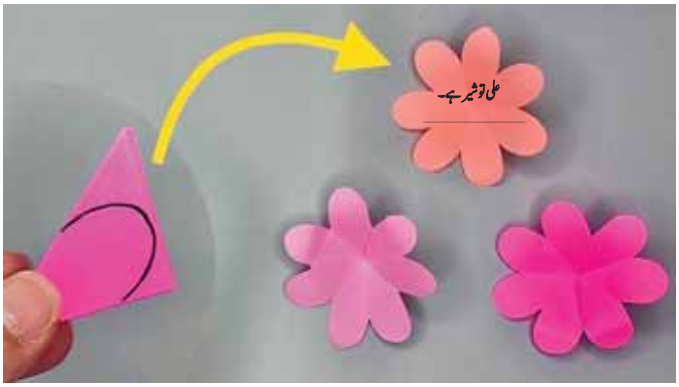
سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مثالیں: تشبیہ: "علی شیر کی طرح بہادر ہے۔" استعارہ: "علی شیر ہے۔"

- اب بچوں کو تشبیہ اور استعارہ میں فرق سمجھائیں کہ تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ایک چیز کو دوسری چیز فرض کی لیا جاتا ہے، جیسے اوپر والے جملوں میں ماں نے بیٹے کو "چاند" اور علی کو "شیر" فرض کیا گیا ہے۔

سرگرمی نمبر۱

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک چارٹ کا بنا ہوا پھول دیں، جس پر سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے گئے جملے لکھے ہوں اور ساتھ لکھنے کی جگہ ہو۔ ایک پھول پر صرف ایک جملہ لکھا ہو اور ایک گروہ کے حصے میں صرف ایک پھول آئے۔ اب تمام گروہوں سے کہیں کہ وہ پھول پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور اس جملے میں موجود تشبیہ یا استعارہ کی نشان دہی کر کے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو سیب سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ سیب تختہ تحریر پر چسپاں کرے اور پڑھ کر بتائے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا اور اس کا درست جملہ کیا ہے۔ باری باری جماعت کے بچوں سے اس کی خواندگی بھی کروائیں۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی جلدی اور بہتر طور پر کرے گا، وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲

- اب بورڈ پر سوال نمبر ۱۰ کے تحت جملے لکھیں اور بچوں کو باری باری بلا کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
  - آج سورج آگ کی طرح دہک رہا تھا۔
  - اس کے ہاتھ برف تھے۔
  - اہلِ ایماں جہاں میں مثلِ خورشید جیتے ہیں۔
  - اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔
  - یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔
  - وہ گیدڑ سے، دشمن کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔
- بچوں سے جملوں میں تشبیہ اور استعارہ کی نشان دہی کروائیں اور ان کی رہنمائی کریں۔ انھیں کہیں کہ ان جملوں میں موجود تشبیہات کے گرد (□) استعاروں کے گرد (Δ) کی شکل بنائیں۔

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۱۰ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے چھے گروہ بنا کر ان کو چھے کارڈ دیں۔ ان کارڈ پر سوال نمبر ۱۰ کے تحت جملے لکھ دیں۔ تمام گروہ جملے میں موجود استعاروں اور تشبیہات کی نشان دہی کر کے کارڈ واپس کریں گے جس کے لیے انھیں ایک منٹ کا وقت دیں۔ درست طور پر لکھنے اور سب سے پہلے کارڈ جمع کروانے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ پانچ تشبیہ اور استعارہ کے جملے کاپی میں لکھیں۔ اگلے دن جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔
- ورک شیٹ مکمل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

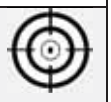
دیے ہوئے جملوں میں سے تشبیہ اور استعارے کی نشان دہی کریں۔

اسد شیر ہے۔	میرے چندا! کہاں تھا تو؟
وہ تو پتھر دل ہے۔	اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔
یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔	ماں نے کہا: "میرا چاند آگیا۔"
وہ تو رات کی رانی ہے۔	احمد کا دماغ کمپیوٹر ہے۔
اس کے ہاتھ برف ہیں۔	اس کی آنکھیں نیلم ہیں۔

تشبیہ	
استعارے	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	تلخیص نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۲



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "ماحولیات اور آلودگی" کے موضوع پر کم از کم سو الفاظ پر مبنی دیے ہوئے پیرا گراف کی تلخیص لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۱تا۱۱۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، سبق "ہر آفت اک قیامت" میں سے پانچ مختلف سوالات پر مبنی پرچیاں، اسٹکی نوٹس، الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں



ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ پڑھے گے سبق "ہر آفت اک قیامت" میں سے پانچ مختلف سوالات پانچ پرچیوں پر لکھیں۔ ان پر اسٹکی نوٹ لگا کر ان پر ایک یا پانچ نمبر لکھ دیں۔
- اب یہ پرچیاں اور اسٹکی نوٹ تختہ تحریر پر اس طرح سے چسپاں کریں کہ ان پر لکھے ہوئے سوالات نظر نہ آئیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ نمبر بتائیں کہ وہ کس نمبر کے نیچے چھپے سوال کا جواب دینا چاہیں گے؟ بچے جو جوابات بتائیں اس کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے پرچی پر لکھا ہوا سوال اس گروہ کو پڑھ کر سنائیں اور اس کا جواب دینے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ماحولیات اور آلودگی" کے موضوع پر کم از کم سو الفاظ پر مبنی دیے ہوئے پیرا گراف کی تلخیص تحریر کریں گے۔

سرگرمی نمبر ا

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو سوال نمبر ۱۱ "پیرا گراف" پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ میں اپنے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کے بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سوال نمبر ۱۱ کا "پیرا گراف" کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرا لیں۔ درست سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کو تلخیص کا مفہوم بتائیں۔اس سے مراد کسی چیز کے نچوڑ/خلاصہ یا اختصار کو تلخیص کہا جاتا ہے۔میں کسی بھی موضوع کو مختصر اس طرح سے پیش کیا جاتا ہے کہ کم سے کم الفاظ میں مکمل طور پر موضوع کو بیان کیا جاسکے۔یہ ایک تہائی الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے۔
- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سوال نمبر ۱۱ میں دیے ہوئے پیرا گراف کو تلخیص کی صورت میں اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔

پیرا گراف:

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو شاداب اور سرسبز بنایا۔سمندروں اور پہاڑوں سے اس کی دل کشی میں اضافہ کیا۔پاکیزہ اور صاف ستھری ہوا سے ہر جان دار کو زندگی بخشی۔قدرت کے یہ فطری عناصر اس زمین کی شادابی کا باعث ہیں۔ایک وقت تھا کہ زمین پر انسانی آبادی کم تھی۔جنگلات اور قدرتی مناظر عام تھے۔جب آبادی میں اضافہ ہوتا گیا تو اس کے ساتھ ہی نئے وسائل کی ضرورت پڑی۔اب مواصلات اور آمدورفت کے ذرائع بڑھنے لگے۔کارخانے اور بڑے بڑے صنعتی ادارے قائم ہوگئے۔بس یہی وقت تھا کہ انسان فطرت کی نعمتوں سے محروم ہونے لگا۔جنگلات کٹنے لگے اور پورا ماحول تبدیلی کی زد میں آگیا۔بڑے بڑے صنعتی ممالک نے دولت کی ہوس میں ماحول کو بدل دیا۔یہاں تک کہ اکیسویں صدی کے آتے آتے زمین کا درجہ حرارت زیادہ ہوگیا۔ماحول کی خرابی کی وجہ وہ کثافتیں اور آلودگیاں ہیں،جو مختلف صنعتوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔آپ دیکھتے ہیں کہ دنیا بھر میں لاکھوں کارخانے مسلسل دھواں اُگل رہے ہیں۔بسیں،گاڑیاں،کاریں اور موٹر سائیکلیں دھوئیں اور مضر صحت گیسوں کا اخراج کرتی ہیں۔پٹرول،کوئلے اور توانائی کے دیگر ذرائع نے آلودگیوں میں بے پناہ اضافہ کیا ہے۔پانی،آکسیجن کے بعد جانداروں کے لیے زندگی کا دوسرا اہم عطیہ خداوندی ہے لیکن چمڑے،کپڑے،کاغذ،چینی اور دیگر کارخانوں کا آلودہ پانی جب سمندروں اور دریاؤں میں پہنچتا ہے تو آبی مخلوق کے لیے یہ قاتل ثابت ہوتا ہے۔اس طرح زمین میں جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کو بھی آلودہ کر دیتا ہے،جس سے انسانوں اور دیگر جانوروں کی صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔جگہ جگہ گوڑے کرکٹ کے ڈھیر،جانوروں کے فضلات،کیڑے مار ادویات کا فصلوں پر سپرے،یہ سب کچھ آلودگی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔شور بھی آلودگی ہی کی ایک قسم ہے۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ بورڈ پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ/تلخیص/اختصار کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے،جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے،اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں کی مدد تختہ تحریر پر تلخیص لکھیں۔بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱۱ میں دیے ہوئے پیرا گراف کی تلخیص تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور ان سے سبق کا تلخیص سنیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

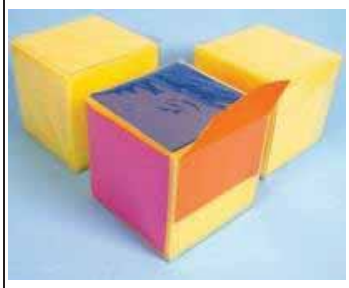
- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سادہ شیٹیں، سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے بارے میں کوئی سے چار سوالات پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کے بارے میں کوئی سے چار سوالات پر مبنی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر پھینکیں، پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی شخصیت، چیز یا واقعے کے بارے میں اپنے خیالات کو موضوع انداز میں لکھنا **"مضمون"** کہلاتا ہے۔ اب بچوں سے مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں کی رہنمائی کریں اور غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- بچوں کو مضمون کے مختلف حصوں کے بارے میں بتاتے ہوئے مضمون لکھنے کے اصول اور طریقہ بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں:

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھّے	آتے ہیں جو کام دوسروں کے

- تختہ تحریر پر خاکہ بنا کر اس کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو مضمون نویسی سے قبل موضوع (شعر) کا مفہوم بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ یہ شعر اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ دوسروں کی مدد کرنا ایک نیک عمل ہے۔ دنیا میں وہی لوگ اچھے اور قابلِ تعریف سمجھے جاتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔ انسان اگر صرف اپنی ذات کے لیے جئے تو اس کی زندگی کا کوئی خاص مقصد نہیں رہتا۔ اصل خوشی تب ملتی ہے جب ہم کسی ضرورت مند کی مدد کرتے ہیں، کسی غمزدہ کو تسلی دیتے ہیں یا کسی کمزور کا سہارا بنتے ہیں۔ دوسروں کی بھلائی میں ہی انسانیت کا حسن پوشیدہ ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اسلام بھی ہمیں ایثار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کا درس دیتا ہے۔ خدمتِ خلق سے متعلق نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ سنائیں۔
- بچوں کو ہدایت دیں کہ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے قول و عمل سے دوسروں کی مدد کریں، نیکی کو عام کریں اور معاشرے کو بہتر بنائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے باعث دنیا میں محبت اور امن قائم رہتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں، انھیں تین سادہ شیٹیں دیں اور انھیں موضوع سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس کے لیے تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات یا خاکے سے مدد لے سکتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چُناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2 اور گروہ 3 کی سرخی دے دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کا لکھا ہوا مضمون سنیں۔ ساتھ ساتھ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھ دیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، انھیں بہترین مضمون ساز کے اعزازی کارڈ دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا مضمون تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو بچوں کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

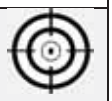
- بچوں کے تین گروہ بنا کر ایک سے پیشکش یعنی مضمون کا ابتدائی پیرا گراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیرا گراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیرا گراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	درخواست نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۴



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر انھیں اپنے علاقے کی صفائی کی مخدوش حالت کے بارے میں آگاہ کر سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، درخواست لکھنے کے اصول پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، سرخ اور سبز رنگ کے بٹن، ٹوکری، سادہ شیٹیں



ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۳۰ پر دیے ہوئے درخواست لکھنے کے اصول پر چیوں پر الگ الگ لکھ دیں اور یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور یہ ٹوکری باری باری ان کے سامنے لے جائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے اصول پڑھیں اور سوچیں کہ درخواست لکھتے وقت وہ اصول کس نمبر پر آتا ہے اور اس میں کیا لکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر درخواست لکھنے کے اصول بے ترتیب لکھ دیں۔
  - تاریخ
  - خطاب
  - القاب وآداب
  - درخواست گزار
  - عنوان
  - نفس مضمون
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے درخواست لکھنے کے متعلقہ اصول تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کو درست نمبر دینے اور اور ان سے متعلقہ جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ اس اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
-



تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں، جیسے:
  - درخواست کس کس موضوع پر لکھی جا سکتی ہے؟
  - درخواست لکھنے کے کتنے اصول ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟
  - درخواست کا مضمون کیسا ہونا چاہیے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق درخواست لکھنے کی سرگرمی کریں۔
- درخواست کے بنیادی حصے/اجزا بورڈ پر لکھیں اور ان کی مختصر وضاحت کریں:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- ✓ مخاطب (مثلاً: محترم ہیلتھ آفیسر صاحب)
- ✓ موضوع
- ✓ درخواست کا بیان (مسئلہ کی تفصیل)
- ✓ دعا (مثلاً: آپ سے گزارش ہے کہ ...)
- ✓ دستخط اور نام

سرگرمی نمبر ۱

- اب ایک ٹوکری میں سرخ اور سبز رنگ کے بٹن ڈال کر ٹوکری باری باری ہر بچے کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سا بھی بٹن اٹھانے کے لیے کہیں۔ جب سب بچے بٹن اٹھالیں تو ایک جیسے رنگ کے بٹن والے بچوں کا ایک گروہ بنادیں۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ دیں۔ جن پر مندرجہ ذیل عنوان لکھا ہو:
- ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر انھیں اپنے علاقے کی صفائی کی مخدوش حالت کے بارے میں آگاہ کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ مل کر دیے گئے عنوان پر درخواست اپنی شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی درخواست سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق درخواست بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں اور اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق درخواست تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے موضوع سے متعلق درخواست کا متن بورڈ پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ہر آفت اک قیامت
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "ہر آفت ہے اک قیامت" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔
- موضوع سے متعلق تقریر پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی کریم اسٹکیں، سادہ شیٹیں، موضوعات سے متعلقہ مواد، سنہری ستارے

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ چھے آئس کریم اسٹکیں جن پر میں سے ایک پر سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی آئس کریم چسپاں ہوں۔ ان پر خدمت خلق، امداد باہمی، گداگری اور حب الوطنی سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔ یہ آئس کریمیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری آئس کریمیں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں اور بچوں کو جوابات دینے کے لیے کہیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے وہ گروہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج آپ مختلف موضوعات سے متعلق تقاریر پیش کریں گے۔ کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئرنگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔
- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آ چکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔ آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔ اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔ آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! مجھے جس موضوع پر آج لب کشائی کا موقع ملا ہے وہ ہے: **"فرشتے سے بڑھ کر ہے انساں بننا، مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ"** یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔
- بچوں کو موضوع سے متعلق وضاحت کریں۔ **"فرشتے سے بڑھ کر ہے انساں بننا، مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ"**

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- یہ شعر ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ انسان اگر چاہے تو اپنی محنت، ایمان، علم اور کردار سے فرشتوں سے بھی بہتر بن سکتا ہے۔ مگر یہ مقام آسانی سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے لیے مسلسل جدوجہد، صبر اور عزم کی ضرورت ہے۔ فرشتے تو غلطی نہیں کرتے، لیکن ان کے پاس اختیار بھی نہیں ہوتا۔ جبکہ انسان کے پاس اختیار ہے—وہ چاہے تو اچھا بھی بن سکتا ہے اور برا بھی۔ محنت ہی وہ چیز ہے جو انسان کو کامیابی کے اعلیٰ درجے تک پہنچاتی ہے۔ اقبال کے نزدیک، محنت ہی زندگی کا راز ہے۔ جو قومیں محنت کرتی ہیں، وہی دنیا میں ترقی پاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم وقت ضائع کرنے کے بجائے اپنی تعلیم، اخلاق اور کردار کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ یہی محنت ہمیں ایک باعزت اور کامیاب انسان بنائے گی۔ بچوں کو حقیقی زندگی سے چند ایسی شخصیات کی مثالیں دیں: قائدِ اعظم، عبدالستار ایدھی، ڈاکٹر عبدالسلام، ارفہ کریم۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے پوچھیں: کیا آپ نے کبھی کسی تقریب میں تقریر سنی ہے؟ اس میں سب سے زیادہ کیا چیز متاثر کرتی ہے؟ (لب ولہجہ، اشعار، یا الفاظ)۔ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں: آج آپ خود مقرر بنیں گے اور اپنی تقریری صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں مختلف نام دیں۔
- تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: **"فرشتے سے بڑھ کر ہے انساں بننا، مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ"**۔ اب ہر گروہ کو یہ موضوع تفویض کر دیں:
- بچوں کو گروہوں میں بٹھا دیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب ولہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔ بچون کو ہدایت دیں کہ وہ تقریر میں اشعار اور محاورات کا بھی بر محل استعمال کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تقریر کے عنوان لکھیں:

فرشتے سے بڑھ کر ہے انسان بننا	مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

- اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا۔ کیا بچوں تقریر میں لب ولہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو شاباش دیں اور سنہری ستارے سے نوازیں۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	شفق (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسباق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے، دو گز زمین، اسلام کا بہادر بیٹا، بارش کا پہلا قطرہ (نظم)، شہزادے کا بازار میں گھسٹنا، آگے بڑھیں، مدد کریں،
- ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر 50 تا 112) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، پرچیاں، کارڈ، اسٹکیں اور دو ڈسپوزیبل گلاس

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- جملے لکھیں اور بچوں کو باری باری بلا کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
  - آج سورج آگ کی طرح دہک رہا تھا۔
  - اس کے ہاتھ برف تھے۔
  - اہلِ ایماں جہاں میں مثلِ خورشید جیتے ہیں۔
  - اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔
  - یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔
  - وہ گیدڑ سے، دشمن کو دیکھ کر بھاگ جائے گا۔
- بچوں سے جملوں میں تشبیہ اور استعارہ کی نشان دہی کروائیں اور ان کی رہنمائی کریں۔ انھیں کہیں کہ ان جملوں میں موجود تشبیہات کے گرد (□) استعاروں کے گرد (Δ) کی شکل بنائیں۔
- اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسباق اسباق "آتے ہیں جو کام دوسروں کے، دو گز زمین، اسلام کا بہادر بیٹا، بارش کا پہلا قطرہ (نظم)، شہزادے کا بازار میں گھسٹنا، آگے بڑھیں، مدد کریں، ہر آفت ہے اک قیامت" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کو بتائیں کہ وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم ضمائر کی تذکیر و تانیث کے مطابق جملوں کو مکمل کریں گے۔ جماعت کے بچوں کے چار گروہ بنا دیں، ان کا ایک ایک لیڈر مقرر کر دیں۔ بورڈ پر سوال نمبر 9 کے تحت جملے لکھیں۔

+ _____ نے کہا کہ میں کھیلوں گا۔ + _____ مدرسے جاتا ہے۔

+ _____ کہاں جا رہے تھے؟ + _____ روزانہ پارک کی سیر کے لیے جاتا ہوں۔

+ _____ گھر جا رہے ہیں۔

تمام گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ بچوں کو مخصوص وقت دیں۔ ان سے کہیں کہ بورڈ پر لکھے ہوئے نامکمل جملوں کو اپنی اپنی شیٹ پر لکھیں۔ وقت ختم ہونے پر بچوں سے شیٹ واپس لے لیں۔ تمام گروہوں کو اپنی اپنی شیٹ ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔ اب بورڈ پر سوال نمبر 9 کے نامکمل جملے لکھیں اور بچوں سے ان کے جواب لے کر درست درست ضمائر کی تذکیر و تانیث کے مطابق جملے مکمل کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ ان شیٹوں کو خود چیک کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے تمام جملے درست لکھے ہوں اس گروہ کے بچوں کو کوئی انعام بھی دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر تمام بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو بتائیں کہ اُردو میں بہت سے ایسے الفاظ ہیں جو بولنے میں ایک جیسی آواز دیتے ہیں لیکن لکھنے میں اعراب یا املا کے حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کے معنی بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو ہم متشابہ الفاظ کہتے ہیں۔ اگر ان الفاظ کے درست ہجوں اور معنوی فرق کو ذہن میں نہ رکھا جائے تو لکھتے وقت طلبا کبھی کبھی درست لفظ لکھنے کی بجائے اُس کا متشابہ لفظ لکھ جاتے ہیں کیوں کہ صوتی اعتبار سے اُن میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مثال کے لیے تختہ تحریر پر یہ جملہ لکھیں۔
  - تاج محل کی امارت (عمارت) بہت خوب صورت ہے۔ جس کی کوئی نذیر (نظیر) نہیں ملتی۔
  - آج بھی یہ سدا (صدا) میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔
  - بیٹا صدا (سدا) سچ بولنا۔
- اب بچوں کو سمجھائیں کہ تختہ تحریر پر لکھے گئے اِن جملوں میں بھی متشابہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے، مگر انھی غلطیوں کے ساتھ جو پہلے بتائی جا چکی ہیں۔
- اب بچوں کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۶ پر دیے ہوئے سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کی طرف لے کر آئیں۔ سوال نمبر ۸ میں دیے گئے نامکمل جملوں اور تمام متشابہ الفاظ کی پرچیاں تیار کریں۔
- جماعت کے بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو تین تین پرچیاں اُٹھانے کو کہیں۔ پرچیاں اُٹھانے کے بعد ہر گروہ اپنی اپنی پرچیوں پر لکھے متشابہ الفاظ پڑھے اور آپس میں بات چیت کر کے ان الفاظ کے معانی سمجھتے ہوئے انھیں نامکمل جملوں میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- بورڈ پر دو کالم بنا کر ایک میں واحد اور دوسرے میں جمع کی سرخی لکھ دیں۔ واحد الفاظ والے کالم میں الفاظ دیے گئے جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ازواجِ مطہرات تمام _____ کی مائیں ہیں۔	مومن
دُور دُور سے _____ روضۂ رسول خاتم النبیین ﷺ کی زیارت کرنے آتے ہیں۔	زائر
مؤاخاتِ مدینہ کی بدولت _____ اور انصار میں بھائی چارہ قائم کیا گیا۔	مُہاجر
علامہ شبیر احمد عثمانی کا شمار ملک کے _____ میں ہوتا ہے۔	معزز
تمام _____ نے حارث کی تقریر پر اسے خوب داد دی۔	سامع
خلائی _____ نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔	ماہر

سرگرمی نمبر ۴

- بچوں سے سے اسم صفت کی تعریف اور اسم صفت کی اقسام سے متعلق پوچھیں۔

صفت ذاتی

- صفت نسبتی
- صفت عددی
- صفت مقداری

- صفت ضمیری

- اب بورڈ پر دیے گئے الفاظ لکھیں۔

دانا آدمی	چوتھا سال	تین لیٹر	کون	پانچ لڑکے
ترکی ٹوپی	کون سا	بلند پہاڑ	چلپی کباب	تین گز

- بچوں سے کہیں کہ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی اقسام کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں اور بچوں سے ان کے جملے بنوائیں۔
- اس سرگرمی کو کروانے کے لیے دیے گئے نمونے کے تحت کالم بنالیں۔

اسم صفت کی اقسام			جملے
صفت ذاتی	دانا آدمی		
صفت نسبتی			
صفت عددی			
صفت مقداری			
صفت ضمیری			

بچوں کو سرگرمی مکمل کرنے میں مدد کریں۔

سرگرمی نمبر۵

- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ایک کو فعل معروف، دوسرے کو فعل مجہول کے جملے تفویض کر دیں۔ باری باری یہ جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر متعلقہ جملوں کی شناخت کرنے کی ہدایت دیں۔ غلطی کی صورت میں دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی چھے جملوں پر کروائیں۔ جس گروہ نے جملے درست طور پر تبدیل کیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
- اب بچوں کے ساتھ ایک سرگرمی کریں۔جماعت میں جانے سے پہلے 4 آئس کریم اسٹیکوں پر فعل معروف، 4 پر فعل مجہول کے جملے لکھ کر تیار کریں۔
- یہ تمام اسٹیکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔بچوں کے چار گروہ بنا کر ان میں یہ اسٹکیں اور دو ڈسپوزیبل گلاس تقسیم کر دیں۔ایک گروہ کے حصے میں 8 اسٹکیں آئیں۔اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹیکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹیک اس گلاس میں رکھنی ہے۔اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔
- جب بچے ہر اسٹیک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں بورڈ پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔ان گروہوں کے نام لکھیں۔ جیسے گروہ (الف)، گروہ (ب) وغیرہ۔
- وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو پہلے فعل معروف والے گلاس میں موجود اسٹیکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے کو کہیں۔اسی طرح سے سرگرمی باقی گروہوں کے لیڈروں سے کروائیں۔اگر کسی گروہ نے گلاس میں متعلقہ جملوں کی اسٹیکیں نہ رکھی ہوں، اُن کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔زیادہ نمبر حاصل کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔



اعادہ (منٹ)

جائزہ (منٹ)

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

ٹیچرز ریسورس پیک

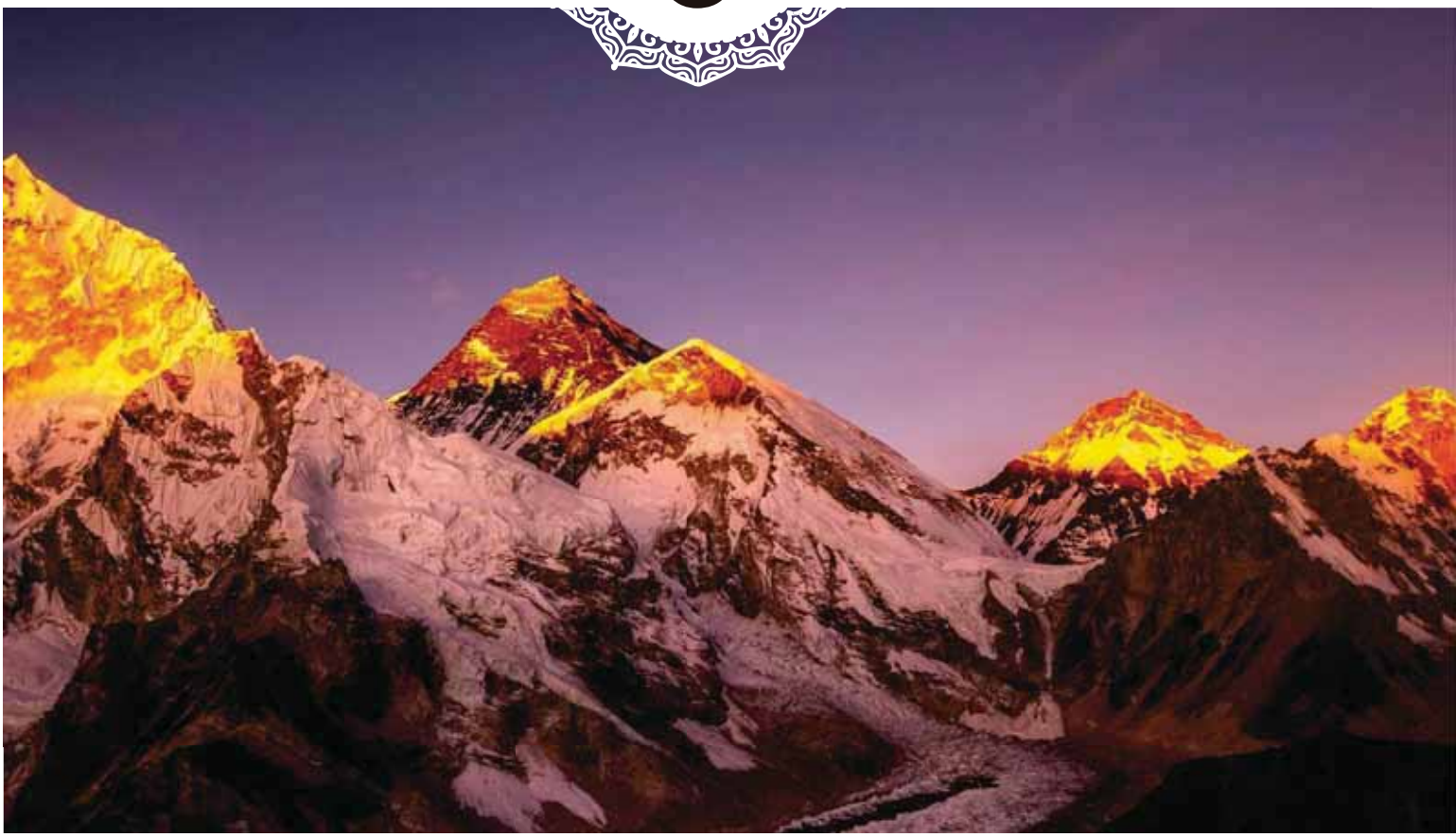
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ٹرم ۳

اُردُو

جماعت

8



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	نظم کی پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۱

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

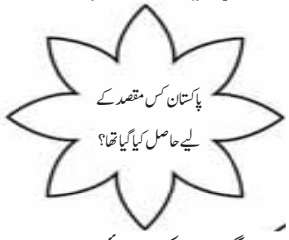
- نظم "اسلامی دستور" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "اسلامی دستور" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۳ تا ۱۱۵) تختہ تحریر، مارکر/چاک، فلیش کارڈ، اسلامی دستور کے حوالے سے چارٹ کے بنے ہوئے پھول/لے آؤٹ، رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیہ نما ڈسک، چارٹ، گلو، سادہ شیٹیں، الفاظ کے کارڈ، Mystery Bags

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔۔ بچوں سے گزشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- بچوں کو ذہنی طور پر تیار کریں اور انھیں بتائیں کہ ہم ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔ اس کے لیے جماعت میں آنے سے پہلے، اسلامی دستور کے حوالے سے چند سوالات پر مبنی پھولوں کے چارٹ/لے آؤٹ تیار کر لیں اور ان پر چند سوالات لکھ کر انھیں کاٹ کر چارٹ پر چسپاں کریں۔ تمام لے آوٹ/پھولوں میں رنگ بھر لیں اور چارٹ کو بورڈ پر آویزاں کر لیں۔ بچوں کو لفظ اسلامی دستور کا مطلب بتائیں۔ بچوں سے سوالات کے ذریعے نظم کا پس منظر سمجھائیں، جیسے:



  - پاکستان کس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا تھا؟
  - اسلامی دستور سے کیا مراد ہے؟
  - انصاف اور مساوات کی اہمیت کیا ہے؟
- بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو چارٹ کا بنا ہوا ایک ایک پھول دیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان سوالات کے بارے میں جوابات دیں۔ تمام گروہوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "اسلامی دستور" سے متعلق ایک خوب صورت سی نظم پڑھیں گے اور ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دیں گے۔ اب مختلف سوالات کی مدد سے بچوں کو پڑھائی کے لیے آمادہ کریں۔ جیسے:
  - دنیا کی پہلی اسلامی نظریاتی مملکت کون سی تھی اور اس کا کیا مقصد تھا؟
  - پاکستان حاصل کرنے کا کیا مقصد تھا؟
  - اللہ تعالیٰ کے نزدیک برتری کا معیار کیا ہے اور کیوں؟
- بچوں کے جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱



- نظم "اسلامی دستور" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک ٹوکری میں سبق میں شامل مشکل الفاظ پر مبنی کارڈ الٹا کر رکھ دیں، جن کی پشت پر ایک تا چھے نمبر لکھے ہوں۔ ٹوکری کے پاس رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیا نما ڈسک رکھ دیں۔ کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں اسپنر یا پہیّا گھمانے کو کہیں۔ جو نمبر آئے، اس نمبر والا کارڈ ٹوکری میں سے نکالیں اور بچے سے متعلقہ لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کرائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ اس کے بعد ان الفاظ کے کارڈ کو لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔
- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۳ کھلوائیں۔ اب نظم کی بلند خوانی پہلے خود کریں۔ ہر مصرع درست تلفظ اور ترنّم سے پڑھیں نیز پڑھتے ہوئے تاثرات کا خصوصی خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ بچوں کو اس کا مطلب بھی آسان الفاظ میں بتاتے جائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ نظم "اسلامی دستور" ایک خوب صورت نظم ہے۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے اسلامی دستور، اتحادِ امت، عدل و انصاف، مساوات، محنت کی عظمت، اور ظلم کے خاتمے جیسے سنہری اصولوں کو اجاگر کیا ہے۔ دین اسلام انصاف، محبت اور برابری کا دین ہے۔ ملک کی ترقی اسلام کے اصولوں پر عمل کرنے سے ممکن ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ نظم "اسلامی دستور" میں ایک ایسا نظامِ زندگی بیان کیا گیا ہے جو عدل، برابری، امن اور انصاف پر مبنی ہے۔ اس دستور میں انسان کے تمام حقوق محفوظ ہیں اور ہر فرد کو اس کے اعمال کے مطابق مقام ملتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہم اپنے ملک میں ایسا نظام قائم کریں جو قرآن و سنت کے اصولوں پر چلتا ہو تاکہ ہمارا معاشرہ حقیقی خوش حالی، ایمان اور انصاف کا گہوارہ بن سکے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو نظم میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔
- اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ اس کا معنٰی بتائے اور وہ لفظ نظم کے جس بند میں آیا ہو اس بند کی بھی بلند خوانی کرے۔ درست معانی بتانے اور بند پڑھنے کی صورت میں اس گروہ کو دو نمبر دے دیے جائیں گے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے مختلف الفاظ پر بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳

- بچوں کے ۵ سے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب ۶ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 6 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری چاروں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ نظم کے بند کی بلند خوانی کرے گا۔ ایک گروہ نظم کے ۲ بند کی بلند خوانی کرے گا۔
- اب ہر گروہ کا ایک ایک بچہ باری باری بند پڑھے گا اور دوسرے گروہوں کے بچے دھیان سے سنیں گے۔ جہاں اس بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کے اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ خیال رکھیں کہ بچے نظم کو نظم کے انداز میں پڑھیں نہ کہ نثر کے انداز میں۔ پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ بند مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے جھجک محسوس کرتے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- نظم سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے:

"بندوں کی خدائی" کا کیا مطلب ہے؟

"بن جائے گی یہ پاک زمیں جلوہ گہ طور" سے کیا مراد ہے؟

نظم میں کس کی تعلیم عام کرنے کے لیے کہا گیا اور کیوں؟

"کردار ہی کردار ہے اسلام کا منشور" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ارتکازِ دولت سے متعلق نظم میں کیا کہا گیا ہے؟

اعادہ (۴ منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- متفرق بچوں سے دیے گئے موضوع سے متعلق چند زبانی سوالات پوچھیں۔
  - اسلامی دستور سے کیا مراد ہے؟
  - شاعر کے نزدیک ملک کی بقا کا سامان کیا ہے؟
  - ظلم کی رات ختم ہونے کے بعد کیا آئے گا؟
  - شاعر کن اصولوں پر ملک کی ترقی چاہتا ہے؟
  - اسلام مساوات کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟
  - شاعر نے سود کے بازار کے بارے میں کیا کہا؟
  - شاعر نے ظلم اور انصاف کے بارے میں کیا کہا؟
  - نظم میں محنت کرنے والے کے لیے کیا پیغام دیا گیا ہے؟

تفویض کار (۳منٹ)

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	مشکل الفاظ کے معانی، جملہ سازی، املا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۲

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعنٰی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۶) تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے حروف پر مبنی پرچیاں، نظم کے بند اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، گتے کا ڈبا، الفاظ کو رنگین کارڈ، انعامات، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ نگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "اسلامی دستور" کے بند اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ نگو لکھا ہو۔ بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس شعر کا مفہوم بھی بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ نگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔



تدریسی حکمت عملی (۳۱ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھیں گے۔ نظم "اسلامی دستور" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعنی جملے بنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

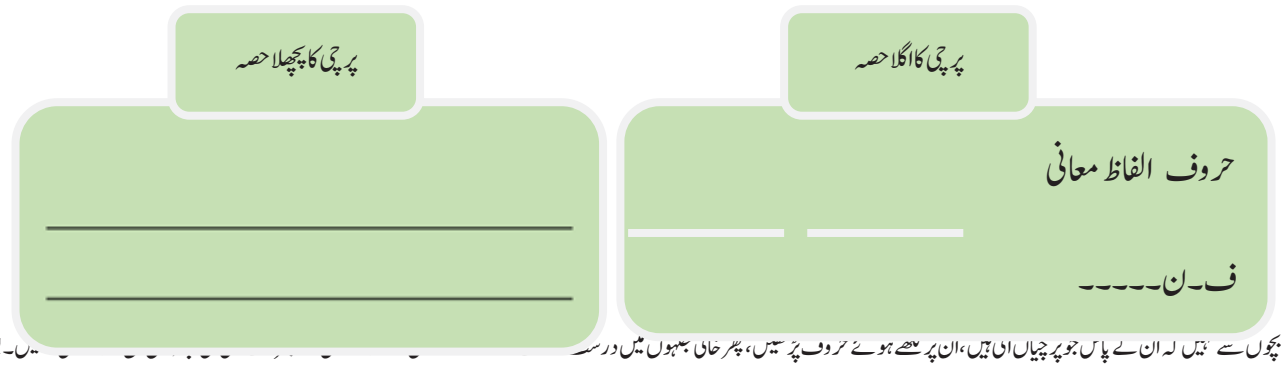
- اب بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب بورڈ پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۶ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "دستور" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق اہم الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی جان چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معنٰی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ بورڈ پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے ۵ گروہ بنادیں۔ کتاب کے صفحہ ۴۵ پر سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے حروف پرچیوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ۱۲ الفاظ کے حروف اس طرح سے لکھے ہوں کہ ان میں ایک حرف لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا معنٰی لکھنے کی جگہ ہو۔ ہر گروہ میں ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے اور واپس سیٹ پر جانے کے لیے کہیں۔



- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں ای ہیں، ان پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں، پھر خالی جگہوں میں درست [illegible]۔ بعد ازاں ان الفاظ پر مبنی جملے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- مختلف درجوں کے بچوں کے لیے نظم کے مطابق مناسب الفاظ کی فہرست تیار کریں۔ ہر درجے کے الفاظ کو رنگین کارڈ پر لکھیں (مثلاً: سبز کارڈ پر آسان الفاظ، نیلے پر درمیانے، اور سرخ پر مشکل الفاظ)۔
- بچوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو ایک رنگ کا کارڈ دیں۔ ہر گروہ کے ایک بچے کو ٹوکری میں سے ایک کارڈ اٹھانے کے لیے بلائیں۔ اس کارڈ پر موجود لفظ کو اونچی آواز میں پڑھنے کے بعد، باقی گروہ کے بچے اس لفظ کو لکھنے کی کوشش کریں۔ گروہ کے تمام بچے لفظ اپنے کاغذ پر لکھیں گے۔ مقررہ وقت (مثلاً 30 سیکنڈ) کے بعد، بچے اپنے لفظ کا معنٰی لکھیں گے۔ گروہ میں جو بچہ صحیح معنٰی لکھے گا، اسے ایک نمبر دیا جائے۔
- جب تمام گروہ آسان اور درمیانے درجے کے الفاظ کے معانی لکھ لیں، تو مشکل الفاظ کے کارڈ استعمال کریں۔ تمام گروہوں کو باری باری مشکل الفاظ کا لکھنے کا چیلنج دیا جائے۔ الفاظ لکھنے کے لیے بچوں کو وقت کا پابند کریں، مثلاً 10 سیکنڈ۔ جو گروہ جلدی اور درست لفظ لکھے گا، اسے اضافی نمبر دیے جائیں۔ تمام گروہوں کے نمبروں کو جمع کریں اور جیتنے والے گروہ کو شاباش اور انعام دیا جائے (مثلاً اسٹیکر یا کوئی چھوٹی سی چاکلیٹ، بسکٹ وغیرہ)۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- بورڈ پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ اور دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔
- سوال نمبر ا میں دیے گئے الفاظ کو الفاظ والے کالم میں لکھ دیں۔
- جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور جملے لکھوائیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- نظم کے پسندیدہ بند کو یاد کریں اور اگلے دن ساتھیوں کو درست تلفظ کے ساتھ سنائیں۔
- ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

نظم میں سے کوئی سے پانچ مشکل الفاظ اور ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مشکل الفاظ

الفاظ	معانی

الفاظ	جملے

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	درست جواب کی نشان دہی، الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کرنا، کالم ملا کر اشعار مکمل کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- نظم "اسلامی دستور" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کر سکیں۔
- نظم "اسلامی دستور" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۶ تا ۱۱۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم کی تفہیم میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، چٹیں، کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کے چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نظم "اسلامی دستور" کی تفہیم میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں۔ مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔
- ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے پاسا پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔
- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

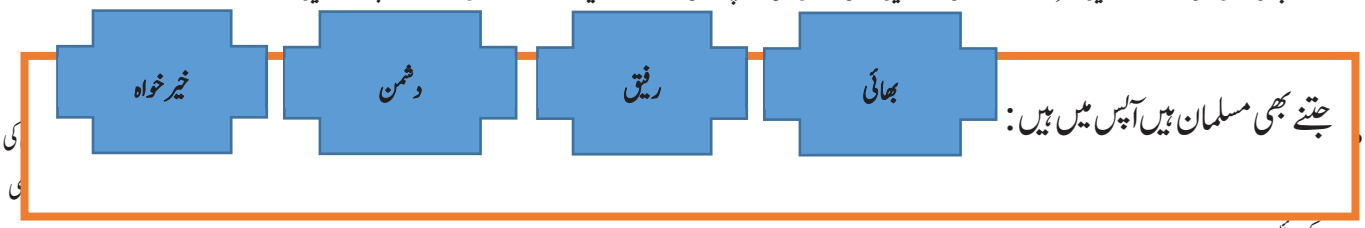
سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج نظم "اسلامی دستور" سے متعلق درست جواب کی نشان دہی، مصرعے مکمل کرنے اور کالم ملانے کی سرگرمی کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ایک بار نظم باآواز بلند پڑھیں تاکہ اعادہ کی صورت میں مصرعے ذہن نشین ہو جائیں اور اشعار مکمل کرنا آسان ہو جائے۔ بعدازاں سرگرمی کے لیے کتابیں بند کروادیں۔

سرگرمی نمبر۱

- بچوں سے کہیں کہ اب ہم نظم سے متعلق درست جوابات کو شناخت کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۳۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔
- بچوں کو ۷ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر نظم کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔



کروائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- بچوں کے پانچ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو تفہیم کے سوال نمبر ۳ میں دیے گئے مصرعوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اس کے علاوہ ہر گروہ کو مصرعے پر کرنے کے لیے دو دو لفظوں کی پرچیاں بھی دیں، جن میں ایک لفظ نظم کے مطابق درست اور ایک غلط ہوں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا مصرع پڑھیں۔ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان میں سے درست لفظ چن کر کارڈ میں دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر مصرع مکمل کریں اور اس مصرعے کا اگلا مصرع سوچ کر شعر مکمل کریں اور اس کا مفہوم گروہ میں ایک دوسرے کو بتائیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔



- اس دوران میں بورڈ پر وہی ادھورے مصرعے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرعہ مکمل کرے اور اس کا اگلا مصرعہ بتا کر شعر مکمل کرے۔ اس کے بعد کسی دوسرے گروہ کے کسی بچے سے کہیں کہ وہ اس شعر کا مطلب بتائے۔ درست شعر اور درست مطلب بتانے پر دونوں گروہوں کو دو دو نمبر مل جائیں گے۔
- غلط بتانے کی صورت میں اس گروہ کے دو نمبر کٹ جائیں گے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے مصرعوں پر کروائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کا صفحہ نمبر ۱۷ کھولیں اور اس پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختۂ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر۳

- بچوں کے پانچ گروہ بنادیں۔ تفہیم کے سوال نمبر ۴ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں اس طرح سے بنالیں کہ ایک پرچی پر ایک مصرعہ لکھا ہو، جس کے سامنے دو مصرعے لکھے ہوں جن میں سے ایک مصرعہ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔
- یہ پرچیاں بند کر کے ایک ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ یہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور اسے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے مصرعے پڑھیں اور آگے لکھے ہوئے مصرعوں میں سے دیکھیں کہ اس کے بعد کون سا مصرعہ آتا ہے اور اس مصرعے کو لکیر کے ذریعے سے اس مصرعے سے ملائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے مصرعے کالموں کی صورت میں بورڈ پر لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ بورڈ پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرعہ آیا تھا، پھر اس مصرعے کو کالم ب میں لکھے ہوئے مصرعے سے ملائیں اور اس کی بلند خوانی کرے۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی مصرعوں پر مختلف گروہوں کے بچوں سے کرواتے ہوئے تمام مصرعے مکمل کروائیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، اس کو شاباش دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۴ حل کریں۔ اس دوران میں ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- بورڈ پر سوال نمبر ۲ میں دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے ممکنہ جوابات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلط جواب ہونے کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۳منٹ)

- سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سوالات کے جوابات لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "اسلامی دستور" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کی بنی ہوئی ناشپاتی، پرچیاں، ڈبہ

ابتدائیہ (۱۲ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ گذشتہ پیریڈ کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں کھیل کھیل میں پڑھیں۔ ڈبے میں تین طرح کی پرچیاں ڈالیں:
  - ✓ نظم "اسلامی دستور" کے بند کے مصرعے
  - ✓ مشکل الفاظ (مثلاً: بنفشی، سنہری، کرامت وغیرہ)
  - ✓ بنگو پرچیاں
- بچوں کے دو گروہ یا ٹیم بنا لیں اور ان کو گروہوں کو نام دیں (مثلاً "قوس قزاح والے" اور "چاند والے")۔ ان ٹیموں کو کھیل کے اصول بتائیں۔ پہلی ٹیم کا ایک بچہ ڈبے سے پرچی نکالے گا۔
  - اگر مصرع آیا ← بچہ بلند آواز میں درست تلفظ اور لے سے پڑھے گا، دوسری ٹیم اگلا مصرع سنائے گی اور مفہوم بتائے گی۔
  - اگر مشکل لفظ آیا ← پہلی ٹیم اس کا درست تلفظ اور معنی بتائے گی، دوسری ٹیم اس لفظ کو جملے میں استعمال کرے گی۔
  - اگر "بنگو" پرچی نکلی ← باری فوراً دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔
- نمبروں کی ترتیب کچھ اس طرح سے رکھیں کہ:
  - درست مصرع/مفہوم ← 2 نمبر
  - درست لفظ/معنی ← 2 نمبر
  - جملے میں لفظ کا درست استعمال ← 1 اضافی نمبر
- سرگرمی کے اختتام پر تمام پرچیاں دیکھتے ہوئے ان میں حاصل شدہ نمبروں کا حساب لگایا جائے گا اور جیتنے والی ٹیم کو "اسلامی دستور کے ماہر" کا خطاب اور چھوٹا سا انعام (سٹیکر/چاکلیٹ) دیا جائے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "اسلامی دستور" کے متعلق مختلف سوالات کے جوابات لکھنے کے لیے سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے ۴ گروہ بنادیں اور تمام گروہوں کو چارٹ کی بنی ہوئی ایک ایک ناشپاتی دیں، جن پر مشق کے سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے ۴ سوالات لکھے ہوں اور ان کے جوابات لکھنے کی جگہ خالی ہو۔
- ہر گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی اپنی ناشپاتیوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پھر باہمی مشورے سے ان کے جوابات لکھیں۔
اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی ناشپاتی آئی ہے، وہ سوال بورڈ پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔
- درست جواب لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب بورڈ پر سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے پہلے ۵ سوالات (الف تا و) لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کی خواندگی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ بورڈ پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز (ز) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۵ میں دیے گئے پہلے ۵ سوالات کے جوابات بورڈ سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
- لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔
- سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- متفرق بچوں سے چند زبانی سوالات پوچھیں۔
  - شاعر نے اسلامی دستور کو نافذ کرنے پر کیوں زور دیا ہے؟
  - شاعر نے اسلامی دستور کے کون سے اقدامات کا تذکرہ کیا ہے؟
  - "سب شاہ و گدا آئیں نظر خرم و مسرور" کا کیا مطلب ہے؟
  - "جادہ انصاف" سے کیا مراد ہے؟
  - آپ کو اس نظم کا کون سا بند سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

بچوں کو جوابات دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

تفویض کار (۳منٹ)

- کوئی سا ایک مزاحیہ واقعہ یا لطیفہ، پسندیدہ نظم کے تراشے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم سن کر اہم نکات بیان کرنا، تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، اپنی پسند کے لطائف، پہیلیاں اور نظم پڑھ کر سنانا، اصناف کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "مرے سر بکف مجاہد، مرے صف شکن سپاہی" سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- پہیلیاں سن کر بوجھ سکیں اور لطیفے سنا سکیں۔
- بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں جن میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔
- بچوں کے رسائل یا مدرسے کے مکتبے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے لطیفے پڑھ کر جماعت کے ساتھیوں کو سنا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۸ تا ۱۱۹) تختہ تحریر، مارکر/چاک، قینچی، گلو، سادہ شیٹیں، رنگ دار مارکر، پیمانے، مزاحیہ کہانیوں کی کتب، سادہ شیٹیں، گتے کا ڈبا، چار پرچیاں، دو رنگ کی ٹافیاں یا چاکلیٹ (جماعت کے بچوں کی تعداد کے مطابق)، الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، بچوں کے رسائل، کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر پر مبنی سوال نامہ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔ اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کے چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ چار پرچیاں بنائیں، جن میں سے دو پر لکھا ہو: اپنی پسند کا لطیفہ اور دو پر لکھا ہو: اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ۔ یہ پرچیاں ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کا رخ اندر کی جانب کر دیں۔
- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر پھینکنے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں۔ اگر اس پر لطیفہ لکھا ہو تو بچے کو اپنی پسند کا لطیفہ اور اگر مزاحیہ واقعہ لکھا ہو تو اس بچے کو اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی پرچیوں پر مختلف بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو دوسروں کے سامنے بولنے میں جھجک محسوس کرتے ہوں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۱ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "مرے سر بکف مجاہد، مرے صف شکن سپاہی" سن کر اس کے اہم نکات بیان کریں اور تفہیمی سوالات کے جوابات دیں۔ پہیلیاں، لطائف، مناظر فطرت کے موضوع پر کوئی نظم پڑھیں۔ اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- مزاح کرتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟
- مزاح کیوں ضروری ہے؟
- مزاحیہ واقعہ یا لطیفہ اگر آپ کو یاد ہو تو سنائیں۔۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں شام سے متعلق ایک نظم سنائیں گے / گی۔ انھوں نے نظم غور سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی نظم دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کو نظم سننے کے بعد سوچنے کا وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ کے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ بعد ازاں باری باری ہر گروہ کے کسی بچے کو سنی گئی نظم کے اہم نکات سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ بعد ازاں اغلاط کی نشان دہی کریں۔
- اب ان سے کہیں کہ ان سے نظم سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے نظم سے متعلقہ سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر کی سرخی لکھیں۔ بچوں سے باری باری ان کی تعریف اور فرق پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اب تختہ تحریر پر مختلف اصناف کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سے متعلقہ مواد لکھیں۔ بچوں کو تحریریں پڑھ کر سنائیں اور ان کا فرق بتائیں۔ بچوں کو ان کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔ بچوں کو بتائیں کہ اب آپ انھیں کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر پڑھ کر سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر توجہ سے سننے ہیں۔ اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو کسی موضوع پر کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سے متعلقہ مواد پڑھ کر سنائیں۔ یہ مواد جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے شیٹ پر لکھ لیں۔ بچوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ ایک صنف سخن سے متعلق مواد سنانے کے بعد بچوں سے اس سے متعلق پوچھیں کہ وہ کون سی صنف تھی؟ بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی تمام اصناف کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر پر کروائیں۔
- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ ان کو کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر پر مبنی سوال نامہ دیں۔ سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں دس ڈبے بنا کر ان میں کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ، تقریر اور خبر سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔ دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔ انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے خبر ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ وغیرہ۔ اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔ بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں کے دو گروہ بنائیں دونوں گروہوں میں سے ایک گروہ کو بچوں کے لطیفے کی کتب اور دوسرے گروہ کو بچوں کے رسائل دے دیں، جن پر لطیفے لکھے ہوں۔ ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ بھی دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان کتب اور رسائل میں سے لطیفے پڑھیں۔ گروہ میں ایک دوسرے کو سنائیں۔ بعدازاں باہم مل کر خود سے لطیفے بنا کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ دریں اثنا بچوں کو ہدایت دیں کہ انھیں املا کی اغلاط کا خاص خیال رکھنا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کو باری باری اپنے لکھے ہوئے لطیفے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں تلفظ اور املا کی اغلاط بورڈ پر لکھتے جائیں۔ بعدازاں وہ الفاظ ایک دو بار درست تلفظ سے پڑھا دیں۔ بچوں کے کام کا جائزہ لے کر غلطیوں کی اصلاح کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر۴

- اب بچوں سے کہیں کہ ہم مل کر ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو دو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔
- انھیں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۹ پر دی ہوئی پہیلیاں سنائیں اور تمام گروہوں سے باری باری ان کو بوجھنے کا کہیں۔ غلط جواب کی صورت میں اگلے گروہ کو موقع دیں اس طرح زیادہ درست جواب دینے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔

سرگرمی نمبر۵

- اگلی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو مدرسے کے مکتبے سے فنون لطیفہ کے موضوع پر مبنی رسائل یا کتابیں فراہم کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کے بعد اپنی اپنی کتاب سے اپنی پسند کی پہیلیاں اور لطائف منتخب کر لیں اور دی گئی رنگ دار ورق پر لکھیں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔
- پہیلیاں اور لطائف منتخب کرنے کے بعد بچوں سے ان کی پسندیدہ پہیلیاں اور لطائف جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس دوران خیال رکھیں کہ بچے پہیلیاں کو درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں، نیز آخر میں پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو انعام سے نوازیں۔



اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۶ منٹ)

- متفرق بچوں سے سے متعلق چند لطیفے سنیں۔



تفویض کار (۳منٹ)

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	واحد جمع
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- واحد جمع (جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کے درست جمع الجمع کی شناخت کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۹، ۱۲۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کپ، آئس کریم اسٹیکس، پھولوں کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر، ٹوکریاں، واحد الفاظ کے فلیش کارڈ، نامکمل جملوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔

- بچوں سے پوچھیں کہ "واحد، جمع" کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ اپنے ارد گرد سے واحد جمع کی مثالیں دے سکتے ہیں؟
- بچے یہ تصور پہلے سیکھ چکے ہیں، اس لیے ان کی گذشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ معلومات کے جائزے کے بعد بورڈ پر چند واحد الفاظ لکھیں اور بچوں کی مدد سے ان واحد الفاظ کی جمع بنوائیں۔

واحد	آلہ	ادیب	آفت	ترکیب	اسم	امت	اشارہ	جن
جمع	آلات	ادبا	آفات	تراکیب	اسما	امم	اشارات	جنات

- درست جواب حاصل کرنے کے بعد انھیں شاباش دیں اور اپنی نشستوں پر واپس جانے کے لیے کہیں۔ بچے واحد جمع کے تصور سے پہلے ہی واقف ہیں یہاں انھیں آج کی سرگرمی کے لیے صرف تیار کرنا مقصود ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ واحد سے جمع بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔ آج ہم عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع بنانا اور دوبارہ ان کی جمع بنانا سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ آج واحد اور جمع کی پہچان کر کے واحد کی جمع اور جمع الجمع کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- بچوں کو بتائیں کہ عربی کے بعض الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی جمع بنا کر دوبارہ پھر سے ان کی جمع بنالی جاتی ہے۔ جمع کی ایسی صورت کو "جمع الجمع" کہتے ہیں۔ اب بورڈ پر دیے ہوئے الفاظ اور ان کی جمع، جمع الجمع لکھیں اور بچوں کو ان کی وضاحت کریں۔

واحد	جمع	جمع الجمع
جوہر	جواہر	جواہرات
وجہ	وجوہ	وجوہات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱



- ایک کپ میں پہلے سے تیار کی گئی 6 آئس کریم اسٹیکس رکھیں۔آئس کریم اسٹکوں پر ایک طرف پھولوں کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر چسپاں ہو جس پر الفاظ "اکبر، رکن، خبر، لقب، فیض، عارضہ" لکھے ہوں۔۔جب کی اسٹکوں کی دوسری جانب جمع الفاظ اور ان کی جمع الجمع لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اسٹکوں کو ایسے کپ میں رکھیں کہ چارٹ والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔اب بچوں کے دو گروہ بنائیں اور ان کے نام رکھیں جیسے: چاند اور سورج۔
- اب دونوں گروہوں کے لیڈر باری باری آئیں گے اور کپ میں سے تین تین آئس کریم اسٹکیں لے جائیں گے۔اور اپنے گروہ کے ساتھ مشاورت کے بعد ان الفاظ کی جمع اور ان کی جمع الجمع لکھیں گے۔
- بچوں کو اس کام کے لیے مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے پاس آنے والے واحد الفاظ اور ان کی جمع جماعت کے سامنے پڑھ کر بتانے کے کہیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔اچھا کام کرنے والے گروہ کی تعریف کریں اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۹ تا ۱۲۰ پر موجود سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے کے لیے چار کالم بنائیں۔پہلے کالم واحد اور دوسرے، تیسرے کالم میں جمع، جمع الجمع تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے دیے گیے الفاظ اور ان کی جمع الجمع کی پڑھائی کروائیں۔ متفرق بچوں کو بلوا کر جملے والے کالم میں جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کرتے جائیں۔

واحد الفاظ	جمع الجمع		جملے
اکبر	اکابرین	اکابر	
رکن	ارکان	اراکین	
خبر	اخبار	اخبارات	

سرگرمی نمبر ۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے بچوں سے کتابیں کھلوائیں اور سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر لکھنے کو کہیں۔
- اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں اور بچوں کی نگرانی کریں جہاں بچوں مشکل محسوس کریں ان کی رہنمائی کریں۔کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں اور جلدی اور درست کام کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر کتاب میں دیے گئے جملے لکھیں اور متفرق بچوں کو بلا کر ان سے واحد الفاظ کی جمع اور جمع الجمع بنوائیں اور ان کے جملے لکھوائیں۔

تفویض کار

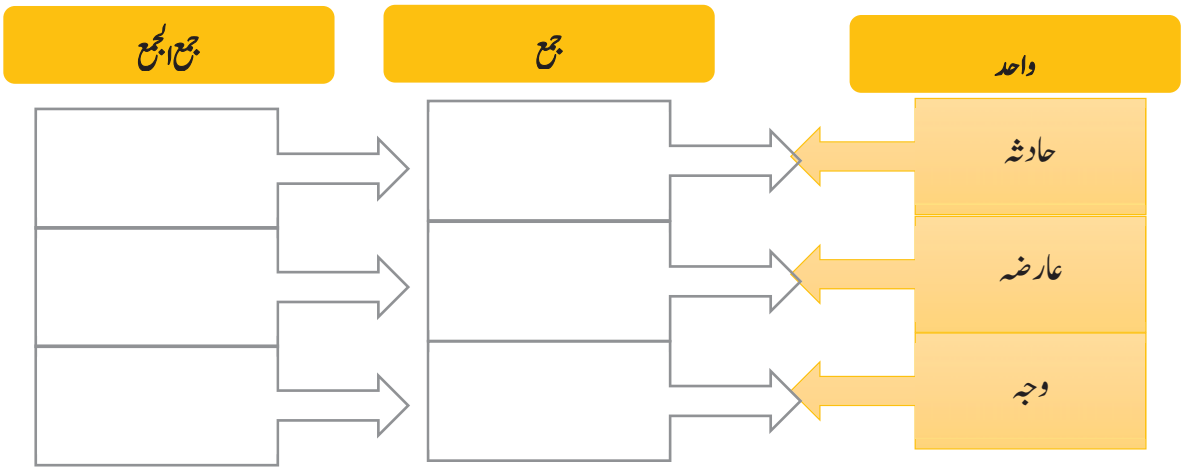
- گھر سے ورک شیٹ مکمل کر کے لانی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

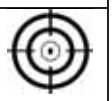


دیے ہوئے واحد الفاظ کے درست جمع الجمع الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

واحد الفاظ	جمع الجمع الفاظ		جملے
رقم	رقومات	رقوم	
لقب	القاب	القابات	
اکبر	اکابر	اکابرین	
فتح	فتوحات	فتوح	
نادر	نوادر	نوادرات	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۷



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پہچان کر کے انھیں الگ الگ کر سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۹، ۱۲۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پرچیاں

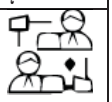


ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔ بچوں ذہنی آمادگی کے لیے تختۂ تحریر پر چند جملے لکھیں۔

- آپ کے استاد کا کیا نام ہے؟
- سبحان اللہ! مدینے کی کیا بات ہے۔
- ارے واہ! آج تو سب بچے بہت خوش لگ رہے ہیں!
- سبحان اللہ! علی نے تو کام بہت اچھا کیا!
- واہ رے! کتنا خوب صورت منظر ہے۔

بچوں کو ان سوالات کی پڑھائی کروائیں۔ بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ان سوالات میں کون سے الفاظ ایسے کہے گئے ہیں، جن سے حیرت یا خوشی ظاہر ہوئی ہے۔ کن جملوں میں علامات موجود ہیں؟ متعلقہ علامات کی نشان دہی کریں۔ اس کام کے لیے بچوں کو کچھ وقت دیں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم حروف استعجاب اور حروف تحسین کی پہچان کر کے انھیں الگ الگ کریں گے اور انھیں جملوں میں استعمال کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ حروف استعجاب اور حروف تحسین کی تعریف بتائیں یا تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور بچوں کو ان کی وضاحت کریں۔ وہ حروف جو کسی کی تعریف کرتے وقت بولے جاتے ہیں، "حروف استعجاب" کہلاتے ہیں۔ جیسا کہ واہ، ماشاءاللہ، بہت خوب، شاباش ایسے حروف جو تعجب اور حیرت کے موقعوں پر بولے جاتے ہیں، "حروف استعجاب" کہلاتے ہیں۔ ہائے، ارے، افوہ، افسوس
- اب دونوں اقسام کی وضاحت دیں اور روزمرہ کے جملوں میں ان کے استعمال کی مثالیں دیں۔ اس کے لیے بورڈ مختلف جملے لکھیں:

آہا! کیا لذیذ کھیر ہے۔

افوہ! کتنی گرمی ہے۔

- جملے پڑھیں اور بچوں سے بھی ان کی بلند خوانی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف استعجاب" ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو تعجب اور حیرانی کے موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ انھیں "حروف استعجاب" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے "حروف استعجاب" کی وضاحت کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو حروف تحسین کے بارے میں بتائیں۔ بورڈ مختلف جملے لکھیں:

شاباش! اور ترقی کرو۔	ماشاءاللہ! آپ کا گھر بہت خوب صورت ہے۔

- جملے پڑھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "حروف تحسین" ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایسے حروف ہیں جو کسی کی تعریف کرتے وقت بولے جاتے ہیں۔ انھیں "حروف تحسین" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے "حروف تحسین" کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

اوہو	واہ واہ	اف	جزاک اللہ	سبحان اللہ	چشم بد دُور

- تختہ تحریر پر دیے ہوئے الفاظ لکھیں:
- ان کے نیچے دو کالم بنا کر ان پر حروف استعجاب اور حروف تحسین کی سرخی دیں۔ اب متفرق بچوں سے کہیں کہ وہ ان میں حروف استعجاب اور حروف تحسین تلاش کر کے متعلقہ کالم میں لکھیں۔
- بورڈ پر دو کالم بنالیں اور ان میں یہ الفاظ ساتھ ساتھ لکھتے جائیں۔

حروف استعجاب	حروف تحسین

- اب جن بچوں نے حروف تلاش نہیں کیے ان کو ان الفاظ پر جملے بنانے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۹ کے الفاظ کی پرچیاں پہلے سے تیار کر لیں۔

افوہ	آہا	آفرین	واہ رے	زبردست

- بچوں کو دو گروہ میں تقسیم کریں اور ایک گروہ کو حروف استعجاب اور دوسرے گروہ کو حروف تحسین کے الفاظ پر مبنی بند پرچیاں تقسیم کریں، ان الفاظ کے نیچے جملہ لکھنے کی جگہ چھوڑ دیں۔ جماعت میں بچوں کی تعداد کے تناسب سے الفاظ زیادہ بھی کیے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ:

اللہ اللہ	سبحان اللہ	اللہ اکبر	اوہو	لاحول ولا قوۃ	شاباش	بہت خوب	کمال ہے	بہت اچھا

- بچوں کو مقررہ وقت میں ان الفاظ کے جملے بنانے کو کہیں۔ یہ جملے ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ بعد ازاں دونوں گروہ کو باری باری جماعت کے سامنے آ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھنے کو کہیں۔
- اس کام کے لیے بچوں کو وقت دیں اور بچوں کی نگرانی کریں جہاں بچوں مشکل محسوس کریں ان کی رہنمائی کریں۔ کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں اور جلدی اور درست کام کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۰ سے سوال نمبر ۹ کے تحت حروف استعجاب اور حروف تحسین میں دیے گئے الفاظ لکھیں اور متفرق بچوں کو بلا کر ان کے جملے لکھوائیں۔

تفویض کار

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	مرکزی خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "اسلامی دستور" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹیں، الفاظ چاند اور سورج پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ نگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: بوجھیں آپ تو جانیں ہم۔ اس ڈبے میں نظم "اسلامی دستور" میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک شعر لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ نگو لکھا ہو۔



- بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ ایک کو ٹیم بادل اور دوسری کو ٹیم دھنک کا نام دے دیں۔ بورڈ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک میں ٹیم بادل اور دوسرے میں ٹیم دھنک لکھ دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس کا شعر کا مفہوم بتائے گی۔ اس کے لیے اسے چند سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا۔ جواب نہ دینے کی صورت میں یا غلط جواب دینے کی صورت میں دوسری ٹیم کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ نمبر ساتھ ساتھ بورڈ پر
- متعلقہ ٹیم کے خانے میں لکھتے جائیں۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ نگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۱ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ مرکزی خیال کسے کہتے ہیں۔ بچوں کے جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں نرمی سے دہرا دیں۔ بچوں کو مرکزی خیال کی تعریف بتائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ جس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے شاعر کوئی نظم لکھتا ہے، وہ اس نظم کا مرکزی خیال کہلاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم کے مرکزی خیال کے بارے میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ، اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ سورج اور چاند پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ بچوں کو ایک بار نظم "اسلامی دستور" کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو بورڈ پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ نظم کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اب دونوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مرکزی خیال جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ نظم کا مرکزی خیال سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر۳

- اب تختہ تحریر پر نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال بچوں کی مدد سے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور نظم "اسلامی دستور" کا مرکزی خیال تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے نظم کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	اسلامی دستور (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۹

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "اسلامی دستور" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، محاورات کے کارڈ، محاورات کی پرچیاں، ٹوکری، ورک شیٹ، لغت

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم محاورات کا استعمال کرنا سیکھیں گے۔ سب سے پہلے بچوں کو محاورے کی تعریف بتائیں اور استعمال استقرائی طریقے سے سکھائیں۔
- بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں محاورات کے کارڈ دیں۔ "آٹے، آگ، آسمان، اینٹ، پاپڑ، پانی، چادر پتھر، پگڑی، چراغ، لال رنگ" کے کارڈ لے کر جماعت میں آئیں اور تختہ تحریر پر ان تصاویر سے متعلق محاورے اس طرح لکھیں کے تصویر والا لفظ خالی جگہ میں آئے۔ مثلاً:
  - ✓ _____ میں نمک ہونا
  - ✓ _____ آگ بگولہ ہونا
  - ✓ _____ سر پر اُٹھانا
  - ✓ _____ سے اینٹ بجانا
  - ✓ _____ بیلنا
  - ✓ _____ پانی ہونا
  - ✓ _____ دیکھ کر پاؤں پھیلانا
  - ✓ _____ کی لکیر ہونا
  - ✓ _____ اُچھلنا
  - ✓ _____ گل ہونا
  - ✓ _____ پیلا ہونا

اب محاورات میں آنے والی کارڈ کو میز پر پھیلا دیں۔ جماعت میں سے متفرق بچوں کو بلائیں اور درست کارڈ کا انتخاب کرتے ہوئے محاوروں کے ساتھ چسپاں کرنے کو کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ان الفاظ کا مفہوم پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:
- ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
- پولیس کو دیکھتے ہی چور رفو چکر ہو گیا۔
- جملے پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ان جملوں میں جن الفاظ کو خط کشیدہ کیا گیا ہے، یہ محاورے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو اسے "محاورہ" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاورات کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔ جیسے: "سبز باغ دکھانا" کا حقیقی مطلب تو سبز باغ دکھانا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے مراد "فریب دینا" ہے۔ اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ محاورے کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے: "غصے سے لال پیلا ہونا" لیکن اگر کوئی شخص "غصے سے لال سبز ہونا" کہے تو یہ غلط ہو گا۔

اب تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں محاورات، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھیں۔ اب محاورات والے کالم میں باری باری سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے محاورات لکھیں اور پڑھائیں۔ اب معانی والے کالم میں ان محاورات کے معانی لکھیں اور پڑھائیں۔ جملے والا کالم خالی رہنے دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور انھیں سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے محاوروں کی پرچیاں دیں۔ ایک پرچی پر ایک محاورہ لکھا ہو۔ ان پرچیوں پر محاورات لکھ کر ان کے سامنے معانی اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ معانی کے لیے لغت سے مدد لے سکتے ہیں، اس کے لیے بچوں کو لغت فراہم کریں۔
- پرچیوں پر لکھے ہوئے محاورات پڑھیں، ان کے معانی لکھیں اور پھر ان کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر معانی والے کالم میں لکھے ہوئے معانی مٹا دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اس سے کہیں کہ ان کے پاس جو محاورہ آیا تھا۔ تختہ تحریر پر اس محاورے کے سامنے معانی والے کالم میں اس کا معانی اور جملے والے کالم میں اس کا جملہ لکھیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۱۲ میں دیے ہوئے محاورات کی پرچیاں بنا کر انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو محاورات والی ٹوکری دیں۔ اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔ پہلا گروہ "محاورات" والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالیں، اس پر لکھا ہوا محاورہ بتائے اور پھر آپس میں مشورہ کر کے اُس کا مفہوم بتائے۔ اس کام کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ جب کہ دوسرا گروہ محاورے کے مفہوم کو توجہ سے سنتے ہوئے اُس کو جملے میں اس طرح استعمال کرے کہ محاورے کا مطلب واضح ہو جائے۔ دوسرے گروہ کو بھی اس کام کے لیے چند سیکنڈ کا وقت دیں۔ اگر کوئی گروہ غلط مفہوم بتائے یا جملہ بنائے تو اُسے فوراً ٹوک دیں اور کسی اور بچے کو موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی محاوروں پر بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر محاورات سے متعلقہ لکھے ہوئے جملے مٹا کر ان کی جگہ درست جملے بچوں کی مدد سے لکھ کر بچوں کو محاورات، ان کے معانی اور جملے ایک بار پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱۲ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

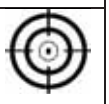
- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیے ہوئے محاورات لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ناسے محاورات کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	آتے ہیں جو کا دوسروں کے
جماعت	ہشتم	عنوان	مکالمہ نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۰



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد بچوں اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں



ابتدائیہ (۸منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں کو مکالمہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ مکالمہ کتنے لوگوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔

اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- آپ کے خیال میں "اسلامی معاشرہ" کیسا ہوتا ہے؟
- دین اسلام ہمیں ایک اچھا معاشرہ بنانے کے لیے کیا رہنمائی دیتا ہے؟
- کیا اسلام صرف عبادات کا نام ہے؟
- دین اسلام ہمیں عبادات کے ساتھ دوسرے معاملات میں کیسے زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے؟

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔" کے عنوان پر مکالمہ نویسی کریں گے۔
- اب استاد صاحب بچوں کو مکالمہ نویسی کے اصول بتائیں۔

✓ مکالمہ لکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے:

✓ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

✓ مکالمہ میں تکرار نہ ہو۔

✓ مکالمے میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جائیں۔

✓ مکالمے کے جملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔

✓ بات چیت کا انداز سادہ ہونا چاہیے۔

- بچوں کو مکالمے کا درج ذیل نمونہ پڑھنے کی ہدایات دیں۔

مکالمے کا نمونہ

تیمور: السلام علیکم، بھائی! کہاں تھے اتنے دن سے؟ نظر ہی نہیں آئے۔

عادل: وعلیکم السلام، میں رضاکاروں کی ایک ٹیم کے ساتھ گاؤں گیا ہوا تھا۔

تیمور: خیریت تھی؟ وہاں ایسی کیا ضرورت آن پڑی؟

عادل: گاؤں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک مسئلہ تھی، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ اکثر بیمار رہتے تھے۔ ہم وہاں کی مدد کے لیے چند روز کے لیے وہاں گئے تھے۔

تیمور: اچھا! آپ لوگوں نے وہاں کیا کام کیا؟ کیا ان کا مسئلہ حل ہو گیا ہے؟

عادل: ہم نے چند واٹر ٹنکیاں لگوائیں اور گاؤں کے صاحب حیثیت لوگوں کی مدد سے وہاں پینے کے صاف پانی کا ایک پلانٹ لگوا دیا۔ الحمد للہ! اب وہاں کے لوگوں کی بہت حد تک صاف پانی پینے سے ہونے والی بیماریوں سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

تیمور: یہ تو بہت اچھا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

عادل: آمین!

- بچوں کو بتائیں کہ اسلام کیسے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ انھیں بتائیں کہ اسلام محض چند عبادات کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کو صرف عبادات کرنے تک محدود نہیں رکھتا بلکہ اسے گھر، بازار، دفتر اور معاشرے کے ہر شعبے میں عدل، دیانت داری اور نیکی کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کا نظامِ زندگی عبادات، اخلاقیات، معاشرت، معیشت، سیاست اور عدل و انصاف کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرے میں لیتا ہے۔ قرآن و سنت ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ایک مسلمان کا مقصد صرف اپنی نجات نہیں بلکہ پوری انسانیت کی بھلائی ہے۔ اسلام مساوات، بھائی چارہ، انصاف اور محبت کا دین ہے جو امیر و غریب، آقا و غلام اور حاکم و محکوم کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھتا۔ اگر مسلمان حقیقی معنوں میں اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو دنیا میں امن، انصاف اور خوشحالی قائم ہو سکتی ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اسلام انسان کی روح، دل، جسم، معاشرے اور نظام۔ غرض ہر چیز کے لیے مکمل اور جامع نظامِ زندگی ہے۔
- اب بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو مثالی معاشرہ کی خصوصیات کے بارے میں بات چیت کرنے کو کہیں۔
- **سرگرمی نمبر ۱**
- تمام گروہوں سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات کو ایک بڑے چارٹ یا پوسٹر پر لکھیں، جیسے کہ "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے" بعد ازاں تمام گروہ اپنے چارٹ یا پوسٹر کو جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کریں اور ایک دوسرے کے خیالات پر تبادلہ خیال کریں۔ اب بچوں سے کہیں کہ اس موضوع سے متعلق ہم ایک مکالمہ تحریر کریں۔
- اب بچوں کے گروہ بنا دیں اور تختہ تحریر پر عنوان لکھیں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ ان سے کہیں کہ "اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے" کے موضوع پر ایک مکالمہ شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے دو بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا مکالمہ عملی طور پر جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔

اعادہ (۵ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق بچوں کو بلا کر جماعت میں مکالمہ پیش کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- اپنے والدین یا بڑوں کے ساتھ گفتگو کریں کہ "اسلامی اصولوں پر عمل" سے ایک مثالی معاشرہ کیسے قائم ہو سکتا ہے یا وہ کیسے اپنے معاشرہ کو بہتر بنانے کے لیے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، اور اس پر مختصر مکالمہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	متن خوانی، سوالات کے جوابات، نثری تحاریر کی تکنیک
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "موسم سہانے" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۱تا۱۲۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گوند، چارٹ، درختوں کے لے آوٹ کا پرنٹ، لفظی جیب، تین پرچیاں، مشکل الفاظ کی آئس کریم اسٹکیں

ابتدائیہ (۵منٹ)



- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- جماعت میں آنے سے قبل چار درختوں کی تصاویر کا پرنٹ لیں اور ان کو کاٹ کر ایک چارٹ کے اوپر رنگ بھریں۔ ان چاروں کو گوند کی مدد سے اس طرح سے چسپاں کریں کہ چاروں موسم نمایاں ہو جائیں۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنادیں اور چارٹ کے بنے ان موسموں کو میز پر رکھ کر گھمائیں اور کسی ایک گروہ سے کسی ایک موسم کا نام اور ان کا پسندیدہ موسم کون سا ہے اور کیوں؟ اس کی اہمیت کے بارے میں چند جملے بولے گا۔
- کوشش کریں گروہ کے تمام بچے کچھ نہ کچھ بولیں اور موسم کے بارے میں بتائیں۔ ہر گروہ کو سرگرمی کے لیے مناسب وقت دیں۔
- اسی طرح سے سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۳منٹ)

اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:

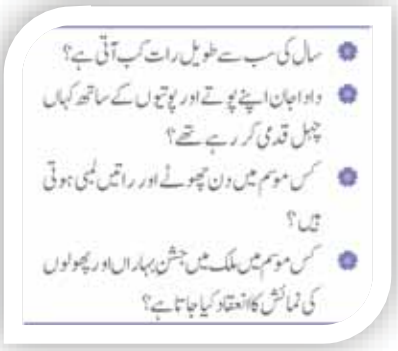
- ✓ پاکستان میں سال میں کتنے موسم رنگ بدلتے ہیں؟
- ✓ موسم ماحول میں کس طرح تبدیلی لانے کا باعث بنتے ہیں؟
- ✓ کس موسم میں ٹھنڈے مشروبات استعمال ہوتے ہیں؟

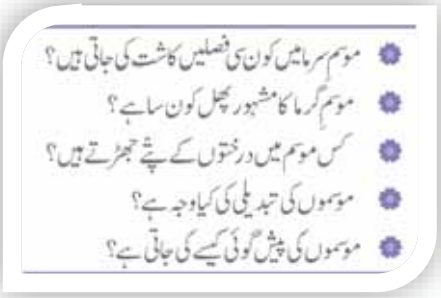
- بچوں کے جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم چاروں موسموں کی اہمیت کے بارے میں ایک دلچسپ سبق پڑھیں گے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ا

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔اس کے لیے کسی چارٹ پر رنگ دار کاغذ کی جیبیں اور ان کے اندر آئس کریم اسٹکس تیار کر کے ڈال لیں۔ان جیبوں پر نمبر لکھ دیں۔اب سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کو تیار شدہ آئس کریم اسٹکس پر لکھ کر تیار لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ اسٹکس ان جیبوں میں ڈال دیں۔بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک اسٹک اٹھالیں۔بچوں سے کہیں کہ وہ اسٹک کو دیکھیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے،اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔بعد ازاں وہ الفاظ بورڈ پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔
- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۲۱ کھلوائیں۔اب بچوں کے چار گروہ بنادیں۔سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔پہلا گروہ "دادا جان اپنے" سے لے کر "سیراب کرتی ہے" دوسرا گروہ "ماہین نے کہا" سے لے کر "دھان کی فصل کاشت کی جاتی ہے" تیسرا گروہ "عمیر نے کہا" سے لے کر "جھڑ جاتے ہیں" چوتھا گروہ "جب کہ بہار" سے لے کر "شکر ادا کرنا چاہیے" تک پڑھے گا۔
- متن کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔بچوں کو دوسروں کی مدد کی ضرورت واہمیت کے بارے میں بتائیں۔"مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گراف یا جملوں کی خواندگی کروائیں۔اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو کمرہ جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔جیسے:





اعادہ (۴ منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر طلبہ کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور وہ لفظ سبق کے جس جملے میں آیا ہو، اس جملے کی بلند خوانی کریں۔اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

سبق موسم سہانے کے اہم الفاظ املا کے لیے یاد کر کے آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ معانی، جملے، خالی جگہ پر
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے بامعنٰی جملے بنا سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" میں دیے ہوئے مشکل الفاظ کا املا صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، نامکمل جملوں کی پرچیاں، ڈبا، ٹوکری، بچوں کے ناموں کی پرچیاں، اہم الفاظ کی پرچیاں

ابتدائیہ (۶منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں سورج اور چاند کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔



- تختۂ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ سورج اور چاند لکھ دیں۔ اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچے کا نام پرچی پر ہو، اس سے سبق "موسم سہانے" کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۳منٹ)

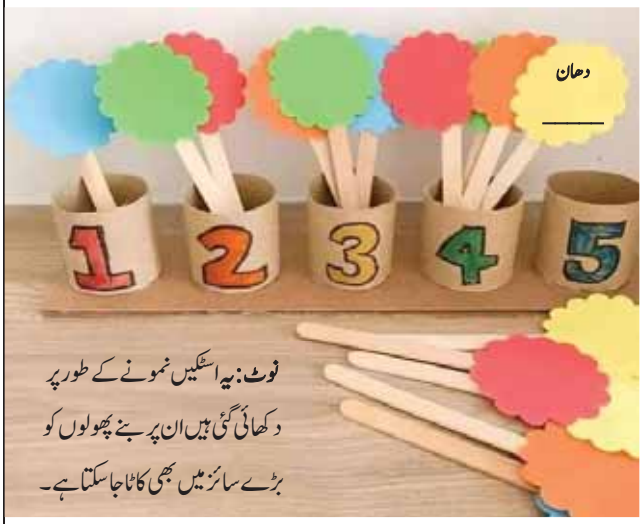
- بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق موسم سہانے کے تحت کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۴ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ

"سرسبز" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق خاص الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔
- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی جان چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معنی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کریں اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے 9 گروہ بنادیں۔ 9 آئس کریم اسٹکیں لیں جن پر ایک طرف اہم الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک اسٹک پر ایک لفظ لکھا ہو۔ یہ اسٹکیں چارٹ کی بنی ہوئے کپ میں رکھ دیں اور ان کے باہر 1 تا 9 تک نمبر لکھ دیں۔ اب باری باری ہر گروہ یا جوڑی کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سی بھی نمبر کو منتخب کر کے اس کے اندر موجود اسٹک اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو اسٹک آئی ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں اور اس کے سامنے اس کا معنٰی لکھیں۔ اس کے بعد آئس کریم اسٹک کی دوسری جانب اس لفظ پر مبنی ایک جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ یا جوڑی سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور جملے لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔
- اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ا تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- اب بچوں سے کل کا دیا گیا کام (سبق موسم سہانے کے اہم الفاظ کے املا کا تحریری ٹیسٹ) دہرانے کے لیے کہیں۔ اس کام کے لیے انھیں کچھ وقت دیں۔ پھر بچوں سے کاپیوں پر درست املا کروائیں۔ اغلاط کی اصلاح کروائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- اب بورڈ پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ الفاظ والے کالم میں اہم الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔
- مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور جملے لکھوائیں۔

تفویض کار

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کا انتخاب، غلط درست جواب کی نشاندہی، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کر سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۲ تا ۶۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، دوٹوکریاں، جملوں کی پرچیاں، پلاسٹک کے انڈے،

ابتدائیہ (۸منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے تین گروہ بنادیں اور انھیں گروہ (سرخ) گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) یا کوئی سے بھی نام دے دیں۔ اب انھیں انھی رنگوں کی ایک ایک شیٹ دیں، جن پر "سبق موسم سہانے" سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔
- ایک شیٹ پر صرف ایک سوال لکھا ہو اور کوئی سوال دوبارہ نہ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو "سبق موسم سہانے" سے متعلق سوال آیا ہے، اسے پڑھیں اور پھر اس سے متعلق جوابات سوچیں اور لکھیں۔ اب بورڈ پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ (سرخ)، گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) لکھ دیں۔ ہر کالم میں وہی سوالات لکھ دیں، جو متعلقہ گروہوں کو دی گئی شیٹ پر لکھے ہوں۔

مقررہ وقت کے بعد تینوں گروہوں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھے ہوئے سوالات کے جوابات متعلقہ سوالات کے نیچے لکھنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست جوابات لکھے ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق سے متعلق درست جواب کا انتخاب کرنے، سوالات کے جوابات لکھنے اور خالی جگہ پر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ جن کے سامنے دو ڈبے بنے ہوں جن میں دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان میں سے ایک لفظ درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔ اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ان پرچیوں کے جہاز بنائیں اور انھیں باری باری ہوا میں اڑا کر ہر گروہ کی طرف پھینکیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جہاز پکڑیں۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے جہاز کھول کر اس پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں اور پھر اس کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ چن کر جملہ مکمل کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال 3 کے تحت دیے ہوئے نامکمل جملے لکھ دیں۔ اس کے لیے انھیں چند سیکنڈ کا وقت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اللہ تعالی نے مختلف موسم دیے ہیں تاکہ انسان۔۔۔۔۔۔سے نہ اکتا جائے۔	ایک جیسے	مختلف

مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کریں اور اس کی بلند خوانی کریں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں **سرگرمی نمبر ۲**



- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۵ کارڈ بنائیں۔یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کے انڈوں میں ڈال دیں۔ایک انڈے میں ایک جملے کی پرچی اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کے انڈے دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

درختوں کے پتے زرد ہو کر جھڑ جاتے ہیں:

موسم گرما میں	موسم سرما میں	موسم بہار میں	موسم خزاں میں

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۴ اور ۱۲۵ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق """موسم سہانے" کے متعلق سوالات کے جوابات کریں گے۔بچوں کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد بچوں کی کتب بند کروا دیں۔

- اب تختہ تحریر پر تحت سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔بچوں سے سوالات کی بلند خوانی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں ۔سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

 **جائزہ** (۷ منٹ)
• سوال نمبر ۴ کے مطابق بچوں سے سوالات کے جوابات لیں۔
 **تفویض کار** (۲ منٹ)
سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	مختلف اصناف کی نشاندہی، کہانی سن کر اہم نکات بیان کرنا، سوالات کے جوابات، نثر پارہ کا سیاق وسباق کے حوالے سے مفہوم
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سن کر مختلف اصناف (نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر) کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔
- سبق "موسم سہانے" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دی ہوئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- موسموں سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۵ تا ۱۲۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں، اصناف سخن کے عنوانات کے تراشے یا فلیش کارڈ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل کہانی سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کہانی غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے کہانی سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔
- بچوں کو کہانی سنائیں۔ بعد ازاں کہانی سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔

پرانے زمانے کی بات ہے کہ ایک بادشاہ اپنی رعایا پر بڑا مہربان تھا۔ ایک مرتبہ اس نے سو کلومیٹر لمبی سڑک تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ جب سڑک تعمیر ہو گئی اور اس کے افتتاح کا وقت آیا تو اس نے اپنے تین درباری ملازموں سے کہا کہ ایک بار پوری سڑک کا جائزہ لیں تا کہ پتا چل سکے کہ کہیں کوئی نقص تو باقی نہیں رہ گیا؟ تینوں ملازم گئے۔ شام میں پہلا ملازم واپس آیا اور کہنے لگا کہ بادشاہ سلامت! پوری سڑک بہت شان دار بنی ہے مگر سڑک پر ایک جگہ کچرا پڑا نظر آیا۔ اگر وہ اٹھا لیا جائے تو سڑک کی خوب صورتی کو چار چاند لگ جائیں گے۔ دوسرا ملازم آیا تو اس نے بھی بالکل یہی احوال سنایا۔ تیسرا ملازم آیا تو وہ بہت تھکا ہوا تھا، پسینے سے اس کے کپڑے گیلے ہو رہے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک تھیلا بھی تھا۔ اس نے بادشاہ کو بتایا کہ بادشاہ سلامت! سڑک تو بہت عالی شان بنی ہے مگر سڑک پر مجھے ایک جگہ کچرا پڑا نظر آیا، جس کی وجہ سے سڑک کی خوب صورتی ماند پڑ گئی تھی۔ میں نے اس کو صاف کر دیا ہے اور اب سڑک کی خوب صورتی کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ وہاں یہ ایک تھیلا بھی تھا، شاید کوئی بھول گیا تھا۔ بادشاہ یہ سن کر مسکرایا اور کہا: "یہ کچرا میں نے رکھوایا تھا اور یہ تھیلا بھی۔ اس تھیلے میں پیسے ہیں جو تمھارا انعام ہے۔" پھر بادشاہ نے بلند آواز میں کہا کہ دعوے تو سب کرتے ہیں اور خامیاں بھی سب نکالتے ہیں۔ چاہتے سب ہیں کہ سب کچھ اچھا ہو جائے مگر عمل درآمد کوئی نہیں کرتا۔ ہم اگر چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں سب اچھا ہو تو ہمیں خود کو بدلنا ہو گا اور اپنے وطن کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

سوالات

- بادشاہ نے کس چیز کا افتتاح کرنا تھا؟
- وزیروں کو کس کام کے لیے بھیجا گیا؟
- پہلے دونوں وزیروں نے سڑک کے بارے میں کیا بتایا؟
- تیسرے وزیر نے آ کر کیا کہا اور اس کے ہاتھ میں کیا تھا؟
- اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟
- اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

- جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک کہانی سن کر اس سے متعلق اہم نکات بیان کریں گے۔ اور موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات دیں گے۔ مختلف اصناف کی نشان دہی اور اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک کہانی سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دی گئی کہانی درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو کہانی توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ کہانی سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری کہانی کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختۂ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو کہانی کے اہم نکات بتائیں اور ان سے کہانی سے متعلق چند سوالات پوچھیں:

سوالات

- قفال شاشی کون تھے؟
- بادشاہ کس کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوا؟
- عالمِ دین کا احترام دیکھ کر قفال شاشی نے کیا سوچا؟
- قفال شاشی نے پڑھنا کیوں ترک کر دیا؟
- قفال شاشی نے مجاہدِ مسلسل کا سبق کیسے حاصل کیا؟
- قفال شاشی کی محنت کا کیا نتیجہ نکلا؟

- آخر میں جس گروہ کے بچے درست جوابات اور اہم نکات سنائیں ان کے زیادہ نمبر ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - موجودہ دور میں خبروں کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
  - کیا آپ کے گھر میں اخبار آتا ہے؟
  - آپ نے اخبار میں سب سے زیادہ کیا پڑھا ہے؟ خبر، اعلان یا ہدایت؟ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب تختہ تحریر پر سات کالم بنا کر (نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر) سے متعلقہ مواد لکھیں۔ بچوں کو تحریریں پڑھ کر سنائیں اور ان کا مقصد، زبان اور انداز تحریر کی مدد سے فرق بتائیں۔ بچوں کو باری باری درج بالا عنوانات کے تراشے یا فلیش کارڈ دکھائیں اور ان کے بارے میں تفصیلاً وضاحت کرتے جائیں۔ جیسا کہ:
  - **نظم** : نظم وہ شعری تخلیق ہے جس میں خیالات، جذبات یا تجربات کو باقاعدہ ردیف، قافیہ اور آہنگ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔
  - **واقعہ** : واقعہ کسی پیش آنے والے سچے یا فرضی حادثے یا عمل کو کہا جاتا ہے جس میں ترتیبِ واقعات ہو۔
  - **کہانی** : کہانی ایک نثری تحریر ہے جس میں کرداروں اور واقعات کے ذریعے سبق یا پیغام دلچسپ انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔
  - **خطبہ** : خطبہ ایک دینی یا اخلاقی تقریر ہے جو سنجیدہ اور نصیحت آموز انداز میں کسی مجمع کے سامنے کی جاتی ہے۔
  - **اعلان** : اعلان کسی اطلاع یا فیصلے کو سب لوگوں تک پہنچانے کے عمل کو کہتے ہیں۔
  - **تقریر** : تقریر کسی خاص موضوع پر مجمع کے سامنے خیالات کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کا نام ہے۔
  - **خبر** : خبر کسی نئے واقعے یا واقع ہونے والے حادثے کی سچی اور درست اطلاع کو کہتے ہیں۔
  - **مضمون** : مضمون ایک نثری تحریر ہے جس میں کسی موضوع پر مصنف اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کو منظم انداز میں بیان کرتا ہے۔
  - **ہدایت** : ہدایت سے مراد کسی کو صحیح راستہ دکھانا یا کسی کام کو درست طریقے سے کرنے کی رہنمائی دینا ہے۔

سرگرمی نمبر ۳

- طلبہ سے باری باری نثر پارہ بلند آواز میں پڑھوایا جائے۔ مشکل الفاظ (مثلاً تغیر، تنوع، فروغ، مفہوم، فطرت، سیاحت) کے معنی وضاحت سے سمجھائیں۔ اب بچوں کے سامنے نثر پارے کے اہم حصے نمایاں کریں:
  - ابتداء: پاکستانی فطرتی حسن پر فخر کا اظہار
  - درمیانی حصہ: موسموں کی تبدیلی اور ان کے اثرات
  - اختتام: رنگا رنگ موسموں کی وجہ سے سیاحت اور بھائی چارے کا فروغ
- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ نثر پارے کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرا لیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔
- جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دیا گیا نثر پارہ تختہ تحریر پر لکھیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر مفہوم ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر موسموں سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم باہمی مشاورت سے شیٹوں پر تحریر کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مفہوم جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ مفہوم سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

اب بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۹ کا جواب تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران میں کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

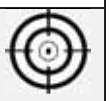
- مختلف بچوں کو بلا کر ان کو نظم، واقعہ، کہانی، خطبہ، اعلان، تقریر یا خبر کے تراشے دیں۔۔ بچوں سے ان کا فرق پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کر کے آنی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	اسم صفت کی اقسام کی شناخت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۵



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پیرا گراف پڑھ کر اس میں سے صفت ذاتی، صفت نسبتی، صفت مقداری اور صفت عددی کی شناخت کر سکیں۔
- صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے چار جملے لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، اسم صفت کی اقسام پر مبنی پرچیاں، ٹوکریاں، صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں، الفاظ کے اپنا کارڈ، ورک شیٹ



ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔ بچوں سے اسم صفت کی اقسام سے متعلق سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- اسم صفت کی کتنی اقسام ہیں؟
- اسم صفت کسے کہتے ہیں؟
- اسم صفت کی کتنی اقسام ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟
- صفت ذاتی کسے کہتے ہیں؟
- صفت نسبتی کسے کہتے ہیں؟
- صفت عددی سے کیا مراد ہے؟
- بچوں کے جوابات لیں۔ انھیں جواب دینے کا موقع دیں اور غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۳۳منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسم صفت کی اقسام سے متعلق پڑھیں گے اور صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے چار جملے لکھیں گے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اسم صفت کی پانچ اقسام ہیں:

صفت ذاتی　　صفت نسبتی　　صفت عددی　　صفت مقداری　　صفت ضمیری

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پہلی تین اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

قائداعظم ایک ذہین انسان ہیں۔

شیر ایک بہادر جانور ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "صفت ذاتی" ہیں۔وہ اسم جو اپنے موصوف کی ذاتی فضیلت یا خصوصیت کو بیان کریں،اسے "صفت ذاتی" کہتے ہیں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت ذاتی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

ایرانی قالین پوری دنیا میں بہت مشہور ہیں۔

بادشاہی مسجد،لاہور فن تعمیر کا شاہکار ہے۔

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "صفت نسبتی" ہیں۔صفت نسبتی اس صفت کو کہتے ہیں،جو کسی اسم کا کسی شخص، جگہ یا چیز سے تعلق یا نسبت ظاہر کریں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت نسبتی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں۔

رضا نے پانچ کلو انار خریدے۔

عائشہ کے پاس دس کتابیں ہیں۔

- بچوں سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "صفت عددی" ہیں۔صفت عددی سے مراد اسم کی ایسی صفت ہیں، جس میں کسی اسم کی تعداد ترتیب یا درجہ ظاہر ہو۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت عددی کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

امی جان نے بیس میٹر کپڑا خریدا۔

تھوڑا سا جوس پی لو۔

- بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔اب بچوں کو ان کے ان جملوں میں واضح کیے گئے الفاظ کے بارے میں بتائیں۔انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "تھوڑا سا" اور "بیس میٹر" صفت مقدری ہیں۔وہ صفت جو کسی اسم کی مقدار، جسامت یا ناپ کو ظاہر کریں،اسے "صفت مقداری کہتے ہیں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت مقداری کا مفہوم بتائیں۔اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:

وہ شخص میرا دوست ہے۔

یہ کتاب تم پڑھ سکتے ہو۔

- بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "یہ" اور "وہ" صفت ضمیر ہیں وہ ضمیر جو صفت کے معانی دے،اسے "صفت ضمیری" کہتے ہیں۔مزید مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو صفت مقداری کا مفہوم بتائیں۔

سرگرمی نمبر ا



- بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا اپنا لیڈر چن لیں۔ایک گروہ کو صفت عددی،دوسرے گروہ کو صفت نسبتی، تیسرے گروہ صفت ذاتی، چوتھے گروہ صفت مقداری اور پانچویں گروہ کو صفت ضمیری تفویض کر دیں۔اب میز پر پانچ ٹوکریاں رکھ دیں، جن میں سے ایک میں صفت عددی،صفت مقداری،صفت ذاتی،صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ایک اسم صفت کی چار پرچیاں ہوں باقی ٹوکریوں کے باہر صفت عددی،صفت مقداری، صفت ذاتی،صفت عددی اور صفت نسبتی کی چٹیں لگی ہوں۔
- دونوں گروہوں کے لیڈروں کو بلائیں۔ان سے کہیں کہ وہ ان پرچیوں میں سے تفویض کردہ اسم صفت کی اقسام (صفت عددی،صفت مقداری،صفت ذاتی،صفت عددی اور صفت نسبتی) کی پرچیاں تلاش کر کے متعلقہ ٹوکریوں میں ڈالیں۔اس سرگرمی کے لیے انھیں 1 منٹ کا وقت دیں۔وقت مکمل ہونے پر ٹوکریوں میں سے پرچیاں نکالیں اور گنتی کریں۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۲

عارف ایک ذہین طالب علم اور ہونہار لڑکا ہے۔ وہ پانچویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اس کے پاس ایک طوطا ہے۔ اُسے ملتانی حلوا بہت پسند ہیں۔ وہ روزانہ صبح اپنے پھلوں کے باغ میں ایک کلومیٹر سیر کرتا ہے، پھر تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد تیار ہو کر اسکول روانہ ہو جاتا ہے۔ عارف کے والد نیک آدمی ہیں۔ وہ عارف کی امّی جان کے لیے تین گز لمبی سندھی چادر لائے ہیں۔

صفت ذاتی	صفت نسبتی	صفت مقداری	صفت عددی

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۷ کے تحت پیرا گراف لکھیں اور ان کے نیچے چار کالم بنا دیں۔
- اب چند بچوں سے اس کی پیرا گراف بلند خوانی کروائیں۔ جن بچوں نے پیرا گراف کی پڑھائی نہ کی ہو انھیں بلوائیں اور پیرا گراف میں سے صفت ذاتی، صفت نسبتی، صفت مقداری اور صفت عددی کی شناخت کر کے دیے ہوئے کالم میں لکھتے جائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

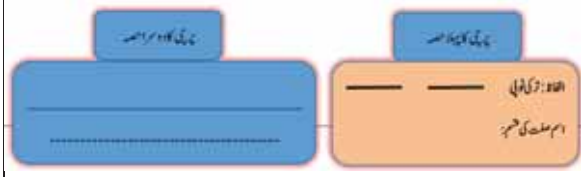
سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کتابیں کھلوائیں اور بچوں کو سوال نمبر ۷ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتابوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

- تختہ تحریر پر صفت ضمیری استعمال کرتے ہوئے چار جملے لکھیں۔
  - یہ میرا بستہ ہے۔
  - ہمارا وطن پاکستان ہے۔
  - تمہاری کتاب میز پر ہے۔
  - ان کا گھر اسی گلی میں ہے۔
- اب بچوں کو باری باری بلوا کر صفت ضمیری نمایاں کرنے کو کہیں۔ اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور بچوں کو سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)



- اب بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک کارڈ دیں، جن کی ایک طرف الفاظ لکھے ہوں اور ان کے سامنے ان کی قسم لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ کارڈ کی دوسری طرف ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کہ جگہ ہو۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ دیکھیں اور اس پر لکھے ہوئے الفاظ کی متعلقہ قسم کو پہچان کر لکھیں اور ان کی پشت پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو کارڈ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ بچوں کو بتائے کہ اس کے گروہ کے پاس کن الفاظ کا کارڈ آیا ہے؟ پھر ان کی متعلقہ قسم اور ان کے جملے بھی بتائے۔ پھر جماعت کے بچوں کو ان الفاظ اور جملے کی خواندگی کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔
- جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- ورک شیٹ حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم صفت کی اقسام کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

دانا آدمی	دوسرا سال	پانچ لیٹر	کون	پانچ لڑکے
ترکی ٹوپی	کون سا	بلند پہاڑ	ملتانی حلوا	تین گز

اسم صفت کی اقسام		
صفت ذاتی		
صفت نسبتی		
صفت عددی		
صفت مقداری		
صفت ضمیری		

کوئی سی ایک اسم صفت کی قسم کو چن کر لکھیں اور جملے بنائیں۔

اسم صفت کی اقسام		جملے
صفت ذاتی		
صفت نسبتی		
صفت عددی		
صفت مقداری		
صفت ضمیری		

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۱۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "پاکستان کی ثقافت اور موسموں کے رنگ" سے متعلق عبارت پڑھ کر اس میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، لغات، پلاسٹک کے انڈے، سادہ شیٹیں، چارٹ کے بنے ہوئے، چارٹ کے بنے ہوئے کپ کیک، آئس کریم اسٹکیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- کوئی سے ۱۵ الفاظ ۵ چارٹ کے بنے ہوئے کپ کیک پر لکھ لیں۔ جماعت کے بچوں کے ۵ گروہ بنا دیں اور ان میں یہ کپ کیک تقسیم کر دیں۔ بچوں کو ساتھ ایک ہی ناشر کی لغات بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس کپ کیک حصہ آیا ہے اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں۔ اب لغت کی مدد سے اس لفظ کا معانی تلاش کر کے کپ کیک پر دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنائیں۔
- اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں سے ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں وہ الفاظ لکھ دیں جو بچوں کو دیے ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی کپ کیک ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر الفاظ والے کالم میں اس لفظ کو تلاش کر کے معانی والے کالم میں اس کا معانی لکھ کر جملے والے کالم میں اس پر مبنی جملہ لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "پاکستان کی ثقافت اور موسموں کے رنگ" سے متعلق عبارت پڑھ کر اس میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے لکھنے اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے ۳ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ سوال نمبر ۹ کے تحت "پاکستان کی ثقافت اور موسموں کے رنگ" سے متعلق عبارت پڑھ کر ان میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ شیٹوں پر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

بحیثیت پاکستانی ہم اس بات پر فخر کر سکتے ہیں کہ ہم دنیا کے اُس خوب صورت ملک کے باسی ہیں، جو قدرتی ماحول کے حوالے سے منفرد ہے۔ پاکستان پہاڑوں، میدانوں، صحراؤں اور سمندر جیسی نعمتوں سے مالا مال ہے۔ اس لیے ہر علاقے میں موسموں کی دل فریبی کا اپنا ہی رنگ و روپ اور انداز ہے۔ موسموں کے تغیر و تبدل سے زندگی میں نکھار آتا ہے اور انسان یکسانیت کا شکار نہیں ہوتا۔ مختلف علاقوں میں موسموں کے مختلف اثرات لوگوں کو تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں اور سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ سیر و سیاحت کے ذریعے سے ملک کے مختلف گوشوں میں گھومنا مختلف علاقوں کے لوگوں کے درمیان قربت پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے اور ایک دوسرے کے طرزِ زندگی کو جاننے کا موقع دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی ثقافت کے تمام رنگ ہر علاقے میں نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔

- جب بچے الفاظ لکھ لیں تو اپنی اپنی شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں رکھ دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں پلاسٹک کا ایک انڈا آئے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے شیٹیں نکالیں۔ ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں۔
- الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے لکھیں۔ بعد ازاں الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھ کر ان کے جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اپنے گروہ کے لکھے گئے جملے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب بچوں کے ۱۰ گروہ بنا دیں۔ ۱۰ آئس کریم اسٹکیں لیں جن پر ایک طرف کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۸ پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک اسٹک پر ایک لفظ لکھا ہو۔ یہ اسٹکیں ایک ٹوکری میں رکھ کر باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سی بھی اسٹک اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو اسٹک آئی ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں اور اس کے سامنے اس کا معانی لکھیں۔ اس کے بعد آئس کریم اسٹک کی دوسری جانب اس لفظ پر مبنی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ ساتھ ساتھ یہ الفاظ تختہ تحریر پر بھی لکھتے جائیں۔

مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ ان الفاظ کے معانی اور جملے تختہ تحریر پر لکھ دیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور جملے لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

- اب تختہ تحریر پر لکھے گئے الفاظ کے معانی بچوں سے پوچھیں۔ اب الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے ان کے جملے تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیوں کو کھولیں اور سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کی جائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں۔ جن بچوں کے نام آئیں ان سے عبارت میں نمایاں الفاظ کے معانی پوچھیں اور ان کے جملے بنوائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	مضمون نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۷

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے پسندیدہ موسم کی تصویر کاپی میں چسپاں کر کے اس کی ضرورت واہمیت سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، معلوماتی کارڈز، سادہ شیٹیں، تصویریں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص موسم (گرمی، سردی، بہار، خزاں) کے حوالے سے معلوماتی کارڈ دیں۔
- چارٹ کی مدد سے یہ معلوماتی کارڈ جماعت میں جانے سے قبل تیار کر لیں۔ کارڈ کی ایک جانب تصویر اور دوسری جانب موسم سے متعلق معلومات لکھیں۔

			
موسم خزاں:(Autumn)	موسم سرما:(Winter)	موسم بہار:(Spring)	موسم گرما:(Summer)

- ہر گروہ کو دیے گئے موسم کے بارے میں غور وفکر کرنے کا وقت دیں کہ اس موسم کی کیا اہمیت ہے، جیسے کہ گرمی میں فصلیں پکنا، سردی میں پانی کا ذخیرہ ہونا، بہار میں پھولوں کا کھلنا اور خزاں میں پودوں کی تیاریاں۔ تمام گروہ بورڈ پر اپنے موسم کی اہمیت اور ضرورت پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کریں اور دوسروں کے سامنے پیش کریں۔
- آخر میں تمام طلبہ سے یہ پوچھیں کہ مختلف موسموں کی ضرورت اور ان کا اثر ہماری زندگی پر کس طرح ہوتا ہے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ یہ سرگرمی درست طور پر کرے، اسے شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پسندیدہ موسم سے متعلق ایک مضمون لکھیں گے۔
- بچوں سے مضمون کی تعریف اور لکھنے کے اصول پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۸ سے سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ ان سے اس چاروں موسم کی خصوصیات پر بات چیت کریں۔ موسموں (گرمی، سردی، بہار، خزاں، برسات) کی تصویریں یا علامتیں 🌞، ❄️، 🌸، 🌧️ بورڈ پر لگائیں۔ تمام طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ موسم کی تصویروں میں سے ایک کا انتخاب کریں۔ اپنی منتخب تصویر کو چارٹ پیپر یا کاپی پر چسپاں کریں۔ تصویر کے نیچے مضمون کا عنوان لکھیں: "میرا پسندیدہ موسم"۔ بچوں کی رہنمائی کریں کہ مضمون میں درج ذیل نکات شامل کریں:
- اس موسم کا نام اور خصوصیات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- موسم کے فائدے یا خوبیاں
- موسم کی ضرورت اور اہمیت

- اپنی ذاتی پسند یا تجربہ

اس خاکے کی مدد سے بچوں کو باری باری موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔ مثال کے طور پر بچوں سے کہیں کہ مجھے بہار کا موسم سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس موسم میں پھول کھلتے ہیں، درخت ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور فضا خوشگوار ہو جاتی ہے۔ سردیوں کی سختی ختم ہو جاتی ہے اور گرمی ابھی زیادہ نہیں ہوتی۔ لوگ اس موسم میں سیر و تفریح کے لیے باہر جاتے ہیں۔ بہار کا موسم کسانوں کے لیے بھی برکتوں کا موسم ہوتا ہے کیونکہ اس وقت فصلیں تیار ہو جاتی ہیں۔ بچوں کے لیے اسکول جانے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ یہ موسم ہمیں خوشی، تازگی اور زندگی کا احساس دلاتا ہے۔ اسی لیے میں اسے اپنا پسندیدہ موسم سمجھتا ہوں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ بچوں کو تصویر میں دکھائے گئے موسم سے متعلق بات چیت کرنے اور اور پھر اس موسم سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے ذخیرہ الفاظ سے مدد لے سکتے ہیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ مضمون لکھتے وقت آغاز، ترتیب اور پیشکش وغیرہ کا خیال رکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ گ کے لیڈر کو باری باری بلائیں اور انھیں اپنے گروہ کا لکھا ہوا مضمون جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق مضمون بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں کے چار گروہ بنا کر ایک سے پیشکش یعنی موسم برسات سے متعلق مضمون کا ابتدائی پیراگراف، دوسرے سے ترتیب یعنی دوسرا پیراگراف اور تیسرے سے اختتام یعنی تیسرا پیراگراف سنیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

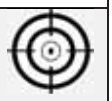


تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	**عنوان**	مکالمہ نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۱۸



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "ماحولیاتی آلودگی" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۱۲۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں



ابتدائیہ (۸منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو **السلام علیکم** کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔ اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - ✓ ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟
  - ✓ فضائی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟
  - ✓ آلودہ پانی پینے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
  - ✓ صوتی آلودگی سے انسان پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟
  - ✓ ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟
- بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ماحولیاتی آلودگی" کے عنوان پر مکالمہ نویسی کریں گے۔ بچوں کو مکالمہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ مکالمہ کتنے لوگوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔ اب بچوں کو مکالمہ نویسی کے اصول بتائیں۔
  - ✓ مکالمہ لکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے:
  - ✓ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہیں۔
  - ✓ مکالمہ میں تکرار نہ ہو۔
  - ✓ مکالمے میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جائیں۔
  - ✓ مکالمے کے جملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔
  - ✓ بات چیت کا انداز سادہ ہونا چاہیے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ مختلف اقسام کی آلودگی (فضائی، آبی، زمینی) کی تصویریں دکھائیں ہر گروہ کو ایک آلودگی کی قسم دیں اور پوچھیں:
  - یہ آلودگی کیسے پھیلتی ہے؟
  - اس کے اثرات کیا ہیں؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- ہم اسے روکنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

- اب بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو صاف ماحول کی خصوصیات کے بارے میں بات چیت کرنے کو کہیں۔ گفتگو کے بعد وضاحت کریں کہ یہی نکات مکالمے کا حصہ بن سکتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں ماحولیاتی آلودگی آج کے دور کا ایک سنگین مسئلہ ہے جو نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں، پودوں اور پوری زمین کی زندگی کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ آلودگی کی کئی اقسام ہیں جن میں فضائی، آبی، زمینی، اور صوتی شامل ہیں۔
  - ✓ **فضائی آلودگی** فیکٹریوں کے دھوئیں، گاڑیوں کے دھوئیں، کوڑا کرکٹ جلانے اور ایندھن کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس سے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور دیگر زہریلی گیسیں شامل ہو جاتی ہیں جو سانس اور دل کی بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔
  - ✓ **آبی آلودگی** ندی، نالوں، دریا اور سمندروں میں گندے پانی، فیکٹریوں کے فضلے اور پلاسٹک کے پھینکے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ آلودہ پانی پینے سے انسان مختلف بیماریوں جیسے ہیضہ اور ہیپاٹائٹس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
  - ✓ **زمینی آلودگی** کچرے، کیمیائی کھادوں اور جراثیم کش دواؤں کے ضرورت سے زیادہ استعمال سے ہوتی ہے۔ اس سے زمین کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے اور غذائیں غیر محفوظ ہو جاتی ہیں۔
  - ✓ **صوتی آلودگی** تیز آوازوں، گاڑیوں کے ہارن، فیکٹریوں کی مشینوں اور شادیوں میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس سے انسان کے اعصاب متاثر ہوتے ہیں اور سماعت کو نقصان پہنچتا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی کو ختم کرنے کے لیے ہمیں درخت لگانے، صفائی رکھنے، شور و دھویں سے بچنے اور پلاسٹک کے استعمال میں کمی لانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم سب مل کر ماحول کو صاف رکھنے کی کوشش کریں تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور خوبصورت دنیا چھوڑ سکتے ہیں

- **سرگرمی نمبر ا**
- اب بچوں سے کہیں کہ اس موضوع سے متعلق ہم ایک مکالمہ تحریر کریں۔ بچوں کے گروہ بنا دیں اور تختہ تحریر پر عنوان لکھیں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ ان سے کہیں کہ "ماحولیاتی آلودگی" کے موضوع پر ایک ایک مکالمہ شیٹوں پر لکھیں۔
- اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بچوں کو جہاں کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- تخلیقی رہنمائی کے لیے بچوں کو بتائیں کہ مکالمہ میں درج ذیل پہلو شامل ہوں:
  - ✓ آلودگی کی تعریف
  - ✓ وجوہات (کارخانوں کا دھواں، گاڑیوں کا شور، کوڑا کرکٹ، درختوں کی کٹائی وغیرہ)
  - ✓ اثرات (صحت کے مسائل، موسمی تبدیلیاں)
  - ✓ حل (درخت لگانا، صفائی رکھنا، پلاسٹک کا کم استعمال)
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے دو بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا مکالمہ عملی طور پر جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ اب تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں اور بچوں کو پڑھائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔

اعادہ (۵منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق بچوں کو بلا کر جماعت میں مکالمہ پیش کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- اپنے والدین سے گفتگو کر کے جانیں کہ وہ گھر میں آلودگی کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کرتے ہیں، اور اس پر مختصر مکالمہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	موسم سہانے
جماعت	ہشتم	عنوان	خطوط نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۱۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چھوٹے بھائی کو محنت کی تلقین کرنے کے لیے خط لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۸) تختہ تحریر، مارکر/چاک، خط کا لفافہ، سادہ شیٹیں، چارٹ کا بنا ہوا لیٹر بکس، اعزازی کارڈ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ خط کا لفافہ، جس کے اندر سے ایک کاغذ بھی جھانک رہا ہو، بورڈ پر چسپاں کریں اور بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات کریں۔ جیسے:
  - کیا آپ نے پہلے کبھی ایسا لفافہ دیکھا ہے؟
  - کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
  - کیا آپ نے کبھی کسی کو خط لکھا ہے؟
  - آج کل لوگ زیادہ تر کس ذریعے سے ایک دوسرے کو پیغام بھیجتے ہیں؟



- بچوں کو بولنے کا موقع دیں اور ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔ اب تختہ تحریر پر ایک خط کا خاکہ بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو خط کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔
  - ✓ مقام و تاریخ
  - ✓ حفظِ مراتب کے مطابق آغاز
  - ✓ نفسِ مضمون
  - ✓ اختتامِ مضمون
  - ✓ نام (مکتوب الیہ)
- بچوں کو بتائیں کہ خط کے سب سے پہلے حصے میں ہم مقام روانگی یعنی جس جگہ سے خط لکھ رہے ہوں اس جگہ کا نام لکھتے ہیں اور اس کے ساتھ اس دن کی تاریخ بھی۔ خط کا دوسرا حصہ جو ہوتا ہے اس حفظ مراتب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جس کو خط بھیجا جا رہا ہے اس کے مقام و مرتبے کا خیال رکھ کر خط لکھا جائے۔ اگر وہ بڑا ہے تو خط سے ادب اور احترام کا ظاہر ہونا ضروری ہے، اگر وہ برابر کا ہے (مثلاً: ہم جماعت، دوست وغیرہ) تو خط میں بے تکلفی بھی اختیار کی جا سکتی ہے، اگر چھوٹا ہے تو شفقت اور محبت کا اظہار ضروری ہے۔ خط خط کا تیسرا حصہ نفس مضمون کہلاتا ہے۔ جس میں ہم خط لکھنے کا مقصد بیان کرتے ہیں۔ چوتھا حصہ اختتام مضمون ہوتا ہے، جس میں خط لکھنے والا دعائیہ کلمات کے ساتھ خط کا اختتام کرتا ہے۔ اس کے بعد پانچویں حصے میں مکتوب الیہ یعنی خط لکھنے والا اپنا نام لکھتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ پھر ہر گروہ کو ایک سادہ شیٹ اور خط کا لفافہ دیں۔ اب تختہ تحریر پر سوال لکھیں:

  چھوٹے بھائی کو محنت کی تلقین کے لیے خط لکھیں۔



- بچوں سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے موضوع سے متعلق خط شیٹوں پر لکھیں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔ املا کی کسی مشکل کی صورت میں استاد ذخیرہ الفاظ بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ لکھائی کی صفائی، املا کی درستی اور وقت مقررہ کے اندر اپنے کام کو مکمل کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خط لکھ کر لفافے میں ڈال کر اس پر پتا بھی لکھیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چارٹ کا بنا ہوا Letter box چسپاں کر دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد پھر کسی ایک گروپ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اپنا خط Letter box میں ڈال دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ کے لیڈر سے کروائیں۔ جب دونوں گروہ یہ سرگرمی کر لیں تو پھر کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ انھوں نے مل کر جو خط لکھا ہے، وہ خط Letter box میں سے نکالے اور جماعت کے کمرے میں باقی بچوں کو بھی پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ نے بہتر خط لکھا ہوگا، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا اور اس گروہ کے بچوں کو بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- موضوع سے متعلق خط لکھنے سے پہلے بچوں سے سوالات پوچھیں:
- آپ کے خیال میں محنت کا کیا مطلب ہے؟
- کیا آپ نے کبھی کوئی ایسا کام کیا جو محنت سے مکمل ہوا ہو؟
- اگر کوئی محنت نہ کرے تو کیا ہوتا ہے؟
- بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی رہنمائی کریں۔ اب موضوع سے متعلق خط تختۂ تحریر پر لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا خط اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔ دورانِ سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں رہنمائی درکار ہو، فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سے خط کا خاکہ تختہ تحریر پر بنوائیں اور دوسرے گروہ سے موضوع سے متعلق خط اس خاکے میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	تیسرا جائزہ
جماعت	ہشتم	عنوان	جائزہ-۳
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سکھائی گئی مہارتوں کا جائزہ لیا جاسکے۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲۹ تا ۱۳۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک

ابتدائیہ (5 منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج کا پریڈ جائزے کے لیے مخصوص ہے۔
- بچوں کو ایک بار سابقہ تصورات کا اعادہ کروائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۴۵ منٹ)

- جائزے کے تحت دیے گئے سوالات بچوں سے انفرادی طور پر کتابوں پر کروائیں۔
- کام کی مکمل نگرانی کریں۔ جہاں مدد کی ضرورت ان کی رہنمائی کریں ۔
- آخر میں بچوں کا کام چیک کریں۔ بچوں کے حاصل کردہ نمبر ساتھ ساتھ کتاب پر لکھتے جائیں۔
- درست سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاح کی جائے۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار (۲منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۱ تا ۱۳۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، چارٹ، آئس کریم اسٹکیں، کارڈ، لفظی جیب، مشکل الفاظ کے کارڈ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

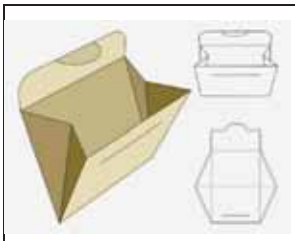
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب میز پر چارٹ کی بنی ہوئی ۱ تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ رکھ دیں اور اس کے پاس ایک گتے کا ڈبا رکھ دیں جس پر کوئی رنگ دار کاغذ چڑھایا گیا ہو۔ اب تختہ تحریر پر ۱۲ کارڈ چسپاں کر دیں جن پر چند مذہبی شخصیات سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات لکھے ہوں اور ان کارڈوں کے اوپر اسٹکی نوٹ چسپاں کیے ہوں جن پر ۱ تا ۱۲ نمبر لکھے ہوں۔ ایک کارڈ پر ایک سوال اور اسٹکی نوٹ پر ایک نمبر لکھا ہو۔
- بچوں کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلا کر اس سے کہیں کہ وہ ڈبا گھما کر نمبروں والی شیٹ پر پھینکے۔ ڈبا جس نمبر والے ڈبے میں گرے گا، تختہ تحریر پر سے اس نمبر کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے سے کارڈ نکال کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بچے سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر اس بچے کو شاباش دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
- شیٹ کا خاکہ درج ذیل ہے:



4	3	2	1
8	7	6	5
12	11	10	9

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

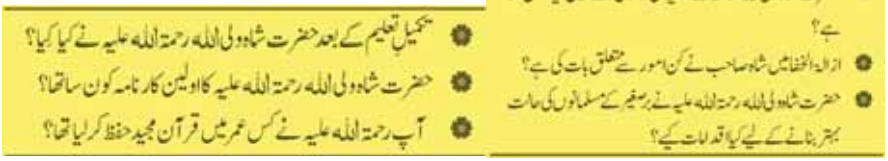
سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- سبق کی پڑھائی سے قبل بچوں سے چند سوالات پوچھیں:
  - چند مشہور مذہبی شخصیات کے نام بتائیں۔
  - برصغیر میں قرآن مجید کا فارسی ترجمہ کس نے کیا؟
- بچوں کے جوابات پر حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک اہم مذہبی شخصیت پر ایک سبق "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" پڑھیں گے۔
- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کر لیں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ا

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۱ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو متعلقہ پیرا گراف تفویض کر دیں۔ اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گراف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔
- دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔
- بچوں کو "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات دیں۔ سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔ اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور وہ لفظ سبق کے جس جملے میں آیا ہو، اس جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	مشکل الفاظ کے معانی، پیرا گراف کی لکھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۶،۳۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، ٹوکری، پرچیاں، جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، ٹوکری، چارٹ کی بنی ہوئی تتلیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ بادل اور گروہ دھنک کا نام دے دیں۔ مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جنھوں نے گذشتہ روز سبق نہ پڑھا ہو اور وہ جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ تختہ تحریر کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیں اور ان میں گروہ بادل اور گروہ دھنک لکھ دیں۔
- اب باری باری پرچیاں کھولیں، جن بچوں کے نام آئیں، ان سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ درست تلفظ کے چار نمبر ہوں گے۔ اس طرح جس جس گروہ کا بچہ پڑھے، اس کے نمبر ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔



علی

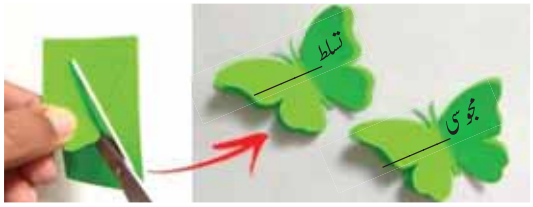
تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۴ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "خلاصی" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔
- اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- درست جملہ بتانے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ا



- اب بچوں کے ۳ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ میں چار تا پانچ بچے شامل ہوں یا جماعت میں موجود بچوں کی تعداد کے مطابق تینوں گروہوں میں بچوں کو تقسیم کریں۔ مختلف رنگوں کی ۹ کاغذ کی تتلیاں تیار کر لیں جن کے ایک پر کے اوپر خاص الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھے ہوں اور دوسرے پر ایک لفظ لکھنے کی جگہ ہو۔ یہ تتلیاں ایک ٹوکری ڈال کر باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سی بھی تتلی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو تتلی آئی ہے، اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں اور اس کے سامنے اس کا معانی لکھیں۔ اس کے بعد تتلی کی دوسری جانب اس لفظ پر مبنی ایک جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بعد ازاں بچوں سے کہیں کہ وہ ان تمام الفاظ کو اپنی اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف تحریر کریں۔



- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور پیرا گراف پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست معانی اور پیرا گراف لکھے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی پیرا گراف لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ا کے تحت دیے گئے الفاظ اور ان پر مبنی پیرا گراف کاپیوں پر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ، درست جواب کی نشان، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۴تا۱۳۵) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، سبق "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، تتلیاں اور چٹیں، سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں، سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات کے کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں

ابتدائیہ (۹منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔



- بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے لڈو کا دانہ پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ؟" سے متعلقہ خالی جگہ پر کرنے، درست جواب کا انتخاب اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- بچوں کو ایک بار سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں کتب بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت میں جانے سے قبل دیے گئے نمونے کے تحت تتلیاں اور چٹیں تیار کر لیں۔ اب جماعت کے بچوں کے 4 گروہ بنا دیں۔
- اب ہر گروہ کو سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی چٹیں (Strips) دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ تتلیوں پر خالی جگہ پر کرنے والے درست الفاظ لکھ کر انھیں پن یا ڈبل ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چسپاں کر دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں سے کہیں کہ وہ چٹوں (Strips) پر لکھا ہوا جملہ پڑھیں۔ اس کے بعد تتلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے متعلقہ الفاظ چن کر ان کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔
- اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ کے تحت نامکمل جملے لکھ دیں جن کی چٹیں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی/چِٹ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے دوسرے جملوں پر کروائیں۔ بچوں سے جملوں کی بلند خوانی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔



سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کرلیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی خوبلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۴ تا ۱۳۵ پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب سوال نمبر ۴ میں دیے گئے سوالات کی سرگرمی کروانے کے لیے مختلف رنگوں کی چارٹ کی بنی ہوئی چھ تتلیاں کاٹ کر ان پر سوال نمبر ۴ میں دیے گئے ۶ سوالات لکھ لیں۔ تتلیوں کے نیچے ٹیپ لگالیں تاکہ انھیں تختہ تحریر پر چسپاں کرنے میں آسانی ہو۔ یہ کام جماعت میں جانے سے پہلے مکمل کریں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنادیں۔



- تختہ تحریر پر ایک خاکہ بنائیں۔ درمیان میں دائرہ بنا کر اس میں سوالات کی سرخی لکھیں۔ سوالات والے دائرے کے ارد گرد پانچ لکیریں کھینچ کر ہر لکیر کے سرے پر پانچ دائرے بنا کر اس میں سوال کی سرخی لکھ دیں۔ اب ہر سوال پر سوال والی تتلی چسپاں کر دیں۔ تتلی کے پر اس طرح بند ہوں کہ اس پر لکھا ہوا سوال نظر نہ آئے۔ اب ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو بلائیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ تختہ تحریر پر چسپاں کی ہوئی تتلیوں میں سے کوئی سی ایک تتلی اتار کر لے جائے اور اپنے گروہ کو دے۔ جب تمام گروہ کے بچے تتلیاں لے کر اپنے گروہ میں واپس چلے جائیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ تتلی کے پروں پر لکھا ہوا سوال پڑھیں اور پڑھے گئے سبق کی روشنی میں باہمی مشاورت سے اس کا جواب سوچیں۔
- اب کسی ایک گروہ میں سے کسی ایک بچے کو جماعت کے سامنے بلائیں۔ اسے ہدایت دیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو سوال آیا تھا وہ بتائے اور اس سوال کا جو جواب ان کے گروہ نے سوچا ہے وہ بتائے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست جوابات بتانے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۵ سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے ۶ سوالات لکھ دیں۔ بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات پوچھیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب جز(ز) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا موقع دیں۔
- اب جز(ز) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے ۵ گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کردیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروالیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	عبارت سن کر اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا، موضوع سے متعلق گفتگو
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلق عبارت سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور اس میں بتائے گئے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے کردار سے متعلق اپنی معلومات، خیالات اور مشاہدات کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- "آپ کو شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کس پہلو نے متاثر کیا اور اگر آپ کو اسلام کی خدمات کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح سے اسلام کی خدمت کرنا چاہیں گے؟" کے موضوع پر گفتگو کر سکیں۔
- موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۶) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کو درج ذیل عبارت سنائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ عبارت غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے عبارت سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

گاڑی میں ڈرائیور کی سیٹ کے سامنے بارش اور ہوا وغیرہ سے بچنے کے لیے ایک شیشہ لگا ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسے "ونڈ اسکرین" کہتے ہیں۔ پہلے پہل برف باری، گرد و غبار یا بارش کی وجہ سے یہ شیشہ دُھندلا جاتا تو ڈرائیور کو راستہ صاف دکھائی نہیں دیتا تھا، جس کی وجہ سے حادثہ ہو جانے کا خدشہ ہوتا تھا۔ اسی دور کی بات ہے کہ ایک مرتبہ امریکی ریاست الباما کی ایک خاتون میری اینڈرسن اپنی گاڑی میں کہیں جا رہی تھیں کہ راستے میں بارش شروع ہو گئی۔ ان دنوں ایسی صورت حال میں ڈرائیور کو نیچے اتر کر بار بار گاڑی کا شیشہ صاف کرنا پڑتا تھا۔ میری کو بھی اس مشکل میں سے گزرنا پڑا۔ اس کی وجہ سے وہ نہ صرف بھیگ گئی بلکہ اسے ٹھنڈ بھی لگ گئی۔ گھر واپس آ کر میری یہ سوچتی رہی کہ آخر وہ کون سا طریقہ ہو کہ ڈرائیور گاڑی کے اندر بیٹھا رہے اور شیشہ صاف ہوتا رہے۔ خاصی سوچ بچار کے بعد اس نے کچھ خاکے بنائے۔ ایک خاکہ جو اُسے موزوں لگا، اس پر مزید کام کر کے اس نے اسے بہتر بنایا۔ وہ یہ خاکہ ایک لوہار کے پاس لے کر گئی اور اسے خاکہ دکھا کر دو ڈنڈیاں بنوا کر گاڑی کے شیشے کی باہر کی جانب لگوائیں، جن کا ہینڈل اندر تھا۔ اب ڈرائیور اندر سے ہینڈل گھما کر ان ڈنڈیوں کی مدد سے شیشہ صاف کر سکتا تھا۔ ان کو وائپر کا نام دیا گیا۔ چند سالوں میں یہ وائپر پورے ملک میں فروخت ہونے لگے اور پھر ان میں بیٹری کا اضافہ کر دیا گیا یعنی وہ بیٹری سے چلنے لگے۔ یوں اس ایجاد کی بدولت لوگوں کی زندگیوں میں آسانی پیدا ہو گئی۔

سوالات

- میری اینڈرسن کہاں رہتی تھیں؟
- میری کو دورانِ سفر میں کس مشکل کا سامنا کرنا پڑا؟
- میری وائپر کا خاکہ لے کر کس کے پاس گئی؟
- ابتدا میں وائپر کس طرح سے چلائے جاتے تھے؟
- میری کی ایجاد سے لوگوں کو کیا فائدہ ہوا؟
- میری کس مسئلے کا حل ڈھونڈنے کے لیے سوچتی رہی اور پھر اس نے کیا کیا؟

- بچوں کو عبارت سنائیں۔ بعدازاں اس سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن بچوں سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک عبارت سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے اور اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ زبانی بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ موضوع پر گفتگو کریں گے، گفتگو سن کر اس سے متعلق مختلف سوالات کے زبانی جوابات بھی دیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک عبارت سنائیں گے۔ انھوں نے عبارت توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- بچوں کو سوال نمبر ۵ میں "امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلق عبارت درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو عبارت توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام نعمان بن ثابت تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کُنیت ابو حنیفہ تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام ثابت تھا۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تابعی تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات ثابت ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ۸۰ ہجری میں عراق کے شہر کوفہ میں پیدا ہوئے۔ کوفہ اُس وقت عالم اسلام کے بڑے علمی مراکز میں سے ایک تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کوفہ کے اہل علم سے علم حاصل کرنے کے علاوہ بصرہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علما سے بھی استفادہ کیا۔ امام ابو یوسف اور امام زفر جیسے بڑے علما آپ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے، جنھیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شاگردی پر فخر تھا۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن و سنت کی روشنی میں فقہی قوانین مرتب فرمائے، جنھیں فقہ حنفی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ عالم اسلام کے چار اہم فقہا میں سے ایک ہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نہایت پرہیز گار، سخی اور فیاض تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کپڑے کے تاجر تھے۔ اپنی دولت سے اپنے شاگردوں کی مدد کرتے تھے۔ خلیفہ منصور نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سرکاری عہدہ دینے کی پیش کش کی مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انکار کر دیا، جس کی پاداش میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو جیل جانا پڑا۔ ۱۵۰ ہجری میں علم و عمل کا یہ آفتاب غروب ہو گیا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بغداد کے قبرستان خیزران میں دفن کیا گیا۔

- اب بچوں سے کہیں کہ عبارت سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو باری باری عبارت کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو عبارت کے اہم نکات بتائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ ان سے عبارت سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ بچوں سے باری باری سوالات کے جوابات پوچھیں۔
  - امام ابو حنیفہؒ کا اصل نام کیا تھا؟
  - امام ابو حنیفہؒ کے والد محترم کا نام کیا تھا؟
  - امام ابو حنیفہؒ نے قرآن و سنت کی روشنی میں فقہ کو کس نام سے منظم کیا؟
  - امام ابو حنیفہؒ کے دورِ خلافت میں کون سے خلیفہ تھے؟
  - امام ابو حنیفہؒ کا وصال کب ہوا؟
- آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ بچوں کو سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ عبارت پڑھیں۔ اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ بعدازاں باہمی مشاورت سے سبق میں بتائی گئی معلومات اور تصورات شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے

گروہ کی لکھی ہوئی معلومات پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ باقی بچوں کو توجہ سے سننے کی ہدایت دیں، ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر غلطیوں کو لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختۂ تحریر پر موضوع لکھیں: "آپ کو شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کس پہلو نے متاثر کیا اور اگر آپ کو اسلام کی خدمات کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح سے اسلام کی خدمت کرنا چاہیں گے؟"
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم """آپ کو شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے جس پہلو نے متاثر کیا اور اگر آپ کو اسلام کی خدمات کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح سے اسلام کی خدمت کرنا چاہیں گے؟ کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں گفتگو کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ چوتھے گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ تمام گروہوں کی گفتگو توجہ سے سنیں۔ بعد ازاں ان سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھے جائیں گے۔ اس طرح سے تمام گروہوں کے بچوں کو باری باری موضوع سے متعلق اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ جب باقی گروہ اپنے خیالات کا اظہار کر دیں۔ اس کے بعد چوتھے گروہ سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کچھ بچوں سے سوال نمبر ۵ کے تحت سنائی گئی عبارت کے اہم نکات سنیں اور کچھ بچوں سے عبارت سے متعلق سوالات پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	تلمیحات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۶) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گیند، سیٹی/گھنٹی، ورک شیٹ، مختلف الفاظ کی پرچیاں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے سوال کریں: "کیا آپ نے کبھی کسی شعر میں کسی معروف کہانی، واقعہ یا شخصیت کا ذکر سنا ہے؟ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں۔ اب بچوں کو تلمیح کی وضاحت دیں تلمیح کے لغوی معنی ہیں: اشارہ کرنا۔ اردو شاعری میں تلمیح کا استعمال بہت کثرت سے ہوا ہے۔ جب کسی جملے، عبارت یا شعر میں ایک لفظ یا مجموعہ الفاظ کے ذریعے سے کسی تاریخی، سیاسی، اخلاقی یا مذہبی واقعے کی طرف اشارہ کیا جائے تو اسے ''تلمیح'' کہا جاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ شاعری میں تلمیح کے استعمال سے شعر کے معنوں میں وسعت اور حسن پیدا ہوتا ہے۔ شعر پڑھنے کے بعد پورا واقعہ قاری کے ذہن میں تازہ ہو جاتا ہے۔ اب تختہ تحریر پر شعر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ شعر غور سے پڑھیں:

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نا ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

- اب بچوں کو اس شعر کے ذریعے سے تلمیح کی وضاحت کریں۔ انھیں بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے شعر میں اس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کوہ طور پر چڑھ کر اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کی خواہش کی تھی۔ اس خواہش کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے تجلی ظاہر کی جس کی تاب نہ لاتے ہوئے آپ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے اور کوہ طور جل کر سیاہ ہو گیا۔ یوں مرزا غالب نے ''کوہ طور کی اصطلاح استعمال کر کے سارا واقعہ بیان کر دیا ہے۔ اسے ''تلمیح'' کہتے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں گے اور اسے جملوں میں استعمال کریں گے اور ان سے متعلقہ واقعات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ اب بچوں کو تلمیح کی تعریف بتائیں۔ تلمیح ایک ادبی اصطلاح ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ شاعر یا ادیب اپنے کلام میں مختصر یا بامعانی انداز میں کسی تاریخی، سیاسی، اخلاقی یا مذہبی واقعے، شخصیت یا کہانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ شاعری میں تلمیح کے استعمال سے شعر کے معنوں میں وسعت اور حسن پیدا ہوتا ہے، جس سے کلام زیادہ بامعنی اور گہرا ہو جاتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- تختہ تحریر پر شعر لکھیں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لب بام ابھی

- شعر میں موجود تلمیح کی نشان دہی کریں اور بچوں کو ان اشعار میں دیے ہوئے واقعے کا مختصر احوال سنائیں اور ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اب بچوں سے اس شعر کی بلند خوانی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اس شعر میں "آتش نمرود" سے مراد نمرود کی آگ ہے، یہ آگ ابراہیم علیہ نے السلام کو بتوں کی مخالفت اور کچھ بتوں کو توڑنے کے الزام میں بطور سزا جلانے کے لیے نمرود کے حکم سے جلائی گئی تھی۔ بابل کے لوگوں نے اس کے لیے لکڑیاں فراہم کیں۔ اس کام میں نمرود کے ہر ماننے والے نے اپنی ہمت اور بساط کے مطابق حصہ ڈالا۔ کئی عرصے تک یہ لوگ لکڑیاں اکٹھی کرتے رہے حتی کہ پہاڑ کے برابر ڈھیر لگ گیا۔ آگ جلانے کے بعد ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا، لیکن معجزہ ہوا، اللہ کے حکم سے آگ ٹھنڈی ہو گئی اور ابراہیم علیہ السلام آگ سے محفوظ نکل آئے۔ جس کا ذکر قرآن کی سورہ انبیا-69 میں ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کو چند مزید تلمیح کی مثالیں دینے کے درج ذیل مصرعے تختہ تحریر پر لکھیں۔
  - کیا کیا خضر نے سکندر سے!
  - انگلی کے اشارے سے ہوا چاند دو ٹکڑے
  - یہ شہر کوئی مصر کا بازار نہیں ہے
  - آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا
  - سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی
- اب بچوں کو اوپر دیے ہوئے مصرعے پڑھ کر سنائیں اور مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کروائیں اور ان سے متعلقہ واقعات سنائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان کے واقعات کاپیوں میں لکھنے کو کہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



یہ تصویر نمونے کے طور پر دی جا رہی ہے۔

- اب بچوں کے 5 گروہ بنا دیں۔ پلاسٹک کے چھے انڈے لیں، ان میں سوال نمبر ے کے تحت دی گئی تلمیحات کی پرچیاں ڈال کر انھیں بند کر دیں۔ پرچیوں پر ایک طرف سوال نمبر ے کے تحت دی ہوئی تلمیحات لکھی ہوں اور دوسری جانب دو کالم بنا کر ایک میں تلمیح اور دوسرے میں واقعہ کی سرخی لکھی ہو۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ انڈے کھولیں۔ پرچیوں پر لکھے ہوئے تلمیح میں سے واقعات تلاش کر کے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2، گروہ 3 اور گروہ 4 اور گروہ 5 لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد گروہ 1 کے کسی بچے کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے مصرعے میں موجود تلمیح کی نشان دہی کرنے اور ان پر مبنی لکھے ہوئے واقعہ پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر ساتھ ساتھ متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔ مصرعے میں موجود تلمیح کرنے اور درست واقعہ سنانے کے دو نمبر ہوں گے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ے حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھیں۔ایک طرف دو کالم بنا کر ایک میں مصرعے اور دوسرے میں واقعات کی سرخی لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلائیں۔انھیں لکھے ہوئے مصرعے میں سے تلمیحات تلاش کر کے واقعات والے کالم میں لکھ کر ان سے متعلقہ واقعات کالم میں لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دیے ہوئے مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں اور ان سے متعلقہ واقعات مختصراً لکھیں۔

ایک انگلی کے اشارے سے گریں دو لخت چاند

_____

_____

_____

آج بھی ہو گر ابراہیم کا ایماں پیدا

_____

_____

_____

سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

_____

_____

_____

کیا کیا خضر نے سکندر سے!

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	متشابہ الفاظ کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملوں کے سامنے دیے ہوئے متشابہ الفاظ میں سے درست الفاظ منتخب کر کے ان کی مدد سے خالی جگہ پر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے اسٹکی نوٹس، جیب، ۱۸ آئس کریم اسٹک

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ آج ہم اپنے کام کا آغاز ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے کریں گے۔
- جماعت میں جانے سے پہلے ایک جیب اور ۱۸ آئس کریم اسٹک پر چارٹ کے بنے پھول چسپاں کر کے ان کے پر الفاظ "علم، عَلَم، بِل، بَل، سِحر، سَحر، پُتلا، پَتلا" لکھ کر تیار کر لیں۔ بچوں کے آٹھ گروہ بنا کر ہر گروہ کو جیب میں رکھی ہوئی آئس کریم اسٹک اٹھانے کو کہیں اور ہر گروہ کو ایک ایک اسٹکی نوٹس تقسیم کر دیں۔



- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو الفاظ آئے ہیں، انھیں دیکھ کر ان کے معانی سوچیں اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں الفاظ "علم، عَلَم، بِل، بَل، سِحر، سَحر، پُتلا، پَتلا" لکھ دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد الفاظ بولیں۔ جن بچوں کے پاس ان الفاظ کے اسٹکی نوٹ ہوں، وہ اسٹکی نوٹ سمیت آ کر تختہ تحریر کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور باری باری تختہ تحریر پر ان الفاظ کو تلاش کر کے ان کے سامنے ان کے معانی اور جملے لکھیں۔
- اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

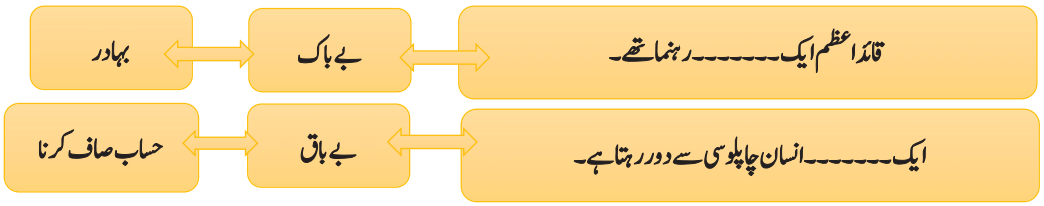
- اب بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ "علم، عَلَم، بِل، بَل، سِحر، سَحر، پُتلا، پَتلا" لکھنے تو میں تو ایک جیسے ہیں لیکن کون سی چیز انھیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ بچوں کے جوابات لیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو بولنے میں تو ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہوتے ہیں۔ایسے الفاظ کو "متشابہ الفاظ" کہتے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متشابہ الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

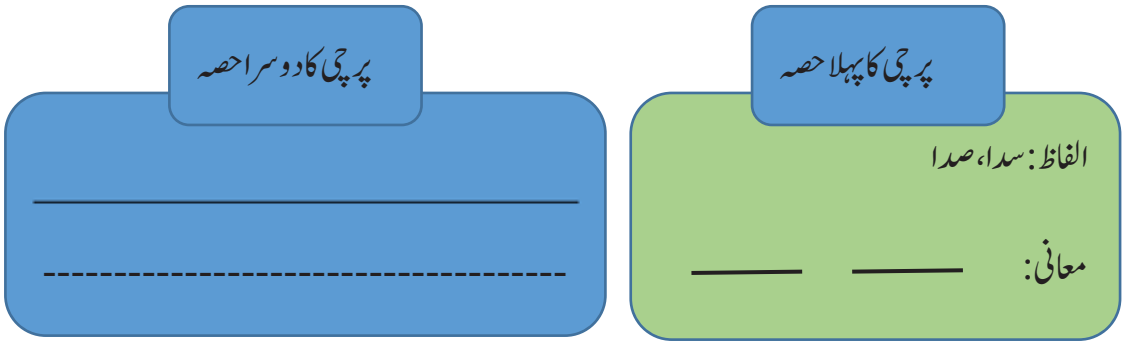
- اب تختہ تحریر پر جملے لکھیں:



- بچوں سے باری باری جملے کی خواندگی کروائیں۔ساتھ ساتھ متشابہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور ان کے معنی بھی۔اب بچوں کو ان کے معنی اور استعمال بتائیں کہ کس طرح ایک لفظ کی جگہ جملے میں دوسرا لفظ لکھنے سے جملہ غلط ہو جاتا ہے پھر تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ "بے باک اور بے باق" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ یہ دونوں الفاظ بولنے میں ایک جیسے ہیں لیکن بناوٹ میں فرق کی وجہ سے ان کے معنی بدل گئے ہیں۔جیسے: "بے باک" جس کا مطلب ہے "بہادر، نڈر" اور "بے باق" کا مطلب ہے "حساب صاف کرنا"۔اب تختہ تحریر پر صفحہ نمبر ۱۳۷ کے تحت دیے گئے متشابہ الفاظ لکھیں۔ان کے سامنے ان کے معانی لکھیں اور چند بچوں سے ان کے جملے بنوائیں تاکہ بچے ان الفاظ کے معانی کا فرق جان سکیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے پانچ گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ہر گروپ کو ایک ایک کارڈ دیں، جن کی ایک طرف متشابہ الفاظ "سدا، صدا/نسب، نصب/ہال، حال/نقطہ، نکتہ اور حامی، ہامی" لکھے ہوں اور ان کے سامنے ان کے معنی لکھنے کی جگہ خالی ہو۔کارڈ کی دوسری طرف ان متشابہ الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کی جگہ ہو۔



- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ دیکھیں اور اس پر لکھے ہوئے متشابہ الفاظ کے معنی لکھیں اور ان کی پشت پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بنائیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو کارڈ سمیت بلائیں۔اسے کہیں کہ وہ بچوں کو بتائے کہ اس کے گروہ کے پاس کن الفاظ کا کارڈ آیا ہے؟ پھر ان کے معنی اور ان کے جملے بھی بتائے۔پھر جماعت کے بچوں کو اس لفظ کے معنی اور جملے کی خواندگی کروائیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دیے گئے جملے لکھ کر ان کے سامنے ان کے متشابہ الفاظ لکھیں۔

• استاد صاحب کے سمجھانے کا شاگرد پر کوئی _____ نہ ہوا۔	(عصر، اثر)
• کسان نے کھیت میں _____ چلایا۔	(ہل، حل)
• بڑھئی نے _____ سے لکڑیاں کاٹیں۔	(عاری، آری)
• گھڑسوار نے گھوڑے کو _____ سے پکڑا۔	(عیال، ایال)
• اپنے _____ پر اترانے سے بہتر ہے کہ اعمال بہتر کیے جائیں۔	(نصب، نسب)

- بچوں کو ایک سے دو بار پڑھائیں اور درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کرنے کو کہیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرا دیں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- تختہ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں سوال نمبر ۸ میں دیے گئے جملے اور دوسرے میں متشابہ الفاظ لکھ دیں۔ جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلوائیں اور درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

- جماعت میں کروائے گئے کام کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کر الگ الگ کر کے لکھ سکیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، پرچیاں، ٹوکری، 4 آئس کریم اسٹکس، ڈسپوزیبل گلاس

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت میں داخل ہوتے ہی بچوں کو **السلام علیکم** کہیں اور اُن کا حال دریافت کریں۔ اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔
- سادہ جملوں پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو فعل حال، دوسرے کو فعل ماضی اور تیسرے کو فعل مستقبل تفویض کر دیں۔



- باری باری ٹوکری میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے جملے پڑھیں۔ جملوں کی مناسبت سے بچوں کو انھیں متعلقہ زمانے میں تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔
- درست جواب پر اس گروہ کو دو نمبر مل جائیں گے اور غلطی کی صورت میں پہلے گروہ کو بتانے کا موقع دیا جائے گا۔ جس گروہ نے درست جملے بنائے ہوں گے، اسے شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کر الگ الگ کریں گے اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنا سیکھیں گے۔
- سرگرمی کروانے سے قبل بچوں سے پوچھیں کہ فعل سے کیا مراد ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں کو فعل کا مفہوم اور اس کی فاعل کے لحاظ سے دو اقسام کے بارے میں بتائیں۔ اس کے لیے بورڈ پر دو کالم بنا کر ایک میں فعل معروف کے جملے لکھیں:

استاد صاحب نے بچوں کو سبق پڑھایا۔	لڑکے نے سائیکل چلائی۔

- بچوں سے جملہ پڑھوائیں۔ جملوں میں لفظ لڑکے کو رنگین مارکر سے نمایاں کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ بتائیں کہ اوپر دیے ہوئے جملے میں نمایاں کیے گئے الفاظ فاعل ہیں۔ جب کوئی فعل جملے میں اس طرح سے استعمال ہو کہ اس کے ساتھ فاعل کا ذکر موجود ہو تو اسے "فعل معروف" کہتے ہیں۔
- اب دوسرے کالم میں فعل مجہول کے جملے کی سرخی لکھیں اور جملے لکھیں:

پھل لائے گئے۔	نہر کھودی گئی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ اور پر دیے گئے جملوں میں فاعل موجود نہیں ہے۔ جب کوئی فعل اس طرح جملے میں استعمال ہو کہ اس میں فاعل کا ذکر نہ ہو تو اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔
- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک کو فعل معروف، دوسرے کو فعل مجہول کے جملے تفویض کر دیں۔ باری باری یہ جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر متعلقہ جملوں کی شناخت کرنے کی ہدایت دیں۔ غلطی کی صورت میں دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی چھے جملوں پر کروائیں۔ جس گروہ نے جملے درست طور پر تبدیل کیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے ساتھ ایک سرگرمی کریں۔ جماعت میں جانے سے پہلے 4 آئس کریم اسٹیکوں پر فعل معروف، 4 پر فعل مجہول کے جملے لکھ کر تیار کریں۔
- یہ تمام اسٹیکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر ان میں یہ اسٹکیں اور دو ڈسپوزیبل گلاس تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں 8 اسٹکیں آئیں۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹیکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔ آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹیک اس گلاس میں رکھنی ہے۔ اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔

کسان نے کھیتوں میں ہل چلایا



- جب بچے ہر اسٹیک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں بورڈ پر ایک مارکنگ شیٹ بنالیں۔ ان گروہوں کے نام لکھیں۔ جیسے گروہ (الف)، گروہ (ب) وغیرہ۔
- وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو پہلے فعل معروف والے گلاس میں موجود اسٹیکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے کو کہیں۔ اسی طرح سے سرگرمی باقی گروہوں کے لیڈروں سے کروائیں۔ اگر کسی گروہ نے گلاس میں متعلقہ جملوں کی اسٹیکیں نہ رکھی ہوں، اُن کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔ زیادہ نمبر حاصل کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے جملے لکھیں۔

☐ سیر کی گئی۔	☐ احمد نے تقریر کی۔
☐ چڑیا نے درخت پر گھونسلا بنایا۔	☐ دادی جان نے ہمیں کہانیاں سنائیں۔
☐ سبق پڑھایا گیا۔	☐ کرکٹ کھیلی گئی۔
☐ ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا۔	☐ فاطمہ نے کمرا صاف کیا۔

- اب بورڈ پر دو کالم بنا کر دونوں میں فعل معروف اور فعل مجہول کی سرخی دیں۔ بچوں سے کی مدد سے جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے تلاش کروائیں اور متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔ اب باری باری دوسرے بچوں کو بلاوئیں اور جملے پڑھائیں۔ ان سے فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کو کہیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- اب بورڈ چار کالم بنا کر ان میں فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب جملے والے کالم میں سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے جملے ملا کر لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے فعل معروف اور فعل مجہول جملوں کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	تلخیص نگاری، مضمون نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں
- "امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلق کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھ کر اس کی تلخیص کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈبا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، چارٹ

ابتدائیہ (۸منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔
- بچوں کو تلخیص کا مفہوم بتائیں۔ اس سے مراد کسی چیز کے نچوڑ/خلاصہ یا اختصار کو تلخیص کہا جاتا ہے۔ کسی بھی موضوع کو مختصر اس طرح سے پیش کیا جاتا ہے کہ کم سے کم الفاظ میں مکمل طور پر موضوع کو بیان کیا جا سکے۔ یہ ایک تہائی الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے۔



- جماعت میں آنے سے قبل ایک چارٹ پر مختلف دروازے چسپاں کر کے ان کے اندر تلخیص نگاری کے اصول تیار کر کے لائیں۔ ان دروازوں کے باہر نمبر لکھ دیں۔ چند بچوں کو باری باری دعوت دیں کہ وہ کسی ایک نمبر کو منتخب کر کے اس دروازے کو کھولے اور تلخیص نگاری کے اصول پڑھ کر جماعت کو سنائیں۔ ساتھ ساتھ استاد ان کی وضاحت کریں جیسا کہ:
  - تلخیص اصل عبارت کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔
  - تلخیص میں واقعات کی ترتیب وہی ہوتی ہے جو کہ اصل عبارت میں دی گئی ہوتی ہے۔
  - تلخیص عبارت کا نچوڑ ہوتی ہے، اس لیے اسے اپنے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔
  - اصل عبارت کئی پیرا گراف پر مشتمل ہو سکتی ہے لیکن تلخیص ایک ہی پیرا گراف پر مشتمل ہوتی ہے۔
  - تلخیص نگاری میں اصل تحریر کے مفہوم میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔
  - تلخیص میں استعارہ تشبیہ، تاریخ اور ضرب الامثال وغیرہ کو نہیں لکھا جائے۔ اگر عبارت میں کوئی تاریخی مثال یا واقعہ وغیرہ ہو تو اسے بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ ہم "امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ" سے متعلق کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھ کر اس کی تلخیص لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھادیں۔
- بچوں سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۸ پر دی ہوئی عبارت کو پڑھیں۔

امام غزالی رحمۃاللہ علیہ ایران کے شہر طوس میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم طوس سے حاصل کرنے کے بعد آپ رحمۃاللہ علیہ مزید تعلیم کے حصول کے لیے نیشاپور تشریف لے گئے۔ نیشاپور میں آپ رحمۃاللہ علیہ نے اس دور کے بہت بڑے عالم امام الحرمین ضیاالدین جوینی رحمۃاللہ علیہ کی شاگردی اختیار کی۔ اس وقت نیشاپور ایک بڑا علمی مرکز تھا۔ امام غزالی رحمۃاللہ علیہ نے اپنے جلیل القدر استاد سے بہت کچھ سیکھا اور بہت جلد ہی شہرت کی بلندیوں پر پہنچ گئے۔ اس دور میں مشہور سلجوقی حکمران ملک شاہ سلجوق کے وزیر، نظام الملک طوسی نے اپنے ملک میں جگہ جگہ مدارس اور اسکول قائم کیے تھے۔ اسی سلسلے میں انھوں نے بغداد میں جامعہ نظامیہ ایک عظیم درس گاہ بھی قائم کی۔ نظام الملک طوسی کی ملاقات امام غزالی رحمۃاللہ علیہ سے ہوئی تو وہ آپ رحمۃاللہ علیہ کے علم اور فہم وفراست سے بہت متاثر ہوئے۔ چنانچہ انھوں نے امام غزالی رحمۃاللہ علیہ کو جامعہ نظامیہ کا سربراہ مقرر کر دیا۔ جامعہ نظامیہ کے سربراہ کی حیثیت سے امام غزالی رحمۃاللہ علیہ کا علمی اور دنیاوی مقام بہت بلند تھا۔ تاہم آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ظاہری شان وشوکت پسند نہیں تھی اور آپ رحمۃاللہ علیہ دل کے اطمینان اور روحانی سکون کی تلاش میں تھے۔ لہٰذا امام غزالی رحمۃاللہ علیہ نے جامعہ نظامیہ کی سرکاری ملازمت کو خیر باد کہہ کر گوشہ نشینی اختیار کر لی۔

- مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اس معلومات کو دہرالیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم پیرا گراف کی تلخیص کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سوال نمبر ۱۱ میں دی ہوئی عبارت میں بتائی گئی معلومات تلخیص کی صورت میں اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ / تلخیص / اختصار کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
- جو گروہ الفاظ کا بہترین چناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔ اب بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر تلخیص کریں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر سے دیکھ کر تلخیص کریں۔ اس دوران میں کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں، انھیں تین سادہ شیٹیں دیں اور انھیں پوچھیں کہ آپ کی پسندیدہ مذہبی شخصیت کون سی ہے اور کیوں؟ اس شخصیت سے متعلق کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس کے لیے تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے اشارات یا خاکے سے مدد لے سکتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عنوان پر لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہوں۔ الفاظ کا بہترین چناؤ کریں اور مختصر پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس طرح تمام اہم معلومات کا احاطہ بھی ہو جائے اور تحریر بھی بوجھل نہ ہو۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ 1، گروہ 2 اور گروہ 3 کی سرخی دے دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کا لکھا ہوا مضمون سنیں۔ ساتھ ساتھ ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھ دیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، انھیں بہترین مضمون ساز کے اعزازی کارڈ دیں۔

سرگرمی نمبر ۴

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا مضمون تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو بچوں کی رہنمائی کریں۔
 **اعادہ**
•
 **جائزہ**
•
 **تفویض کار** (۲ منٹ)
• جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۸



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ" کی مشق میں "کچھ نیا کریں" کے تحت دیے ہوئے شعر سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔
- موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔
- "امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل" کے موضوع پر خبر، اداریے، روداد، شتہار یا خطوط بنام مدیر جماعت میں درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ کر سنا سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، مکتبہ/کتب خانہ، سنہری ستارہ، انعامات



ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں:
  - تقریر اور عام گفتگو میں کیا فرق ہوتا ہے؟
  - تقریر لکھنے کے لیے سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
  - تقریر پیش کرتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ وغیرہ
- تمام بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔



تدریسی حکمت عملی (۴۱ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم علامہ اقبال کے شعر پر تقریر پیش کریں گے۔ کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئرنگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔
- بچوں سے اچھی تقریر کے اصول اور اس کے اجزا پوچھیں:
- تقریر کے حصے کون سے ہیں؟
- تقریر میں سامعین کی توجہ کیسے حاصل کی جاتی ہے؟
- بچوں کو ایک اچھی تقریر کی خصوصیات تفصیل سے سمجھائیں:
- تعارف ← وضاحت ← نتیجہ
- ادبی اقتباسات، اشعار، محاورات کا استعمال
- مختصر اور مربوط جملے
- مقررہ وقت کا خیال
- آواز کے اتار چڑھاؤ اور تاثرات کی اہمیت، وغیرہ

سرگرمی نمبر ۱

- ایک ڈبے میں چار مختلف رنگوں کی پرچیاں تہ کر کے ڈالیں۔ بچوں کے سامنے باری باری یہ ڈبا لے جائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس ڈبے میں سے ایک پرچی اٹھالیں اور اپنی مٹھی میں چھپا لیں۔ تمام بچوں میں پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد انھیں ہدایت دیں کہ وہ اب اپنی مٹھیاں کھولیں۔ جن بچوں کے پاس ایک رنگ کی پرچیاں ہوں، ان کے گروہ بنادیں۔ اس طرح سے بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک نام دے دیں۔ جیسے: گروہ چاند، گروہ سورج، گروہ ہوا، گروہ بارش۔ ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی نامزد کریں۔
- تختۂ تحریر پر موضوع لکھیں:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نُوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

- اب ہر گروہ کو موضوع تفویض کر دیں: بچوں کو گروہوں میں بٹھادیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ سب سے پہلے بچوں کو شعر کا تعارف کروائیں کہ شعر کس شاعر کا ہے۔ پھر اس کی تفصیلی تشریح بتائیں اور عملی زندگی میں اس شعر کا ربط بتائیں۔

تعارف

- ✓ شعر کا تعارف اور شاعر کا تذکرہ
- ✓ شعر کا عمومی مفہوم بیان کریں

تفصیلی تشریح

- ✓ نرگس کا استعارہ اور اس کی بے نوری کی وجہ
- ✓ دیکھنے والے (دیدہ ور) کی نایابی اور اس کی اہمیت
- ✓ چمن کی حیثیت ایک مثالی جگہ کے طور پر

شعر کا فلسفیانہ مفہوم

- ✓ انسانی صلاحیتوں اور نایاب شخصیات کی قدر و قیمت
- ✓ محنت اور مشکل حالات میں بہترین شخصیات کا ظہور

عملی زندگی سے ربط

- ✓ نایاب شخصیات کی پہچان اور ان کی اہمیت
- ✓ صبر اور حوصلے کی ضرورت
- ✓ مشکلات کا مقابلہ اور اپنی قابلیت کو نکھارنا

- بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب و لہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تقریر کے موضوع لکھیں:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نُوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا؟ کیا بچے تقریر میں لب ولہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ بچوں کو داد دینے اور سوال کرنے کی ترغیب دیں۔ بچوں کو داد دینے اور سوال کرنے کی ترغیب دیں۔ اچھی تقریر کرنے والے بچوں کو شاباش اور اور انھیں بہترین مقرر کے اعزازی کارڈ دیں۔

اعادہ

جائزہ

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم کی پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۲۹

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۹ تا ۱۴۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، آئس کریم اسٹکس، چارٹ کے بنے پھول/لے آؤٹ، کپ، رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیہ نما ڈسک، چارٹ، گلو، سادہ شیٹیں، الفاظ کے کارڈ، Mystery Bags

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔۔ بچوں سے گزشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ آئس کریم اسٹکس لیں ان پر "اوج، بلندی، ضیا، پتنگا" کے حروف کو چارٹ کی مختلف اشکال بنا کر لکھ لیں۔
- یہ حروف چار کپ میں اس طرح سے رکھ دیں کہ ایک اسٹک پر ایک لفظ کے حروف ہوں۔ ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ایک ایک کپ اٹھانے کے لیے کہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو کپ آیا ہے ہے، اس میں سے آئس کریم اسٹکس نکال کر ان پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں اور انھیں درست ترتیب دے کر دیکھیں کہ کیا لفظ بنتا ہے اور پھر اس سے متعلق چند جملے سوچیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے متعلقہ موسم کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

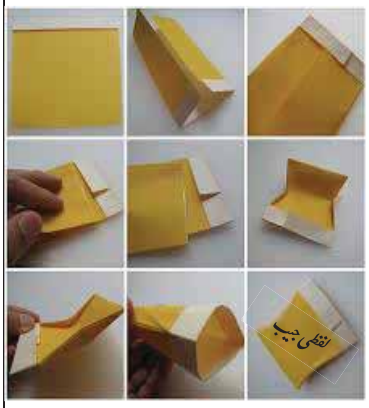


تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلق ایک خوب صورت سی نظم پڑھیں گے اور ان متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دیں گے۔ اب مختلف سوالات کی مدد سے طلبہ کو پڑھائی کے لیے آمادہ کریں۔ جیسے:
  - کوئی سی چار اچھی عادات اور ان کی اہمیت بتائیں۔
  - نفاق کے کیا نقصانات ہیں؟
  - طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۱



- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ طلبہ کے سامنے میز پر ایک ٹوکری میں سبق میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کے کارڈ الٹا کر رکھ دیں، جن کی پشت پر ایک تا چھے نمبر لکھے ہوں۔ ٹوکری کے پاس رنگین اسپنر (spinner) یا گھومنے والی رنگین پہیا نما ڈسک رکھ دیں۔ کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں اسپنر یا پہیا گھمانے کو کہیں۔ جو نمبر آئے، اس نمبر والا کارڈ ٹوکری میں سے نکالیں اور بچے سے متعلقہ لفظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف طلبہ سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ اس کے بعد ان الفاظ کے کارڈ کو لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔
- طلبہ سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۳۹ کھلوائیں۔ اب نظم کی بلند خوانی پہلے خود کریں۔ ہر مصرع درست تلفظ اور ترنّم سے پڑھیں نیز پڑھتے ہوئے تاثرات کا خصوصی خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ طلبہ کو اس کا مطلب بھی آسان الفاظ میں بتاتے جائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق لفظ ایک پرندہ اور جگنو ایک خوب صورت نظم ہے بچّوں کو بتائیں کہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس نظم میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی چیز کمتر یا بے مقصد نہیں ہے۔ مرغ کی چہک اور جگنو کی چمک بظاہر مختلف ہیں، لیکن دونوں اپنی اپنی جگہ پر کائنات کے حسن اور توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ یہ نظم یہ سبق دیتی ہے کہ دنیا میں متضاد اور مختلف عناصر، جیسے آواز (ساز) اور درد یا جذبہ (سوز)، ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر زندگی کی خوب صورتی اور کائنات کی بقا میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس نظم میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہر مخلوق اور ہر صفت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے، اور دنیا میں ہر شے کا ایک خاص مقصد ہے۔ ساز اور سوز، روشنی اور آواز، سبھی مل کر زندگی کو مکمل اور خوب صورت بناتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو نظم میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔
- اب ایک گروہ کا رڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ اس کا معانی بتائے اور وہ لفظ نظم کے جس شعر میں آیا ہو اس شعر کی بھی بلند خوانی کرے۔ درست معانی بتانے اور شعر پڑھنے کی صورت میں اس گروہ کو دو نمبر ملیں گے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر۳

- طلبہ کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب اشعار کی ۶ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 6 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری چاروں گروہوں کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ نظم کے شعر کی بلند خوانی کرے گا۔ ایک گروہ نظم کے ۲ شعر کی بلند خوانی کرے گا۔
- اب ہر گروہ کا ایک ایک بچہ باری باری انھیں تفویض کردہ شعر پڑھے گا اور دوسرے گروہوں کے بچے دھیان سے سنیں گے۔ جہاں اس بچے کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ خیال رکھیں کہ بچے نظم کو نظم کے انداز میں پڑھیں نہ کہ نثر کے انداز میں۔ پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ شعر مکمل کر لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی میں کی جانے والی غلطیوں پر طلبہ کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے جھجک محسوس کرتے ہیں۔
- نظم سے متعلق طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ جیسے:

جہاں کا طور" سے کیا مراد ہے؟"

زمین پر چمکتی ہوئی چیز دیکھ کر پرندے نے کیا کیا؟

شاعر نے کس طرح سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کو اُجاگر کیا ہے؟

اوج و پستی سے کیا مراد ہے؟

اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

اعادہ (۴ منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر طلبہ کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



جائزہ (۶ منٹ)

متفرق طلبہ سے دیے گئے موضوع سے متعلق چند زبانی سوالات پوچھیں۔

- ایک پرندہ اور جگنو سے کیا مراد ہے؟
- اوج و پستی سے کیا مراد ہے؟
- "صدائے دل ربا" کا کیا مطلب ہے؟
- مخالف ساز" کا ذکر کس تناظر میں کیا گیا ہے؟
- جگنو نے مرغِ نواریز سے کیا کہا؟
- اللہ تعالیٰ نے مرغِ نغمہ پیرا اور جگنو کو کون کون سی صلاحیتیں دی تھیں؟
- اقبالؒ کے مطابق دنیا کی محفل میں ہم آہنگی سے کیا پیدا ہوتا ہے؟



تفویض کار (۳منٹ)

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	**عنوان**	مشکل الفاظ کے معانی، پیرا گراف کی لکھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۳۰

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر مبنی پیرا گراف لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے حروف پر مبنی پرچیاں، نظم کے اشعار اور چند ننگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، گتے کا ڈبا، الفاظ کور نگین کارڈ، انعامات، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب طلبہ کے ساتھ ننگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے اشعار اور چند ننگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ ننگو لکھا ہو۔



- طلبہ کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس شعر کا مفہوم بھی بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ ننگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۳۱ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھتے کریں گے۔ نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے پیرا گراف لکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب طلبہ کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۱ دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "مرغ نوار یز" لکھیں اور طلبہ سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق اہم الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ طلبہ سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب کوئی لفظ بولیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب طلبہ سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور طلبہ سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب طلبہ کے ۵ گروہ بنادیں۔ کتاب کے صفحہ ۱۴۱ پر سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے حروف پرچیوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ۲ الفاظ کے حروف اس طرح سے لکھے ہوں کہ ان میں ایک حرف لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھنے کی جگہ ہو۔ ہر گروہ میں ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے اور واپس سیٹ پر جانے کے لیے کہیں۔

پرچی کا اگلا حصہ	پرچی کا پچھلا حصہ
حروف الفاظ معانی ط۔و۔۔۔۔۔	_____ _____

- طلبہ سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے حروف پڑھیں، پھر خالی جگہوں میں درست حروف لکھ کر الفاظ مکمل کر کے لکھیں اور پھر آگے دی گئی جگہ میں ان کے معانی لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ پر مبنی جملے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- مختلف درجوں کے طلبہ کے لیے نظم کے مطابق مناسب الفاظ کی فہرست تیار کریں۔ ہر درجے کے الفاظ کو رنگین کارڈ پر لکھیں (مثلاً: سبز کارڈ پر آسان الفاظ، نیلے پر درمیانے، اور سرخ پر مشکل الفاظ)۔
- طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو ایک رنگ کا کارڈ دیں۔ ہر گروہ کے ایک بچے کو ٹوکری میں سے ایک کارڈ اٹھانے کے لیے بلائیں۔ اس کارڈ پر موجود لفظ کو اونچی آواز میں پڑھنے کے بعد، باقی گروہ کے بچے اس لفظ کو لکھنے کی کوشش کریں گے۔ گروہ کے تمام بچے اپنے کاغذ پر لفظ لکھیں گے۔ مقررہ وقت (مثلاً 30 سیکنڈ) کے بعد، بچے اپنے لفظ کا معانی لکھیں گے۔ گروہ میں جو بچہ صحیح معانی لکھے گا، اسے ایک نمبر ملے گا۔
- جب تمام گروہ آسان اور درمیانے درجے کے الفاظ کے معانی لکھ لیں، تو مشکل الفاظ کے کارڈ استعمال کریں۔ تمام گروہوں کو باری باری ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھنے کا چیلنج دیا جائے۔ پیرا گراف لکھنے کے لیے طلبہ کو وقت کا پابند کریں، مقررہ وقت میں جو گروہ جلدی اور درست پیرا گراف لکھے گا، اسے اضافی نمبر دیے جائیں گے۔ تمام گروہوں کے نمبروں کو جمع کریں اور جیتنے والے گروہ کا شاباش اور انعام دیا جائے۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ اور دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔
- سوال نمبر ا میں دیے گئے الفاظ کو الفاظ والے کالم میں لکھ دیں۔
- جماعت میں سے باری باری مختلف طلبہ کو بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور جملے لکھوائیں۔

- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- نظم کے پسندیدہ شعر کو یاد کریں اور اگلے دن ساتھیوں کو درست تلفظ کے ساتھ سنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

نظم میں سے کوئی سے دس مشکل الفاظ اور ان کے معانی لکھیں۔

مشکل الفاظ

الفاظ	معانی

اوپر دیے ہوئے مشکل الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھیں۔

پیرا گراف:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کی نشان دہی، کالم ملا کر اشعار مکمل کرنا، سوالات کے جوابات لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۱

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مطابق کالم ملا کر اشعار مکمل کر سکیں۔
- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۱ تا ۱۴۲) تختہ تحریر، مارکر/چاک، نظم کی تفہیم میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں، گتے کا ڈبا، چٹیں، کارڈ، پلاسٹک کی تھیلیاں، چارٹ کے بنا ہوئے سیب

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبّا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگا کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی تفہیم میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں۔ مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ طلبہ کے چار گروہ بنا دیں۔
- ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور انھیں ڈبّا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں جیسے پاسا پھینکا جاتا ہے۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔
- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو اس کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے طلبہ سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ فاتح قرار دیا جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلق درست جواب کی نشان دہی، کالم ملائیں اور مختلف سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں سے کہیں کہ ایک بار نظم باآواز بلند پڑھیں تا کہ اعادہ کی صورت میں مصرعے ذہن نشین ہو جائیں اور اشعار مکمل کرنا آسان ہو جائے۔ بعد ازاں سرگرمی کے لیے کتابیں بند کروا دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- طلبہ سے کہیں کہ اب ہم نظم سے متعلق درست جوابات کو شناخت کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۳۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔
- طلبہ کو ۷ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر نظم کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا:

بلبل | مرغ | پرندہ | تیتر

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آ کر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ طلبہ سے اس کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- طلبہ کے پانچ گروہ بنا دیں۔ تفہیم کے سوال نمبر ۳ میں دیے گئے مصرعوں کی پرچیاں اس طرح سے بنالیں کہ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو، جس کے سامنے دو مصرعے لکھے ہوں جن میں سے ایک مصرع درست اور دوسرا غیر متعلقہ ہو۔
- یہ پرچیاں بند کر کے ایک ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ یہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں اور اسے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے مصرعے پڑھیں اور آگے لکھے ہوئے مصرعوں میں سے دیکھیں کہ اس کے بعد کون سا مصرع آتا ہے اور اس مصرعے کو لکیر کے ذریعے سے اس مصرعے سے ملائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں سوال نمبر ۳ کے تحت دیا ہوئے مصرعے کالموں کی صورت میں تختہ تحریر پر لکھ دیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تری منقار کو گانا سکھایا	دیا ہے سوز مجھ کو، ساز تجھ کو
ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی	تجھے اُس نے صدائے دل رُبا دی
چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو	مجھے گُل زار کی مشعل بنایا
پروں کو میری قدرت نے ضیا دی	اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی

- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو پرچی سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے مصرعوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا مصرع آیا تھا، پھر اس مصرعے کو کالم ب میں لکھے ہوئے مصرعے سے ملائیں اور اس کی بلند خوانی کرے۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی مصرعوں پر مختلف گروہوں کے طلبہ سے کرواتے ہوئے تمام مصرعے مکمل کروائیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہو گی، اس کو شاباش دیں۔ اب طلبہ سے کہیں کہ وہ کتاب پر دیا ہوا سوال نمبر ۳ حل کریں۔ اس دوران میں ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب طلبہ کے ۴ گروہ بنا دیں اور تمام گروہوں کو چارٹ کے بنے ہوئے سیبوں میں سے ایک ایک سیب دیں، جن پر مشق کے سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے ۵ سوالات لکھے ہوں اور ان کے جوابات لکھنے کی جگہ خالی ہو۔



سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- ہر گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے اپنے سیبوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پھر باہمی مشورے سے ان کے جوابات لکھیں۔
  اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی سیب آئے ہے، وہ سوال تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔
- درست جواب لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے ۵ سوالات (الف تا ہ) لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ طلبہ سے سوالات کی خواندگی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز (و) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور طلبہ سے اس کا جواب پوچھیں۔
- اب طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۴ میں دیے گئے پہلے ۵ سوالات کے جوابات تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
- لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں طلبہ کو واضح ہدایات دیں۔

سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۶ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۲ میں دیے گئے کثیر الانتخابی سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف طلبہ کو بلا کر ان سے ان سوالات کے ممکنہ جوابات کے گرد دائرہ لگوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۳منٹ)

- سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	واقعہ سن کر اہم نکات بیان کرنا، تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، اصناف کی پہچان، اپنی پسند کے لطائف، پہیلیاں اور نظم پڑھ کر سنانا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۲

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "آئیں بات کریں" کے تحت دیا گیا واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی، خطبہ، اعلان، ہدایت، واقعہ تقریر اور خبر سن کر ان سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سن کر مختلف اصناف "کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر" کی درست نشان دہی کر سکیں اور دی ہوئی جگہ میں ان کے نام لکھ سکیں۔
- مدرسے کے مکتبے یا کسی کتب خانے سے کتاب حاصل کر کے اس میں سے پہیلیاں ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور جماعت میں ساتھیوں سے پوچھ سکیں۔
- اخلاقی موضوعات پر مبنی نظمیں اور لطائف درست تلفظ سے پڑھ سکیں اور جماعت میں سنا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۲ تا ۱۴۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، قینچی، گلو، سادہ شیٹیں، رنگ دار مارکر، پیمانے، مزاحیہ کہانیوں کی کتب، سادہ شیٹیں، گتے کا ڈبا، چار پرچیاں، دو رنگ کی ٹافیاں یا چاکلیٹ (جماعت کے طلبہ کی تعداد کے مطابق)، الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، طلبہ کے رسائل، کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر پر مبنی سوال نامہ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔ اس سرگرمی کے لیے ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کے اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ چار پرچیاں بنائیں، جن میں سے دو پر لکھا ہو: اپنی پسند کا لطیفہ اور دو پر لکھا ہو: اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ۔ یہ پرچیاں ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کا رخ اندر کی جانب کر دیں۔
- جماعت میں سے کسی ایک بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبّا ایسے گھما کر پھینکنے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبّے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں۔ اگر اس پر لطیفہ لکھا ہو تو بچے کو اپنی پسند کا لطیفہ اور اگر مزاحیہ واقعہ لکھا ہو تو اس بچے کو اپنا کوئی مزاحیہ واقعہ سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی پرچیوں پر مختلف طلبہ سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان طلبہ کا انتخاب کریں جو دوسروں کے سامنے بولنے میں جھجک محسوس کرتے ہوں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کریں گے اور تفہیمی سوالات کے جوابات دیں گے۔ مختلف اصناف کی پہچان کریں گے اور پہیلیاں، لطائف، نظم پڑھیں گے۔ اب طلبہ سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- مزاح کرتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟
- مزاح کیوں ضروری ہے؟
- مزاحیہ واقعہ یا لطیفہ اگر آپ کو یاد ہو تو سنائیں۔۔ طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر طلبہ کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام طلبہ کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- طلبہ کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب طلبہ سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے / گی۔ انھوں نے واقعہ غور سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔

واقعہ: ایک درویش اپنا کشکول لیے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے درویش سے کہا: ''مانگو، کیا مانگتے ہوں؟'' درویش نے اپنا کشکول آگے کر دیا اور عاجزی سے بولا: ''حضور! بس میرا کشکول بھر دیں۔'' بادشاہ نے فوراً اپنے گلے کے ہار اُتارے، انگوٹھیاں اتاریں، جیب سے سونے چاندی کی اشرفیاں نکال کر درویش کے کشکول میں ڈال دیں لیکن کشکول نہ بھرا۔ بادشاہ نے خزانے کے وزیر کو بلایا۔ وزیر ہیرے جواہرات کی تھیلیاں لے کر حاضر ہوا۔ کشکول پھر بھی خالی رہا۔ بادشاہ کو شرمندگی محسوس ہوئی تو اس نے خزانے کے مُنھ کھول دیے، مگر کشکول بھرنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ اس کے بعد وزیروں درباریوں اور عوام کی باری آئی لیکن کشکول خالی کا خالی رہا۔ آخر کار سارا شہر خالی ہو گیا لیکن کشکول نہ بھرا۔ جب بادشاہ مکمل طور پر ناکام ہو گیا تو درویش نے کشکول بادشاہ کے سامنے الٹایا، مسکرایا، سلام کیا اور وہاں سے چلا گیا۔ بادشاہ درویش کے پیچھے بھاگا اور ہاتھ جوڑ کر عرض کیا: ''حضور! مجھے صرف اتنا بتا دیں کہ یہ کشکول کس چیز کا بنا ہوا ہے؟'' درویش نے مسکرا کر کہا: ''یہ خواہشات کا کشکول ہے، جسے صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔''

- اب طلبہ کو سوال نمبر ۵ میں دیا ہوا واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ طلبہ کو واقعہ سننے کے بعد سوچنے کا وقت دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ کے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ بعد ازاں باری باری ہر گروہ کے کسی بچے کو سنے گئے واقعے کے اہم نکات سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں طلبہ کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ بعد ازاں اغلاط کی نشان دہی کریں۔
- اب ان سے کہیں کہ ان سے واقعہ سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ طلبہ سے باری باری سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے واقعے سے متعلقہ سوالات کے جوابات پوچھیں۔ سوالات:
  - ✓ بادشاہ نے درویش سے مانگنے کا کہا تو درویش نے کیا کیا؟
  - ✓ بادشاہ نے کشکول بھرنے کے لیے سب سے پہلا کیا کیا؟
  - ✓ کشکول بھرنے کے لیے کون کون سے اقدامات کیے گئے؟
  - ✓ جب بادشاہ ناکام ہوا تو درویش نے کیا کیا؟
  - ✓ بادشاہ کے پوچھنے پر درویش نے کشکول کے بارے میں کیا جواب دیا؟
  - ✓ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر کی سرخی لکھیں۔ طلبہ سے باری باری ان کی تعریف اور فرق پوچھیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اب تختہ تحریر پر مختلف اصناف کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر سے متعلقہ مواد لکھیں۔ طلبہ کو تحاریر پڑھ کر سنائیں اور ان کا فرق بتائیں۔ طلبہ کو ان کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔
- اب طلبہ کے مختلف گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ میں چار طلبہ سے زیادہ نہ ہوں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اب آپ انھیں کوئی کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر پڑھ کر سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر توجہ سے سننے ہیں۔ اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب طلبہ کو کسی موضوع پر کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر سے متعلقہ مواد پڑھ کر سنائیں۔ یہ مواد جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے شیٹ پر لکھ لیں۔ طلبہ کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ ایک صنف سخن سے متعلق مواد سنانے کے بعد طلبہ سے اس سے متعلق پوچھیں کہ وہ کون سی صنف تھی؟ طلبہ سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی تمام اصناف کہانی، واقعہ، ہدایت، اعلان مضمون، تقریر، اور خبر وغیرہ پر کروائیں۔
- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ ان کو کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر پر مبنی سوال نامہ دیں۔ سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں دس ڈبے بنا کر ان میں کہانی، واقعہ، مضمون، تقریر، اور خبر سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔ دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب طلبہ کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے خبر ہے، اعلان، تقریری ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ وغیرہ۔ اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور طلبہ کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور طلبہ کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔ طلبہ کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔ جن اصناف کی طلبہ نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب طلبہ کے دو گروہ بنائیں دونوں گروہوں میں سے ایک گروہ کو طلبہ کے لطیفے کی کتب اور دوسرے گروہ کو طلبہ کے رسائل دے دیں، جن پر لطیفے لکھے ہوں۔ ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ بھی دے دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ ان کتب اور رسائل میں سے لطیفے پڑھیں۔ گروہ میں ایک دوسرے کو سنائیں۔ بعد ازاں باہم مل کر خود سے لطیفے بنا کر شیٹوں پر لکھیں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ انھیں اس دوران میں املا کی اغلاط کا خاص خیال رکھنا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کو باری باری اپنے لکھے ہوئے لطیفے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں تلفظ اور املا کی اغلاط تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ ایک دو بار درست تلفظ سے پڑھا دیں۔ طلبہ کے کام کا جائزہ لے کر غلطیوں کی اصلاح کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب طلبہ سے کہیں کہ ہم مل کر ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔ طلبہ کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔
- انھیں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۳ پر دی ہوئی مختلف اصناف سنائیں اور تمام گروہوں سے باری باری ان کو پہچان کرنے کو کہیں۔ غلط جواب کی صورت میں اگلے گروہ کو موقع دیں اس طرح زیادہ درست جواب دینے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔

سرگرمی نمبر ۵

- اگلی سرگرمی کے لیے جماعت کے طلبہ کے دو گروہ بنا دیں۔ دونوں گروہوں کو مدرسے کے مکتبے سے سوال نمبر ۱۲ میں دیے ہوئے موضوع پر مبنی رسائل یا کتابیں فراہم کریں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ آپس میں بات چیت کے بعد اپنی اپنی کتاب سے اپنی پسند کی نظمیں، پہیلیاں اور لطائف منتخب کر لیں اور دی گئی رنگ دار شیٹوں پر لکھیں۔ اس کام کے لیے طلبہ کو کچھ وقت دیں۔
- نظمیں، پہیلیاں اور لطائف منتخب کرنے کے بعد طلبہ سے ان کی پسندیدہ نظمیں، پہیلیاں اور لطائف جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس دوران خیال رکھیں کہ بچے نظمیں کو درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں، نیز آخر میں پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو انعام سے نوازیں۔



اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۵ منٹ)

- متفرق طلبہ سے سے متعلق چند نظمیں سنیں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروائے گئے کام کی مشق کرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	متلازم/ گروہی الفاظ کا تصور اور ہوئے پیرا گراف
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۳

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تھیسارس کا استعمال کرتے ہوے دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ چار چار متلازم/ گروہی الفاظ لکھ سکیں اور کسی ایک سے متعلقہ متلازم/ گروہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سکول اور ہسپتال کی تصویریں، سوال نمبر ے کے تحت دیے ہوئے الفاظ کی تصویریں (پرنٹ)، تھیسارس، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- سکول اور ہسپتال کی تصاویر کو ٹیپ کی مدد سے تختہ تحریر پر چپکا دیں۔ بچوں سے تصاویر سے متعلق بات چیت کریں اور ان سے مختلف سوالات پوچھیں، جیسے:





- یہ تصاویر کن کی ہیں؟
- ہم پڑھنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- کمرۂ جماعت اور اسکول کے کوئی سے دو آداب بتائیں۔
- ہم اپنا علاج کروانے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- ہسپتال میں کون کون سی طبّی سہولیات میسر ہوتی ہیں؟ وغیرہ

بچوں سے ان سوالوں کے جوابات لیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ تصاویر دیکھ کر کون کون سی چیزیں آپ کے ذہن میں آتی ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔ بچوں کی بتائی ہوئی چیزوں کی فہرست تختہ تحریر پر بناتے جائیں۔ جیسے: اسکول میں: میز، کرسیاں، تختہ تحریر، کھیل کا میدان، مکتبہ، لیب وغیرہ۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئی الفاظ کی فہرست پڑھیں اور بچوں کو بتائیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر ہمارے ذہن میں جو باتیں آئیں اور آپ نے جو یہ لکھوائی ہیں، وہ ان کے گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ کہلاتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متلازم/ گروہی الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اب تختہ تحریر پر لفظ لکھیں: پارک۔ اب اس کے سامنے اس کے متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں:

پارک	جھولے، تالاب، ٹھنڈی ہوا، لوگ، پھول وغیرہ

- اب یہ الفاظ پڑھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ لفظ برسات سے متعلقہ متلازم/ گروہی الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، "متلازم یا گروہی الفاظ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: آسمان کو دیکھتے ہی ہمارے ذہن میں خیال آتا ہے: چاند، ستارے سورج، رات، بادل، وغیرہ۔ اسی طرح سے سردی کا خیال آتے ہی اس سے متعلقہ چیزیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں۔ جیسے: سویٹر، جرابیں، جرسی، خشک میوہ جات، جرسی اور کوٹ، وغیرہ۔ روزمرہ زندگی کی مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو متلازم الفاظ کا مفہوم بتائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باغ، اسکول، گھر، ریل گاڑی

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

وغیرہ پر بھی کروائیں اور بچوں کو متلازم یا گروہی الفاظ کا تصور سمجھائیں۔اب تختہ تحریر پر لفظ لکھیں: تھیسارس۔بچوں کو بتائیں کہ تھیسارس یونانی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب ہے: خزینہ الفاظ۔ تھیسارس میں الفاظ سے متعلقہ بے شمار معلومات اور معاون الفاظ ہوتے ہیں۔بچوں کو بتائیں کہ ایسی کتاب جس میں الفاظ کے کئی معانی موجود ہوں،اسے تھیسارس کہلاتی ہے۔بچوں کو تھیسارس کا نمونہ بھی دکھائیں۔۔ اس میں موجود الفاظ تلاش کرنے کا طریقہ سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں کے بچوں کو سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر مبنی تصویریں (پرنٹ) دیں۔ایک گروہ کے حصے میں ایک تصویر آئے۔بچوں کو ساتھ سادہ شیٹیں اور تھیسارس بھی دیں اور متعلقہ تصاویر دیں۔بچوں کو ہدایت دیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر تھیسارس کی مدد سے ان سے متعلقہ چار چار متلازم یا گروہی الفاظ شیٹوں پر لکھیں اور پھر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبرے تحت دیے ہوئے الفاظ پر مبنی تصویریں چسپاں کر دیں۔ان کے سامنے دو کالم بنا کر ایک میں متلازم یا گروہی الفاظ اور دوسرے کالم میں پیرا گراف کی سرخی لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں۔اسے کہیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو تصاویر آئی تھیں،وہ تختہ تحریر پر دیکھیں کہ کہاں ہیں۔
- وہ تصویریں متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم کے دائیں طرف چسپاں کر کے متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم میں ان سے متعلقہ چار چار متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں اور پھر پیرا گراف والے کالم میں ان سے متعلقہ پیرا گراف لکھیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر مبنی تصویریں باری باری چسپاں کر کے بچوں سے ان کے نام پوچھیں اور لکھیں۔اب ہر تصویر کے نام کے ساتھ چار متلازم الفاظ لکھیں اور بچوں کی مدد سے ان سے متعلقہ چھوٹا سا پیرا گراف بنا کر لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں یا کاپیاں کھولیں اور اس پر سوال نمبرے میں تحت دیے ہوئے الفاظ پر مبنی تصویروں سے متعلقہ متلازم / گروہی الفاظ اور ان سے متعلقہ پیرا گراف تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اس دوران میں ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو،ان کی رہنمائی ریں۔اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- سوال نمبرے کے تحت متلازم الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے ان سے متعلقہ چار چار متلازم یا گروہی الفاظ لکھوا کر ان پر مبنی پیرا گراف لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ پارک، کمرہ جماعت، اور گھر سے متعلقہ پانچ پانچ متلازم الفاظ کاپیوں میں لکھیں اور ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	قوسین، متضاد الفاظ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی مشق میں "قواعد سیکھیں" میں سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ کے بنے ہوئے لالی پاپ lolipop، سادہ شیٹیں، ورک شیٹ، تصویریں

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے چند سوالات کے جوابات لیں اور ان سے کہیں کہ ان سوالات کے بعد ہم ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔
  - متضاد الفاظ کسے کہتے ہیں؟
  - کیا آپ روزمرہ میں متضاد الفاظ بولتے ہیں؟ مثال دیں جیسے "دن" کا متضاد "رات" ہے۔



- بچوں کو جوابات دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اب کوئی سی ایسی چار تصویریں لیں، جن کے الٹ بن سکیں۔ جیسے: رات، اداس، ٹھنڈ، خزاں۔ تصویروں کو کاٹ کر ان کے حصّے الگ الگ کر کے پہلے سے تیار کر لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر کے یہ ٹکڑے دے دیں۔ ان سے کہیں کہ ان ٹکڑوں کو میز پر پھیلا کر ترتیب سے جوڑ کر تصویر مکمل کریں اور پھر اس کا متضاد سوچیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیں، جن کی تصویریں بچوں کو دی ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس اس پر مبنی تصویر آئی ہو گی، اس کا کوئی بچہ آ کر تختہ تحریر پر متعلقہ لفظ کے سامنے اس کا متضاد لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

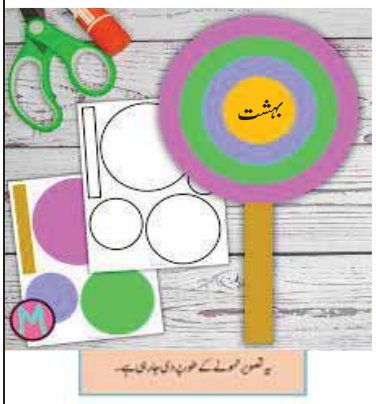
- چند بچوں سے متضاد الفاظ کی تعریف پوچھیں اور اس کی دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ غلطی پر اصلاح اور درست جواب پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم عبارت پڑھ کر قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست متضاد لکھ کر عبارت مکمل کریں گے۔
- سرگرمی کروانے سے قبل بچوں کو علامتِ قوسین کا فلیش کارڈ دکھائیں اور ان سے پوچھیں کہ:
  - کیا آپ اس علامت کو جانتے ہیں؟ اس کا کیا نام ہے؟
  - یہ علامت کہاں استعمال ہوتی ہے؟
  - کیا آپ کوئی مثال دے سکتے ہیں؟
- تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں اور طلبہ سے ان کی پڑھائی کروائیں:
  - ✓ میرا بھائی (جو لاہور میں رہتا ہے) آیا ہوا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- ✓ علی (مشہور شاعر) نے کلام پڑھ کر خوب داد وصول کی۔
- ✓ عالمی سطح پر تمام اقوامِ عالم کی ایک تنظیم موجود ہے جسے اقوام متحدہ (UNO) کہتے ہیں۔

- ان جملوں کی مدد سے قوسین کی وضاحت کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے 5 گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت کے تحت قوسین میں دیے گئے الفاظ پر مبنی چارٹ کے بنے ہوئے لالی پاپ lolipop اور ایک ایک سادہ شیٹ بھی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ لالی پاپ lolipop پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان کے متضاد سوچ کر شیٹوں پر لکھیں اور ان متضاد الفاظ پر مبنی جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں متضاد اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی لالی پاپ lolipop آیا ہوگا، اس کا بچہ آ کر متضاد الفاظ والے کالم میں اس کا متضاد لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس لفظ اور متضاد پر مبنی جملہ لکھے گا اور اس کی ادائی کرے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی الفاظ پر دوسرے گروہوں سے بھی باری باری کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سبق میں "یاد رکھنے کی بات" کے تحت دی گئی متضاد الفاظ کی تعریف بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۴ پر سوال نمبر ۸ کے تحت دی گئی نامکمل عبارت لکھ دیں اور قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کو دہرانے کو کہیں۔

عرب کے ایک (گمنام)۔۔۔۔۔اور (کنجوس)۔۔۔۔۔ شخص حاتم طائی سے لوگوں نے پوچھا: "کیا تم نے اپنے سے زیادہ (پست)۔۔۔۔۔ہمت کوئی شخص دیکھا ہے؟" اس نے کہا: "ہاں! ایک (رات)۔۔۔۔میں نے ایک بہت (چھوٹی)۔۔۔۔ضیافت کی۔ اس موقع پر چالیس اونٹ ذبح کیے۔ جب میرے گھر میں یہ دعوت ہو رہی تھی تو میں ایک ضرورت سے جنگل میں گیا۔ وہاں میری نظر ایک (امیر)۔۔۔۔۔لکڑہارے پر پڑی، جو لکڑیوں کا گٹھا (کھول)۔۔۔۔رہا تھا تاکہ اسے (خرید)۔۔۔۔کر کے روزی کمائے۔ میں نے اس سے کہا کہ تو حاتم کا (میزبان)۔۔۔۔۔کیوں نہیں بنتا کہ ایک دنیا اس کے دستر خوان پر جمع ہے۔"

- بچوں سے عبارت کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے عبارت کو غور سے دیکھیں اور قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے متضاد پوچھیں اور پھر ان الفاظ کے متضاد لکھتے ہوئے عبارت مکمل کرتے جائیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر حل کریں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے زبانی سوالات پوچھیں: "کنجوس" کا متضاد کیا ہے؟، "میزبان" کے الٹ لفظ کیا ہوگا؟
- متفرق بچوں کو بلوا کر انھیں تختہ تحریر پر تین متضاد الفاظ کے جوڑے لکھنے کو کہیں۔ بہترین کام کرنے والے طلبہ کو سراہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ مثال کو دیکھتے ہوئے کوئی سے پانچ ایسے جملے لکھیں جن میں متضاد الفاظ آئیں۔

مثال: جنگ ہو یا امن، ہمیں متحد رہنا چاہیے۔

_____

_____

_____

_____

_____

۲۔ علامتِ قوسین کو استعمال کرتے ہوئے چار چار جملے لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" سے متعلقہ اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مصرعوں اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں،

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ بنگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: آئیں پڑھیں۔ اس ڈبے میں نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کے مصرعوں اور چند بنگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک مصرع لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ بنگو لکھا ہو۔ اب بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔



- کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس مصرعے کا اگلا مصرع بتا کر شعر مکمل کرے گی اور اس کا مفہوم بتائے گی۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ بنگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کی تشریح حوالہ متن کے لحاظ سے کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ حوالہ متن (Reference Text) سے مراد وہ اقتباس یا ٹکڑا ہے جو کسی عبارت، سبق، نظم یا کہانی میں سے لیا جائے تاکہ اس پر مزید بات، وضاحت یا تشریح کی جا سکے۔ یہ عام طور پر کسی پیرا گراف، شعر یا عبارت کے چند جملے ہوتے ہیں۔ اس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ جملہ/عبارت یا شعر کس نظم سے لیا گیا ہے۔ اس سے متعلقہ شاعر اور مصنف کا نام بتایا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کا سیاق سباق بتایا جاتا ہے وہ جملہ یا شعر کس پس منظر میں آیا ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ دیے ہوئے جملے یا شعر کا موضوع کیا ہے اور شاعر نے اس جملے یا شعر میں کیا بات بیان کی ہے۔
- اب بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔ تختہ تحریر پر نظم "ایک پرندہ اور جگنو" کا پہلا شعر لکھیں۔ حوالہ متن کے لحاظ سے نظم کا نام، شاعر کا نام اور سیاق سباق لکھیں اور پڑھائیں۔ اب بچوں سے شعر کا مفہوم پوچھیں کیونکہ وہ نظم پڑھنے کے دوران میں یہ کام کر چکے ہیں۔ بعد ازاں شعر کی تشریح لکھیں اور بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب چار پرچیوں پر 9، 7، 3، 1 نمبر لکھیں اور انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنادیں اور انھیں باری باری ٹوکری میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچی کھول کر اس پر لکھا ہوا نمبر پڑھیں۔ ان کے پاس جن نمبر کی پرچی آئے گی، وہ نظم کے اسی شعر کی تشریح کریں گے۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تفویض کردہ شعر کی مل کر تشریح کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے اس کی بنائی ہوئی تشریح سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو ان کا درست مفہوم بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر یہ اشعار لکھیں:

چمک تیری بہشتِ گوش اگر ہے
چمک میری بھی فردوسِ نظر ہے

ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی

- حوالہ متن:
- نظم کا نام:
- شاعر کا نام:
- سیاق سباق:
- نظم کے اشعار کی تشریح
- بچوں کو بتائیں کہ نظم کے اشعار کی تشریح کے لیے ضروری ہے کہ نظم میں موجود مشکل الفاظ کے آپ کو معانی آتے ہوں۔ عبارت یا نظم میں جو تواریخ بتائی گئی ہوں، ان کی وضاحت دی جاتی ہے۔
- اب بچوں کو نظم کے اشعار کی تشریح کرنے کا طریقہ تختہ تحریر کی مدد سے سمجھائیں۔ اب تختہ تحریر پر بچوں کی مدد سے اس شعر کی تشریح کرنے سے پہلے نظم کا نام، شاعر کا نام اور پھر لکھیں کہ یہ شعر نظم ایک پرندہ اور جگنو سے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد سیاق وسباق اور پھر تشریح لکھیں اور اس کی ادائی کروائیں۔ اس طرح سے یہی سرگرمی سوال نمبر 9 کے تحت دیے گئے دوسرے شعر پر بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر 9 میں دیے گئے اشعار کی تشریح کاپیوں میں لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، رہنمائی فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں جن بچوں کے نام آئیں ان سے سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے اشعار کی تشریح سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- نظم "ایک پرندہ اور جگنو" میں سے اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں اور اس کی تشریح لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	کہانی نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۶

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات کی مدد سے/ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوے "سانچ کو آنچ نہیں" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، ضرب الامثال/محاورات کی پرچیاں، ٹوکری، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز تفویض کردہ کام کی بابت دریافت کریں۔
- بچوں کو محاورے کی تعریف بتائیں اور استعمال استقرائی طریقے سے سکھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال ہو اسے "محاورہ" کہتے ہیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاوروت کا مفہوم اور استعمال سمجھائیں۔ جیسے: "کان بھرنا" کا حقیقی مطلب تو کان میں کوئی چیز بھرنا ہے لیکن مجازی معنی میں اس سے مراد "چغلی کھانا" ہے۔ اس لیے اسے محاورہ کہتے ہیں۔
- بچوں کو چند ضرب الامثال/محاورات سنائیں اور ان کا مفہوم پوچھیں۔ بچے جو بھی جواب دیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ضرب المثل کو کہاوت بھی کہتے ہیں۔ یہ عرصہ دراز سے تجربات کی بنیاد پر بنے ہوئے وہ مخصوص جملے ہوتے ہیں جو بار بار کسی خاص موقع پر تجربہ کار لوگوں کی زبان سے ادا ہوتے ہیں۔ ضرب الامثال یا کہاوتوں میں استعمال ہونے والے الفاظ اپنے حقیقی معانی کے بجائے مجازی معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔
- اب سرگرمی کی طرف آئیں۔ تقریباً دس ضرب الامثال/محاورات کی پرچیاں بنا کر لائیں (ہر پرچی پر آدھی ضرب المثل لکھی ہو۔ جیسے: آسمان سے گرا۔۔۔۔۔۔) اور انھیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں:
  - اُونٹ کے منھ میں زیرہ
  - آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل
  - نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی
  - سانچ کو آنچ نہیں
  - تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے
  - آنکھ کا تارا ہونا
  - آسمان سر پر اٹھانا
  - انگور کھٹے ہونا
  - آسمان سے باتیں کرنا



- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ کسی ایک گروہ کو ضرب الامثال/محاورات والی ٹوکری دیں۔ اب دونوں گروہوں کو سرگرمی کے بارے میں ہدایت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- پہلا گروہ "ضرب المثل / محاورہ" والی ٹوکری میں سے ایک پرچی نکالے اور آپس میں مشورہ کر کے اس ضرب المثل / محاورہ کا اگلا حصہ جماعت کے باقی بچوں کے سامنے بولے اس کام کے لیے انھیں ۱ منٹ کا وقت دیں۔ جبکہ دوسرا گروہ اُس ضرب المثل / محاورہ کا مفہوم جماعت میں باقی بچوں کے سامنے واضح کرے۔ دوسرے گروہ کو اس کام کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔ اگر کوئی گروہ غلط معنی یا وضاحت دے تو اُسے فوراً ٹوک دیں اور پہلے گروہ کو ہی اُس ضرب المثل / محاورہ کا مفہوم بتانے کا موقع دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم محاورات کی مدد سے / ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "سانچ کو آنچ نہیں" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی کہانی لکھیں گے۔ بچوں سے پوچھیں کہ :
  - کیا انھیں کہانیاں پڑھنا پسند ہے؟
  - ان سے پوچھیں کہ وہ کس طرح کی کہانیاں شوق سے پڑھتے ہیں؟ ان کے جوبات کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں:

سانچ کو آنچ نہیں

- اب سوال نمبر ۱۰ کے تحت کہانی لکھیں۔ بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو چارٹ کی مدد سے کہانی لکھنے کا طریقہ کار اور اصول بتائیں۔ کہانی لکھنے کے اصول (جیسا کہ کتاب میں دیے گئے ہیں) بچوں کو سمجھائیں اور مثالیں دیں۔ "سانچ کو آنچ نہیں" محاورے / ضرب الامثال کی وضاحت کریں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ بچوں کو ہدایت دیں کہ اس محاورے پر کہانی لکھیں۔
  - کہانی کا آغاز دلکش ہو۔
  - واقعات ترتیب وار ہوں۔
  - زبان سادہ اور رواں ہو۔
  - انجام سبق آموز ہو۔
- اب بچوں کے دو گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ پھر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان اصول کی مدد سے مل کر موضوع سے متعلق کہانی بنائیں اور ک محاورات کی مدد سے / ضرب الامثال کا بر محل استعمال کریں اور اسے شیٹ پر لکھیں۔ نیز اس کا اخلاقی سبق بھی لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد دونوں گروہوں کے لیڈر کو بلا کر ان سے ان کی بنائی ہوئی کہانی جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ نیز ان کہانیوں کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ تبصرہ کیا جائے کہ کس نے محاورہ بہتر استعمال کیا اور کہانی کتنی سبق آموز ہے۔
- جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔ بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق کہانی تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور کہانی تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں۔ جہاں ضروری ہو، رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں سے موضوع سے متعلق کہانی تختۂ تحریر پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- "غرور کا سر نیچا" کے موضوع پر کہانی لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	روداد نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۷

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد لکھ سکیں جو کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، چار تصویری کارڈ

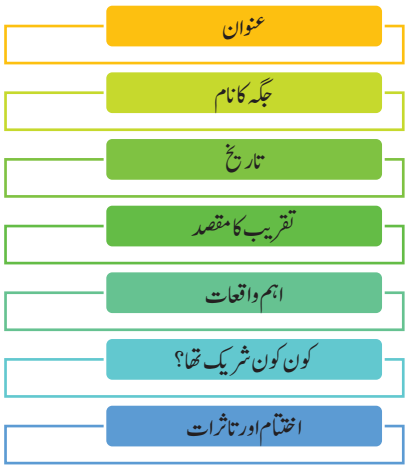
ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کی زندگی کی کوئی ایسی تقریب یا سفر جو بہت یادگار ہو، اس سے متعلق آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں یا ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں جیسے:
  - آپ کی زندگی کا یادگار دن کون سا تھا؟
  - آپ کی زندگی کا وہ کون سا ایسا دن یا لمحہ ہے جو آپ چاہتے ہیں کہ واپس لوٹ آئے اور کیوں؟
  - آپ کی زندگی کا یادگار سفر کون سا تھا اور کیوں
  - ؟کیا آپ نے کبھی کسی جگہ کی سیر کی ہے؟
  - اس سفر میں آپ کے ساتھ اور کون کون تھا؟
  - آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟ وغیرہ
- اپنے اسکول میں منعقد کی گئی کسی تقریب کا احوال سنائیں۔ وغیرہ نیز اس کے یادگار ہونے کی وجہ بھی بتائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد ہر جوڑی کو باری باری اپنے موضوع سے متعلق جواب دینے کے لیے کہیں۔ سب سے بہتر جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع لکھیں: مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم روداد لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ روداد فارسی زبان کا لفظ ہے، جس کے معانی کارروائی یا حقیقت حال کے ہیں۔ انگریزی میں اسے رپورٹ بھی کہتے ہیں۔ روداد مضمون سے مختلف ہوتی ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی تقریب، میلے یا تفریحی دورے میں ہونے والے واقعات کو ترتیب سے لکھنا روداد نویسی کہلاتا ہے۔

- اب تختہ تحریر پر معلوماتی جال بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو کسی سفر کی روداد لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔ طلبہ کو سمجھائیں روداد ایک تحریر ہوتی ہے جس میں کسی واقعے یا تقریب کا حال ترتیب سے بیان کیا جاتا ہے:



سرگرمی نمبر ۱

- اب بچوں سے پوچھیں:
  - روداد کسے کہتے ہیں؟
  - آپ کے اسکول میں سال میں کون کون سی تقریبات منعقد ہوتی ہیں؟
  - کیا آپ نے کبھی کسی تقریب میں شرکت کی ہے؟
  - اس تقریب میں کیا سرگرمیاں ہوئیں؟
  - سیرت سے متعلق تقریبات کا مقصد کیا ہوتا ہے؟
- بچوں کے جوابات لیں، ان کی جوڑیاں یا گروہ بنادیں۔ انھیں ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آپس میں بات چیت کریں اور باہمی مشاورت سے اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر لکھے ہوئے الفاظ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی روداد سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ بچوں نے جہاں جہاں غلطیاں کی ہوں، ان کی نشان دہی کریں اور درست انداز میں روداد لکھنے کا طریقہ بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب روداد کی صورت میں کاپیوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چار تصویری کارڈ دکھائیں (نعت خوانی، تقریر، سیرت کوئز، انعامات)۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اندازہ لگائیں کہ تقریب میں کون کون سی سرگرمیاں ہوئیں۔ جو بچے درست ترتیب میں جواب دے، اس کی تعریف کریں۔
- روداد لکھتے ہوئے بچوں کو چند نکات کا خیال رکھنے کو کہیں، جیسا کہ:
  - ✓ تقریب کی تاریخ اور دن
  - ✓ مقام
  - ✓ پروگرام کا آغاز (تلاوت، نعت)
  - ✓ مقررین کی تقریریں
  - ✓ اختتام اور تاثرات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - روداد کسے کہتے ہیں؟
  - روداد لکھنے کا طریقہ کار کیا ہے؟
  - روداد کیوں لکھی جاتی ہے؟
  - اپنے مدرسے میں سیرت کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب کی روداد سنائیں۔ وغیرہ
- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۸

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک اور طرز کو سمجھ سکیں۔۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۵ تا ۱۴۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، اسٹکی نوٹ، رنگ دار چارٹ کا بنا ہوا ڈبا یا لفافہ، جس پر لکھا ہو "لفظی جیب، ٹوکری، مختلف رنگوں کی چار پرچیاں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں، سبق میں دیے گئے مشکل الفاظ کی پرچیاں

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب میز پر چارٹ کی بنی ہوئی ۱ تا ۱۲ نمبروں پر مشتمل شیٹ رکھ دیں اور اس کے پاس ایک گتے کا ڈبا رکھ دیں جس پر کوئی رنگ دار کاغذ چڑھایا گیا ہو۔ اب تختہ تحریر پر ۱۲ کارڈ چسپاں کر دیں جن پر چند مذہبی شخصیات سے متعلق ۱۲ مختلف سوالات لکھے ہوں اور ان کارڈوں کے اوپر اسٹکی نوٹ چسپاں کیے ہوں جن پر ۱ تا ۱۲ نمبر لکھے ہوں۔ ایک کارڈ پر ایک سوال اور اسٹکی نوٹ پر ایک نمبر لکھا ہو۔
- طلبہ کے ۶ گروہ بنا دیں۔ اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلا کر اس سے کہیں کہ وہ ڈبا گھما کر نمبروں والی شیٹ پر پھینکے۔ ڈبا جس نمبر والے ڈبے میں گرے گا، تختہ تحریر پر سے اس نمبر کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے سے کارڈ نکال کر اس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب بچے سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر اس بچے کو شاباش دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے طلبہ سے بھی کروائیں۔
- شیٹ کا خاکہ درج ذیل ہے:





تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں گے۔ اب طلبہ سے مختلف سوالات کریں۔ جیسے:

- پانچواں خلیفۂ راشد کن کو کہا جاتا ہے؟
- کس خلیفہ کو عمر ثانی کہا جاتا ہے اور کیوں؟، وغیرہ۔ طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱



- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک اہم مذہبی شخصیت سے متعلق سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھیں گے۔ سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے پر رنگ دار کاغذ لپیٹ کر ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ طلبہ کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھالیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، اس کے لیے تالیاں بجوائیں۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- طلبہ سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴۵ کھلوائیں۔ اب طلبہ کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ متن کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں۔ مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو ان کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ساتھ ساتھ طلبہ سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی کرتے جائیں تاکہ سبق سے متعلق طلبہ کے فہم کا ساتھ ساتھ جائزہ لیا جا سکے۔ طلبہ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دور میں بہت سی معاشی اور معاشرتی اصلاحات کیں جیسا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اموی خاندان کے دیگر لوگوں کی جاگیریں بھی اصل مالکان کو لوٹا دیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کی زمینیں بھی قابضین سے لے کر اصل مالکوں کو لوٹائیں۔ لوگوں نے گرجاؤں کی زمینوں پر زبردستی قبضہ کر رکھا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے وہ زمینیں ان سے واپس لے کر گرجاؤں کو لوٹا دیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سلطنت میں مسلم اور غیر مسلم کے شہری حقوق کو یکساں کر دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے امرا اور گورنروں کو خط لکھا کہ آج کے بعد سب برابر ہیں۔ وہ کسی کو کسی پر ترجیح نہ دیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ہر خاص و عام کے لیے اپنے گھر کے دروازے کھول دیے۔ سماجی و رفاہی امور میں آسانیاں پیدا کیں۔ پانی کے تمام کنویں سب لوگوں کے لیے کھول دیے۔ تمام شاہراہوں سے ٹیکس منسوخ کر دیا۔ زکوٰۃ و صدقات کا نظام رائج کر دیا۔ غلے کی تقسیم کا طریقہ کار واضح کیا۔ قیدیوں کے لیے وظائف جاری کیے اور مقروضوں کا قرض ادا کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے۔ چنانچہ ملک نہایت خوش حال ہو گیا۔ محتاج اور مانگنے والا ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا تھا۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی طلبہ کو دیں۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیراگرف کی خواندگی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان طلبہ کا انتخاب کریں جو کمرہ جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں طلبہ کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیراگراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر طلبہ کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ سبق سے متعلق طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے مختلف سوالات کریں۔ جیسے:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ کی اہلیہ نے ان سے کیا درخواست کی؟

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ بچپن ہی سے کیسی عادات کے مالک تھے؟

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ نے دین کی تعلیم کہاں سے حاصل کی ہے؟

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃاللہ علیہ کی وفات کیسے ہوئی؟

- سبق کی پڑھائی کے بعد جماعت کے بچوں سے پوچھیں کہ مصنف نے یہ سبق تحاریر کی کس صنف پر لکھا گیا ہے؟ یہ مزاحیہ اقتباس ہے، لوک کہانی ہے یا مضمون پر مبنی سبق ہے؟ طلبہ سے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر طلبہ کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔
- دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔
- اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ اس کا معانی بتائے اور وہ لفظ سبق کے جس پیرا گراف میں آیا ہو اس پیرا گراف یا جملے کی بلند خوانی کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۳منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	الفاظ کے معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۳۹

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

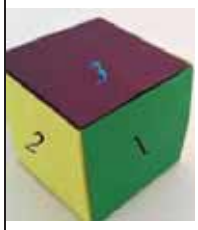
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، ٹوکری، الفاظ کی پرچیاں، کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک مبنی ۷ ہاتھ، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو، چارٹ کی مدد سے بنی ہوئی پرچیاں بنائیں جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی چاروں اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق میں سے کوئی سے چھے الفاظ مختلف رنگوں کی پرچیوں پر لکھ کر ان کے باہر کی جانب 1 تا 6 نمبر لکھ دیں۔ اب انھیں بند کر کے ایک ٹوکری میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ان پر لکھے ہوئے الفاظ نظر نہ آئیں بلکہ صرف ان پر لکھے ہوئے نمبر نظر آ رہے ہوں۔



- اب ہر ٹیم میں سے باری باری ایک بچے کو بلائیں اور اسے ڈبا گھما کر لڑھکانے کے لیے کہیں۔ اس ڈبے کی اوپر کی طرف جو نمبر لکھا ہو، بچے سے کہیں کہ وہ ٹوکری میں سے اس نمبر کی پرچی نکال کر کھولے اور اس پر لکھا ہوا لفظ درست تلفظ سے پڑھے اور اس سے متعلق ایک جملہ بولے۔ درست تلفظ ادا کرنے اور درست جملہ بنانے کے چار نمبر ہوں گے۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے الفاظ پر باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی و مفہوم سمجھ کر ان کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ طلبہ سے پوچھیں کہ الفاظ کے معانی اور مفہوم سے آگاہی کیوں ضروری ہے۔ اگر الفاظ کا درست مفہوم معلوم نہ ہو تو انسان کو کس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ وغیرہ۔ طلبہ کے جوابات لیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہر لفظ کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کی بات یا تحریر کو سمجھ پاتے ہیں۔ ہر بات جو ہم کرتے ہیں اس کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اگر ہم الفاظ کے درست معنی نہ جانتے ہوں تو ہماری بات غلط بھی ہو سکتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۸ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ "نازہ نعم" لکھیں اور طلبہ سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق اہم الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ طلبہ سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔ اب کوئی لفظ بولیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب طلبہ سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختہ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور طلبہ سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- جماعت کے طلبہ کے ۷ گروہ بنادیں۔ کاغذ یا چارٹ کی مدد سے کہنی تک مبنی ۱۴ ہاتھ بنائیں، جن پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ چارٹ کی مدد سے ۷ پرچیاں بنائیں جن پر اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھے ہوں۔ ایک پرچی پر ایک لفظ لکھا ہو۔ دو ہاتھوں کو اس پرچی کی مدد سے آپس میں گوند کی مدد سے جوڑ دیں۔ کلائیوں پر الفاظ اور جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ نمونے کے لیے دی ہوئی تصویر دیکھیں۔



- ایک ٹوکری میں یہ مواد رکھ دیں اور ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بلائیں اور اسے ٹوکری میں سے کوئی سا بھی ہاتھ اٹھانے کے لیے کہیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ گول چھلے پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں، پھر دائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس لفظ کے معانی اور بائیں جانب بنے ہوئے ہاتھ پر اس پر مبنی کوئی جملہ لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں خاص الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں، جس گروہ کے پاس وہ لفظ آیا ہوگا اس کا کوئی بچہ آکر تختہ تحریر پر اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھے گا اور جملے والے کالم میں اس پر مبنی کوئی جملہ لکھے گا۔ درست معانی اور درست جملہ لکھنے کے دو نمبر ہوں گے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- تختہ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں فرہنگ میں موجود سبق کے اہم الفاظ کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف طلبہ کو باری باری بلا کر ان سے الفاظ کے معانی اور ان پر مبنی جملے لکھوائیں۔

تفویض کار (۳منٹ)

- ورک شیٹ حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دیے ہوئے الفاظ میں سے کوئی پانچ الفاظ چن کر ان کے معانی لکھیں اور ان کو جملوں میں استعمال کریں۔





الفاظ	جملے

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کا انتخاب، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۰

تدریسی مقاصد

نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۹-۱۴۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چٹیں، کارڈ، پرچیاں، تھیلیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- سبق کے مطابق طلبہ کے گروہ بنائیں اور طلبہ کو ہدایت دیں کہ سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کو خاموشی سے پڑھیں اور کوشش کریں کہ متن/پیراگراف سے اہم نکات تلاش کریں۔ تمام طلبہ کو سبق کا ایک پیراگراف خاموشی سے پڑھنے کے لیے دے گا۔ پہلے پیراگراف کے بعد طلبہ سے کہا جائے: "آپ کو اس حصے میں سب سے اہم نکتہ کیا ملا؟" ہر بچہ اپنی کتاب کھول کر ایک نکتہ بتائے۔ اب اگلا پیراگراف دیا جائے اور اسی طرح طلبہ اس کا مطالعہ کریں اور نکات بیان کریں۔



- مطالعے کے دوران طلبہ کی رہنمائی کرے گا۔ مشکل الفاظ کے معانی پوچھے گا۔
- مطالعہ مکمل ہونے کے بعد بچے جوڑیوں میں بیٹھ کر اپنے نوٹ کیے گئے نکات ایک دوسرے سے تبادلہ کریں۔ آخر میں ہر جوڑی سے ایک نمائندہ اپنا نکتہ پوری جماعت کو سنائے گا۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کرنے اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمیاں کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۷ کارڈ اس حساب سے کل ۳۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ طلبہ کو ۷ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق تھا:

- بنوامیہ سے
- بنوہاشم سے
- بنو خزرج سے
- بنو عباس سے

مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ طلبہ سے اس کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تفہیم کے سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے تمام سوالات کے جوابات طلبہ کو تفصیل سے سمجھا دیں۔ اس کے بعد سوالات اور ان کے جوابات چارٹ کے کارڈ پر لکھ لیں اور انھیں طلبہ میں تقسیم کر دیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے پاس موجود کارڈ کو پڑھیں۔ چند غیر متعلق جواب بھی کارڈ پر لکھ سکتے ہیں۔ استاد سرگرمی کو دل چسپ بنانے کے لیے تمام سوالات کسی ایک طرح کے کارڈ (ڈیزائن) اور تمام جوابات کسی دوسری طرح کے کارڈ (ڈیزائن) یا رنگ کے استعمال سے بھی بنا سکتے ہیں۔



- تختۂ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک پر سوال اور دوسرے پر جواب کی سرخی لکھ دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ تمام بچے اپنے ہاتھ بلند کریں، جن کے پاس سوالات والے کارڈ ہیں۔ وہ باری باری اپنا سوال سنائیں اور سوالات والے کالم کے پاس کھڑے ہوتے جائیں۔ جب تمام سوالات کے کارڈ والے بچے اپنی متعلقہ جگہ پر پہنچ جائیں تو باری باری ان سے اپنے اپنے سوال پڑھنے کے لیے کہیں۔ تمام بچے غور سے سوال سنیں اور پھر جس بچے کے پاس اس کا درست جواب ہو، وہ سوال کے اختتام پر بنگو کہتا ہوا اس بچے کے پاس جا کر کھڑا ہو جائے اور جواب پڑھے۔ اسی طرح تمام سوالات کے جوابات حاصل کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختۂ تحریر پر سوال نمبر ۴۹ اپر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے پہلے چھے سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- طلبہ سے سوالات کی خواندگی کروائیں، پھر ان کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز "ز" کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور طلبہ سے اس کا جواب پوچھیں۔ طلبہ کے جوابات لیں۔
- اب طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- سوال نمبر ۲ تا ۳ تک کے زبانی جوابات لیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- سوال نمبر ۲ کے کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	واقعہ سن کر اہم نکات بیان کرنا اور تفہیمی سوالات کے جوابات دینا، سبق پڑھ کر معلومات اخذ کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۱



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "اچھے اخلاق کی اہمیت" سے متعلق واقعہ سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴۹ تا ۱۵۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں، بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں، ٹوکری



ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- طلبہ کو درج ذیل واقعہ سنائیں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ واقعہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد ان سے واقعے سے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے۔

ایک دن میرے دل میں کیا آئی کہ سمندر کی طرف نکل گیا، دیکھا تو وہاں مچھلیاں تیر رہی تھیں۔ اوپر آتیں اور پھر غڑپ سے غوطہ لگا تیں۔ یہ نہایت خوب صورت منظر تھا، جسے دیکھنے کی خاطر میں پانی کے اور قریب ہو گیا۔ میری جیب میں مکئی کے دانے تھے۔ میں نے ایک مٹھی مکئی پانی میں ڈال دی اور پانی کے قریب جھک گیا۔ میں نے سوچا آج ذرا مچھلیوں سے باتیں کروں۔ میں نے ان کو آواز دی۔ مچھلیوں کے کان کھڑے ہو گئے۔ ان میں سے ایک دو نے مجھے غور سے دیکھا مگر مجھے نظر انداز کر کے واپس سمندر کی تہ میں چلی گئیں۔ میں نے ان مچھلیوں کو لبھانے کی خاطر دوبارہ ایک مٹھی مکئی کے دانوں سے ان کی تواضع کی۔ اب میری ان مچھلیوں سے دوستی ہو گئی۔ ایک مچھلی میرے سامنے آ کر ٹھہر گئی۔ میں نے کہا، "میری پیاری مچھلی! ذرا میرے قریب آؤ، میں تم سے باتیں کروں گا۔" مچھلی نے کنارے کے قریب آ کر اپنا منھ پانی سے باہر نکالا اور بولی، "کہو کیا کہنا چاہتے ہو؟" میں نے سر جھکا کر کہا: "پیاری مچھلی! مجھے تم سے ایک بات پوچھنی ہے، مگر ذرا سچ سچ بتانا۔" مچھلی نے جواب دیا، "میں سچ بولتی ہوں، بلکہ مچھلیوں کی دنیا میں جھوٹ کا کوئی رواج نہیں۔ یہ مرض تو انسانوں کو لگا ہوا ہے۔" میں نے کہا: "پیاری مچھلی! بس میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں۔ مجھے یہ تو خوب معلوم ہے اور یہ تم تو جانتی ہی ہو کہ جس پانی میں تم رہتی ہو وہ صاف پانی ہوتا ہے۔" مچھلی نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا: "اب صاف پانی کہاں ہے؟ آپ انسانوں نے ہمارے صاف پانی میں بھی ملاوٹیں شروع کر دی ہیں۔ آپ کے ہاں کی ہر گندی چیز یہاں ہمارے ماحول میں پھینک دی جاتی ہے۔ ہم اس گندگی سے بہت نالاں ہیں۔" میں نے جواب دیا: "پیاری مچھلی! تم سچ کہتی ہو۔ ایسا واقعی ہو رہا ہے، پھر بھی تمھارا ماحول ہماری دنیا سے اچھا ہے مگر تمھیں ایک اور سوال کا جواب دینا ہو گا۔" مچھلی بولی: "ارشاد فرمایئے۔" میں نے سوال کیا: "جب تمھارا ماحول صاف ستھرا ہے۔ تم بھی پاک صاف رہتی ہو تو تم مجھے یہ بتاؤ کہ پھر تم میں سے بدبو کیوں آتی ہے؟" مچھلی بولی: "جناب حکیم صاحب! آپ نے بڑا سخت سوال کیا ہے۔ سوال سن کر میرا تو سر چکرا گیا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کو کیسے جواب دوں؟" پھر بولی: "حکیم صاحب! یہ سچ ہے کہ ہم مچھلیوں میں ایک خاص قسم کی بُو ہوتی ہے۔ اس کی صرف ایک وجہ ہے اور وہ یہ کہ ہم مچھلیوں کو جب بھوک لگتی ہے تو ایک دوسرے کو کھا جاتی ہیں۔ اس لیے ہم سے بدبو آتی ہے۔" جواب دے کر مچھلی ایسی شرمائی کہ میں اسے بلاتا رہ گیا مگر وہ غوطہ لگا کر گہرے سمندر کی تہ میں چلی گئی اور میں گہری سوچ میں پڑ گیا: "جب ہم انسان ایک دوسرے کو کھا جاتے ہیں تو ہمارے پاس سے بدبو کیوں نہیں آتی؟" کیا آپ کو مچھلی کی بات سمجھ میں آئی؟

(حکیم محمد سعید)

طلبہ کو واقعہ سنائیں۔ بعد ازاں واقعے سے متعلق دیے ہوئے سوالات باری باری پوچھیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ جن طلبہ سے سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے، انھیں شاباش دیں۔

سوالات:

- حکیم محمد سعید سمندر پر گئے تو وہاں کیا دیکھا؟
- حکیم محمد سعید نے مچھلیوں کو کیا کھلایا؟
- حکیم محمد سعید مچھلی سے کیا پوچھنا چاہتے تھے؟
- مچھلی نے حکیم صاحب کو کیا مشورہ دیا؟
- آپ کے خیال میں مچھلی جواب دیتے ہوئے کیوں شرمائی؟
- حکیم صاحب نے یہ کیوں کہا کہ ہم انسان ایک دوسرے کو کھاتے ہیں تو ہمارے پاس سے بدبو کیوں نہیں آتی؟

تدریسی حکمت عملی (۳۳ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے اور سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے اپنے الفاظ بیان کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر طلبہ کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام طلبہ کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- طلبہ کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔ اب طلبہ سے کہیں کہ آپ انھیں ایک واقعہ سنائیں گے۔ انھوں نے واقعہ توجہ سے سننا ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔
- طلبہ کو سوال نمبر ۴ میں "اچھے اخلاق کی اہمیت" کے موضوع پر دیا گیا واقعہ درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ طلبہ کو واقعہ توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب طلبہ سے کہیں کہ واقعہ سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری واقعے کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد طلبہ کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں اور طلبہ کو واقعے کے اہم نکات بتائیں۔
- اب طلبہ سے کہیں کہ ان سے واقعے سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔ جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا، اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ طلبہ سے باری باری سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- طلبہ کو کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ طلبہ کو سادہ شیٹیں دیں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" پڑھیں۔ اس میں بتائی گئی معلومات اور تصورات اخذ کر کے ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں باہمی مشاورت سے سبق میں بتائی گئی معلومات اور تصورات شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے اپنے گروہ کی لکھی ہوئی معلومات پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ باقی طلبہ کو توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔
- اب سبق میں بتائی گئی درست اور جامع معلومات اور تصورات اخذ کر کے تختہ تحریر پر مختصراً لکھیں اور طلبہ کو ایک بار پڑھائیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۷ منٹ)

- جماعت کے متفرق طلبہ سے درست تلفظ اور روانی سے واقعہ سنیں۔



تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	**عنوان**	ضمائر کی تذکیر وتانیث، خالی جگہ پر
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۴۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملوں میں دی ہوئی خالی جگہ کو ضمائر کی تذکیر وتانیث کے مطابق مکمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہوئے نامکمل جملوں کی شیٹ، تصویری کارڈ (لڑکا، لڑکی، کتاب، بیگ وغیرہ)

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- "ضمیر" کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ لفظ "میرا" مذکر ہے یا مؤنث؟
- اگر میں کہوں "یہ میری کتاب ہے" تو یہاں "میری" کس کے لیے آیا ہے؟

- اب چند جملے تختۂ تحریر پر لکھ دیں۔ طلبہ کو باری باری بلا کر ان کے حروف کو الگ الگ کروائیں۔

عالیہ اسکول جاتی ہے۔ علی کھیل رہا ہے۔ یہ رابعہ کی کتاب ہے۔ فہد سو رہا ہے۔

- طلبہ کو بتائیں کے اوپر نمایاں نام "اسم" ہیں۔
- اب تختہ تحریر پر چند جملے لکھیں۔ مثلاً:
  - اللہ تعالیٰ ایک ہے وہ سب کا مالک ہے۔
  - رسول مکہ میں پیدا ہوئے، آپؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
  - علی کے والدین اس سے محبت کرتے ہیں۔
  - حامد ایک نیک لڑکا ہے وہ بزرگوں کا احترام کرتا ہے۔
  - سید ابوالاعلیٰ مودودی مشہور عالم دین ہیں۔ انھوں نے تفہیم القرآن بھی لکھی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ اوپر دیے گئے جملوں میں نمایاں الفاظ "وہ، آپ، اس اور انھوں" اسم ضمیر ہیں۔ انھیں بتائیں کہ وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

سرگرمی نمبر ۱

- اب طلبہ کو ضمائر کی تذکیر وتانیث سے آگاہ کریں۔ اس کے لیے تختہ تحریر پر جملے لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں غور سے پڑھیں:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

(الف) تعادل اور حمزہ دونوں بھائی ہیں۔ وہ اکٹھے کھیلنے جاتے ہیں۔ (ب) عائشہ اور مریم دونوں بہنیں ہیں وہ اکٹھی ہوم ورک کرتی ہیں۔

(ج) ہاجرہ اور نادیہ نے استادہ سے کہا: "ہم نے سبق اچھی طرح یاد کیا ہے۔" (د) مدیحہ اور رابعہ نے کہا: "ہم دعوت میں گئیں تھیں۔"

- طلبہ کو بتائیں کہ اوپر (الف) اور (ب) کے تحت دیے گئے جملوں میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے اسم ضمیر "وہ" کا استعمال کیا گیا ہے۔ (ج) اور (د) کے تحت دیے گئے جملوں میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے اسم ضمیر "ہم" کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اُردو میں ضمائر کی تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔
- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں اور دونوں میں مذکر ضمائر اور مونث ضمائر لکھیں۔
  - ✓ **مذکر ضمائر:** میرا، اس کا، تمہارا، ہمارا، آپ کا
  - ✓ **مؤنث ضمائر:** میری، اس کی، تمہاری، ہماری، آپ کی
- ہر مثال کے ساتھ جملے لکھیں اور طلبہ کو ان کی وضاحت کریں جیسا کہ:
  - یہ میرا قلم ہے۔
  - یہ میری کتاب ہے۔
  - احمد اس کا دوست ہے۔
  - عائشہ اس کی سہیلی ہے

سرگرمی نمبر ۲

- جماعت کے طلبہ کے تین گروہ بنادیں، ان کا ایک ایک لیڈر مقرر کر دیں۔ تختہ تحریر پر سوال نمبر ۶ کے تحت نامکمل جملے لکھیں۔

یہ _____ مدرسہ ہے۔	(ہماری، ہمارا)
احمد میرا دوست ہے۔ _____ بھائی ڈاکٹر ہے۔	(اس کی، اس کا)
وہ _____ بھائی ہے۔	(تمھارا، تمھاری)
مجھے _____ کی کتاب چاہیے۔	(آپ کا، آپ کی)

- تینوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ طلبہ کو مخصوص وقت دیں۔ ان سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے نامکمل جملوں کو اپنی اپنی شیٹ پر لکھیں۔ وقت ختم ہونے پر طلبہ سے شیٹ واپس لے لیں۔ تمام گروہوں کو اپنی اپنی شیٹ ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۶ کے تحت نامکمل جملے لکھیں اور طلبہ سے ان کے جواب لے کر درست ضمائر کی تذکیر و تانیث لگا کر جملے مکمل کریں۔
- اب طلبہ سے ان شیٹوں کو خود چیک کرنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے تمام جملے درست لکھے ہوں اس گروہ کے طلبہ کو کوئی انعام بھی دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر تمام طلبہ کو شاباش دیں۔
- مزید مثالوں کے ذریعے سے طلبہ کو ضمائر کی تذکیر و تانیث کا مفہوم بتائیں۔
- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۶ کے تحت جملے لکھیں اور طلبہ کو باری باری بلوا کر ان میں درست اسم ضمیر لکھ کر جملے مکمل کرنے کو کہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو یہ سوال کتاب پر حل کرنے کو کہیں۔ طلبہ کو کاپیاں کھولنے کو کہیں اور سوال نمبر ۶ اپنی نگرانی میں کاپیوں پر کروائیں

اعادہ (۴ منٹ)

- طلبہ کو مختصراً سبق کا اعادہ کرا دیں۔

جائزہ (۷ منٹ)

- طلبہ کو تصویری کارڈ دکھائیں (لڑکا، لڑکی، کتاب، بیگ وغیرہ) اور کہیں کہ ہر تصویر کے مطابق مناسب ضمیر بتائیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلقہ چند جملے کاپی پر لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	تلمیحات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۳



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلقہ واقعات لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۰) تختہ تحریر، مارکر/چاک، گیند، سیٹی/گھنٹی، ورک شیٹ، مختلف الفاظ کی پرچیاں



ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- طلبہ سے پوچھیں:
  - "کیا آپ نے کبھی کسی شعر میں کسی معروف کہانی، واقعہ یا شخصیت کا ذکر سنا ہے؟
  - تلمیح کسے کہتے ہیں؟
  - "صبرِ ایوب" سے کیا مراد ہے؟
  - "یدِ بیضا" کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟
  - "کشتی نوح" کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟
  - شاعری میں تلمیح کے استعمال سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔
- اب طلبہ کو تلمیح کی تعریف بتائیں اور کسی ایک مثال سے اس کی وضاحت دیں تلمیح کے لغوی معنی ہیں: اشارہ کرنا۔ اردو شاعری میں تلمیح کا استعمال بہت کثرت سے ہوا ہے۔ جب کسی جملے، عبارت یا شعر میں ایک لفظ یا مجموعہ الفاظ کے ذریعے سے کسی تاریخی، سیاسی، اخلاقی یا مذہبی واقعے کی طرف اشارہ کیا جائے تو اسے ''تلمیح'' کہا جاتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ شاعری میں تلمیح کے استعمال سے شعر کے معنوں میں وسعت اور حسن پیدا ہوتا ہے۔ شعر پڑھنے کے بعد پورا واقعہ قاری کے ذہن میں تازہ ہو جاتا ہے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کریں گے اور اسے جملوں میں استعمال کریں گے اور ان سے متعلقہ واقعات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب طلبہ کے دو گروہ بنا کر اب تختۂ تحریر پر شعر لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ شعر غور سے پڑھیں اور اس کی وضاحت کریں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- دونوں گروہوں سے کہیں ایک ایک شعر چن کر ان پر آپس میں بات چیت کریں۔ان گروہوں میں سے ایک لیڈر چن لیں اور اسے جماعت کے سامنے آکر مصرعوں میں موجود تلمیحات کی نشان دہی کرتے ہوئے وضاحت کرنے کو کہیں۔درست طور پر واقعات بیان کرنے والا گروہ فاتح قرار پائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲



- اب طلبہ کے ۸ گروہ بنادیں۔پلاسٹک کے چھے انڈے لیں،ان میں سوال نمبرے کے تحت دی گئی تلمیحات کی پرچیاں ڈال کر انھیں بند کر دیں۔پرچیوں پر ایک طرف سوال نمبرے کے تحت دی ہوئی تلمیحات لکھی ہوں اور دوسری جانب دو کالم بنا کر ایک میں تلمیح اور دوسرے میں واقعہ کی سرخی لکھی ہو۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ انڈے کھولیں۔پرچیوں پر لکھے ہوئے تلمیح میں سے واقعات تلاش کر کے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص دیں۔اس دوران میں تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر ان میں گروہ 1 تا گروہ 8 تک لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد گروہ 1 کے کسی بچے کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے مصرعے میں موجود تلمیح کی نشان دہی کرنے اور ان پر مبنی لکھے ہوئے واقعہ پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ساتھ ساتھ یہ واقعات تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
- ہر گروہ کے نمبر تختہ تحریر پر ساتھ ساتھ متعلقہ گروہ کے خانے میں لکھتے جائیں۔مصرعے میں موجود تلمیح کرنے اور درست واقعہ سنانے کے دو نمبر ہوں گے۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے،وہ جیت جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳



- مختلف طلبہ کو بلا کر انھیں دائرہ میں کھڑا کر دیں۔ایک گیند پر سوال نمبرے کے تحت دی گئی تلمیحات کی پرچیاں اس طرح سے لگا دیں کہ ان پر لکھے ہوئے تلمیحات نظر نہ آئیں۔ایک تا تین تک گن کر کھیل شروع کریں اور طلبہ کو گیند ایک دوسرے کو دینے کے لیے کہیں۔اچانک بنگو بول کر کھیل بند کر دیں۔جس بچے کے پاس گیند ہو،گیند پر سے پرچی اتار کر اس پر لکھی ہوئی تلمیح پڑھیں اور اس پر مبنی واقعہ سنانے کے لیے کہیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی مختلف طلبہ سے کروائیں۔۔غلطی کی صورت میں درستی کی جائے گی۔
- اب طلبہ سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبرے حل کریں۔اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے،ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

تختہ تحریر پر سوال نمبرے کے تحت دیے ہوئے الفاظ لکھیں۔ایک طرف دو کالم بنا کر ایک میں تلمیحات اور دوسرے میں واقعات کی سرخی لکھ دیں۔مختلف طلبہ کو باری باری بلائیں۔انھیں تلمیحات کے واقعات والے کالم میں لکھ کر ان سے متعلقہ واقعات لکھنے کے لیے کہیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

دی ہوئی تلمیحات سے متعلق مختصر واقعات لکھیں۔

ابنِ مریم:

_____

_____

_____

آبِ حیات:

_____

_____

_____

نخلِ طور:

_____

_____

_____

آتشِ نمرود

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	لغت کا استعمال، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۴

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "غرور و تکبر" کے موضوع پر دی ہوئی عبارت پڑھ کر نمایاں کیے گے الفاظ کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کر کے سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- سبق "حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" کی مشق میں "لکھائی کی مہارت" میں سوال نمبر ۱۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۰ تا ۱۵۱) تختۂ تحریر، مارکر/چاک، لغات، پلاسٹک کے انڈے، سادہ شیٹیں، آئس کریم اسٹکس اور چارٹ کے بنے ہوئے پھول

ابتدائیہ (۹ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ طلبہ سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- کوئی سے 5 الفاظ 5 چارٹ کے بنے ہوئے پھول پر لکھ لیں اور انھیں، آئس کریم اسٹکس پر چسپاں کر دیں۔ جماعت کے طلبہ کے 5 گروہ بنا دیں اور ان میں یہ پھول تقسیم کر دیں۔ طلبہ کو ساتھ ایک ہی ناشر کی لغات بھی دیں۔ طلبہ سے کہیں کہ ان کے پاس پھول حصہ آیا ہے اس پر لکھا ہوا لفظ پڑھیں۔ اب لغت کی مدد سے اس لفظ کا معانی تلاش کر کے پھول پر دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور اس لفظ پر مبنی جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختۂ تحریر پر تین کالم بنا کر ان میں سے ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب الفاظ والے کالم میں وہ الفاظ لکھ دیں جو طلبہ کو دیے ہوں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی لفظ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس لفظ پر مبنی پھول ہو گا، اس کا کوئی بچہ آ کر تختۂ تحریر پر الفاظ والے کالم میں اس لفظ کو تلاش کر کے معانی والے کالم میں اس کا معانی لکھ کر جملے والے کالم میں اس پر مبنی جملہ لکھے گا۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ و محاورات کے معانی تلاش کرنے کی سرگرمی کریں۔
- طلبہ کو لغت دکھائیں اور انھیں بتائیں کہ لغت میں بھی تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے درج ہوتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھنے کو الف بائی ترتیب کہتے ہیں۔ طلبہ کو لغت میں سے الفاظ کے معانی تلاش کرنے کا طریقہ بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کے طلبہ کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔
- طلبہ کو سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی عبارت پر مشتمل شیٹیں دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

آندھی چلتی ہے تو لچک والے ننھے منّے پودوں کو کم گزند پہنچتا ہے، جب کہ اونچے تناور پیڑ جڑ سے اُکھڑ جاتے ہیں۔ یہی حال ان انسانوں کا بھی ہے، جن کے سروں میں نخوت سما جاتی ہے اور جو تکبّر سے اللہ تعالیٰ کی زمین پر اکڑ کر چلتے ہیں۔ ایک دن ان کا تکبّر انھیں ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔ اس کے برعکس وہ لوگ جو حلم اور عاجزی کو اپنا شیوہ بناتے ہیں، وقت کی اُونچ نیچ انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔ طبیعت میں غُرور پیدا ہو جائے تو انسان کی سوچنے اور سمجھنے کی قوت سلب ہو جاتی ہے۔ انسان بھول جاتا ہے کہ وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا۔ اقتدار کو دوام نہیں۔ یہ بھی گردش کے قانون کا پابند ہے۔ کچھ لوگ مال و دولت اور جاہ و حشم پر ہی متکبّر نہیں ہوتے بلکہ وہ ذرا سا علم حاصل کر لیں تو خود کو بڑا عالم و فاضل اور دانا تصور کرنے لگتے ہیں۔

- عبارت کے نیچے الفاظ کے معانی لکھ کر عبارت دوبارہ لکھنے کی جگہ ہو۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ عبارت پڑھیں اور نمایاں الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور پھر نمایاں الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔
- اس دوران میں تختۂ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے الفاظ کے معانی پر مشتمل اپنے گروہ کی لکھی ہوئی عبارت پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اغلاط ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی تمام گروہوں سے کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

اب تختۂ تحریر پر لکھی ہوئی عبارت طلبہ کو پڑھائیں۔ طلبہ سے نمایاں الفاظ کے معانی پوچھیں، پھر الفاظ کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ عبارت دوبارہ تختۂ تحریر پر لکھیں۔ طلبہ کو ایک بار پڑھائیں۔ اب طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی کاپیوں پر سوال نمبر ۸ تختۂ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ لکھے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے ساتھ عبارت کو دوبارہ لکھنے کو کہیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- طلبہ کے ۳ گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروہ کو ایک ایک لغت، ایک ہی ناشر کی دے دیں۔ سوال نمبر ۱۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ و محاورات شیٹوں پر لکھیں۔

ہم آہنگی	مُنھ میں پانی بھر آنا	قلب	سرِ تسلیم خم کرنا	مُضمر	شش و پنج میں ہونا	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

- یہ شیٹیں بند کر کے پلاسٹک کے انڈوں میں رکھ دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں پلاسٹک کا ایک انڈا آئے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ پلاسٹک کے انڈے کھول کر ان میں سے شیٹیں نکالیں۔ ان پر لکھے ہوئے الفاظ و محاورات پڑھیں۔ الفاظ و محاورات کے معانی لغت کی مدد سے لکھیں۔ بعد ازاں الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھ کر ان کے جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اسے الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اپنے گروہ کے لکھے گئے جملے پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہوں کو شاباش دیں۔
- اب تختۂ تحریر پر لکھے گئے الفاظ و محاورات کے معانی طلبہ سے پوچھیں۔ اب الفاظ و محاورات کی جگہ ان کے معانی لکھتے ہوئے ان کے جملے تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ کو پڑھائیں۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ کاپیوں کھولیں اور سوال نمبر ۱۱ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف طلبہ کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں۔ جن طلبہ کے نام آئیں ان سے سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی عبارت میں نمایاں الفاظ کے معانی پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	مکالمہ نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۵



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے" کے موضوع پر کم از کم دو سو پچاس الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۱۵۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سادہ شیٹیں



ابتدائیہ (۸منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ طلبہ کو **السلام علیکم** کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے گذشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔
- طلبہ سے مکالمہ کا مفہوم پوچھیں اور انھیں جواب دینے کا موقع دیں۔
- اب طلبہ کو بتائیں دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ مکالمہ کتنے لوگوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔
- اب طلبہ کو مکالمہ نویسی کے اصول بتائیں۔

✓ مکالمہ لکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے:

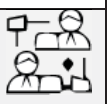
✓ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہیں۔

✓ مکالمہ میں تکرار نہ ہو۔

✓ مکالمے میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جائیں۔

✓ مکالمے کے جملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔

✓ بات چیت کا انداز سادہ ہونا چاہیے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- اب طلبہ سے کہیں کہ ہم "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے" کے موضوع سے متعلق ہم ایک مکالمہ تحریر کریں گے۔ اس سے قبل طلبہ سے چند سوالات پوچھیں:
  - تہذیب سے کیا مراد ہے؟
  - آپ کے خیال میں تہذیب کیا ہوتی ہے؟ اس کے ہماری زندگیوں پر کیا اثرات ہیں؟
  - اسلامی تہذیب دوسری تہذیبوں سے کیسے مختلف ہے؟
- اب طلبہ کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو اسلامی تہذیب کی خصوصیات کے بارے میں بات چیت کرنے کو کہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- گفتگو کے بعد وضاحت کریں کہ یہی نکات مکالمے کا حصہ بن سکتے ہیں۔
- اب طلبہ کو بتائیں کہ اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب کیوں ہے؟ کیوں کہ اسلامی تہذیب کی بنیاد قرآن وسنت پر ہے۔اس میں اخلاق، مساوات، بھائی چارہ، عدل وانصاف اور علم کو اہم مقام حاصل ہے۔

سرگرمی نمبر ا

- اب طلبہ کے گروہ بنادیں اور تختہ تحریر پر عنوان لکھیں: "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے"۔
- طلبہ کو سادہ شیٹیں دیں۔ان سے کہیں کہ "اسلامی تہذیب ایک منفرد تہذیب ہے" موضوع پر ایک ایک مکالمہ شیٹوں پر لکھیں۔اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔اس دوران میں جہاں طلبہ کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- تخلیقی رہنمائی کے لیے طلبہ کو بتائیں کہ مکالمہ میں درج ذیل پہلو شامل ہوں:
  - ✓ اسلامی تہذیب کی بنیاد (قرآن وسنت)
  - ✓ عدل، مساوات، بھائی چارہ
  - ✓ تعلیم وعلم کی اہمیت
  - ✓ دوسروں سے حسنِ سلوک
  - ✓ سادگی اور عاجزی
  - ✓ دیگر تہذیبوں سے فرق
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے دو طلبہ کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا مکالمہ عملی طور پر جماعت کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر طلبہ کو شاباش دیں۔
- اب تختہ تحریر پر موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں اور طلبہ کو پڑھائیں۔اب طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق مکالمہ لکھیں۔کام کرنے کے دوران میں طلبہ کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔
- لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں طلبہ کو واضح ہدایات دیں۔



اعادہ (۵منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- متفرق طلبہ کو بلا کر جماعت میں مکالمہ پیش کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- اپنے والدین سے گفتگو کر کے جانیں کہ اسلامی معاشرہ عدل وانصاف پر قائم ہوتا ہے، اور اس پر مختصر مکالمہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	خطوط نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رسمی اور غیر رسمی خط کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- بچوں کا کوئی رسالہ اپنے نام جاری کروانے کے لیے مدیر کے نام خط لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۱) تختہ تحریر، مارکر/چاک، خط کا لفافہ، سادہ شیٹیں، چارٹ کا بنا ہوا لیٹر بکس، اعزازی کارڈ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ خط کا لفافہ، جس کے اندر سے ایک کاغذ بھی جھانک رہا ہو، بورڈ پر چسپاں کریں اور بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات کریں۔ جیسے:



  - کیا آپ نے پہلے کبھی ایسا لفافہ دیکھا ہے؟
  - کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
  - کیا آپ نے کبھی کسی کو خط لکھا ہے؟
  - خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔ آج کل لوگ زیادہ کس ذریعے سے ایک دوسرے کو پیغام بھیجتے ہیں؟
  - رسمی اور غیر رسمی خط میں کیا فرق ہے؟
- بچوں کو بولنے کا موقع دیں اور ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب بچوں کو رسمی خط (درخواست، ادارتی خط) اور غیر رسمی خط (دوستوں یا رشتہ داروں کو لکھا گیا خط) کی تعریف اور فرق سمجھائیں۔
- **رسمی خط:** باضابطہ اور سنجیدہ انداز میں لکھا جاتا ہے۔ یہ خط کسی ادارے کے سربراہ یا اخبار کے ایڈیٹر وغیرہ کے نام لکھا جاتا ہے۔
- **غیر رسمی خط:** دوستانہ اور غیر رسمی انداز میں لکھا جاتا ہے۔ دوستوں اور رشتے داروں وغیرہ کو جو خطوط لکھے جاتے ہیں وہ غیر رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔ اس طرح سے بچوں کو رسمی اور غیر رسمی خط کا فرق سمجھائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- اب تختہ تحریر پر ایک بچے کا خاکہ بنائیں اور اس کی مدد سے بچوں کو خط کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ خط کے سب سے پہلے حصے میں ہم مقام روانگی یعنی جس جگہ سے خط لکھ رہے ہوں اس جگہ کا نام لکھتے ہیں اور اس کے ساتھ اس دن کی تاریخ بھی۔ خط کا دوسرا حصہ جو ہوتا ہے اس حفظ مراتب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جس کو خط بھیجا جا رہا ہے اس کے مقام و مرتبے کا خیال رکھ کر خط لکھا جائے۔ اگر وہ بڑا ہے تو خط سے ادب اور احترام کا ظاہر ہونا ضروری ہے، اگر وہ برابر کا ہے (مثلاً: ہم جماعت، دوست وغیرہ) تو خط میں بے تکلفی بھی اختیار کی جا سکتی ہے، اگر چھوٹا ہے تو شفقت اور محبت کا اظہار ضروری ہے۔ خط کا تیسرا حصہ نفس مضمون کہلاتا ہے۔ جس میں ہم خط لکھنے کا مقصد بیان کرتے ہیں۔ چوتھا حصہ اختتام مضمون ہوتا ہے، جس میں خط لکھنے والا دعائیہ کلمات کے ساتھ خط کا اختتام کرتا ہے۔ اس کے بعد پانچویں حصے میں مکتوب الیہ یعنی خط لکھنے والا اپنا نام لکھتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چار گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ پھر ہر گروہ کو ایک سادہ شیٹ اور خط کا لفافہ دیں۔ اب تختۂ تحریر پر سوال لکھیں:

بچوں کا کوئی رسالہ اپنے نام جاری کروانے کے لیے مدیر کے نام خط لکھیں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے موضوع سے متعلق خط شیٹوں پر لکھیں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔ املا کی کسی مشکل کی صورت میں استاد ذخیرہ الفاظ بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ لکھائی کی صفائی، املا کی درستی اور وقت مقررہ کے اندر اپنے کام کی تکمیل کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خط لکھ کر لفافے میں ڈال کر اس پر پتا بھی لکھیں۔ اس دوران میں تختۂ تحریر پر چارٹ کا بنا ہوا Letter box چسپاں کر دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد پھر کسی ایک گروپ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اپنا خط Letter box میں ڈال دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ کے لیڈر سے کروائیں۔ جب دونوں گروہ یہ سرگرمی کر لیں تو پھر کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ انھوں نے مل کر جو خط لکھا ہے، وہ خط Letter box میں سے نکالے اور جماعت کے کمرے میں باقی بچوں کو بھی پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ نے بہتر خط لکھا ہوگا، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا اور اس گروہ کے بچوں کو بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق خط تختۂ تحریر پر لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختۂ تحریر پر لکھا ہوا خط اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔ دورانِ سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں رہنمائی درکار ہو، فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سے خط کا خاکہ تختۂ تحریر پر بنوائیں اور دوسرے گروہ سے موضوع سے متعلق خط اس خاکے میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
جماعت	ہشتم	عنوان	تقریر نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۷

تدریسی مقاصد

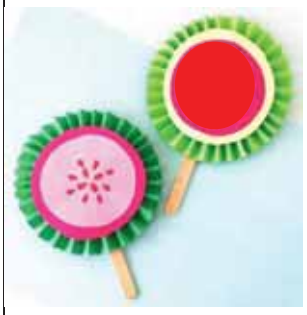
سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "مساوات" کے موضوع پر دیے ہوئے شعر سے متعلقہ کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔
- موضوع سے متعلق پر اعتماد انداز میں درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ تقریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی لالی اسٹکیں، سادہ شیٹیں، موضوع سے متعلقہ مواد

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)



- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے تین سے چار گروہ بنا دیں۔ لالی اسٹکیں جن پر میں سے ایک پر سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنے ہوئے دائرے چسپاں ہوں۔ ان پر مساوات سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔

سوالات:

- مساوات سے کیا مراد ہے؟
- اسلام مساوات کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے؟
- مساوات قائم رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- حجۃ الوداع کے خطبے کا مساوات سے کیا تعلق ہے؟
- اسلام میں مساوات کی اہمیت بیان کریں۔
- حضور اکرم ﷺ کی زندگی سے مساوات کی کوئی دو مثالیں دیں۔
- مساوات کے اصول پر عمل کرنے سے معاشرہ کس طرح بہتر ہو سکتا ہے؟
- آج کے دور میں معاشرتی مساوات کو برقرار رکھنے کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے؟

- اب تیار کردہ لالی اسٹکیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری لالی اسٹکیں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں اور بچوں کو جوابات دینے کے لیے کہیں۔
- جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے وہ گے وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "مساوات" کے موضوع سے متعلق ایک شعر کی تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئر نگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آ چکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔ آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔ اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔ آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! مجھے جس موضوع پر آج لب کشائی کا موقع ملا ہے وہ ہے: "مساوات" یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے پوچھیں: کیا آپ نے کبھی کسی تقریب میں تقریر سنی ہے؟ اس میں سب سے زیادہ کیا چیز متاثر کرتی ہے؟ (لب و لہجہ، اشعار، یا الفاظ)۔ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں: آج آپ خود مقرر بنیں گے اور اپنی تقریری صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔
- جماعت کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں مختلف نام دیں۔ (مثلاً: گروہ عزم، گروہ وطن، گروہ خدمت)۔
- تختۂ تحریر پر موضوع لکھیں:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

- اب ہر گروہ کو یہ موضوع تفویض کر دیں۔ بچوں کو گروہوں میں بٹھا دیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب و لہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔ بچون کو ہدایت دیں کہ وہ تقریر میں اشعار اور محاورات کا بھی بر محل استعمال کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا۔ کیا بچوں تقریر میں لب و لہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو شاباش دیں اور سنہری ستارے سے نوازیں۔

اعادہ
جائزہ
تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	پڑھائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سبق "بات ہے سمجھ داری کی سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مد نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۲-۱۵۵)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، مختلف رنگوں کی چار پرچیاں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں، سبق میں دیے گئے مشکل الفاظ کی پرچیاں، تصویریں، مسٹری بیگ، کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے بنایا گیا ڈبا جس پر لکھا ہو: لفظی جیب، گلو سادہ شیٹیں،

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ اب کفایت شعاری اور میانہ روی سے متعلق چار تصویریں منتخب کریں، مثلاً:



  - پانی نل بند کر کے بچانا
  - کھانے میں بچا ہوا حصہ ضائع نہ کرنا
  - بجلی (پنکھا، لائٹ) بند کرنا جب ضرورت نہ ہو
  - ضرورت کے مطابق خریداری کرنا
- ان تصویروں کو درمیان میں سے کاٹ کر چار برابر ٹکڑوں میں تقسیم کر لیں۔ ایک مسٹری بیگ میں ایک جگہ کی تصویر پر ٹکڑے، سادہ شیٹ اور گلو ڈال دیں۔ اس طرح سے چار مسٹری بیگ تیار کر لیں۔ ایک گروہ کو ایک بیگ دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ یہ مسٹری بیگ کھول کر اس میں سے تصویر کے ٹکڑے نکال کر درست ترتیب سے شیٹ پر چسپاں کریں اور دیکھیں کہ وہ کس موضوع سے متعلق تصویر ہے۔ بعد ازاں کفایت شعاری اور میانہ روی اور اسے متعلق آپس میں بات چیت کریں کہ اس سے متعلق معلومات ایک دوسرے کو بتائیں۔ مثال کے طور پر:
  - ✓ "اگر آپ کے گھر کا نل خراب ہے اور اس سے پانی بہہ رہا ہے تو آپ اس پانی کو کیسے ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں؟
  - ✓ گھر میں کوئی نہیں موجود لیکن پورے گھر کی لائٹیں، پنکھے یا اے سی وغیرہ چل رہے ہیں تو آپ کیا کریں گے؟
  - ✓ آپ کے پاس کم پیسے ہیں اور دو چیزیں پسند آگئی ہیں تو کون سی چیز خریدیں گے؟"
- اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے کسی ایسے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں جو جماعت میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے جھجکتے ہوں۔ اس سے کہیں کہ وہ شیٹ بورڈ پر چسپاں کر کے جماعت کے بچوں کو اس عمارت کا نام بتائیں اور اس سے متعلق چند معلومات بتائے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی تینوں گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے اب ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
  - آپ اپنا جیب خرچ کیسے استعمال کرتے ہیں؟
  - کیاآپ نے کبھی اپنے جیب خرچ سے پیسے بچا کر کسی کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟
  - میانہ روی کسے کہتے ہیں؟
  - ہم کن باتوں میں بچت کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ وغیرہ۔
- تمام بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ابتدائی طبّی امداد سے متعلق ایک دل چسپ سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھیں گے۔



سرگرمی نمبر ۱

- سبق کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ کسی خالی ڈبّے یا چارٹ کی مدد سے ایک ڈبا تیار کریں۔ اس پر لکھ دیں: "لفظی جیب"۔ سبق میں دیے گئے چند مشکل الفاظ کے کارڈ تیار کر لیں، جہاں ضروری ہو اعراب کا خاص خیال رکھیں اور وہ پرچیاں اس ڈبے میں ڈال دیں۔ بچوں کی مختلف جوڑیاں بنا کر لفظی جیب باری باری ان کے سامنے کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک ایک کارڈ اٹھالیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کارڈ کھولیں اور ان پر لکھے ہوئے الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ جو بچہ درست تلفظ کے ساتھ لفظ پڑھے، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعد ازاں وہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر باآواز بلند پڑھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کارڈ لے کر لفظی جیب میں ڈال کر اسے دیوار پر چسپاں کر کے لفظی دیوار بنا دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۲ کھلوائیں۔ اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ سبق کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ اب چار پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈالیں، جن پر 1 تا 4 نمبر لکھے ہوں۔ وہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے کریں اور انھیں اس میں سے کوئی سی ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ کے پاس جس نمبر کی پرچی آئے گی، وہ گروہ سبق کے انھی جملوں کی بلند خوانی کرے گا۔ پہلا گروہ شروع سے لے کر "فہرست سے نکال دیں۔" "تک، دوسرا گروہ سے "پیسوں میں تیار ہو سکتا ہے۔" "تک تیسرا گروہ سے "تنگ دست نہیں ہوتا۔" "تک اور چوتھا گروہ سے "آخرت سنور جائے" تک کی پڑھائی کرے گا۔
- اب ہر گروہ سے تفویض کردہ پیرا گرف کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آرہی ہو گی تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں گے۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ جملے یا پیرا گراف پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو ابتدائی طبّی امداد کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو۔ بچوں کو کفایت شعاری کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اسلام کی رو سے کفایت شعاری کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو کفایت شعاری کو اختیار کرنے کی ترغیب دیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو بتائیں کہ وہ کن کن معاملات میں کفایت شعاری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ کفایت شعاری غیر ضروری اخراجات سے بچاتی ہے اور کی گئی بچت کسی اہم ضرورت کو پورا کرنے میں کام آتی ہے۔۔ "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔
- سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی ساتھ ساتھ پوچھتے جائیں۔ جیسے:

خوش حال شخص کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے کفایت شعاری کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

اسراف سے کیا مراد ہے؟

میانہ روی سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

سرگرمی نمبر۳

- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سیکھنے کے ساتھ انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کریں گے۔
- اب تختۂ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ایک کالم میں "الفاظ"،دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵۵ پر سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے دیے ہوئے خاص الفاظ میں سے ایک لفظ "اعتدال" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔اسی طرح یہ مشق باقی الفاظ پر کروائیں،ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں،نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی کر چکے ہیں۔؟جو بچہ بتائے،اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔
- اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔اس کے بعد درست جملہ تختۂ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔



اعادہ (۲منٹ)

- اب سبق میں "ہم نے سیکھا" کے تحت دیے گئے اہم نکات بھی پڑھ کر بچوں کو سنائیں اور ان کی وضاحت کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان کے دو گروہ بنادیں۔دونوں گروہوں کو سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے کارڈ اس طرح سے دے دیں کہ دونوں گروہوں کے پاس الفاظ کی تعداد ایک جیسی ہو۔اب ایک گروہ کارڈ پر لکھا ہوا لفظ پڑھے اور دوسرا گروہ وہ لفظ سبق کے جس پیرا گراف میں آیا ہو اس پیرا گراف یا جملے کی بلند خوانی کرے۔اس طرح یہ سرگرمی دونوں گروہوں سے باقی الفاظ پر بھی کروائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	خالی جگہ، درست جواب کا انتخاب، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۴۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلقہ درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کر سکیں۔
- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۵تا۱۵۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سبق سے متعلق چار سوالات کی پرچیاں، سبق "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلق تین درست اور تین غلط فقرات پر مشتمل پرچیاں، سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ اور ۳ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی پرچیاں، کارڈ، دو ٹوکریاں، سوال نمبر ۴ پر مشتمل پرچیاں

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چار واں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "بات ہے سمجھ داری کی" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے ڈبا گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔



- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کے مطابق خالی جگہ پر کرنے، درست جواب کا انتخاب کرنے اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمیاں کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو سبق "بات ہے سمجھ داری کی" کی مشق میں "آپ نے کیا سمجھا؟" کے تحت سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں دیں، جن میں لفظ لکھنے کی جگہ خالی ہو اور ان کے سامنے تین الفاظ لکھے ہوں جن میں سے ایک لفظ سبق کے مطابق درست اور باقی دو الفاظ غلط ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور درست الفاظ دی گئی خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔

آمدن اور خرچ میں درمیانہ راستہ اختیار کرنا۔۔۔۔ کہلاتا ہے۔ ⟵ کفایت شعاری ⟵ فضول خرچی ⟵ محتاجی

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اس دوران میں تختہ تحریر پر خالی جگہ والے جملے لکھ دیں جن کی پرچیاں بچوں کو دی ہوں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو کارڈ سمیت بلائیں اس سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دیکھے کہ ان کے پاس کون سا جملہ آیا تھا، پھر خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر جملہ مکمل کرے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈلیں، جن پر سوال نمبر ۳ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۲۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۸ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۳ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

اسلام میں فضول خرچی کرنے والے کو شیطان کا کہا گیا ہے:

دوست | بھائی | دشمن | ساتھی

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہو گی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳



- بچوں کے ۵ گروہ بنا دیں اور گروہوں کو چارٹ کی بنے ہوئے سیب دیں، جن پر سبق کی مشق کے تحت دیے ہوئے سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھے ہوں اور ان کے جوابات لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ ایک سیب پر ایک سوال لکھا ہو۔ ہر گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے اپنے سیب پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پھر باہمی مشورے سے ان کے جوابات لکھیں۔ اس کے لیے انھیں تھوڑا وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے کہیں کہ ان کے پاس جس سوال کی سلپ آئی ہے، وہ سوال بورڈ پر تلاش کر کے اس کے نیچے اس سوال کا جواب لکھے۔ درست جواب لکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے پہلے پانچ سوالات لکھ کر ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ بچوں سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔ سوالات کے جوابات ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر متعلقہ سوالات کے نیچے لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔
- اب جز "و" کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ اب جز (و) کا جواب تختہ تحریر پر متعلقہ سوال کے نیچے لکھیں اور پڑھائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور ان پر تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سوالات اور ان کے جوابات لکھیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- جماعت کے بچوں کے ۱۰ گروہ بنا دیں۔ ۵ گروہوں میں سوال نمبر ۲ میں دیے گئے نامکمل جملوں کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ہر عبارت میں ایک لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ باقی پانچ گروہوں میں ان خالی جگہوں سے متعلقہ الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ جملوں والے گروہوں کے بچے باری باری جملہ بولیں اور ان سے متعلقہ الفاظ والے گروہوں کے بچے ہاتھ بلند کر کے جوابات دیں۔ اسی طرح سے خالی جگہ پُر کروالیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- بچوں سے کہیں کہ سوال نمبر ۲ تا ۳ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	عبارت سن کر معلومات اخذ کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اعلان سن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- کسی معاشرتی موضوع پر دو دو منٹ کی "نظم، خبر، خطبہ، ہدایت، تقریر، واقعہ اور اعلان" سن کر ان کی نشان دہی کر سکیں اور اصناف کے لحاظ سے ان کا فرق بتا سکیں۔
- "کفایت شعاری" کے موضوع پر دیا ہوا نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

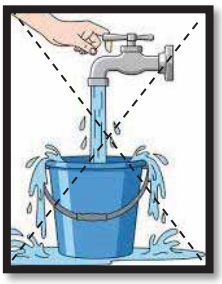
- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۶ تا ۱۵۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کوئی سی چار کفایت شعاری اور میانہ روی کی تصویریں/فلیش کارڈ، مختلف رنگوں کے مسٹری بیگ، سوال نامے

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔



- چار مختلف رنگوں کے مسٹری بیگ لیں اور ان میں کوئی سی چار کفایت شعاری اور میانہ روی پر مبنی تصویریں ڈال دیں۔
(نوٹ: تمام تصویریں چار حصوں میں کاٹ کر بے ترتیب کر کے بیگ میں ڈالیں)۔
- ہر گروہ کو ایک ایک مسٹری بیگ دے دیں۔ بچوں کو مسٹری بیگ میں سے تصویر نکالنے اور درست ترتیب سے جوڑنے کو کہیں، پھر اس سے متعلق گروہ میں بات چیت کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔



- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو تصویر سمیت بلائیں۔ اسے تصویر بچوں کو دکھاتے ہوئے اس کا نام بتانے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔
- سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۱ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم "بات ہے سمجھ داری کی" سے متعلق اعلان سن کر سوالات کے جواب دیں گے۔ اصناف کا فرق سمجھیں گے اور نثر پارہ سن کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم بتائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔

- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھادیں۔اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک اعلان سنائیں گے۔انھوں نے اعلان توجہ سے سننا ہے۔اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔



توجہ فرمائیں!

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ۵۔فروری کو پورے ملک میں یوم کشمیر منایا جائے گا۔حکومت پاکستان نے اس روز عام تعطیل کا اعلان کیا ہے،لہٰذا اس دن مارکیٹیں اور دکانیں بند رہیں گی۔

منجانب

چیئرمین مارکیٹ کمیٹی،ماڈل ٹاؤن لاہور

- بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دیا گیا اعلان درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔بچوں کو اعلان توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔بچوں سے اعلان کا مقصد پوچھیں۔اب بچوں سے کہیں کہ اعلان سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں،انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری اعلان کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔
- اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو اعلان کے اہم نکات بتائیں۔اب بچوں سے کہیں کہ ان سے اعلان سے متعلق مختلف سوالات پوچھے جائیں گے۔جو گروہ پہلے ہاتھ بلند کرے گا،اسے جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔بچوں سے باری باری سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں:

سوالات

- کس دن یوم کشمیر منانے کا اعلان کیا گیا؟
- حکومت پاکستان نے ۵۔فروری کو عام تعطیل کا اعلان کیوں کیا؟
- مارکیٹیں اور دکانیں بند رکھنے کے لیے کہا گیا یا کھلی رکھنے کے لیے؟

- آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے،وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان کی سرخی لکھیں۔بچوں سے باری باری ان کی تعریف اور فرق پوچھیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔اب تختہ تحریر پر مختلف اصناف نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان سے متعلقہ مواد لکھیں۔بچوں کو تحریریں پڑھ کر سنائیں اور ان کا فرق بتائیں۔بچوں کو ان کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور ان کا فرق سمجھائیں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔بچوں کو بتائیں کہ اب آپ انھیں کوئی نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان پڑھ کر سنائیں گے۔انھوں نے نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان توجہ سے سننے ہیں۔اس کے بعد ان سے ان سے متعلق سرگرمی کروائی جائے گی۔
- اب بچوں کو کسی موضوع پر نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان سے متعلقہ مواد پڑھ کر سنائیں۔یہ مواد جماعت کے کمرے میں آنے سے پہلے شیٹ پر لکھ لیں۔بچوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔ایک صنف سخن سے متعلق مواد سنانے کے بعد بچوں سے اس سے متعلق پوچھیں کہ وہ کون سی صنف تھی؟بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھیں۔اس طرح سے یہ سرگرمی تمام اصناف نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان پر کروائیں۔
- بچوں کو گروہوں میں ہی رہنے دیں۔ان کو نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان پر مبنی سوال نامہ دیں۔سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں دس ڈبے بنا کر ان میں نظم،خبر،خطبہ،ہدایت،تقریر،واقعہ اور اعلان سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ تقریر ہے خبر ہے،نظم ہے یا ہدایت ہے؟وغیرہ۔اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔
- جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے،وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۳

- طلبہ سے باری باری "کفایت شعاری" کے موضوع پر دیا ہوا نثر پارہ بلند آواز میں پڑھوایا جائے۔ مشکل الفاظ کے معنی کی وضاحت سے سمجھائیں۔
- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ "کفایت شعاری" کے موضوع پر دیا ہوا نثر پارے کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔
- جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔
- سوال نمبر ۱ کے تحت دیا گیا نثر پارہ تختہ تحریر پر لکھیں۔

> ہمیں اپنے اخراجات پر نظر رکھنی چاہیے۔ خریداری کرتے وقت فضول اور غیر ضروری چیزوں کو فہرست سے نکال دیں۔ اخراجات کے معاملے میں ہمیں اپنے سے اوپر کے لوگوں کی بجائے کم آمدنی والے لوگوں کی طرف دیکھنا چاہیے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں اپنی حالت پہ اطمینان ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا موقع ملے گا۔ جب ہم زیادہ وسائل والے لوگوں کی طرف دیکھتے ہیں تو اپنی کم آمدنی، معمولی گھر اور معمولی وسائل دیکھ کر بدحالی کا احساس ہوتا ہے، جو مایوسی اور افسردگی کو جنم دیتا ہے۔ اس سے انسان کفرانِ نعمت کی طرف بڑھتا ہے، جس سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر قناعت و صبر کرنا چاہیے۔

- ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر مفہوم ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر کفایت شعاری سے متعلق دیا ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم باہمی مشاورت سے شیٹوں پر تحریر کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مفہوم جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ مفہوم سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

اب بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر ہوا نثر پارہ پڑھ کر اس کے اجزا اور سیاق سباق کے حوالے سے اس کا مفہوم لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۱ کا جواب تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔

اس دوران میں کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۶ منٹ)

- تختہ تحریر پر نظم، خبر، خطبہ، ہدایت، تقریر، واقعہ اور اعلان سے متعلقہ دو دو جملے لکھیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے متعلقہ جملوں کے سامنے متعلقہ صنف کا نام لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جملے پڑھ کر فعل معروف کے جملوں کے سامنے ○ اور فعل مجہول کے جملوں کے سامنے △ شکل بنا سکیں۔
- فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول کے جملوں میں تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، پرچیاں، ٹوکری، 4 آئس کریم اسٹکس، ڈسپوزیبل گلاس

ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت میں داخل ہوتے ہی بچوں کو **السلام علیکم** کہیں اور اُن کا حال دریافت کریں۔ اب بچوں کے ساتھ ایک کھیل کھیلیں۔
- جماعت میں جانے سے پہلے فعل معروف اور مجہول پر مشتمل پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو فعل معروف، دوسرے کو فعل مجہول تفویض کر دیں۔



- اب دونوں گروہ باری باری ٹوکری میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے جملے پڑھیں۔ جملوں کی مناسبت سے بچوں کو انھیں متعلقہ ٹوکری میں ڈالنے کے لیے کہیں۔
- فعل معروف والی پرچیاں کھول لیں اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کو کہیں جو گروہ درست جواب پر اس گروہ کو دو نمبر مل جائیں گے اور غلطی کی صورت میں پہلے گروہ کو بتانے کا موقع دیا جائے گا۔ جس گروہ نے درست جملے بنائے ہوں گے، اسے شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے پہچان اور فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنا سیکھیں گے۔
- سرگرمی کروانے سے قبل بچوں سے پوچھیں کہ فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف سنائیں اور انھیں مثالیں دینے کو کہیں؟ بچوں کے جوابات لیں اور ان کی رہنمائی بھی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱



- اب بچوں کے ساتھ ایک سرگرمی کریں۔ جماعت میں جانے سے پہلے 4 آئس کریم اسٹیکوں پر فعل معروف، 4 پر فعل مجہول کے جملے لکھ کر تیار کریں۔ یہ تمام اسٹیکیں ملا کر ایک ساتھ رکھ لیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر ان میں یہ اسٹکیں اور دو ڈسپوزیبل گلاس تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں 8 اسٹکیں آئیں۔ اس سرگرمی کے لیے بچوں کو ہدایات دیں کہ ان اسٹیکوں پر مختلف طرح کے جملے لکھے ہیں۔ آپ نے گلاس پر لکھے عنوانات دیکھ کر ہر ایک سے متعلقہ اسٹیک اس گلاس میں رکھنی ہے۔ اس کام کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ جب بچے ہر اسٹیک کو مطلوبہ گلاس میں رکھ رہے ہوں، اس دوران میں بورڈ پر ایک مارکنگ شیٹ بنا لیں۔ ان گروہوں کے نام لکھیں۔ جیسے گروہ (الف)، گروہ (ب) وغیرہ۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- وقت مکمل ہونے پر ہر گروہ کے لیڈر کو پہلے فعل معروف والے گلاس میں موجود اسٹیکوں پر لکھے ہوئے جملے پڑھنے کو کہیں۔ اسی طرح سے سرگرمی باقی گروہوں کے لیڈروں سے کروائیں۔ اگر کسی گروہ نے گلاس میں متعلقہ جملوں کی اسٹیکیں نہ رکھی ہوں، اُن کی نشان دہی کریں اور نمبر کاٹیں۔ زیادہ نمبر حاصل کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے جملے لکھیں۔

بکری نے چارا کھایا۔	کھانا کھایا گیا۔
خط لکھا گیا۔	لڑکے نے سائیکل چلائی۔
عمر نے کتاب خریدی۔	فٹ بال کھیلا گیا۔
پھل لائے گئے۔	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
ہوا باز نے ہوائی جہاز اڑایا۔	درخت کاٹا گیا۔

- اب بچوں کو باری باری بلوائیں اور انھیں جملے پڑھ کر فعل معروف کے جملوں کے سامنے O اور فعل مجہول کے جملوں کے سامنے △ شکل بنانے کو کہیں۔
- اب بورڈ پر دو کالم بنا کر دونوں میں فعل معروف اور فعل مجہول کی سرخی دیں۔ اب جن بچوں نے پہلے سرگرمی میں حصہ نہ لیا ہو ان سے جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے تلاش کروا کر متعلقہ خانوں میں لکھوائیں اور جملے پڑھائیں۔ ان سے فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کو کہیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ۶ تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- اب بورڈ چار کالم بنا کر ان میں فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اب جملے والے کالم میں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے گئے جملے ملا کر لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر ان سے فعل معروف اور فعل مجہول جملوں کو تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔ بعد ازاں فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	متشابہ الفاظ کی پہچان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- لغت کی مدد سے دیے ہوئے متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کے معانی لکھ سکیں اور ان پر مبنی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، الفاظ کے اسٹکی نوٹس، جیب، ۸ آئس کریم اسٹک

ابتدائیہ (۱۲ منٹ)

- کمرۂ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ آج ہم اپنے کام کا آغاز ایک دل چسپ سرگرمی کے ذریعے سے کریں گے۔



- جماعت میں جانے سے پہلے ایک جیب اور ۸ آئس کریم اسٹک پر چارٹ کے بنے پھول چسپاں کر کے ان کے پر الفاظ "ہال، حال، نکتہ، نقطہ علم، عَلم، بِل، بَل، پُتلا، پَتلا" لکھ کر تیار کر لیں۔ بچوں کے آٹھ گروہ بنا کر ہر گروہ کو جیب میں رکھی ہوئی آئس کریم اسٹک اٹھانے کو کہیں اور ہر گروہ کو ایک ایک اسٹکی نوٹس تقسیم کر دیں۔



- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو الفاظ آئے ہیں، انھیں دیکھ کر ان کے معانی سوچیں اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر تین کالم بنا کر ایک میں الفاظ، دوسرے میں معانی اور تیسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ الفاظ والے کالم میں الفاظ "علم، عَلم، بِل، بَل، سِحر، سَحر، پُتلا، پَتلا" لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد الفاظ بولیں۔ جن بچوں کے پاس ان الفاظ کے اسٹکی نوٹ ہوں گے، وہ اسٹکی نوٹ سمیت آ کر تختہ تحریر کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے اور باری باری تختہ تحریر پر ان الفاظ کو تلاش کر کے ان کے سامنے ان کے معانی اور جملے لکھیں گے۔
- اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب تختۂ تحریر پر جملے لکھیں:

احمد اپنے والد کی وفات کے بعد غم و ۔۔۔۔۔۔ میں مبتلا ہے۔	الم	تکلیف
جیسے ہی فوج کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گر اسب کے حوصلے پست ہو گئے۔	علم	جھنڈا

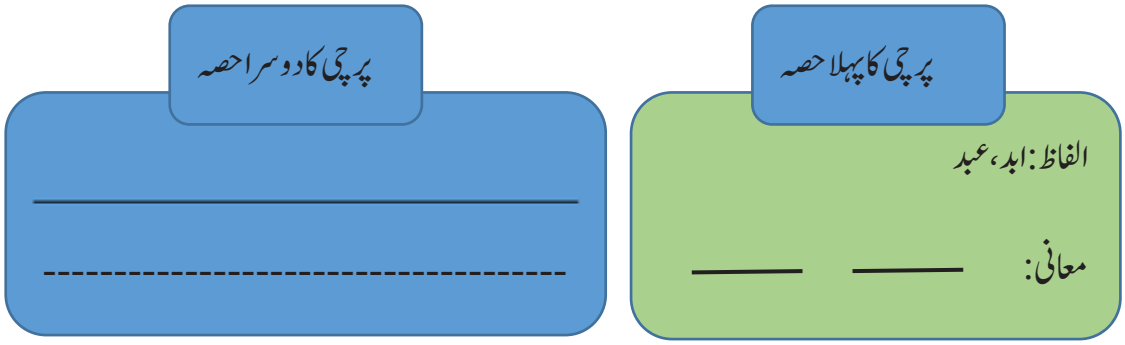
- بچوں سے باری باری جملے کی خواندگی کروائیں۔ ساتھ ساتھ متشابہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور ان کے معنی بھی۔ اب بچوں کو ان کے معنی اور استعمال بتائیں کہ کس طرح ایک لفظ کی جگہ جملے میں دوسرا لفظ لکھنے سے جملہ غلط ہو جاتا ہے پھر تختہ تحریر پر لکھے الفاظ "الم اور علم" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ یہ دونوں الفاظ بولنے میں ایک جیسے ہیں لیکن بناوٹ میں فرق کی وجہ سے ان کے معنی بدل گئے ہیں۔ جیسے: "الم" جس کا مطلب ہے "تکلیف یا درد" اور "علم" کا مطلب ہے "پرچم، جھنڈا"

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ "(اثر، عصر)، (ارض، عرض) (علم، عَلَم)، (بِل، بَل) (ہار، ہار) (نقطہ، نکتہ)" لکھنے یا بولنے تو میں تو ایک جیسے ہیں لیکن کون سی چیز انھیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ بچوں کے جوابات لیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو بولنے میں تو ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو "متشابہ الفاظ" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم متشابہ الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب تختہ تحریر پر صفحہ نمبر ۱۵۷ کے تحت دیے گئے متشابہ الفاظ لکھیں۔ ان کے سامنے ان کے معانی لکھیں اور چند بچوں سے ان کے جملے بنوائیں تاکہ بچے ان الفاظ کے معانی کا فرق جان سکیں۔ اب بچوں کے پانچ گروہ بنادیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ ہر گروپ کو ایک ایک کارڈ دیں، جن کی ایک طرف سوال نمبر ے کے تحت متشابہ الفاظ لکھے ہوں اور ان کے سامنے ان کے معنی لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ کارڈ کی دوسری طرف ان متشابہ الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کہ جگہ ہو۔



- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ دیکھیں اور اس پر لکھے ہوئے متشابہ الفاظ کے معنی لکھیں اور ان کی پشت پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بنائیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو کارڈ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ وہ بچوں کو بتائے کہ اس کے گروہ کے پاس کن الفاظ کا کارڈ آیا ہے؟ پھر ان کے معنی اور ان کے جملے بھی بتائے۔ پھر جماعت کے بچوں کو اس لفظ کے معنی اور جملے کی خواندگی کروائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں اور پہلے کالم میں سوال نمبر ے کے تحت دیے گئے متشابہ الفاظ لکھ دیں دوسرے کالم میں جملے کی سرخی دیں۔

طارق، تارک	شرع، شرح	ابد، عبد
آلہ، اعلیٰ	نکتہ، نقطہ	نالہ، نالا
باز، بعض	قلی، کلی	شق، شک

- بچوں کو ایک سے دو بار پڑھائیں اور ان کے جملے بنانے کو کہیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ے تختہ تحریر سے دیکھ کر حل کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کریں اور جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

 **اعادہ** (۴ منٹ)
• بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرادیں۔
 **جائزہ** (۹ منٹ)
• تختۂ تحریر پر دو کالم بنا کر ایک میں سوال نمبر ے میں دیے گئے جملے اور دوسرے میں متشابہ الفاظ لکھ دیں۔ جماعت میں سے باری باری مختلف بچوں کو بلوائیں اور درست الفاظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کرنے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
 **تفویض کار**
• جماعت میں کروائے گئے کام کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	خلاصہ لکھنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں، سبق "بات ہے سمجھ داری کی" میں سے پانچ مختلف سوالات پر مبنی پرچیاں، اسٹکی نوٹس، الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ پڑھے گے سبق "بات ہے سمجھ داری کی" میں سے پانچ مختلف سوالات پانچ پرچیوں پر لکھیں۔ ان پر اسٹکی نوٹ لگا کر ان پر ایک یا پانچ نمبر لکھ دیں۔
- اب یہ پرچیاں اور اسٹکی نوٹ تختہ تحریر پر اس طرح سے چسپاں کریں کہ ان پر لکھے ہوئے سوالات نظر نہ آئیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ نمبر بتائیں کہ وہ کس نمبر کے نیچے چھپے سوال کا جواب دینا چاہیں گے ؟
- بچے جواب دیں تو اس کا اسٹکی نوٹ ہٹا کر اس کے نیچے پرچی پر لکھا ہوا سوال اس گروہ کو پڑھ کر سنائیں اور اس کا جواب دینے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

سوالات:

- کفایت شعاری سے کیا مراد ہے ؟ کفایت شعاری کے کیا فوائد ہیں ؟
- بچت سے کیا مراد ہے اور بچت کرنے کے کے کیا فائدے ہیں ؟
- ہمیں روزمرہ کی زندگی میں کفایت شعاری سے کس طرح کام لینا چاہیے ؟
- خرچ کرتے وقت ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے ؟
- میانہ روی سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

تدریسی حکمت عملی (۲۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ گلاب اور چنبیلی پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو سبق "بات ہے سمجھ داری کی" پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، بچوں سے کہیں کہ سبق کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے گروہ میں اپنے دوسرے ساتھیوں کو بتائیں اور ان کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کے بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختۂ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سر گرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔ درست سر گرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

سر گرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے چار گروہ بنا کر ان کو ایک ایک سادہ شیٹ دے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سبق کا خلاصہ ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیرا گراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سر گرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔
- اب بچوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر خلاصہ لکھیں۔ بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور سبق کا خلاصہ تختۂ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور ان سے سبق کا خلاصہ سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	تلخیص نگاری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فضول خرچی اور بچت کے موضوع پر دی ہوئی کم از کم سو الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈبا، سوالات کی پرچیاں، سادہ شیٹیں، چارٹ

ابتدائیہ (۸منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- ایک چوکور ڈبا جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ ڈبے کی چار واں اطراف میں رنگ برنگ کاغذ چڑھا لیں۔ ڈبے کی اطراف میں کاغذ کی چھوٹی چھوٹی جیبیں بھی بنا دیں۔ سبق "بات ہے سمجھ داری کی" میں سے کوئی سے چار سوالات کی پرچیاں بنائیں اور وہ ان جیبوں میں ڈال دیں مگر جیبوں میں ڈالنے سے پہلے پرچیوں کو بند ضرور کر دیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ کسی ایک گروہ کے بچے کو بُلائیں اور اسے ڈبا ایسے گھما کر زمین پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی جو جیب اُوپر کی جانب آئے اُس کی جیب سے پرچی نکالیں اور بچے سے اُس پر لکھے ہوئے سوال کا جواب پوچھیں۔



- درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط جواب پر دوسرے گروہ کے بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہ کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ زیادہ سوالات کے درست جوابات دے گا، وہ جیت جائے گا۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷منٹ)

- بچوں کو کہ آج ہم مختصر پیراگراف کی تلخیص لکھیں گے۔ انھیں بتائیں تلخیص کا مفہوم بتائیں۔ اس سے مراد کسی چیز کے نچوڑ/خلاصہ یا اختصار کو تلخیص کہا جاتا ہے۔ میں کسی بھی موضوع کو مختصر اس طرح سے پیش کیا جاتا ہے کہ کم سے کم الفاظ میں مکمل طور پر موضوع کو بیان کیا جا سکے۔ یہ ایک تہائی الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے۔
- جماعت میں آنے سے قبل ایک چارٹ پر مختلف دروازے چسپاں کر کے ان کے اندر تلخیص نگاری کے اصول تیار کر کے لائیں۔ ان دروازوں کے باہر نمبر لکھ دیں۔ چند بچوں کو باری باری دعوت دیں کہ وہ کسی ایک نمبر کو منتخب کر کے اس دروازے کو کھولے اور تلخیص نگاری کے اصول پڑھ کر جماعت کو سنائیں۔ ساتھ ساتھ استاد ان کی وضاحت کریں جیسا کہ:
  - تلخیص اصل عبارت کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔
  - تلخیص میں واقعات کی ترتیب وہی ہوتی ہے جو کہ اصل عبارت میں دی گئی ہوتی ہے۔
  - تلخیص عبارت کا نچوڑ ہوتی ہے، اس لیے اسے اپنے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔
  - اصل عبارت کئی پیراگراف پر مشتمل ہو سکتی ہے لیکن تلخیص ایک ہی پیراگراف پر مشتمل ہوتی ہے۔
  - تلخیص نگاری میں اصل تحریر کے مفہوم میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔



- تلخیص میں استعارہ تشبیہ، تاریخ اور ضرب الامثال وغیرہ کو نہیں لکھا جاتا۔ اگر عبارت میں کوئی تاریخی مثال یا واقعہ وغیرہ ہو تو اسے بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔ بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھا دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵۸ پر دیے گئے مختصر پیراگراف کو پڑھیں۔ مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختۂ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے اپنی کتابیں بند کرنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپس میں ان معلومات کو دہرالیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- تختۂ تحریر پر سوال نمبر ۹ کے تحت دیا گیا پیراگراف لکھیں اور بچوں سے اس کی بلند خوانی کروائیں۔

> اللہ تعالیٰ نے ہمیں فضول خرچی سے منع فرمایا ہے اور فضول خرچ کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ ضرورت سے زیادہ اخراجات دکھاوے میں آتے ہیں اور دکھاوا کسی بھی طور پسندیدہ عمل نہیں۔ جو رقم ضروری اخراجات اور راہ خدا میں خرچ کرنے کے بعد بچ جاتی ہے، اسے بچت کہا جاتا ہے۔ یہ بچت ایسے وقت کام آتی ہے جب بھاری اخراجات کا سامنا ہو۔ جب معاشرے کے تمام لوگ ضروری اخراجات کے علاوہ باقی رقم پس انداز کرنا شروع کر دیں تو ان کا معیار زندگی بہتر ہو سکتا ہے۔ اسلام ارتکاز دولت سے منع کرتا ہے اور ضرورت مندوں کی مدد سمیت نیکی کے تمام مواقع پر خرچ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مال کی بچت کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد اور توکل کم نہ ہونے پائے۔ بچت والی رقم کسی ایسی ضرورت پر خرچ ہو سکتی ہے، جس کو ماہانہ یا روزمرہ کی آمدن سے پورا کرنا مشکل ہو۔ دوسری طرف یہی رقم سرمایہ کاری کے کام بھی آسکتی ہے اور یہ سرمایہ کاری وسائل اور روزگار دونوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ اسلام نے فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے منع فرمایا ہے۔

- اب چاروں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر سوال نمبر ۹ میں دیے گئے پیراگراف میں بتائی گئی معلومات تلخیص کی صورت میں اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ خلاصہ / تلخیص / اختصار کسی بھی سبق کا ایک تہائی ہوتا ہے۔ جس میں سبق کے تمام اہم نکات کو مربوط پیراگراف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کو آسان انداز میں لکھا جاتا ہے۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا خلاصہ جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔
- جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ خلاصہ سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔ اب بچوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر تلخیص لکھیں۔ بچوں سے اس کی خواندگی کروائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور تختۂ تحریر سے دیکھ کر تلخیص لکھیں۔ اس دوران میں کمرۂ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں

اعادہ (۵ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے سبق کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے تلخیص سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	بات ہے سمجھ داری کی
جماعت	ہشتم	عنوان	درخواست نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۵

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مدرسے کے مکتبے میں مزید کتب کے اضافے کے لیے مہتمم صاحب کے نام درخواست لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، درخواست لکھنے کے اصول پر مبنی پرچیاں، ٹوکری، سرخ اور سبز رنگ کے بٹن، ٹوکری، سادہ شیٹیں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز تفویض کردہ کام کے بارے میں دریافت کریں۔
  - بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں، جیسے:
    - درخواست کس کس موضوع پر لکھی جاسکتی ہے؟
    - درخواست لکھنے کے کتنے اصول ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟
    - درخواست کا مضمون کیسا ہونا چاہیے؟ وغیرہ۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب درخواست لکھنے کے اصول پر چیوں پر الگ الگ لکھ دیں اور یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے چھے گروہ بنا دیں اور یہ ٹوکری باری باری ان کے سامنے لے جائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے اس میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھالیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے اصول پڑھیں اور سوچیں کہ درخواست لکھتے وقت وہ اصول کس نمبر پر آتا ہے اور اس میں کیا لکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں بورڈ پر درخواست لکھنے کے اصول بے ترتیب لکھ دیں۔
  - تاریخ
  - خطاب
  - القاب وآداب
  - درخواست گزار
  - عنوان
  - نفس مضمون
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے درخواست لکھنے کے متعلقہ اصول تختہ تحریر پر تلاش کر کے اس کو درست نمبر دینے اور اور ان سے متعلقہ جملے لکھنے کے لیے کہیں۔ اس اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۶ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم مدرسے کے مکتبے میں مزید کتب کے اضافے کے لیے مہتمم صاحب کے نام درخواست لکھنے کی سرگرمی کریں۔
- درخواست کے بنیادی حصے/اجزا بورڈ پر لکھیں اور ان کی مختصر وضاحت کریں:

- ✓ مخاطب (مثلاً: محترم ہیلتھ آفیسر صاحب)
- ✓ موضوع
- ✓ درخواست کا بیان (مسئلہ کی تفصیل)
- ✓ دعا (مثلاً: آپ سے گزارش ہے کہ...)
- ✓ دستخط اور نام

سرگرمی نمبر ۱

- اب ایک ٹوکری میں سرخ اور سبز رنگ کے بٹن ڈال کر ٹوکری باری باری ہر بچے کے سامنے لے جائیں اور انھیں اس میں سے کوئی سا بھی بٹن اٹھانے کے لیے کہیں۔ جب سب بچے بٹن اٹھالیں تو ایک جیسے رنگ کے بٹن والے بچوں کا ایک گروہ بنادیں۔ اب ہر گروہ کو ایک ایک سادہ شیٹ دیں۔ جن پر مندرجہ ذیل عنوان لکھا ہو:
- مدرسے کے مکتبے میں مزید کتب کے اضافے کے لیے مہتمم صاحب کے نام درخواست۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ مل کر دیے گئے عنوان پر درخواست اپنی شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے اہم معلومات اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ دیں تاکہ بچوں کو لکھنے کے دوران میں کوئی مشکل پیش نہ آئے بچوں کو جواب لکھنے کے لیے مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنی لکھی ہوئی درخواست سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق درخواست بچوں کی مدد سے تختہ تحریر پر لکھیں اور اس کی بلند خوانی بھی کروائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور موضوع سے متعلق درخواست تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی کی ضرورت ہو فراہم کریں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے موضوع سے متعلق درخواست کا متن بورڈ پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	نظم خوانی، الفاظ کے معانی، جملہ سازی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۶

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "دُعا" درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم "دُعا" کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں۔
- نظم "دُعا" سے متعلقہ مشکل الفاظ کے مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بامعانی جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵۹)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، نظم میں دیے گئے مشکل الفاظ کے کارڈ، جماعت کے تین سے چار مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے تختۂ تحریر پر ایک اچھے مسلمان کے کردار سے متعلق ایک خاکہ بنائیں۔ جیسے:



- بچوں سے کہیں کہ اس خاکے کو غور سے دیکھیں۔ اس میں لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور سوچ کر بتائیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور پھر اس شخصیت کے بارے میں چند جملے بولیں جو بچہ سب سے پہلے ہاتھ کھڑا کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جواب پر اس کی حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر بھی اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پھر کسی اور بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے مختلف سوالات کریں۔ جیسے:
  - عبادت کا مغز کس کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
  - اللہ تعالیٰ کے سامنے دست بہ دُعا رہنے کی کیا اہمیت ہے؟
  - آپ کی کون سی دو ایسی دُعائیں ہیں، جو آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پوری کر دے؟ وغیرہ۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

- اب بچوں کو علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے بارے میں اختصار سے درج ذیل باتیں بتائیں۔ آپ کے والدین، پیدائش، پرورش، تربیت، مشاغل، شاعری کی خوبیاں جیسے: خودی، حب الوطنی، اسلام کا پیغام، ایمان کی پختگی، اور روحانی بیداری بیان، وغیرہ۔



- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک خوبصورت نظم "دعا" کا مطالعہ کریں گے۔ نظم دعا کے تحت کچھ نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہم الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔
- نظم "دعا" کے آغاز سے پہلے ایک سرگرمی کریں۔ بچوں کے سامنے میز پر ایک کاغذی جیب میں نظم "دعا" میں سے مشکل الفاظ پر مبنی کارڈ رکھ دیں، کچھ بچوں کو باری باری بلائیں اور انھیں جیب میں سے کوئی سا بھی کارڈ نکالنے اور الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درست پڑھائی پر حوصلہ افزائی اور غلطی پر اصلاح کر دیں۔ اس طرح یہ سرگرمی مختلف بچوں سے باقی الفاظ پر کروائیں۔ الفاظ بچوں کو دو سے تین بار درست تلفظ سے پڑھائیں۔ اس کے یہ کارڈ لفظی جیب میں ڈال کر لفظی دیوار پر چسپاں کر دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵۹ کھلوائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو نظم کے تین تین اشعار تفویض کر دیں۔ بچوں کو خاموشی سے تفویض کردہ اشعار کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے تفویض کردہ اشعار کی بلند خوانی کروائیں۔ اس سرگرمی کے لیے ان بچوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے کمرے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ جہاں بچوں کو کوئی لفظ پڑھنے میں دقّت پیش آ رہی ہو تو اس کی اساتذہ رہنمائی کریں۔ علاوہ ازیں پڑھنے کے دوران میں جن الفاظ کا بچے غلط تلفظ ادا کریں، وہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور جب بچہ مطلوبہ اشعار پڑھ لے تو اس کی اصلاح کریں۔ دورانِ پڑھائی کی جانے والی غلطیوں پر بچوں کو ٹوکا نہ جائے۔ اس سے بچے اپنی خود اعتمادی کھو دیتے ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتاتے جائیں۔ مزید براں بچوں کو اس نظم میں شاعر اقبالؒ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے دلوں میں ایمان کی حرارت، خودی کی طاقت، سچائی، اور عمل کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ شاعر یہ چاہتا ہے کہ امتِ مسلمہ دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت حاصل کرے، ظلمت کے دور میں روشنی پھیلائے، اور دنیا میں نیکی، محبت اور حق کی شمع جلائے۔ وغیرہ۔
- "مزید جانیں" کے تحت دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو دیں۔ بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے "رکیں اور بتائیں" کے تحت دیے ہوئے مختلف سوالات بھی پوچھتے جائیں۔

"بھٹکے ہوئے آہو کو، پھر سوئے حرم لے چل" سے کیا مراد ہے؟	"خودداری ساحل دے، آزادی دریا دے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
اس دُعا میں بلبلِ نالاں کسے کہا گیا ہے؟	نظم کے آخری شعر میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ایک کالم میں "الفاظ"، دوسرے میں "معانی" اور تیسرے میں "جملے" کی سرخی لکھیں۔ اب الفاظ والے کالم میں کتاب کے صفحہ نمبر ۱۶۱ پر دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک لفظ

"اِمروز" لکھیں اور بچوں سے اس کا درست تلفظ پوچھیں۔ اسی طرح یہ مشق خاص الفاظ کے تحت دیے گئے باقی الفاظ پر کروائیں، ساتھ ساتھ بچوں سے ان کا تلفظ پوچھیں، نہ آنے کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

- اب کوئی لفظ بولیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کس بچے کو اس لفظ کا مطلب معلوم ہے کیونکہ بچے ان الفاظ کے معنی جان چکے ہیں۔؟ جو بچہ بتائے، اس کی حوصلہ افزائی کریں اور معانی والے کالم میں اس لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھ دیں۔ اب بچوں سے اس لفظ کا جملہ بھی بتانے کے لیے کہیں۔ جو بچہ پہلے ہاتھ بلند کرے اسے بتانے کا موقع دیں۔ درست جملہ بتانے پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط بتانے کی صورت میں کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد درست جملہ تختۂ تحریر پر جملے والے کالم میں لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی الفاظ پر کروائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ کتاب کے صفحہ ۱۶۱ پر سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ پرچیوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر تین الفاظ لکھے ہوں۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا معانی لکھنے کی جگہ ہو۔ پرچیوں کی دوسری جانب جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ ہر گروہ میں ایک ایک بچے کو بلائیں اور انھیں ٹوکری میں سے کوئی سی بھی پرچی اٹھانے اور واپس سیٹ پر جانے کے لیے کہیں۔

پرچی کا اگلا حصہ		پرچی کا پچھلا حصہ
الفاظ	معانی	
اِمروز	_____	_____
		_____

- بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو پرچیاں آئی ہیں، ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور پھر آگے دی گئی جگہ میں ان کے معانی لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ پر مبنی جملے پرچی کی دوسری جانب لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے باری باری ان کے لکھے ہوئے معانی اور جملے سنانے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے یہ سرگرمی درست طور پر کی ہوگی، انھیں شاباش دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- جماعت کے تین سے چار مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچی نکال کر کھول کر اس پر لکھا ہوا نام پڑھیں۔ جس بچے کا نام آئے اس سے نظم "دعا" کے اشعار کی بلند خوانی کروائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھایا گیا سبق دہرائیں اور نظم "دعا" میں سے مشکل الفاظ سے متعلق ورک شیٹ حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

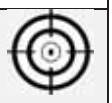
نام: _____ تاریخ: _____

دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

خوگر	
ظلمت	
بےلوث	
ذوق	
تجربہ	
رفعت	
ہم دوش	
شورش	
ساحل	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	درست جواب کا انتخاب، سوالات کے جوابات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۷



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "دُعا" کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر سکیں۔
- نظم "دُعا" پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔۔



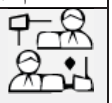
تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۱-۱۶۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملوں پر مشتمل کاغذ کی مختلف رنگوں کی پرچیاں، چارٹ پیپر کی بنی مختلف اشکال، آئس کریم اسٹکیں، چوکور ڈبا، ایک کپ، گوند



ابتدائیہ (۹ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **السلام علیکم** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ نظم "دعا" میں سے پانچ سوالات پر مبنی پرچیاں تیار کر لیں اور بند کر کے ایک ڈبے میں ڈال دیں۔ باری باری ڈبے میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں۔ جس گروہ کے بچے پہلے ہاتھ کھڑا کریں، انھیں جوابات دینے کا موقع دیں۔ درست جواب پر اس گروہ کو نمبر مل جائیں گے اور غلطی کی صورت میں دوسرے گروہ کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔
- ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہیں۔ آخر میں جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔ اس سرگرمی کا مقصد گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔



تدریسی حکمت عملی (۲۷ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "دعا" سے متعلق درست جواب کا انتخاب اور سوالات کے جوابات لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو نظم دعا پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب سوال نمبر ۲ کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں بنائیں۔ کارڈ لیں، جن پر سوال نمبر ۲ کے تحت دیے گئے ممکنہ جوابات لکھے ہوں، جن میں سے تین غیر متعلقہ اور ایک جواب درست ہو۔ ایک جملے کے ۵ کارڈ اس حساب سے کل ۳۵ کارڈ بنائیں۔ یہ کارڈ جماعت میں آنے سے پہلے تیار کر لیں۔ کارڈ اور جملوں کی پرچیاں پلاسٹک کی تھیلیوں میں اس طرح سے ڈال دیں کہ ایک تھیلی میں ایک جملے اور اس سے متعلقہ ممکنہ جوابات کے کارڈ ہوں۔ بچوں کو ۷ گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں یہ پلاسٹک کی تھیلیاں دے دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ تھیلیاں کھول کر ان میں سے جملوں کی پرچیاں اور ممکنہ جوابات کے کارڈ نکالیں۔ پھر سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال ۲ کے تحت دیے ہوئے جملے اور ان کے ممکنہ جوابات لکھ دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

میں بلبل نالاں ہوں اِک اُجڑے:

گلستاں کا | شجر کا | وطن کا | شہر کا

- مقررہ وقت کے بعد کوئی جملہ بولیں۔ جس گروہ کے پاس اس جملے پر مبنی پرچی آئی ہوگی، اس کا لیڈر آکر تختہ تحریر پر اس جملے کو تلاش کرے گا اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائے گا۔ ساتھ ساتھ بچوں سے اس کی بلند خوانی بھی کرواتے جائیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط جواب پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی جملوں پر دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب سوال نمبر ۳ میں دیے گئے پہلے پانچ سوالات چارٹ کی بنی ہوئی مختلف اشکال جیسے مربع، مستطیل اور دائرہ، مثلث وغیرہ پر لکھ دیں اور یہ پرچیاں ۵ آئس کریم اسٹکوں پر گوند کی مدد سے چپکالیں۔ یہ آئس کریم اسٹکیں ایک کپ میں ڈال کر میز پر رکھ دیں۔ اب میز پر گتے کا چوکور ڈبا رکھ دیں، جس کی اطراف میں چارٹ کی بنی ہوئی وہی اشکال مربع، مستطیل اور دائرہ، مثلث وغیرہ چسپاں ہوں، جو آئس کریم اسٹکوں پر بنی ہوں۔



- بچوں کے ۵ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ میں سے باری باری ایک ایک بچے کو بُلائیں اور اسے چوکور ڈبا گھما کر میز پر لڑھکانے کو کہیں۔ پھینکے جانے پر ڈبے کی اوپر کی جانب جو شکل بنی ہو اسی شکل کی آئس کریم اسٹک نکال کر اس بچے کو دے دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آئس کریم اسٹکوں پر لکھے ہوئے سوالات پڑھیں اور پڑھی گئی نظم کی روشنی میں ان کے جوابات سوچیں۔
- اس دوران میں سوال نمبر ۳ میں دیے گئے پہلے پانچ سوالات تختہ تحریر پر لکھ دیں اور ان کے نیچے جوابات لکھنے کی جگہ خالی چھوڑ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کوئی سوال بولیں۔ جس گروہ کے پاس وہ سوال آیا ہوگا، اس کا کوئی بچہ آکر تختہ تحریر پر اس سوال کے نیچے اس کا جواب لکھے گا۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلط پر کسی دوسرے گروہ کو بتانے کا موقع دیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست جوابات بتانے والے گروہوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختۂ تحریر پر سوال نمبر ۳ میں دیے گئے پہلے چار سوالات لکھ دیں۔ بچوں سے باری باری ان سوالات کے جوابات لیں اور تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی بلند خوانی کروائیں۔ اب جز (و) کے تحت دیا گیا سوال لکھیں اور بچوں سے اس کا جواب لیں۔ اب جز "و" کا جواب بھی لکھیں اور اس کی درست ادائی کروائیں۔
- بچوں سے ان کی اردو کی کاپیاں کھلوائیں اور انھیں سوال نمبر ۳ میں دیے گئے سوالات اور ان کے جوابات تختۂ تحریر سے دیکھ کر کاپیوں پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں مدد یا رہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- جماعت میں کرائے گئے کام کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- تختہ تحریر پر سوال نمبر ۳ میں دیے گئے سوالات لکھ دیں۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر ان سے ان سوالات کے جوابات لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- سوال نمبر ۲ کتاب پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	گفتگو، کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کرنا، سوالات کے زبانی جوابات دینا، اصناف متعلق سوال نامہ حل کرنا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۸

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- "تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟" کے موضوع پر مدلل گفتگو کر سکیں۔
- موضوع سے متعلق کی گئی گفتگو سن کر اس سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم "دُعا" کی مشق میں "آئیں بات کریں" میں سوال نمبر ۵ کے تحت دی گئی کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کر سکیں اور سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سن کر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" کی نشان دہی کر سکیں اور ان سے متعلق سوال نامہ حل کر سکیں۔
- کسی اخلاقی موضوع پر "کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر" سن کر ان سے متعلقہ سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۲ تا ۱۶۳) تختہ تحریر، مارکر/چاک، شیٹ، اصناف (کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر) پر مبنی سوال نامے، کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر پر مبنی تراشے

ابتدائیہ (۸منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں کی تین گروہ بنا دیں اور انھیں گروہ (سرخ) گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) یا کوئی سے بھی نام دے دیں۔ اب انھیں انھی رنگوں کی ایک ایک شیٹ دیں، جن پر نظم "دعا" سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔
- ایک شیٹ پر صرف ایک سوال لکھا ہو اور کوئی سوال دوبارہ نہ لکھا ہو۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو لفظ، "دعا" سے متعلق سوال آیا ہے، اسے پڑھیں اور پھر اس سے متعلق جوابات سوچیں اور لکھیں۔ اب بورڈ پر تین کالم بنا کر ان میں گروہ (سرخ)، گروہ (سبز) اور گروہ (پیلا) لکھ دیں۔ ہر کالم میں وہی سوالات لکھ دیں، جو متعلقہ گروہوں کو دی گئی شیٹ پر لکھے ہوں۔

مقررہ وقت کے بعد تینوں گروہوں سے ایک ایک بچے کو بلا کر ان سے متعلقہ گروہ کے کالم میں لکھے ہوئے سوالات کے جوابات متعلقہ سوالات کے نیچے لکھنے کے لیے کہیں۔ جس گروہ نے درست جوابات لکھے ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق موضوع پر مدلل گفتگو، گفتگو سن کر اس سے متعلق سوالات کے زبانی جوابات، کہانی سن کر اس کے اہم نکات بیان کرنے اور مختلف اصناف سے متعلق سوال نامہ حل کر کے سوالات کے زبانی جوابات کرنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۴ کے تحت موضوع لکھیں: **"تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟"**
- بچوں کو بتائیں کہ اب ہم "تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟" کے موضوع پر گفتگو/اظہار خیال کریں گے۔ بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں مدلل گفتگو کرنے کے لیے کہیں۔ سوالات کے ذریعے گفتگو کا آغاز کریں:
  - آپ روزانہ اسکول کیوں آتے ہیں؟
  - تعلیم حاصل کرنے سے ہمیں کیا فائدے ہوتے ہیں؟
  - اگر کوئی تعلیم حاصل نہ کرے تو کیا مشکلات پیش آسکتی ہیں؟
  - تعلیم انسان کی زندگی میں کیا تبدیلی لاتی ہے؟
  - ایک تعلیم یافتہ معاشرہ کیسا ہوتا ہے؟ بچوں کے جوابات سنیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ آپس میں گفتگو کے دوران ایسے نکات بیان کریں کہ تعلیم معاشرے میں کون سی مثبت تبدیلیاں لاتی ہے۔ جیسے:
  - تعلیم انسان کو بااخلاق بناتی ہے۔
  - تعلیم سے روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔
  - تعلیم معاشرے کو ترقی دیتا ہے۔
- اس سرگرمی کو کرنے کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں اور اسے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ چوتھے گروہ کو ہدایت دیں کہ وہ تینوں گروہوں کی گفتگو توجہ سے سنیں گے۔ بعد ازاں ان سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات بھی پوچھے جائیں گے۔ اس طرح سے تینوں گروہوں کے بچوں کو باری باری موضوع سے متعلق اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ جب تینوں گروہ اپنے خیالات کا اظہار کر دیں۔ اس کے بعد چوتھے گروہ سے کی گئی گفتگو سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں:
  - ✓ تعلیم کا انسان کی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟
  - ✓ معاشرہ تعلیم یافتہ ہونے سے کیسے بدلتا ہے؟
  - ✓ کیا تعلیم صرف کتابوں سے حاصل ہوتی ہے؟
  - ✓ تعلیم کے بغیر معاشرہ کیسا لگے گا؟
- درست جواب دینے پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ بادل اور دھنک پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔
- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھادیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں ایک کہانی سنائیں گے۔ انھوں نے کہانی توجہ سے سننی ہے۔ اس کے بعد ان سے اس سے متعلق ایک سرگرمی کروائی جائے گی۔ بچوں کو سوال نمبر ۵ میں دی گئی کہانی درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کو کہانی توجہ سے سننے کی ہدایت دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ کہانی سننے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو باری باری کہانی کے اہم نکات جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔
- اغلاط کی نشان دہی کریں اور بچوں کو کہانی کے اہم نکات بتائیں اور ان سے کہانی سے متعلق چند سوالات پوچھیں:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

سوالات

- لکڑہارا اپنے گھر والوں کا پیٹ کیسے پالتا تھا؟
- چڑے اور چڑیا کے بچوں کو کون سا جانور نقصان پہنچانا چاہتا تھا؟
- چڑے اور چڑیا نے لکڑہارے کو ٹھونگیں کیوں ماریں؟
- چڑا اور چڑیا جب اپنے گھونسلے میں گئے تو انھوں نے کیا دیکھا؟
- اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمی نمبر۳

- اب بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ایک گروہ میں چار بچوں سے زیادہ نہ ہوں۔ان کو کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر پر مبنی سوال نامے دیں۔سوال نامے میں دو کالم بنے ہوں پہلے کالم میں آٹھ ڈبے بنا کر ان میں کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر پر سے متعلقہ جملے لکھے ہوں۔دوسرے کالم میں ڈبے بنے ہوں جن میں لکھنے کی جگہ ہو۔
- اب بچوں کو ہدایت دیں کہ آپ باری باری سوال نامے میں دیے ہوئے جملے پڑھیں گے۔انھوں نے جملے غور سے سننے ہیں اور پرچیوں پر متعلقہ جملے کے سامنے لکھ کر بتانا ہے کہ وہ خطبہ ہے، اعلان ہے، تقریر ہے، خبر ہے، کہانی ہے یا ہدایت ہے؟ وغیرہ۔

سوال نامے کا نمونہ

ایک دفعہ ایک لومڑی خوراک کی تلاش میں گھر سے نکلی۔	
مجھے آج جس موضوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے، وہ ہے: "اتفاق میں برکت"	
نعت اس نبی کی جس نے پیغامِ حق سنایا انسانیت کا رہنما انسان کو دکھایا	
آج شام کو تیز آندھی کے ساتھ گرج چمک کا امکان ہے۔	
ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ حکومت نے یکم مئی کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔	
صوبہ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ایک قدیم شہر ہے۔دریائے راوی کے کنارے آباد اس شہر کی تہذیب اور ثقافت اس کی پہچان ہے۔	
کیاریاں مت پھلانگیں اور گوڑا گوڑے دان میں ڈالیں۔	

- اب باری باری سوال نامے پر دیے ہوئے جملے بولیں اور بچوں کو جملے سن کر باہمی مشاورت سے درست جواب کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔مقررہ وقت کے بعد درست جوابات باری باری بتائیں اور بچوں کو اس کی روشنی میں اپنے کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ایک صنف کی درست نشان دہی کرنے کے دو نمبر ہوں گے۔بچوں کو اسی کی روشنی میں اپنے نمبروں کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا۔سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔جن اصناف کی بچوں نے غلط نشان دہی کی ہو ان کے بارے میں دوبارہ سے وضاحت کر دیں۔

اعادہ (۳ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۹ منٹ)

- مختلف بچوں کو بلا کر ان کو کہانی، خطبہ، اعلان، واقعہ، ہدایت، تقریر، فیچر اور خبر پر مبنی تراشے دیں اور بچوں سے ان کا فرق پوچھیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار

- موضوع "تعلیم نے ہماری زندگی میں کون سی مثبت تبدیلیاں لائی ہے" پر اپنی کاپی میں پانچ جملے لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا(نظم)
جماعت	ہشتم	عنوان	واحد جمع
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۵۹

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- الفاظ کے درست جمع الجمع الفاظ لکھ سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، واحد الفاظ، جمع الفاظ اور جمع الجمع کے الفاظ پر مبنی پرچیاں اور کارڈ، ٹوکری، اسٹاپ واچ، کپ، آئس کریم اسٹیکس، پھولوں کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر، ٹوکریاں، واحد الفاظ کے فلیش کارڈ، نامکمل جملوں کی پرچیاں

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- کمرہ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ طلبہ کو **السّلام علیکم** کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ طلبہ سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہم آج ایک دل چسپ کھیل کھیلیں گے۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ:
  - "واحد، جمع" کسے کہتے ہیں؟
  - جمع الجمع کی تعریف بتائیں اور چند مثالیں دیں۔
- گذشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ معلومات کے جائزے کے لیے بچوں کو تین گروہوں میں تقسیم کریں۔ میز پر ایک جانب واحد الفاظ، جمع الفاظ اور جمع الجمع کے الفاظ پر مبنی کارڈ کی ٹوکری رکھیں۔
- جماعت کی تعداد کی مناسبت سے ایک واحد لفظ کی دو سے تین پرچیاں بنائی جا سکتی ہیں۔
- واحد، جمع اور جمع الجمع لفظوں کی پرچیاں اور کارڈ بنانے کے لیے انھی الفاظ پر مبنی جملوں کی پرچیاں بنا کر جماعت میں مختلف بچوں میں تقسیم کر دی جائیں۔ سامنے ایک ٹوکری رکھیں اور اس میں واحد کی جمع اور جمع الجمع الفاظ پر مبنی کارڈ رکھ دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے پاس موجود پرچی کا لفظ خاموشی سے پڑھیں اور سامنے رکھی ٹوکری میں سے اس کے جمع یا جمع الجمع لفظ والا کارڈ نکال کر لائے۔ اس سرگرمی کر مزید دل چسپ بنانے کے لیے مزید واحد الفاظ، جمع الفاظ اور جمع الجمع لیے جا سکتے ہیں۔ جمع الفاظ اور جمع الجمع کی ٹوکری میں کچھ ایسے کارڈ بھی رکھے جا سکتے ہیں جو غیر متعلقہ ہوں۔



- جب بچہ واحد لفظ کی جمع الفاظ اور جمع الجمع پر مبنی کارڈ تلاش کرنے جائے، اسٹاپ واچ شروع کر دی جائے اور متعلقہ کارڈ تلاش کرنے تک کا وقت نوٹ کیا جائے۔ اور طلبہ کی مدد سے ان واحد الفاظ کی جمع اور جمع الجمع بنوائیں۔ درست جواب حاصل کرنے کے بعد انھیں شاباش دیں اور اپنی نشستوں پر واپس جانے کے لیے کہیں۔ بچے واحد سے جمع اور جمع سے جمع الجمع کے تصور سے پہلے ہی واقف ہیں یہاں انھیں آج کی سرگرمی کے لیے صرف تیار کرنا مقصود ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع اور جمع الجمع کا جملوں میں استعمال بھی کریں گے۔ طلبہ کو بتائیں کہ عربی کے بعض الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی جمع بنا کر دوبارہ پھر سے ان کی جمع بنا لی جاتی ہے۔ جمع کی ایسی صورت کو "جمع الجمع" کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- ایک کپ میں پہلے سے تیار کی گئی ۴ آئس کریم اسٹیکس رکھیں۔آئس کریم اسٹکوں پر ایک طرف پھولوں کی شکل میں کٹے ہوئے چارٹ پیپر چسپاں ہو جس پر الفاظ "نوادر، رقوم، حوادث، عجائب" لکھے ہوں۔۔جب کہ اسٹکوں کی دوسری جانب ان الفاظ، ان کی جمع اور جمع الجمع لکھنے کی جگہ خالی ہو۔ اسٹکوں کو ایسے کپ میں رکھیں کہ چاٹ والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔
- اب طلبہ کے دو گروہ بنائیں اور ان کے نام رکھیں جیسے: چاند اور سورج۔ اب دونوں گروہوں کے لیڈر باری باری آئیں گے اور کپ میں سے دو دو آئس کریم اسٹکیں لے جائیں گے۔اور اپنے گروہ کے ساتھ مشاورت کے بعد ان الفاظ کی جمع اور ان کی جمع الجمع لکھیں گے۔
- طلبہ کو اس کام کے لیے مخصوص وقت دیں۔مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے پاس آنے والے واحد الفاظ اور ان کی جمع جماعت کے سامنے پڑھ کر بتانے کے کہیں۔اغلاط کی نشان دہی کریں۔اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔اچھا کام کرنے والے گروہ کی تعریف کریں اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے کتاب کے صفحہ نمبر ۱۶۳ موجود سوال نمبر ۶ کے تحت تین کالم بنائیں۔پہلے کالم جمع الفاظ اور دوسرے جمع الجمع، تیسرے کالم میں جملے، تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے دیے گئے جمع الفاظ اور ان کی جمع الجمع کی پڑھائی کرائیں۔

جمع الفاظ	جمع الجمع	جملے
نوادر		
رقوم		
حوادث		
عجائب		

- متفرق طلبہ کو بلوا کر جملے والے کالم میں جملے لکھوائیں۔غلطی کی صورت میں اصلاح کرتے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اگلی سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ سے کتابیں کھلوائیں اور سوال نمبر ۶ تختہ تحریر سے دیکھ کر کتاب پر لکھنے کو کہیں۔
- اس کام کے لیے طلبہ کو وقت دیں اور طلبہ کی نگرانی کریں جہاں طلبہ مشکل محسوس کریں ان کی رہنمائی کریں۔کام مکمل ہونے کے بعد چیک کریں اور جلدی اور درست کام کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

اعادہ (۵ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔

جائزہ (۵ منٹ)

- تختہ تحریر پر کتاب میں دیے گئے جملے لکھیں اور متفرق طلبہ کو بلا کر ان سے جمع الفاظ کی اور جمع الجمع بنوائیں اور ان کے جملے لکھوائیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

- گھر سے ورک شیٹ مکمل کر کے لانی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

درج ذیل جمع الفاظ کے جمع الجمع لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

جمع الفاظ	جمع الجمع	جملے
تراکیب		
اشارات		
جوہر		
رسمیں		
خبریں		
رسوم		
القاب		
لوازم		
احکام		

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	اسم صفت کی اقسام کی شناخت، صفت ضمیری
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۰

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسم صفت کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- جملوں میں سے صفت ذاتی کی شناخت کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس میں سے صفت نسبتی اور صفت عددی تلاش کر کے لکھ سکیں۔
- صفت مقداری اور صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۳-۱۶۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، اسم صفت کی اقسام پر مبنی پرچیاں، ٹوکریاں، صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں، الفاظ کے اپنا کارڈ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

کمرۂ جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گذشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دل چسپ سرگرمی کریں گے۔



- بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا اپنا لیڈر چن لیں۔ ایک گروہ کو صفت عددی، دوسرے گروہ کو صفت نسبتی، تیسرے گروہ صفت ذاتی، چوتھے گروہ صفت مقداری اور پانچویں گروہ کو صفت ضمیری تفویض کر دیں۔ اب میز پر پانچ ٹوکریں رکھ دیں، جن میں سے ایک میں صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ ایک اسم صفت کی چار پرچیاں ہوں باقی ٹوکریوں کے باہر صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی کی چٹیں لگی ہوں۔
- دونوں گروہوں کے لیڈروں کو بلائیں۔ انھیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان پرچیوں میں سے تفویض کردہ اسم صفت کی اقسام (صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی) کی پرچیاں تلاش کر کے متعلقہ ٹوکریوں میں ڈالیں۔ اس سرگرمی کے لیے انھیں 1 منٹ کا وقت دیں۔ وقت مکمل ہونے پر ٹوکریوں میں سے پرچیاں نکالیں اور گنتی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسم صفت کی اقسام سے متعلق پڑھیں گے اور صفت ذاتی کی شناخت، صفت نسبتی اور صفت عددی کی تلاش، صفت مقداری اور صفت ضمیری کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے لکھیں گے۔ بچوں سے اسم صفت کی اقسام سے متعلق سوالات پوچھیں۔ جیسے:

- اسم صفت کسے کہتے ہیں؟
- اسم صفت کی کتنی اقسام ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟
- صفت ذاتی اور صفت نسبتی کسے کہتے ہیں؟
- صفت عددی سے کیا مراد ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ انھیں جواب دینے کا موقع دیں اور غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

بچوں کو اسم صفت کی پانچ اقسام کی دہرائی کروائیں اور ان کی مثالیں دیں۔: صفت ذاتی صفت نسبتی صفت عددی صفت مقداری صفت ضمیری

سرگرمی نمبر ۱

- سوال نمبر ے کے تحت دیے ہوئے جملوں کی پرچیاں اس طرح سے بنالیں کہ ہر جملے کے نیچے ایک جملہ لکھنے کی جگہ ہو۔ یہ پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنادیں اور یہ ٹوکری باری باری ہر گروہ کے سامنے لے جائیں۔ بچوں کو اس میں سے دو دو پرچیاں اٹھانے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے جملے پڑھیں اور پھر ان میں صفت ذاتی کو تلاش کر کے نیچے لکھیں اور اس کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- اس دوران میں بورڈ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے دونوں پر سوال نمبر ے کے تحت دیے گئے جملے لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اسے بورڈ پر لکھے ہوئے جملوں میں درست صفت ذاتی تلاش کرنے کی ہدایت دیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی دوسرے خانے میں لکھے ہوئے جملوں پر دوسرے گروہ سے بھی کروائیں۔ دونوں گروہوں کے کام کا جائزہ لیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں اور سوال نمبر ے کاپیوں پر کریں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختہ تحریر پر سوال نمبر ۸ کے تحت عبارت لکھیں اور ان کے نیچے دو کالم بنادیں۔

میرے تایا جان ترکی میں رہتے ہیں۔ پچھلے سال گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ پاکستان آئے۔ تایا جان کے ساتھ ان کے دو دوست بھی پاکستان آئے۔ ہم سب گھر والے پاکستانی لباس پہن کر ہوائی اڈے پر ترک مہمانوں کا استقبال کرنے پہنچے۔ ماموں جان سمیت تینوں مردوں نے ترکی ٹوپیاں پہن رکھی تھیں۔ مہمانوں کو لے کر ہم گھر آئے۔ اگلے روز مہمانوں نے لاہوری ناشتے کی فرمائش کی تو ہم انھیں جاپانی گاڑی میں بٹھا کر ناشتا کروانے کے لیے لے گئے۔ ترک مہمانوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ لاہوری ناشتا بلاوجہ مشہور نہیں ہے بلکہ اس کا ذائقہ واقعی لاجواب ہے۔ ترک مہمان تین دن تک ہمارے گھر رُکے رہے۔ اس کے بعد ہوائی جہاز میں بیٹھ کر اسلام آباد چلے گئے۔

- اب چند بچوں سے اس عبارت کی بلند خوانی کروائیں۔ جن بچوں نے عبارت کی پڑھائی نہ کی ہو انھیں بلوائیں اور عبارت میں سے صفت نسبتی اور صفت عددی کی تلاش کر کے دیے ہوئے کالم میں لکھتے جائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور بچوں کو سوال نمبر ۸ تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب بورڈ پر دو کالم بنا کر ایک میں صفت مقداری اور صفت ضمیری دوسرے میں جملے کی سرخی لکھ دیں۔ اسم صفت اقسام (صفت مقداری اور صفت ضمیری) لکھیں اور کی پڑھائی کروائیں۔ اب چند بچوں کو باری باری بلوا کر صفت مقداری اور صفت ضمیری کے جملے بنوائیں۔ اب بچوں سے کاپیاں کھلوائیں اور بچوں کو سوال نمبر ۹ تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی کاپیوں پر تحریر کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران میں ان کی نگرانی کرتے رہیں اور جہاں انھیں کوئی لفظ لکھنے میں دقت پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- بچوں کو مختصراً سبق کا اعادہ کرادیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

جائزہ (۷منٹ)

- بچوں کے پانچ گروہ بنا کر ان میں اسم صفت کی اقسام (صفت ذاتی، صفت نسبتی، صفت عددی، صفت مقداری اور صفت ضمیری)" کے جملوں پر مبنی کارڈ تقسیم کر دیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کے پاس جو جملے آئے ہیں، انھیں دیکھ کر ان کے بارے میں سوچیں اور متعلقہ قسم کی نشان دہی کریں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران مین بورڈ پر تین کالم بنا کر ایک میں صفت ذاتی، دوسرے میں صفت نسبتی، تیسرے میں صفت عددی، چوتھے میں صفت مقداری اور پانچویں میں صفت ضمیری کی سرخی لکھ دیں۔ بچوں کو کہیں کہ تفویض کیے گئے جملے بورڈ پر لکھ دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد یہ جملے بولیں۔ جن بچوں کے پاس ان جملوں کے کارڈ ہوں گے، وہ کارڈ سمیت آ کر بورڈ کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے اور باری باری بورڈ پر ان جملوں میں متعلقہ قسم کو تلاش کر کے ان کے سامنے ان نشان دہی کریں گے۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ جس گروہ کے بچے یہ کام درست طور پر کریں گے وہ جیت جائیں گے۔

تفویض کار (۲منٹ)

- ورک شیٹ حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

۱۔ دیے ہوئے جملوں میں سے صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی کے جملے چن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

علی ایک ذہین طالب علم ہے۔	ملتانی آرٹ دنیا بھر میں مقبول ہے۔
یہ احمد کا قلم ہے۔	کہانیوں کی کتاب بہت دلچسپ ہے۔
میری کلاس میں بیس بچے ہیں۔	علی نے تین کلو آم خریدے ہیں۔

صفت ذاتی	صفت نسبتی	صفت عددی

۲۔ صفت ذاتی، صفت ضمیری اور صفت مقداری کا استعمال کرتے ہوئے چھے جملے لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	مرکزی خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۱

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم "دعا" پڑھ کر اس کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، گتے کا ڈبا، نظم میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں، سادہ شیٹیں، الفاظ چاند اور سورج پر مبنی پرچیاں

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے ساتھ نگو گیم کھیلیں۔ ایک گتے کا ڈبا لیں اور اس کے ارد گرد کوئی رنگ دار کاغذ چڑھا لیں۔ اس ڈبے پر لکھ دیں: بوجھیں آپ تو جانیں ہم۔ اس ڈبے میں نظم "دعا" میں سے مختلف اشعار پر مبنی اور چند نگو الفاظ پر مبنی پرچیاں ڈال دیں۔ ایک پرچی پر ایک شعر لکھا ہو۔ اس کے علاوہ کچھ پرچیوں پر لفظ نگو لکھا ہو۔



- بچوں کی دو ٹیمیں بنا دیں۔ ایک کو ٹیم بادل اور دوسری کو ٹیم دھنک کا نام دے دیں۔ بورڈ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک میں ٹیم بادل اور دوسرے میں ٹیم دھنک لکھ دیں۔ کسی ایک ٹیم کے بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ڈبے میں سے کوئی پرچی نکالے۔ وہ بچہ پرچی نکال کر اس پر لکھا ہوا شعر پڑھے گا اور دوسری ٹیم اس کا شعر کا مفہوم بتائے گی۔ اس کے لیے اسے چند سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا۔ جواب نہ دینے کی صورت میں یا غلط جواب دینے کی صورت میں دوسری ٹیم کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔ ایک سوال کا جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ نمبر ساتھ ساتھ بورڈ پر متعلقہ ٹیم کے خانے میں لکھتے جائیں۔ دونوں ٹیموں کو درست جواب دینے پر دو دو نمبر مل جائیں گے۔ پہلی ٹیم کا بچہ پھر نئی پرچی نکالے گا، اگر اس دوران میں لفظ نگو کی پرچی نکل آئے گی تو باری دوسری ٹیم کو مل جائے گی۔ آخر میں جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گی۔

تدریسی حکمت عملی (۲۱ منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ مرکزی خیال کسے کہتے ہیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں نرمی سے دہرا دیں۔ بچوں کو مرکزی خیال کی تعریف بتائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ جس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے شاعر کوئی نظم لکھتا ہے، وہ اس نظم کا مرکزی خیال کہلاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم نظم "دعا" کے مرکزی خیال کے بارے میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ، اسے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق بھی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- اب جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو ایک مخصوص نام دیں۔ اس مقصد کے پیش نظر بچوں کی تعداد کے مطابق الفاظ سورج اور چاند پر مبنی پرچیاں بنائیں اور بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری جماعت کے تمام بچوں کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں جو پرچی آئے اور اس پر جو لفظ لکھا ہو، وہ اس گروہ کا رکن بنتا جائے گا۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- بچوں کو متعلقہ گروہوں میں ایک ساتھ بٹھادیں۔ بچوں کو ایک بار نظم "دعا" کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ نظم کے مطالعے کے بعد ان کے ذہن میں جو جو اہم نکات آئے ہیں، انھیں اپنے ساتھ والی نشست پر بیٹھے ہوئے ساتھی کو بتائیں اور اس کے اہم نکات بھی اس سے سنیں۔ اب جوڑیوں کی صورت میں بچے اپنے اپنے اہم نکات جماعت کے ساتھیوں کو سنائیں۔ اس دوران میں استاد بچوں کے بتائے ہوئے اہم نکات کو بورڈ پر نوٹ کرتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کو ایک بار دوبارہ نظم کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے لیے انھیں دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچوں سے کہیں کہ آپس میں اپنے اپنے صفحے کی معلومات کو دہرالیں۔ اب انھیں اپنی کتابیں بند کرنے کے لیے کہیں تاکہ اگلی سرگرمی کروانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب دونوں گروہوں کو ایک ایک شیٹ دے دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مل کر نظم "دعا" کا مرکزی خیال ایک دوسرے کو بتائیں اور پھر اسے شیٹ پر تحریر کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سبق سے متعلق اہم نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ پر لکھا ہوا مرکزی خیال جماعت کے بچوں کو پڑھ کر سنائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جو گروہ الفاظ کا بہترین چُناؤ کرتے ہوئے، جامعیت کے ساتھ نظم کا مرکزی خیال سنائے، اسے خصوصی شاباش دی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳

- اب تختہ تحریر پر نظم "دعا" کا مرکزی خیال بچوں کی مدد سے لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور نظم "دعا" کا مرکزی خیال تختہ تحریر سے سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران میں جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- جماعت کے مختلف بچوں کے ناموں کی پرچیاں بند کر کے ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری پرچیاں کھول کر ان پر لکھے ہوئے نام پڑھیں اور کچھ بچوں سے نظم کے اہم نکات اور کچھ بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲ منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا کام دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	خطوط نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۲

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک، خط کا لفافہ، سادہ شیٹیں، چارٹ کا بنا ہوا لیٹر بکس، اعزازی کارڈ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ:
  - کیا آپ نے کبھی کسی کو خط لکھا ہے؟
  - خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں۔
  - رسمی اور غیر رسمی خط میں کیا فرق ہے؟ ان کی مثالیں دیں۔
- بچوں کو بولنے کا موقع دیں اور ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۸ منٹ)

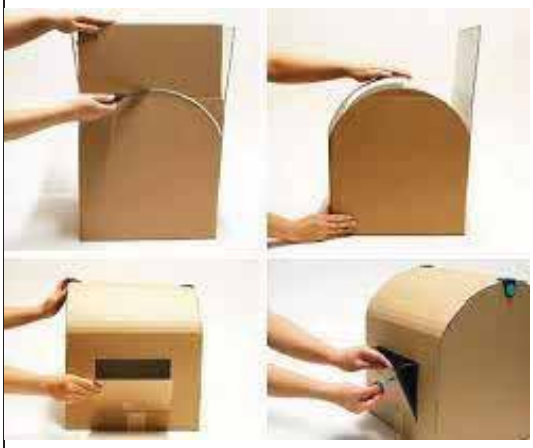
بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھنے کی سرگرمی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی۔ پھر ہر گروہ کو ایک سادہ شیٹ اور خط کا لفافہ دیں۔ اب تختہ تحریر پر سوال لکھیں:

اپنی پسند کی کتب منگوانے کے لیے کتب فروش کے نام خط لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس



- بچوں سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے موضوع سے متعلق خط شیٹوں پر لکھیں۔ ہر گروہ کو مخصوص وقت دیں۔ کام کرنے کے دوران میں بچوں کا جائزہ لیتے رہیں جہاں مدد یار ہنمائی درکار ہو فراہم کریں۔ املا کی کسی مشکل کی صورت میں استاد ذخیرہ الفاظ بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ لکھائی کی صفائی، املا کی درستی اور وقت مقررہ کے اندر اپنے کام کی تکمیل کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خط لکھ کر لفافے میں ڈال کر اس پر پتا بھی لکھیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر چارٹ کا بنا ہوا Letter box چسپاں کر دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد پھر کسی ایک گروپ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اپنا خط Letter box میں ڈال دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ کے لیڈر سے کروائیں۔ جب دونوں گروہ یہ سرگرمی کر لیں تو پھر کسی ایک گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ انھوں نے مل کر جو خط لکھا ہے، وہ خط Letter box میں سے نکالے اور جماعت کے کمرے میں باقی بچوں کو بھی پڑھ کر سنائے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہوں کے لیڈروں سے بھی کروائیں۔ جس گروہ نے بہتر خط لکھا ہو گا، وہ یہ مقابلہ جیت جائے گا اور اس گروہ کے بچوں کو بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب موضوع سے متعلق خط تختہ تحریر پر لکھیں اور پڑھائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور تختہ تحریر پر لکھا ہوا خط اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔ دورانِ سرگرمی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جہاں رہنمائی درکار ہو، فراہم کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

- بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ سے خط کا خاکہ تختہ تحریر پر بنوائیں اور دوسرے گروہ سے موضوع سے متعلق خط اس خاکے میں لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	کہانی نویسی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۳

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- محاورات کی مدد سے یا ضرب الامثال کا بر محل استعمال کرتے ہوئے "احسان کا بدلہ احسان" کے موضوع پر کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۲)، تختۂ تحریر، تختۂ تحریر مارکر/چاک، سادہ شیٹ

ابتدائیہ (۷ منٹ)

- بچوں سے پوچھیں کہ:
  - کیا انھیں کہانیاں پڑھنا پسند ہے؟
  - کس طرح کی کہانیاں شوق سے پڑھتے ہیں؟
  - اپنی پسند کی کوئی ایک مختصر کہانی سنائیں۔
  - کیا کہانیوں میں محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟ ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو کہانی کا مفہوم بتائیں گے۔ یعنی کسی واقعے کو دل چسپ انداز میں بیان کرنا "کہانی" کہلاتا ہے۔ کہانی سے کوئی نہ کوئی اخلاقی سبق ضرور حاصل ہوتا ہے۔ کہانی کا تعلق گزرے ہوئے زمانے سے ہوتا ہے۔ اس لیے کہانی ہمیشہ صیغہ ماضی میں لکھنی چاہیے۔ اب کہانی لکھنے کے اصول تختۂ تحریر پر لکھیں۔

کہانی لکھنے کے اصول:

✓ کہانی کا آغاز دل چسپ انداز میں ہونا چاہیے۔
✓ کہانی مختصر، جامع اور مکمل ہونی چاہیے۔
✓ کہانی کا انجام منطقی، پر اثر اور سبق آموز ہونا چاہیے۔
✓ کہانی کے تمام حصوں میں ترتیب اور تمام واقعات کا آپس میں ربط ہونا چاہیے۔
✓ زبان سادہ اور آسان ہو۔ جملے چھوٹے چھوٹے اور پر اثر ہو۔

تدریسی حکمت عملی (۲۹منٹ)

بچوں کو بتائیں آج ہم عنوان "احسان کا بدلہ احسان" پر کہانی لکھیں گے۔ اب تختۂ تحریر پر صفحہ نمبر ۱۶۴ پر دیے ہوئے موضوع "احسان کا بدلہ احسان" کے تحت محاورات کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔ بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو کہانی لکھنے کا طریقہ کار بتائیں

سرگرمی نمبر ۱

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- اب بچوں کو ایک کہانی سنائیں جس میں غرور کا نقصان بتایا گیا ہو اور کام کو بروقت انجام دینے کی تلقین کی گئی ہو اور کہانی میں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں باری باری کہانی سن کر اس کا اخلاقی سبق بتانے کو کہیں۔ اب ہر گروہ کو سادہ شیٹ دیں۔ ایک گروہ کو محاورات اور دوسرے کو ضرب الامثال تفویض کر دیں۔ دونوں گروہوں کو ایسی کہانی پر مبنی پرچیاں دیں جن میں روز مرہ، محاورات اور ضرب الامثال ہوں۔ بچوں کو کہانی میں سے محاورات اور ضرب الامثال تلاش کر کے شیٹوں پر لکھنے اور پھر ان پر مبنی کوئی کہانی یا پیرا گراف لکھنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا لکھا ہوا پیرا گراف یا کہانی پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں سر گرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سر گرمی نمبر ۲

- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی مقرر کر دیں۔ پھر انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ آغاز کی مدد سے مل کر موضوع سے متعلق کہانی بنائیں اور اسے شیٹ پر لکھیں۔ نیز اس کا اخلاقی سبق بھی لکھیں۔ اس کے لیے انھیں چند منٹ کا وقت دیں۔ کہانی کم از کم تین سو الفاظ پر مشتمل ہو۔ مقررہ وقت کے بعد دونوں گروہوں کے لیڈر کو بلا کر ان سے ان کی بنائی ہوئی کہانی جماعت میں دوسرے بچوں کو سنانے کے لیے کہیں۔ نیز ان کہانیوں کا اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ جس گروہ نے یہ سر گرمی درست طور پر کی ہو گی، انھیں بہترین لکھاری کے اعزازی کارڈ دیے جائیں گے۔
- بچوں کی مدد سے موضوع سے متعلق کہانی محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے تختہ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے پڑھوائیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیاں کھولیں اور کہانی تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ اس دوران کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیں۔ جہاں ضروری ہو، رہنمائی کریں۔



اعادہ (۴ منٹ)

- پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور اصلاح کریں۔



جائزہ (۸ منٹ)

- مختلف بچوں سے موضوع سے متعلق محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کہانی تختہ تحریر پر لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔



تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دعا
جماعت	ہشتم	عنوان	عبارت سن کر معلومات اخذ کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۴

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- "استاد کا احترام یا علم کے فائدے" میں سے اپنی کے کسی موضوع پر پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۴۳۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی کریم اسٹکیں، سادہ شیٹیں، موضوعات سے متعلقہ مواد

ابتدائیہ (۱۰ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- اب بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ چھے آئس کریم اسٹکیں جن پر میں سے ایک پر سرخ اور دوسرے پر سبز رنگ کی چارٹ کی بنی ہوئی آئس کریم چسپاں ہوں۔ ان پر **استاد کا احترام اور علم کے فائدے** سے متعلق دو دو سوالات لکھے ہوں۔ یہ آئس کریمیں ایک ٹوکری میں ڈال دیں۔ باری باری آئس کریمیں نکال کر ان پر لکھے ہوئے سوالات پوچھیں اور بچوں کو جوابات دینے کے لیے کہیں۔ جو گروہ پہلے ہاتھ کھڑا کرے، اسے بتانے کا موقع دیں۔ ایک سوال کا درست جواب دینے کے دو نمبر ہوں گے۔ آخر میں جس گروہ نے زیادہ سوالات کے درست جوابات دیے ہوں گے وہ جیت جائے گا۔



تدریسی حکمت عملی (۴۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج آپ مختلف موضوعات سے متعلق تقاریر پیش کریں گے۔ کچھ بچوں کو میزبان اور کچھ بچوں کو کمپیئرنگ کرنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو کمپیئر اور میزبان کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔
- اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم موضوع سے متعلق تقریر کرنے کی سرگرمی کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ تقریر کا آغاز آپ کا سامعین سے تعارف ہوتا ہے، ایک اچھا مقرر آغاز کے چند لمحوں میں ہی اپنے ہونے کا پتا دے دیتا ہے، سامعین جو پچھلے مقرر کے سحر سے نکل کر عام دنیا میں آ چکے ہوتے ہیں اور اپنی توجہ عمومی طور پر سٹیج سے ہٹا چکے ہوتے ہیں۔ آپ کا ابتدائیہ سامعین سے توجہ حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے۔ اور ان ابتدائی پانچ دس سیکنڈز میں لوگ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ اس مقرر کو کتنا سنا جائے گا۔ تقریر کے آغاز کے بہت سے طریقے مروج ہیں۔ ان سبھی طریقوں میں سب سے پہلا کام اپنے موضوع کا تعارف کرانا ہوتا ہے۔ آپ جس طریقے سے بھی چاہیں موضوع گفتگو کو متعارف کروائیں کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ آپ موضوع کی کس پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تعارف کسی بھی طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- مثلاً: جناب صدر، معزز اساتذہ اور قابل سامعین! مجھے جس موضوع پر آج لب کشائی کا موقع ملا ہے وہ ہے: خدمت خلق "یعنی آپ موضوع بتا کر فوراً اس کو بیان کرنے لگیں۔ تقریر کے دوران میں لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ا

- بچوں سے پوچھیں: کیا آپ نے کبھی کسی تقریب میں تقریر سنی ہے؟ اس میں سب سے زیادہ کیا چیز متاثر کرتی ہے؟ (لب و لہجہ، اشعار، یا الفاظ)۔ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کو بتائیں: آج آپ خود مقرر بنیں گے اور اپنی تقریری صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔
- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں مختلف نام دیں۔ (مثلاً: گروہ 1، گروہ 2)۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

- تختہ تحریر پر موضوعات لکھیں: "استاد کا احترام، حب الوطنی"۔ اب ہر گروہ کو ایک موضوع تفویض کر دیں:
  - گروہ 1: استاد کا احترام
  - گروہ 2: حب الوطنی
- بچوں کو گروہوں میں بٹھا دیں اور انھیں سادہ شیٹیں دے دیں۔ اب بچوں کو موضوع سے متعلق مواد دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ہر گروہ کے اراکین دیا ہوا مواد پڑھیں اور اپنی اپنی شیٹ پر دیے گئے موضوع سے متعلق مختلف نکات لکھ لیں۔ بعد ازاں لیڈر گروہ کے تمام اراکین سے وہ شیٹیں لے اور اُن پر لکھے نکات کو یکجا کر کے ایک ایک جامع تقریر لکھے۔ گروہ کے تمام اراکین تقریر لکھنے اور نکات کو یکجا کرنے میں اپنے اپنے لیڈر کی مدد کریں۔ اس کام کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے گروہ میں سے باہمی مشاورت سے بہتر مقرر کو منتخب کریں۔ باری باری ہر گروہ کے پاس جائیں اور لب و لہجے کے اتار چڑھاؤ، تلفظ اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کرائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ تقریر میں اشعار اور محاورات کا بھی بر محل استعمال کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

- اب تختۂ تحریر پر تقریر کے عنوانات لکھیں:
  - استاد کا احترام
  - حب الوطنی
- اب کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں کہ وہ تفویض کردہ موضوع سے متعلق اپنی تقریر پیش کرے۔ باقی بچے سامعین کی حیثیت سے سنیں اور نوٹ کریں کہ کس مقرر نے اشعار یا اقوال کا بہتر استعمال کیا۔ کیا بچوں نے تقریر میں لب و لہجہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کر سکے؟ کیا انھوں نے اشعار اور اقوال بر محل استعمال کیے؟ کیا خیالات تسلسل سے بیان کیے گئے؟ درست طور پر سرگرمی مکمل کرنے والے گروہ کو شاباش دیں اور سنہری ستاروں سے نوازیں۔

اعادہ
جائزہ
تفویض کار

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	باب/سبق کا نام	دہرائی
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	سوئم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	۶۵

تدریسی مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسباق "اسلامی دستور (نظم)، موسم سہانے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ایک پرندہ اور جگنو (نظم)، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ، بات ہے سمجھ داری کی، دعا (نظم)" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱۳ تا ۱۶۴) تختہ تحریر، مارکر/چاک،، پرچیاں، ٹوکریاں، گیند، سادہ شیٹیں،

ابتدائیہ (۷ منٹ)

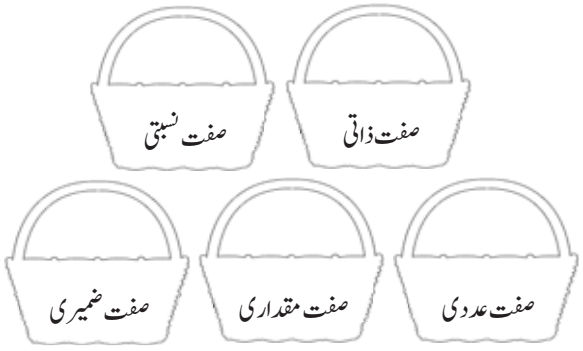
- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- تختہ تحریر پر سبق نمبر ۱۴ کی مشق میں سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے حروف استعجاب اور حروف تحسین کے جملے بنوائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۲ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم اسباق نمبر ۱۴ تا ۲۰ "اسباق "اسلامی دستور (نظم)، موسم سہانے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ایک پرندہ اور جگنو (نظم)، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ، بات ہے سمجھ داری کی، دعا (نظم)" سے متعلقہ مشکل تصورات کی دہرائی کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱

- بچوں کو پانچ گروہوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنا اپنا لیڈر چن لیں۔ ایک گروہ کو صفت عددی، دوسرے گروہ کو صفت نسبتی، تیسرے گروہ صفت ذاتی، چوتھے گروہ صفت مقداری اور پانچویں گروہ کر صفت ضمیری تفویض کر دیں۔



- اب میز پر پانچ ٹوکریں رکھ دیں، جن میں سے ایک میں صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی پر مبنی چار چار پرچیاں بند کر کے ڈال دیں۔ ایک اسم صفت کی چار پرچیاں ہوں باقی ٹوکریوں کے باہر صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی کی چٹیں لگی ہوں۔ دونوں گروہوں کے لیڈروں کو بلائیں۔ انھیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان پرچیوں میں سے تفویض کردہ اسم صفت کی اقسام (صفت عددی، صفت مقداری، صفت ذاتی، صفت عددی اور صفت نسبتی) کی پرچیاں تلاش کر کے متعلقہ ٹوکریوں میں ڈالیں۔
- اس سرگرمی کے لیے انھیں 1 منٹ کا وقت دیں۔ وقت مکمل ہونے پر دونوں ٹوکریوں میں سے پرچیاں نکالیں اور گنتی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔
- اب سبق نمبر ۱۶ میں موجود سوال نمبر ۹ کے تحت دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

☐ سیر کی گئی۔	☐ احمد نے تقریر کی۔
☐ چڑیا نے درخت پر گھونسلا بنایا۔	☐ دادی جان نے ہمیں کہانیاں سنائیں۔
☐ سبق پڑھایا گیا۔	☐ کرکٹ کھیلی گئی۔
☐ ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا۔	☐ فاطمہ نے کمرا صاف کیا۔

- اب بورڈ پر دو کالم بنا کر دونوں میں فعل معروف اور فعل مجہول کی سرخی دیں۔ بچوں سے کی مدد سے جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول کے جملے تلاش کروائیں اور متعلقہ خانوں میں لکھوائیں۔ اب باری باری دوسرے بچوں کو بلائیں اور جملے پڑھائیں۔ ان سے فعل معروف کے جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۳

- بچوں کے چھے گروہ بنادیں۔ تمام گروہوں کے بچوں کو سبق نمبر ۱۷ کی مشق میں سوال نمبر ۷ کے تحت پر مبنی تصویریں (پرنٹ) دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں ایک تصویر آئے۔ بچوں کو ساتھ سادہ شیٹیں اور تھیسارس بھی دیں اور متعلقہ تصاویر دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ ان تصاویر کو دیکھ کر تھیسارس کی مدد سے ان سے متعلقہ چار چار متلازم یا گروہی الفاظ شیٹوں پر لکھیں اور پھر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیرا گراف لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ اس دوران میں تختہ تحریر پر سوال نمبر ۷ تحت دیے ہوئے الفاظ پر مبنی تصویریں چسپاں کر دیں۔ ان کے سامنے دو کالم بنا کر ایک میں متلازم یا گروہی الفاظ اور دوسرے کالم میں پیرا گراف کی سرخی لکھ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں۔ اسے کہیں کہ ان کے گروہ کے پاس جو تصاویر آئی تھیں، وہ تختہ تحریر پر دیکھیں کہ کہاں ہیں۔
- وہ تصویریں متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم کے دائیں طرف چسپاں کر کے متلازم یا گروہی الفاظ والے کالم میں ان سے متعلقہ چار چار متلازم یا گروہی الفاظ لکھیں اور پھر پیرا گراف والے کالم میں ان سے متعلقہ پیرا گراف لکھیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشان دہی کریں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سرگرمی نمبر ۴



- مختلف طلبہ کو بلا کر انھیں دائرہ میں کھڑا کر دیں۔ ایک گیند پر سبق نمبر ۱۸ سے سوال نمبر ۷ کے تحت دی گئی تلمیحات کی پرچیاں اس طرح سے لگا دیں کہ ان پر لکھے ہوئے تلمیحات نظر نہ آئیں۔ ایک تا تین تک گن کر کھیل شروع کریں اور طلبہ کو گیند ایک دوسرے کو دینے کے لیے کہیں۔ اچانک بنگو بول کر کھیل بند کر دیں۔ جس بچے کے پاس گیند ہو، گیند پر سے پرچی اتار کر اس پر لکھا ہوا تلمیح پڑھیں اور اس پر مبنی واقعہ سنانے کے لیے کہیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی مختلف طلبہ سے کروائیں۔۔ غلطی کی صورت میں درستی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۵

- اب تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں اور پہلے کالم میں سبق نمبر ۱۹ سے سوال نمبر ۷ کے تحت دیے گئے متشابہ الفاظ لکھ دیں دوسرے کالم میں جملے کی سرخی دیں۔

طارق، تارک	شرع، شرح	ابد، عبد
آلہ، اعلیٰ	نکتہ، نقطہ	نالہ، نالا
بار، بعض	قلی، کلی	شق، شک

- بچوں کو ایک سے دو بار پڑھائیں اور ان کے جملے بنانے کو کہیں۔ غلطی کی صورت میں درستی کی جائے گی۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ (منٹ)

جائزہ (۹ منٹ)

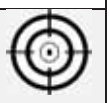
- تختہ تحریر پر سبق نمبر ۲۰ کی مشق میں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے جمع الفاظ لکھ دیں۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر ان سے جمع اور جمع الجمع لکھوا کر جملے لکھوائیں۔
- غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- جماعت میں کروایا گیا سبق دہرائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	اردو	**باب/سبق کا نام**	چوتھا جائزہ
جماعت	ہشتم	**عنوان**	جائزہ-۴
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	سوئم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	۶۶



تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سکھائی گئی مہارتوں کا جائزہ لیا جا سکے۔



تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶۵ تا ۱۶۷) تختہ تحریر، مارکر/چاک



ابتدائیہ (5 منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ سب تیار ہو جائیں، ہمارا آج کا پریڈ جائزے کے لیے مخصوص ہے۔
- بچوں کو ایک بار سابقہ تصورات کا اعادہ کروائیں۔



تدریسی حکمت عملی (۴۵ منٹ)

- جائزے کے تحت دیے گئے سوالات بچوں سے انفرادی طور پر کتابوں پر کروائیں۔
- کام کی مکمل نگرانی کریں۔ جہاں مدد کی ضرورت ان کی رہنمائی کریں ۔
- آخر میں بچوں کا کام چیک کریں۔ بچوں کے حاصل کردہ نمبر ساتھ ساتھ کتاب پر لکھتے جائیں۔
- درست سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاح کی جائے۔



اعادہ



جائزہ



تفویض کار (۲منٹ)